

آئین اکبری

(ابوالفضل علامی)

تصحیح
بہت

سر سید احمد

سر سید اکیڈمی

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علیگڑھ

۲۰۰۵ء

TITLE : A'in-i Akbari /
AUTHOR STAT : Abulfazi 'Allami ; bih tashih, Sar Sayyid Ahmad.
IMPRINT : 'Aligarh : Sar Sayyid Akadami 'Aligarh, 2005
LANGUAGE : In Persian; introductory matter in Urdu.
D.K Agencies (P) Ltd.
www.dkagencies.com
DKPER-48

آئین توپ	۸۸	آئین جلوانه	۱۰۹
آئین بندوق	۸۹-۸۸	آئین شترخانه	۱۱۰-۱۰۹
آئین ریغوساختن	۹۰-۸۹	آئین خوراک	۱۱۰
پایه‌های بندوق	۹۰	آئین رخت	۱۱۱-۱۱۰
آئین ماهواره بندوقچی	۹۱-۹۰	آئین روغن مالیدن و در بنی چکانیدن	۱۱۱
آئین فیل خانه	۹۶-۹۱	پایه شتران و خدمتکاران	۱۱۳-۱۱۱
مراتب فیل	۹۶	آئین گاؤخانه	۱۱۳
آئین خوراک	۹۷-۹۶	آئین خوراک	۱۱۳-۱۱۳
آئین خدمتکاران	۹۸-۹۷	آئین خدمتکاران	۱۱۵-۱۱۴
آئین رخت	۱۰۱-۹۸	آئین شترخانه	۱۱۵
آئین خاصه فیلاں	۱۰۲-۱۰۱	آئین خوراک	۱۱۵
آئین خامه سواری	۱۰۲	آئین رخت	۱۱۶-۱۱۵
آئین غرامت	۱۰۳-۱۰۲	آئین شبانه روزی افسر خدیو	۱۱۸-۱۱۶
آئین اصطبل	۱۰۳-۱۰۳	آئین مار	۱۱۹-۱۱۸
مراتب اسپاں	۱۰۴	آئین کورنش و تسلیم	۱۲۰-۱۱۹
آئین خوراک	۱۰۵-۱۰۴	آئین ایستاد و نشست	۱۲۰
آئین رخت	۱۰۶-۱۰۵	آئین دیدن مردم	۱۲۱
خدمتکاران	۱۰۷-۱۰۶	آئین رهونی	۱۲۳-۱۲۱
آئین بارگیر	۱۰۷	آئین ارادت گزینان	۱۲۳-۱۲۳
آئین داغ	۱۰۷	آئین دیدن فیل	۱۲۵-۱۲۳
آئین پرکردن	۱۰۸	آئین دیدن اسب	۱۲۵
آئین تادان	۱۰۸	آئین دیدن شتر	۱۲۵
آئین آماده داشتن	۱۰۸	آئین دیدن گاؤ	۱۲۶
آئین بخشش	۱۰۸	آئین دیدن استر	۱۲۶

آئین پاؤ گوشت	۱۲۷-۱۲۶	آئین سپاه آبادی	۱۳۷-۱۳۶
آئین آویزه جانوران و بردوبالی	۱۲۷	آئین جانداران	۱۳۹-۱۳۷
جنگ آهو	۱۳۰-۱۲۷	آئین منصب دار	۱۴۰-۱۳۹
آئین عمارت	۱۳۰	جدول آئین منصب داران	۱۴۲-۱۴۰
زخ کالا	۱۳۲-۱۳۰	آئین احدی	۱۴۵
دست مرد	۱۳۳-۱۳۲	آئین دیگر سواران	۱۴۶-۱۴۵
عیار عمارت	۱۳۳	آئین پیادگان	۱۴۸-۱۴۶
اندازه تراشه	۱۳۳	آئین نقش پذیری چاروا	۱۴۹-۱۴۸
گرامانی و یکی چوب	۱۳۶-۱۳۳	آئین داغ مکرر	۱۵۰-۱۴۹
دفتر دوم		آئین کفک	۱۵۰
آئین سپاه آبادی	۱۳۷-۱۳۶	آئین واقعه نویسی	۱۵۱-۱۵۰
آئین جانداران	۱۳۹-۱۳۷	آئین سرانجام اسناد	۱۵۳-۱۵۱
آئین منصب دار	۱۴۰-۱۳۹	فرمان بیاضی	۱۵۴
جدول آئین منصب داران	۱۴۲-۱۴۰	آئین گرفتن مواجب	۱۵۵-۱۵۴

آئین مساعدت	۱۵۵	آئین خیرات	۱۵۵
آئین انعام	۱۵۵	آئین وزن مقدس	۱۵۶-۱۵۵
آئین خیرات	۱۵۵	آئین سیورغال	۱۵۷-۱۵۶
آئین وزن مقدس	۱۵۶-۱۵۵	آئین گردون گردان	۱۵۸-۱۵۷
آئین سیورغال	۱۵۷-۱۵۶	آئین دسیری	۱۵۸
آئین گردون گردان	۱۵۸-۱۵۷	آئین حسن آرائی	۱۵۹-۱۵۸
آئین دسیری	۱۵۸	آئین خوش روز	۱۵۹
آئین حسن آرائی	۱۵۹-۱۵۸	آئین کتھرائی	۱۶۰-۱۵۹
آئین خوش روز	۱۵۹	آئین آموزش	۱۶۰
آئین کتھرائی	۱۶۰-۱۵۹	آئین میربحری	۱۶۱-۱۶۰
آئین آموزش	۱۶۰	آئین ملاحال	۱۶۳-۱۶۱
آئین میربحری	۱۶۱-۱۶۰	آئین شکار	۱۶۶-۱۶۳
آئین ملاحال	۱۶۳-۱۶۱	آئین طعمه ماهواره نگهبان	۱۷۳-۱۶۶
آئین شکار	۱۶۶-۱۶۳	آئین نشاط بازی	۱۸۰-۱۷۳
آئین طعمه ماهواره نگهبان	۱۷۳-۱۶۶	بزرگان جاوید دولت	۱۸۰
آئین نشاط بازی	۱۸۰-۱۷۳	جدول بزرگان جاوید دولت	۱۸۷-۱۸۰
بزرگان جاوید دولت	۱۸۰	دانش اندوزان جاوید دولت	۱۸۷
جدول بزرگان جاوید دولت	۱۸۷-۱۸۰	جدول دانش اندوزان جاوید دولت	۱۸۸
دانش اندوزان جاوید دولت	۱۸۷	قافیه سنجان	۲۰۹-۱۸۹
جدول دانش اندوزان جاوید دولت	۱۸۸	جدول خنیا گران	۲۰۹
قافیه سنجان	۲۰۹-۱۸۹	آئین ملک آبادی	۲۱۰
جدول خنیا گران	۲۰۹	آئین الپی تاریخ	۲۲۱-۲۱۰
آئین ملک آبادی	۲۱۰	جدول اسامی تاریخ	۲۲۲
آئین الپی تاریخ	۲۲۱-۲۱۰		
جدول اسامی تاریخ	۲۲۲		

آئین سپہ سالار	۲۲۳-۲۲۵
آئین فوجدار	۲۳۳-۲۲۶
آئین میر عدل وقاضی	۲۲۶
آئین کوتوال	۲۲۶
آئین عمل گزار	۲۲۸-۲۳۰
آئین جنگی	۲۳۰-۲۳۱
آئین خزانہ دار	۲۳۱-۲۳۲
روای روزی	۲۳۲-۲۳۶
آئین الہی گز	۲۳۶-۲۳۸
آئین طنب	۲۳۸
آئین بیگمہ	۲۳۸-۲۳۹
آئین زمین و پایہا و اندازہ بارخ فرماندہی	۲۳۹-۲۴۲
آئین چتر	۲۴۲
آئین بنجر	۲۴۲-۲۴۴
آئین نوزدہ سالہ	۲۴۴
جدول ربیع صوبہ آگرہ	
جدول دوم (متعلقہ صفحہ نمبر ۲۴۴)	۲۴۴-۲۴۷
جدول ربیع صوبہ الہا باس	۲۴۷-۲۴۹
جدول خریفی صوبہ الہا باس	۲۴۹-۲۵۱
جدول ربیع صوبہ اودھ	۲۵۱-۲۵۲
جدول خریفی صوبہ اودھ	۲۵۲-۲۵۴
جدول ربیع صوبہ دہلی	۲۵۴-۲۵۵
جدول خریفی صوبہ دہلی	۲۵۵-۲۵۷
جدول ربیع صوبہ لاہور	۲۵۷-۲۵۹

جدول خریفی صوبہ لاہور	۲۵۹-۲۶۱
جدول ربیع صوبہ ملتان	۲۶۱-۲۶۲
جدول خریفی صوبہ ملتان	۲۶۲-۲۶۳
جدول ربیع صوبہ مالوہ	۲۶۳-۲۶۵
جدول خریفی صوبہ مالوہ	۲۶۵-۲۶۶

”تصاویر“

تصاویر دار الضرب (متعلقہ صفحہ نمبر ۱۸)	
میان صفحہ ۱۸-۱۹	
تصاویر مہر گرد قدیم (متعلقہ صفحہ نمبر ۲۲)	
میان صفحہ ۲۲-۲۳	
تصاویر گرانی و یکی قلزات (متعلقہ صفحہ نمبر ۲۹)	
میان صفحہ ۲۳-۲۵ (گردنی و یکی قلزات)	
نقشہ منزل و بورہ شہا (متعلقہ صفحہ نمبر ۳۲)	
میان صفحہ ۳۲-۳۳	
تصاویر آئین شکوہ سلطنت (متعلقہ صفحہ نمبر ۳۶)	
میان صفحہ ۳۶-۳۷	
تصاویر فراش خانہ (متعلقہ صفحہ نمبر ۳۸)	
میان صفحہ ۳۸-۳۹	
تصاویر درختان میوہ ہندوستان (متعلقہ صفحہ نمبر ۵۴)	
میان صفحہ ۵۸-۵۹	
تصاویر گلہائے خوشبو (متعلقہ صفحہ نمبر ۶۰)	
میان صفحہ ۶۲-۶۳	

تصاویر سامان تورخانہ (متعلقہ صفحہ نمبر ۸۶)	
میان صفحہ ۸۶-۸۷	
تصاویر توپ (متعلقہ صفحہ نمبر ۸۸)	
میان صفحہ ۱۰۶-۱۰۷	
تصاویر رخت اسپاں (متعلقہ صفحہ نمبر ۱۰۶)	
میان صفحہ ۱۰۶-۱۰۷	
تصاویر کورٹش و دربار (متعلقہ صفحہ نمبر ۱۲۰)	
میان صفحہ ۱۲۰-۱۲۱	
تصویر شطرنج بازی	
میان صفحہ ۱۲۰-۱۲۱	
تصویر عشق بازی (متعلقہ صفحہ نمبر ۱۷۴)	
میان صفحہ ۱۷۴-۱۷۵	
نقشہ چوپڑ بازی (متعلقہ صفحہ نمبر ۱۷۷)	
میان صفحہ ۱۷۶-۱۷۷	
نقشہ جندل منڈل (متعلقہ صفحہ نمبر ۱۷۸)	
میان صفحہ ۱۷۸-۱۷۹	
تصاویر گنجفہ مخترع اکبر (متعلقہ صفحہ نمبر ۱۷۹)	
میان صفحہ ۱۷۸-۱۷۹	

دفتر چہارم

احوال ہندوستان	۲-۴
کیفیت حدود ہندوستان	۴-۶
چکوگی آفرینش	۶-۸
گزارش سقلی و علوی	۸-۹

نام سیارہ و روز ہائے ہفتہ	۹
آئین گھڑیاں	۹-۱۰
ترتیب کرات	۱۰-۱۱
اندازہ مدارات	۱۲
منازل قمر	۱۲-۱۳
لجی حال زمین	۱۵-۱۶
احوال جزائر	۱۷
حال جمہوریہ	۱۷-۲۱
طول معمر	۲۱-۲۲
عرض معمر	۲۲
عرض بلد	۲۲-۲۳
انداز پیدا و آباد	۲۴-۲۵
بخش کردن زمین کشور	۲۶-۲۸
جدول طول و عرض البلد ربع مسکون از خط استوا تا عرض شصین	۲۸-۵۵
شناخت دوری شہر ہا	۵۵-۵۷
آئین مراتب اعداد	۵۸-۶۰
جہات	۶۰-۶۱
بیان چار بدن	۶۱-۶۳
ذکر سورخ بنی و سوم بنی	۶۳
ذکر فرمانروایان مفت اقلیم	۶۲-۶۷
آئین سنگ وزن	۶۷-۶۸
دانش اندوزان ہندوستان	۶۸-۱۳۲
فروشدن بدہ	۱۳۲-۱۳۳
شمارہ نقشہ سرائیاں	۱۳۲-۱۳۳

آئین اکھاڑہ	۱۳۶-۱۳۳
ترتیب مش	۱۳۶
طریق حلف مدعی و مدعی علیہ:	۱۳۶-۱۳۷
ضمانت	۱۳۷
نشان بکھدار	۱۳۷
شناخت مال	۱۳۸
اور برس ایثار	۱۳۸
دعویٰ نوکرو آغا	۱۳۸
دست مزد جہانبانے	۱۳۸
تاوان چوپان	۱۳۸
آویزہ حدود	۱۳۹
شورش دشنام	۱۳۹
آویزہ زدوں	۱۳۹
دعویٰ دزدی	۱۵۰
خرشہ خون	۱۵۰
آویزش	۱۵۰
درا افتادن ورشہ	۱۵۱
نزاع قمار بازاں	۱۵۱
الہی پرستش	۱۵۹-۱۵۷
آئین خوش روز	۱۵۹
آئین کتھرائی	۱۶۰-۱۵۹
آئین آموزش	۱۶۰
آئین میربحری	۱۶۱-۱۶۰

آئین ملا حاکم	۱۶۱-۱۶۲
محصول معابر	۱۶۲-۱۶۳
زرنسکہ اوتار	۱۶۳-۱۶۵
پرس رام اوتار	۱۶۵-۱۶۶
کشن اوتار	۱۶۶-۱۶۷
بودھ اوتار	۱۶۷
ککلی اوتار	۱۶۷
اشیانے ناپاک	۱۶۷
پاک ساز	۱۶۷-۱۶۸
پاک شدن	۱۶۸-۱۶۹
نار داپوشش	۱۶۹
نگوہیدہ خوراک	۱۶۹-۱۷۰
آئین بختن و خوردن	۱۷۰
آئین روزہ داشتن	۱۷۰-۱۷۱
شمارہ گناہاں	۱۷۱-۱۷۳
ناسقودہ کردار و رونی	۱۷۳
بزرگ پرستش کدہ	۱۷۳-۱۷۷
آئین کتھرائی	۱۷۷-۱۷۹
آئین سنگار	۱۷۹-۱۸۲
کار پردازاں مرصع کار	۱۸۲-۱۸۳
آئین ہنگام ولادت	۱۸۳
شمارہ تیوہار	۱۸۳-۱۷۸
آئین ہنگام فروشدن	۱۷۸-۱۸۸

آئین مردن شاکستہ	۱۸۸-۱۸۹
آمدگان ہندوستان	۱۸۹-۲۰۱
اولیائے ہند	۲۰۱-۲۱۷
دفتر پنجم	
دلاویز گفتار شاہشاہی	۲۱۷-۲۳۰
الحاتمہ	۲۳۰-۲۳۳
در حال خود دیاگان خود گوید:	۲۳۳-۲۶۸
ضمیمہ	
اشاریہ	

پیش لفظ

مسلمانوں کی تعلیمی اور تہذیبی ترقی کے سفر میں علی گڑھ تحریک کو ایک ممتاز سنگ میل کی حیثیت حاصل ہے اس کے میر کارواں سرسید نے ہزاروں موانع کے باوجود اس سفر کو جاری رکھا اور اپنے ہم سفروں اور ہمنواؤں کے لئے منزل تک پہنچنے کے لئے ایک خوش آئند راہ عمل چھوڑ گئے۔

سرسید کے افکار و خیالات سے آج نئی نسل کی واقفیت کم ہوتی جا رہی ہے اس کا ایک بڑا سبب یہ ہے کہ ان کی تحریریں کمیاب ہو گئی ہیں اور ان سے استفادہ کی راہیں مسدود ہوتی جا رہی ہیں اس خلا کو پر کرنے کے لئے سرسید اکیڈمی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کئی منصوبے مرتب کئے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ سرسید کی تحریروں کو شائع کیا جائے، سرسید کے آثار و اقدار پر مختلف زبانوں میں کتابوں کی اشاعت کا اہتمام کیا جائے اور سرسید اکیڈمی کے ذخیرہ مخطوطات میں جو اہم دستاویزات محفوظ ہیں انھیں منظر عام پر لایا جائے اور انھیں مناسب قیمت پر تشنگان علم کو فراہم کیا جائے۔

زیر نظر کتاب اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے امید ہے کہ اس کتاب کو قبول عام حاصل ہوگا اور اس طرح علی گڑھ تحریک کی تفہیم کی راہیں استوار ہوں گی۔

نسیم احمد

وائس چانسلر

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

شروع کی بات

ابھی سرسید کی عمر پچیس برس کی بھی نہ ہوئی تھی کہ انھیں تاریخی ورثہ کو اندھیروں میں گم ہو جانے سے بچانے کی فکر لاحق ہو گئی اس کا ہلکا سا عکس ان کی تصنیف جام جم میں دکھائی دیتا ہے لیکن آب و تاب کے ساتھ ہندوستانی آثار عتیق کی نادر کتاب آثار الصنادید میں جلوہ گرہ ہے اس کتاب میں ماضی کا علم، اشخاص اور عمارات کے متعلق ہوئے مدہم نقوش کو اجاگر کرنے کی شعوری کوشش ملتی ہے آثار الصنادید کے دیباچہ کا آغاز سرسید عرفی کے اس شعر سے کرتے ہیں

از نقش و نگار در و دیوار شکستہ
آثار پدید است صنادید عجم را

جس سے ماضی سے انکی گہری وابستگی کا اظہار ہوتا ہے۔ انکا یہ ذہنی رویہ آئین اکبری، تاریخ فیروز شاہی اور توزک جہانگیری کی تدوین کے علاوہ ان کے تاریخی مضامین اور ان کے لکچروں میں بھی پایاں عمر تک برقرار رہا۔

اکبر اعظم کی طرح سرسید کی طبیعت بھی مہم جو اور مشکل پسند تھی انھیں دشوار اور مفید کاموں کو کرنے میں مزہ آتا تھا اسی لئے جب دہلی کے ممتاز اور صاحب علم تاجروں حاجی قطب الدین اور محمد اسماعیل نے عہد وسطیٰ کی اہم تاریخ اور اسلوب کے لحاظ سے ندرت کی حامل کتاب، آئین اکبری کی تصحیح اور اس پر وضاحتی حاشیے لکھنے کی درخواست کی تو دہلی میں بوجہ انھوں نے اس کام کو نہیں کیا لیکن جیسے ہی ان کا تبادلہ بجنور ہوا وہاں انھوں نے اس ہفت خواں کو طے کیا اور آئین اکبری کی خوبی تدوین پر خود بھی سرور ہوئے۔

سرسید کے جد امجد حجاز سے ترک وطن کر کے آتش پرستوں کی بستی دہ مغان یا دامغان اور ہرات میں کچھ مدت سکونت اختیار کرنے کے بعد اکبر اعظم کے عہد میں ہندوستان جنت نشان آئے۔ اور اس زمانے سے لے کر آخری مغل بادشاہ تک ان کو اور ان کے اہل خاندان کو منصب اور خطابات ملتے رہے ممکن ہے کہ آئین کی تدوین میں یہ تعلق بھی کارفرما رہا ہو یہ تو نہیں کہا جاسکتا کہ آئین اکبری کی تہذیب و تہذیب کا خواب سرسید نے فتح پور سیکری میں دیکھا جہاں وہ اپنی ملازمت کے ابتدائی دنوں میں چار سال رہے اور قیام کے لئے انھیں اکبر اعظم کا محل ملا تھا لیکن یہ ضرور کہا جاسکتا ہے کہ انھیں اکبر اعظم کی عظمت کا احساس یہاں ضرور ہوا ہوگا۔

یہ صحیح ہے کہ اکبر اعظم اور سرسید کے درمیان صدیوں کا زمانی فاصلہ ہے لیکن یہ دلچسپ بات ہے کہ دونوں کے زمانوں میں اور دونوں کے ذہنی رویوں میں بڑی مماثلت ہے۔ یوں تو ایقان اور تشکیک اور ایمان و انکار کے مسائل ہر زمانے میں زیر بحث رہے ہیں لیکن یہ عجیب اتفاق ہے کہ ہندوستانی تاریخ میں اکبر اعظم اور سرسید دونوں کے عہد میں ان مسائل نے شدت اختیار کر لی تھی اور دونوں کے لئے فتویٰ دینے والوں نے اپنے تخیل کی باگ کھلی چھوڑ دی تھی۔ اور یہ بھی اتفاق ہے کہ دونوں کی شخصیت متنازع فیہ تھی۔ اکبر اعظم اور سرسید دونوں نے اپنے زمانوں میں ایک ایسی جنبش پیدا کی جس کے اثرات دیر تک بلکہ یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ آج تک محسوس کئے جا رہے ہیں۔ دونوں کو مذہب کے تقابلی مطالعے سے گہری دلچسپی تھی اس موضوع پر سرسید کی کتاب تبیین الکلام کے لئے تو گارساں دتاسی نے کہا تھا کہ شاید ہی مشرق کی زبان میں اس کتاب کے شائع ہونے سے پہلے اس نوعیت کے مطالب کو ادا کرنے کی کوشش کی گئی ہو۔ اکبر اعظم اور سرسید دونوں تازہ کار اختراع پسند اور متحرک ذہن رکھتے تھے دونوں کے منصوبوں میں عظمت و رفعت تھی دونوں انسانی فضائل کے قدردان اور جو ہر شے اس لئے دونوں کے گرد نورتنوں کا ہالہ تھا دونوں حوصلہ مند اور ابوالہمت تھے اور جرات سے فیصلے کرتے اور ان پر تیزی سے عمل کرتے۔ دونوں تعصبات سے آزاد، تقلید سے بیزار اور ہر قسم کی تنگ نظری سے ماورا تھے۔ دونوں کی شناخت ہندوستان سے وابستہ تھی اسی لئے سرسید کے لئے جمال الدین افغانی نے بہت سخت الفاظ استعمال کئے ہیں۔ اکبر اعظم اور سرسید دونوں کو اپنے دیس اور اسکے بانیوں سے گہرا پیار تھا۔ اور یہ بھی ایک واقعہ ہے کہ اکبر اعظم کے عہد میں اہل یورپ نے پہلی بار

ہماری دھرتی پر قدم رکھا اور دانا یاں فرنگ کے عروج و جبروت کا افشردہ اور عصا رہ سرسید کے زمانے کو ملا۔ یہی نہیں آئین اکبری کے مصنف ابوالفضل علّامی سے بھی سرسید کو کئی باتوں میں ذہنی مناسبت تھی لیکن میں یہاں صرف اس عقلی عنصر کی طرف اشارہ کروں گا جو علّامی کی تحریروں پر غالب ہے اس نے بہت واضح طور پر دلیلوں کی طرف توجہ دلائی ہے اور اپنے زمانے کی تاریخ کی ترجمانی اس دور کی سیاسی اور انتظامی حقیقتوں کی روشنی میں کی ہے کئی صدیوں بعد یہی کام سرسید نے اپنی تحریروں اور تقریروں سے لیا۔ غالباً انھیں ذہنی مناسبتوں نے سرسید کو آئین اکبری جیسی نادر تاریخی کلاسیک کی بڑے سیر حاصل فاضلانہ حواشی اور تشریحات کے ساتھ شائع کرنے کی طرف مائل کیا جس سے کتاب کی اہمیت دو چند ہو گئی۔

اکبر اعظم کے ممتاز نورتنوں اور وزیروں میں ابوالفضل علّامی کا شمار ہوتا ہے یہ اسلام شاہ کے زمانہ حکومت میں ۱۲ جنوری ۱۵۵۱ء کو آگرہ میں پیدا ہوا تھا اس کا باپ شیخ مبارک اپنے عہد کا جید عالم تھا ابوالفضل پندرہ سال کی عمر میں اپنے زمانہ کے علوم متداولہ معقول و منقول پر عبور حاصل کر چکا تھا اس نے کلیلہ و دمنہ کو عیار دانش کے نام سے فارسی کے قالب میں ڈھالا اور مہابھارت کے ایک حصہ کو بھی اس نے فارسی کا جامہ پہنایا۔ عبداللہ، شاہ بخارا اکبر اعظم کے تیروں سے زیادہ انشائے ابوالفضل کا قائل تھا۔ ابوالفضل کی تحریریں ہندوستان کے مدارس میں عرصہ دراز تک نصاب کا حصہ تھیں۔ ۵ نومبر ۱۸۵۹ء کو سرسید نے جب مراد آباد میں اپنا پہلا پنجابی مدرسہ قائم کیا تو اس کے درجہ دوم میں ابوالفضل کی آئین اکبری سے دلاویز گفتار شاہنشاہی اور درجہ سوم میں انشائے ابوالفضل شامل کیا تھا ابوالفضل کی دو کتابیں اکبر نامہ اور آئین اکبری عہد وسطیٰ کی تاریخ میں بڑی اہمیت کی حامل ہیں اکبر نامہ تین جلدوں پر مشتمل ہے۔ اکبر اعظم کی سیاسی اور فوجی مہمات کی تفصیل فراہم کرتی ہے جبکہ آئین اکبری، میں اسکے عہد کے انتظامیہ کے بارے میں تفصیلات ملتی ہیں اس کتاب میں ابوالفضل نے ان قوانین و ضوابط کی تفصیل بیان کی ہے جسے اکبر اعظم نے نافذ کیا تھا اس میں وہ سارے مسائل بیان کئے گئے ہیں جو ایک گزیٹیئر کے لئے ضروری ہیں اسی لئے آئین اکبری کو دنیا کا پہلا گزیٹیئر بھی کہا جاسکتا ہے۔ آئین اکبری پانچ دفتروں پر مشتمل ہے آئین کے ابتدائی تین دفتروں میں انتظامیہ کے مختلف شعبوں کے آئین اور ان کی کارکردگی کا بیان ہے آئین اکبری کے چوتھے دفتر میں

ہندوؤں کے مذہب ان کے عقائد رسم و رواج ان کی ادبیات وغیرہ کا بیان ہے آئین اکبری کے پانچویں دفتر میں ابوالفضل نے اکبر کے اقوال نقل کئے ہیں۔ آئین اکبری کو ابوالفضل نے اکبر اعظم کے بیالیسویں سال جلوس میں مکمل کیا۔

سرسید کی تصحیح کردہ آئین اکبری چار دفتروں پر اول، دوم، چہارم، اور پنجم پر مشتمل ہے۔ آئین کا تیسرا دفتر ۱۸۵۷ء کی شورش میں تلف ہو گیا، مولانا الطاف حسین حالی لکھتے ہیں کہ ”دوسری جلد (یعنی آئین کا تیسرا دفتر) کی تصحیح میں یہ مشکل پیش آئی کہ ابوالفضل نے آئین خراج کے متعلق جو تمام ہندوستان کا محاصل لکھا تھا وہ حصہ تمام نسخوں میں مختلف پایا گیا اور کوئی ذریعہ اس کی تصحیح کا نہ تھا اتفاق سے دہلی میں سرسید کے نانا دبیر الدولہ امین الملک خواجہ فرید الدین احمد مصلح جنگ (جو دوبار مغل حکومت کے وزیر اعظم رہ چکے تھے) کے وقت کی ایک کتاب نکل آئی جس میں سلطنت مغلیہ کے کل بادشاہوں کے عہد کا محاصل نہایت مفصل اور صحیح طور پر درج تھا اس کتاب سے تمام محاصل جو اکبر کے زمانے کا تھا نقل کر کے دوسری جلد بھی مکمل کی گئی اور ایک لمبا دیباچہ جو گویا آئین اکبری پر ایک مفصل ریویو تھا تحریر کر کے دوسری جلد کے ساتھ دلی میں چھپنے کو بھیجا لیکن افسوس کہ یہ جلد ابھی چھپنے بھی نہ پائی تھی کہ غدر ہو گیا اور اسکے جس قدر فرے چھپ چکے تھے وہ اور تمام مسودہ اور دیباچہ سب تلف ہو گئے۔ اب اس آئین اکبری کی جو سرسید نے تصحیح کی تھی صرف پہلی اور تیسری جلدیں مطبوعہ ۱۲۷۲ھ کہیں کہیں پائی جاتی ہیں“

سرسید کے زمانے میں آئین اکبری کے جتنے نسخے دستیاب تھے وہ مخطوطات کی شکل میں تھے یہ قلمی نسخے کئی سو سال کی نقل در نقل کے سبب کاتبوں کی سہو سے ایک دوسرے سے خاصے مختلف تھے اسی لئے اصل متن میں اغلاط کا انبار لگ گیا تھا یہی نہیں غلطیاں خود صاحب کتاب ابوالفضل علامی سے بھی سرزد ہوئی تھیں اس لئے ان غلطیوں کو درست کرنا آسان نہیں تھا لیکن سرسید کی مہم جو طبیعت نے اس کو کئی کو خوش اسلوبی سے پہلی بار کر دکھایا۔ جہاں تک ممکن ہوا انھوں نے آئین کے آٹھ نسخے تلاش کئے میرا قیاس ہے کہ اس میں امسٹر رابرٹ ہملٹن، نواب لوہارو ضیاء الدین احمد (جو علی گڑھ کی سائنٹفک سوسائٹی کے ممبر بھی تھے) راجہ شیو پرشاد ستارہ ہند کے آئین اکبری کے قلمی نسخے ضرور رہے ہوں گے کیوں کہ یہ سب کے سب سرسید کے دوست اور

کرم فرما تھے اور دوسرے دستیاب ماخذوں سے آئین کی غلطیوں کو درست کیا طول البلد اور عرض البلد کی جدولوں میں جہاں ابوالفضل نے خوشہ چینی کی تھی اسے درست کیا جن خانوں کو ابوالفضل نے خالی چھوڑ دیا تھا اسے سرسید نے مکمل کیا۔ اسی طرح منصب داروں کی جدول بھی تمام نسخوں میں مختلف تھی اس اختلاف کو بھی دوسرے ماخذوں سے انھوں نے صحیح کیا۔ اکبر کے زمانے کی اشیاء کی قیمتوں اور اوزان کو اپنے زمانے کی قیمتوں اور اوزان کے مطابق درج کیا تاکہ قارئین کو سمجھنے میں سہولت ہو۔ آئین کے چوتھے دفتر میں بیرون ملک سے ہندوستان آنے والے صوفیا، سیاحوں اور حملہ آوروں کے نام جنھیں ابوالفضل نے چھوڑ دیا تھا سرسید نے ان کے ناموں کا اضافہ کیا انھوں نے مغل اصطلاحات اور اکبر کے محاصل کی حکمت عملیوں کی تشریح کی اور عربی، ترکی اور سنسکرت وغیرہ سے جوسانی قرضے لئے گئے تھے ان کا تجزیہ کیا۔ عہد اکبری کے جن شعرا کی تفصیلات ماسوا ابوالفیض فیضی کے ابوالفضل نے چھوڑ دیا تھا ان کی تفصیل مختلف مستند تذکروں کی مدد سے سرسید نے بہم پہنچائی۔ انکی تصحیح کردہ آئین اکبری موجودہ معیار تدوین کو بہ طرز احسن پورا کرتی ہے اگر سرسید نے اختلاف نسخ کی وضاحت بھی کر دی ہوتی تو اسکی جامعیت میں کوئی کلام نہ ہوتا۔

حالی نے لکھا ہے کہ ”جہاں آئین میں سکوں کا بیان ہے وہاں چند اوراق بطور حاشیے کے سرسید نے اپنی طرف سے بڑھائے اور اکبر کے زمانے کے جس قدر سکے ابوالفضل نے بیان کئے تھے ان میں سے ہر ایک سکے کی دودو تصویریں دے کر دونوں طرف جو عبارت یا الفاظ کندہ تھے ان کو دکھایا اور اکبر ہی کے زمانے کے آٹھ سکے سونے اور چاندی کے ان کے علاوہ اور نشان دئے پھر اصل آئین میں خال خال تصویریں تھیں سرسید نے نہایت محنت اور جاں فشانی اور اہتمام سے بے شمار تصویریں دلی کے لائق مصوروں سے بنوا کر کتاب میں اپنے اپنے موقع پر داخل کیں۔ مثلاً نکسال کے متعلق تقریباً پچاس بچپن تصویروں کے دو بڑے بڑے مرقعے بنوائے جن میں مختلف کاریگر اپنے اپنے آلات و ظروف اور اوزار لئے ہوئے جدا جدا کام کر رہے ہیں اسی طرح فلزات کے متعلق ترازوئے ہوائی اور ترازوئے آبی کی تصویر، شکار اور پورش کے موقع پر خیمہ گاہ بادشاہی کی تصویر، آئین چراغ خانہ کے متعلق اکبر کی آتش پرستی اور اسکے تمام لوازمات کی تصویر، آئین شکوہ سلطنت کے متعلق تمام سامان توڑک و احتشام کی تھیں، فیل خانہ اور ہاتھیوں کی پوشش

اور ہاتھیوں کی کشتی کی تصویریں علی ہذا القیاس تمام پھل دار اور پھول دار درختوں کی ہر ایک درخت کی ہر ایک درخت کے ساتھ اسکی شاخ اور برگ و ثمر یا پھول اور پتے کی تصویریں، اور اوراق گنجفہ قدیم اور گنجفہ مختصرہ اکبری کی تصویریں اور تمام ہتھیاروں اور زیوروں کی تصویریں اور ان کے سوا اور بہت سی تصویریں بنوا کر کتاب میں شامل کیں۔

سرسید کی تصحیح کردہ آئین اکبری کو دیکھ کر کلکتہ مدرسہ کے پرنسپل ہنری بلاک مین نے اس کا فارسی متن اور انگریزی ترجمہ ۱۸۷۳ء میں شائع کیا۔ ۱۸۸۱ء میں مطبع نولکشور نے آئین اکبری کے پانچوں دفتر شائع کئے جبکہ ایام غدر میں تلف ہو جانے کے باعث سرسید کی آئین اکبری میں چار دفتر ملتے ہیں۔ اسٹوری کے مطابق ۱۹۳۱ء میں الہ آباد سے محمد رفیع صدیقی نے آئین اکبری کا انتخاب بھی شائع کیا تھا۔ جگدیش کھوپا دھیانے نے بھی آئین کا ایک انگریزی ایڈیشن تیار کیا تھا۔ نواب جھجھر کے بھائی عظیم الدین خاں نے ایچ۔ ایم۔ ایلٹ کے لئے آئین اکبری کی ایک شرح بھی تیار کی تھی ۱۸۵۵ء کے خطبے میں ممتاز مستشرق گارساں دتاسی نے یہ اطلاع دی ہے کہ ”دہلی پر باغیوں کے استیلا سے کچھ ہی پیشتر آئین اکبری کا اردو ترجمہ ہوا یہ کتاب نامور شہنشاہ اکبر کے حکم سے تحریر ہوئی تھی اور اس کتاب میں نہایت صحیح اور پر از معلومات اعداد شمار دولت مغلیہ کے متعلق موجود ہیں۔ اردو ترجمے میں بہترین ہندوستانی مصوروں کے ہاتھ کی تصویریں لیتھو چھپائی کے نقشے اور مختلف سکوں ہتھیاروں اور میووں کی تصویریں شامل ہیں“ اس کے علاوہ مولوی فدا علی طالب نے آئین اکبری کا اردو ترجمہ کر کے مطبع عثمانیہ حیدر آباد دکن سے شائع کیا تھا جس کا عکسی ایڈیشن ۱۹۸۱ء لاہور سے شائع ہوا۔

سرسید کا بچپن اپنے نانا خواجہ فرید الدین احمد کے گھر میں گزرا تھا جہاں دانا یاں فرنگ کا آنا جانا رہتا تھا عنفوان شباب میں وہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے ملازم ہوئے اور دوران ملازمت جن مقامات پر رہے وہاں کے یورپین حکام جو علم و فضل کے قدردان ہوتے ان سے سرسید کے پائندار روابط ہو جاتے اسی زمانے میں وہ ہندوستان کی زمینی حقیقتوں سے واقف ہوئے اسی زمانے میں انھیں وہ زاویہ نظر ملا جس سے انھوں نے اپنے تاریخی اور تہذیبی سرمائے کا جائزہ لیا ان میں بڑی تاریخی بصیرت پیدا ہوئی اور اسی نظر کی بدولت انھوں نے روایت

کو جدیدیت سے ہم آہنگ کرنے کی کوشش کی انھوں نے ہندوستانی تاریخ پر متعدد رسالے اور کتابیں لکھیں عہد وسطیٰ کی تین ممتاز کتابوں پر انھوں نے وضاحتی حاشیے لکھے جن میں آئین اکبری کی تدوین سب سے زیادہ قابل قدر کام ہے اسکی تہذیب و تزئین میں سرسید کو جس محنت شاقہ سے گزرنا پڑا وہ آج بھی مورخین اور محققین کے لئے دلیل راہ ہے سرسید کے دوست امام بخش صہبائی نے جن کی تقریظ آئین اکبری میں شامل ہے ان کے اس کارنامے کو دو د چراغ خوردن سے تعبیر کیا ہے اور سرسید نے لکھا ہے کہ ان کا نقد روان عمر اس کام میں صرف ہو گیا لیکن حیرت کی بات ہے کہ اتنے اہم کام کا تجزیہ نہیں کیا گیا نہ اس کی عظمت کا علمی اعتراف ہوا نہ اس کی خامیوں کو اجاگر کرنے کا کام مورخین نے کیا، تاریخ کے اس بھاری پتھر کو چومنا تو کجا سرسری طور پر دیکھنا بھی غیر ضروری سمجھا گیا۔ حالانکہ آئین اکبری کے ہندوستانی اور یورپین ایڈیشنوں میں سرسید کے تصحیح کردہ آئین اکبری کی جامعیت پر کہا جاتا ہے کہ انگلی نہیں اٹھائی جاسکتی کیونکہ انشائے ابو الفضل کے مفہوم کو انھیں سمجھنے میں کوئی دشواری نہ تھی جبکہ علمائے فرنگ کو یہ سہولت حاصل نہ تھی لیکن یہ مزے کی بات ہے کہ سرسید کی تصحیح کردہ آئین اکبری کو تو نظر انداز کر دیا گیا لیکن غالب کی اٹھائیس شعروں پر مشتمل اس تقریظ کی بڑی شہرت ہوئی جو آئین اکبری میں شامل بھی نہیں ہے اور جس میں سرسید کے خرد افروز تاریخی شعور پر چھینٹے ہیں اسے سرسید نے یہ کہہ کر واپس کر دیا تھا کہ ایسی تقریظ مجھے درکار نہیں۔

سرسید کی تصحیح کردہ پیش نظر آئین اکبری دہلی کے لیتھو گرافک پریس مطبع اسماعیلی میں پہلی بار بڑے سائز پر حافظ مطلق محمد احمد الحق کے زیر اہتمام ۱۲۷۲ھ مطابق ۱۸۵۵ء میں شائع ہوئی تھی اس میں ہر صفحہ پر انیس سطریں ہیں اور ہر سطر میں بیس بانیں جلی الفاظ ہیں، سرسید اکیڈمی نے ۱۲۷۲ھ کے آئین کے ایڈیشن کا عکس لے کر اور جہازی سائز کو تخفیف کر کے شائع کرنے کا منصوبہ بنایا تاکہ اکیڈمی کے ایڈیشن کی مدد سے آئین اکبری تصحیح کردہ سرسید کا ایک جدید ایڈیشن تیار کیا جائے۔ سرسید کی شخصیت، علمی دنیا میں ان کے مرتبے اور ان کے حقیقی احسانات کو بے نقاب کرنے کی اب تک کم کوشش ہوئی ہے آئین اکبری تصحیح کردہ سرسید کی یہ اشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ اکیڈمی کے اس ایڈیشن کی خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں آئین اکبری کے فہرست مندرجات کا اور ایک مفصل اشاریہ کا اضافہ بھی کیا گیا ہے جو اب تک کے آئین

اکبری کے فارسی انگریزی اور اردو ایڈیشنوں میں اس تفصیل سے مفقود ہے۔ پیش نظر آئین اکبری میں اشاریہ سازی کا کام نہایت توجہ، محنت اور دیدہ ریزی سے شعبہ فارسی، مسلم یونیورسٹی کے سابق استاد ڈاکٹر محمد معتمد عباسی نے انجام دیا ہے۔ ان کا شکریہ ضروری ہے۔

ایڈمی کے اس ایڈیشن میں ہر صفحے کے نیچے انگریزی ہندسے میں جو نمبر شمار ہیں وہ ترتیب کے لئے ایڈمی نے دیئے ہیں جبکہ فہرست مندرجات اور اشاریہ میں صفحات کے جو نمبر درج ہیں وہ آئین اکبری کے ہر صفحے کے اوپر کے ہیں اور اردو ہندسہ میں ہیں۔ یہاں اس امر کی وضاحت ضروری ہے کہ آئین اکبری تصحیح کردہ سرسید کے اس تازہ ایڈیشن کی اشاعت کے لئے ان کا تصحیح کردہ یہاں دستیاب کئی نسخوں کو دیکھا گیا لیکن تمام نسخوں کی جلد بندی ناقص تھی اور صفحات کی ترتیب درست نہیں تھی پیش نظر آئین اکبری کا عکس جس نسخہ سے لیا گیا وہ نسبتاً بہتر تھا تاہم اس میں بھی انگریزی ہندسہ کے صفحہ ۳۱۲ کے بعد صوبوں کے دستور العمل کا بیان منقطع ہو جاتا ہے اور اس میں غالباً سرسید کے تلف شدہ آئین کے دفتر سوم کا کچھ نامکمل حصہ شائع کر دیا گیا ہے اسے من و عن شائع کیا گیا ہے۔ پیش نظر آئین اکبری تصحیح کردہ سرسید کی طباعت کے شروع ہونے کے بعد آئین اکبری تصحیح کردہ سرسید کا ایک اور نسخہ دستیاب ہوا جس میں صفحہ ۳۱۲ کے بعد دستور العمل کا باقی حصہ اور آئین دہ سالہ کی تفصیلات موجود تھیں مجبوراً اس کو ضمیمہ میں شامل کیا گیا ہے۔ قارئین تسلسل کے لئے ضمیمہ ملاحظہ فرمائیں

ایڈمی جناب نسیم احمد و انس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی ممنون ہے کہ بغیر ان کی دلچسپی کے آئین اکبری کی پیش نظر اشاعت ممکن نہ تھی۔

آئین اکبری تصحیح کردہ سرسید کے پیش نظر ایڈیشن کی طباعت میں ہاتھ بٹانے کی سعادت مسلم یونیورسٹی کے سنٹر آف ایڈوانسڈ اسٹڈی ان ہسٹری کے صدر اور جواں سال پروفیسر شہاب الدین عراقی کے نصیب میں آئی اس تعاون کے لئے ان کا شکریہ واجب ہے۔ ایڈمی کے سرسید فیلو اور جدید ہندوستانی تاریخ کے صاحب نظر مورخ پروفیسر اقبال حسین کی بھی شکر گزار ہے کہ انھوں نے اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا۔ ایڈمی

جناب فکیل احمد خاں لائبریرین مولانا آزاد لائبریری علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور ان کے معاون جناب سید محمد محسن جعفری کا شکریہ ادا کرتی ہے جنھوں نے اس کتاب کا عکس فراہم کرنے میں ایڈمی کی مدد کی۔ ایڈمی جناب رتن گپتا مالک لیتھو کلر پرنٹرز کی بھی ممنون ہے جنھوں نے اس کتاب کو بڑی دلچسپی سے چھاپا۔ آخر میں سرسید ایڈمی کے عملے کا ان کے تعاون کے لئے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں جناب منہاج الہدیٰ فردوسی کا شکر گزار ہوں جنھوں نے ایڈمی کی کتابوں کی بڑی تن دہی سے کمپوزنگ کی۔

امید ہے کہ ایڈمی کی دیگر مطبوعات کی طرح اس کتاب کو بھی حسن قبول حاصل ہوگا۔

اصغر عباس

ڈائریکٹر، سرسید ایڈمی،

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

۲ جولائی ۲۰۰۵ء

آئین اکبری

از تباریکه جوادالدوله سید احمد خان و در عارف بنک صدراعظمین صلح سید کمال محنت و نقیشتالی تصحیح آورده بودند

و ثمة آن در دیباچه طعنه نگارش یافته نقل برشته

حسب فرمایش

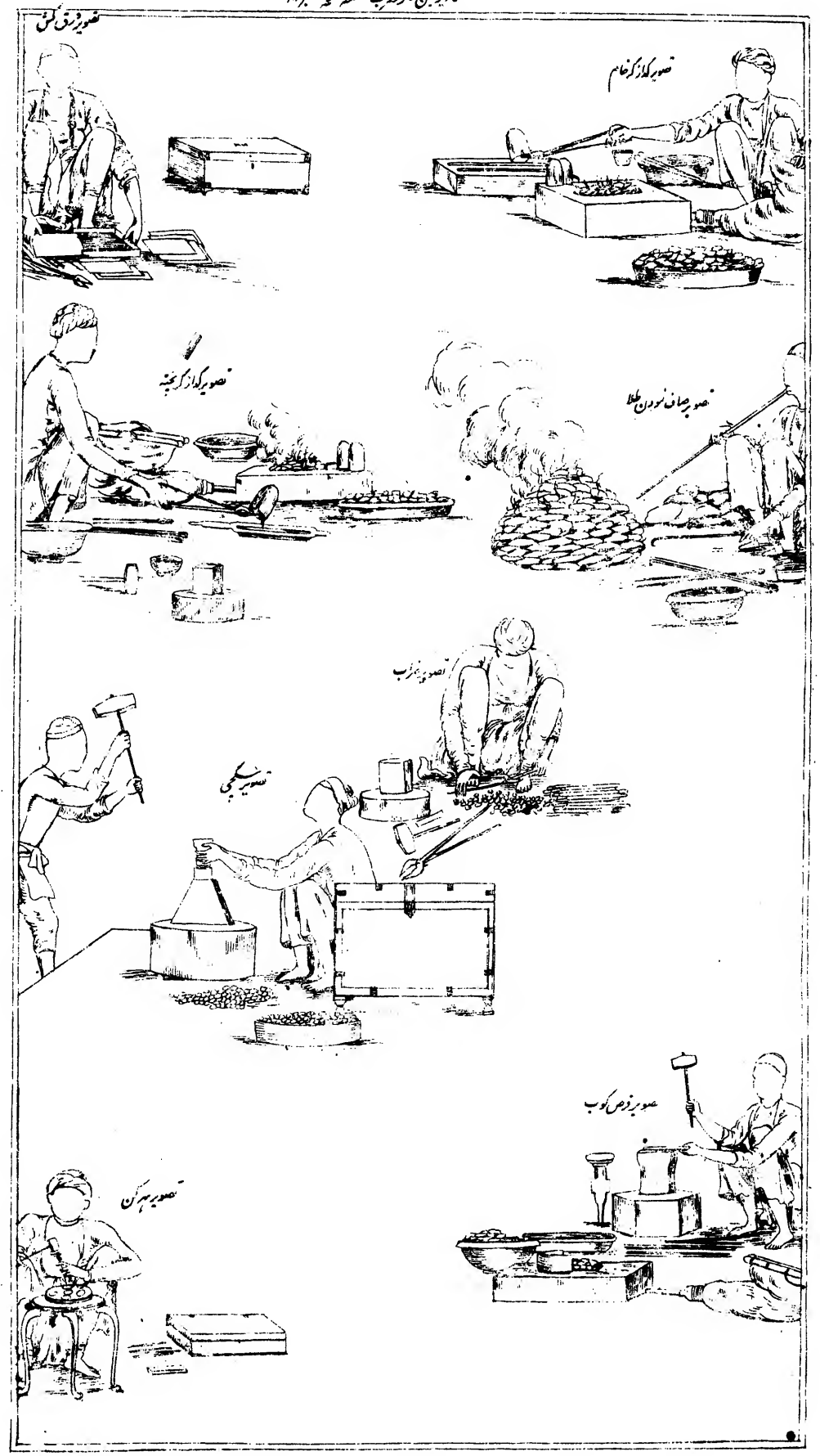
شیخ قطب الدین محمد اسماعیل سید واکران و حله

در مطبع

اسماعیل واقع دلی با تمام حامل کلام حضرت حافظ سلسله شریفی در سوره بقره طبع پویش

بقلم شکسته رقم تصدیق کرده اند و تصدیق شده

و فتح باي تخماني و هي مکتوب خاک خالص ابرام و دره و دو سير بر توبه طلا از اراني بگراند شسته خاک را بنده و ي با
 لگو که کونيد بکاف اول سکون کاف و م و فتح و او اي مکتوب آن تر طلا اينر باشد و به ديگر عمل که گفته يک کارشن با نجام ميده و شسته
 نه نشين سيبا آينه ماش و بند و بر سير بر شش شهاب بکار و دو و پنج بحت طلا را بنجود کند و از او شسته انداخته
 طلا با نش جدا سازند و در خاک آن مقدار طلا است و ام و دو حصه باز ستانند عمل لگو با اندازه ان پهر اينر نه بضم باي فاسر
 و سکون ن فتح و سکون و سي سير کون و بر اينر نه فتح ک سي سين سکون باي تخماني و شسته اينر نه رسود و بدوين ايش و در واز و
 غلوه باي سي سي ساخته بر با چ خشک ساز و عمل چهر کوي با ک سي تر منيلان بر اينر نه چانچ و ديگر سرب شش نکشت بلندي ک سي
 باشد و در آن هوا ساخته سرب اندازند و انکشت و در کفته بکاز بر نه شش انکشت را دور کرده و دو کفن تحه خار بسته بازر کازند
 طر و بسته جانب ديگر انکشته و از نه و جوشي پشند چندانکه ک سي تر سرب بنجود و کشت و ان کشت از زمان بلن شسته و اخال
 سرب الگي بر يزد و در آنقدر سرب چهار ماشه نقره بخاکستر اينر نه خاکسترا باب سرو کفند و از اينر نه خواند در ان مقدار
 سرب و دو سير بسوزد و چهار سير از خاکسترا اوريدن ان کين و سرب باشد رسي تيز ابيت از ان شخار و نوره خاک
 بر سازند و چون حال پهر و سي کارشش يافت بر سر سخن ميرو و عمل لگو با نجام ميرو ساند کوره تنور و از ان مقام با بر سر و در
 تنک و شکه کشاده به بلندي يک و نيم کز و سولاني در ته او شسته کوي ميگرانجام دهند و ان کوره را چنان انکشت پراز نکه چها
 انکشت خالي باشد و بدوروي و ماشه شش بر اوزند و چون انوزخته کرد و بکان بکلان از ان غلوه ماشکسته و در ان بشکاه ريزند و
 بکازش بر طلا و نقره و س سرب ان سولان بخان بدان کور ايد و زو ايد از ابرون اندازند و نرم کرده بشويند سرب را کيزند و ان بايه
 خاک کجا و ابرام آورند و از ان تيز بکار کوي سوزد و از نه کاني را از کور کرفته بر شش پهر بکاز بر نه سرب بخاکستر نه شسته کرد و
 سي سير سرب بر ايد و ده سير بسوزد و طلا و نقره و س با اندک سربي بجال خود مانده و از ابر و اني کونيد بضم با سکون کاف فاسر و ارف
 فتح و او کستره انقوانه ي سکون يا تخماني و برخي تقديم کاف بر نوزند عمل کال و قتي کوي برانند و دو حصه تو پيم سي سير منيلان
 اندازند و ان را يک سي انده شسته و ايد و يک و نيم سب پنج نوپ سرب اوزايد با نکشت پر کوه شسته بر کيزند و چون آينه آک و نکشت
 بر کوي به منيلان اوزند چندانکه سرب بخاکستر نه طلا و نقره شسته شده شود و ان ک سي تر سرب کونيد و از سرب سب ايد و عمل او گفته شود



اینکه بفرستد
به پادشاه

اینکه بفرستد یک نعلیم بسیار گذاری گرفتن سودهای صد و ده بدوین جواب گوید که هرگز نریزه بر نازد و در کین فیم
سیرنگار و سیرنگار کو فقه خیر گران و در کوره مذکور کین یکان سیرنگار و در کوره مذکور سیرنگار و در کوره مذکور سیرنگار
پاکت و از سبکی که از این حدانده بخاک بنویسد و در کوره مذکور سیرنگار و در کوره مذکور سیرنگار و در کوره مذکور سیرنگار
از زرگر کشید و در دوازده ضرب بگذارش بود و از طلا و نقره سود بگیرد و در هر یک سبکی که در کین کمال عبادت
بخاک عبادت کو بپوشیم نجویی و الله که بفرستد و در کوره مذکور سیرنگار و در کوره مذکور سیرنگار و در کوره مذکور سیرنگار
و ای کتب که بگویند کات سین نقره آید و در کوره مذکور سیرنگار و در کوره مذکور سیرنگار و در کوره مذکور سیرنگار
این حدانده بود و در کوره مذکور سیرنگار و در کوره مذکور سیرنگار و در کوره مذکور سیرنگار و در کوره مذکور سیرنگار
به بنگاه برود و از نشت سودی بر دارد و بسیاری را بدین پیشه روزگار آبادی می پیرود و در ای دوازده و نیم
روپیست که سودمند می گرد و یکی پیشه و بدان و از ضرب در هر صد و ده ماه به ده ماه به هر کار و الا رسانند
آمین تقو و جاوید دولت

چنانچه بقدری توجه زر و سیم عیار دیگر گرفت بعد از آن یک نیر چهره برافروخت و بجهت از این است و بهایان نشاند و گرفت و نختی
از آن باز کرد و در کوفی کرداری نویسد و بجهت نفع سیم ای نختی نون بهان و نفع سیم ای کتب که در کوره مذکور سیرنگار
و نه نشت سیم از نشت لعل جلای کوهی و میان قدیمی نام نخته اند و در محراب بنگاه اطراف السلطان الاعظم الخاقان
الاعظم خلد الله له و سلطانه ضرب و از خلافت کرده و دیگر سود و سکه طبعه ان الله بزرگ فن و نشتا بجهت حساب کرد و اسامی
چهار بار رضی الله عنهم نخت مولانا مقصود مهر کن کار برداری و بپوش و اعلی الله شکوف کاری نمود و در کوهی فصل و نشتا
الاعظم خلد الله له و سلطانه ضرب و از خلافت کرده و دیگر سود و سکه طبعه ان الله بزرگ فن و نشتا بجهت حساب کرد و اسامی
احسانه نوشت و سپس به استر و در باغی ملک الشعراء ذکره الحکام شیخ فیضی بنگاشت یک طرف رباعی خوشنویس که نشت
از کوه هر یافت شکسته از پرتوان جوهر یافت کان از نظر تربیت و زیارت و آن بزرگوار که شاه اکبر یافت
و الله اکبر جل جلاله در میان جانب دیگر رباعی این که به پادشاه می رسد و با نشت دوم نام جاوید بود سیاهی ساتوش

ببین پس که به هر کوزه نقره خوشه بود و الهی سال سود بسیار نقش جاوید گرفت و بدین نام و پیکر نشت نون و نوبت
تو بپشت ماسته از صد مهر که دوازده اشکی پس نقش بران رشتش بفتح لود و بدین معیه هر دو کاد این چنانکه نیر شود
یک طرف همان یکا صد مهری و جانب دیگر این باغی ملک الشعراء رباعی این قدر و آن کنج شانه شای با کوه اقبال کند
به هر یک خوشنویس به پرتوان که به پادشاه می رسد و با نشت دوم نام جاوید بود سیاهی ساتوش
نخت سیم که در کوره مذکور سیرنگار و در کوره مذکور سیرنگار و در کوره مذکور سیرنگار و در کوره مذکور سیرنگار
پادشاه به پرتوان که به پادشاه می رسد و با نشت دوم نام جاوید بود سیاهی ساتوش
نون و نفع سیم که در کوره مذکور سیرنگار و در کوره مذکور سیرنگار و در کوره مذکور سیرنگار و در کوره مذکور سیرنگار
چنانچه بقدری توجه زر و سیم عیار دیگر گرفت بعد از آن یک نیر چهره برافروخت و بجهت از این است و بهایان نشاند و گرفت و نختی
از آن باز کرد و در کوفی کرداری نویسد و بجهت نفع سیم ای نختی نون بهان و نفع سیم ای کتب که در کوره مذکور سیرنگار
و نه نشت سیم از نشت لعل جلای کوهی و میان قدیمی نام نخته اند و در محراب بنگاه اطراف السلطان الاعظم الخاقان
الاعظم خلد الله له و سلطانه ضرب و از خلافت کرده و دیگر سود و سکه طبعه ان الله بزرگ فن و نشتا بجهت حساب کرد و اسامی
چهار بار رضی الله عنهم نخت مولانا مقصود مهر کن کار برداری و بپوش و اعلی الله شکوف کاری نمود و در کوهی فصل و نشتا
الاعظم خلد الله له و سلطانه ضرب و از خلافت کرده و دیگر سود و سکه طبعه ان الله بزرگ فن و نشتا بجهت حساب کرد و اسامی
احسانه نوشت و سپس به استر و در باغی ملک الشعراء ذکره الحکام شیخ فیضی بنگاشت یک طرف رباعی خوشنویس که نشت
از کوه هر یافت شکسته از پرتوان جوهر یافت کان از نظر تربیت و زیارت و آن بزرگوار که شاه اکبر یافت
و الله اکبر جل جلاله در میان جانب دیگر رباعی این که به پادشاه می رسد و با نشت دوم نام جاوید بود سیاهی ساتوش

انکارند و اگر نه با کوه صاف نباشد و در آن آفتابی سیاحت و قوت سوزش هم آغوش میبخشد و اگر یکدگر آینه نش
 شایسته نبود و سیاحت و نوان قلعی شود و برخی گویند سرانجام نیاید بی صفای هر دو و اگر هر دو روی باشد سخت مختلط و در
 سیاحت خلل ارضی و در کبریت نیروی سخن این پیدا آید و اگر در صحت آینه کی برکال نبود و سیاحت آفتاب سرب چه افزود
 این صفت کوه را اجساد مانده و سیاحت الم اجساد و کبریت را با اجساد و نیز برقی روح و نیز روح و کبریت را شایسته
 پندارند و جست نیز برخی روح تو تیاست و نزدیک باشد حکمت ماها دیده نشد و در نه ستان بحد و جالور از
 مصافات صوابه جیمه کان است و اهل صنعت برانند صیاص سیم جدام که قنار و نیز بق نقره است مغلج و سرب
 میزوم سوخته و نحاس است خام اکسیری پرنشک سابقا بله با قنار چاره نماید و دانش و ان کوه است از این اجساد کبریت
 صناعی سازند و در آن یو و طوف و جران صوت کید از آنجمله سفید و اهل نه از آن کانی گویند چهار سیر و یک سیر
 قلعی بگذار برده سرانجام دهند روی و آن چهار سیر و یک نیم سیر سرب با و اهل نه بکنار مانده بفتح با و اهل
 خفی و کاف و سی الف و اوج و جند و یو و قیل خوانند کبریت با فانی رسو کون بای تحتانی و فتح با فانی لام از ابر
 سازند اول آنکه سرب و کچش و اجزای او دو نیم سیر و یک سیر روح تو تیا و دوم کچش ز پر و از دو سیر و یک نیم سیر
 تو تیا صوت کید و سیم کچش خورد و در ریخته کرب بکار بر دازد و سیر و یک سیر روح تو تیا و اتم سیم سیم سیم سیم سیم
 نحاس کرب یا بزرگ آن سیاه روشن نقاشی بکار آید بفت جوشن جوشن جوشن جوشن جوشن جوشن جوشن جوشن جوشن جوشن
 طایقون برخی طایقون اسم ل انکارند و است بفتح غمه و کونین با فانی هندی و فتح و اهل با فانی خفی و اهل
 سکون با فانی قانی مرکب از هشت چیزش جوهر مذکور و روح تو تیا و کانی همانا بفت باز کرد و کول سیر بفتح ک
 سکون و لام و فتح با فانی رسو کون با فانی و از دو سیر و یک سیر سرب و کونین جوشن سیم سیم سیم سیم سیم سیم سیم سیم سیم سیم

آیین کرانی و سبک بر کلام

انکارش یافت که کبریات از آنجه بخار و دخان جوید و آن هر دو از شمع سکو کرانی نیز بخار تر خشک است چنان
 باشد که قبل از آنکه از آن نضج یابند و گاهی از این دو حالت ببارین کمی که جوالتی و بادی او غالب بود

فکر پیدایش مس
 فکر پیدایش قلعی
 فکر پیدایش آهن
 فکر پیدایش سرب

ترکیب کانی
 ترکیب سکنار
 ترکیب پیل

ترکیب سیم سخته
 ترکیب جوش
 ترکیب است و
 ترکیب کول تبر

بر جزو آبی و خاکی سبکتر باشد از سدی که جزو آبی و خاکی او زیاده است و همچنین هر معدن که بخار او زیادتی کند بر دخان
 سبکتر باشد از آنچه که دخان او زیاده بود و از بخار و همچنین هر کانی که نضج بخار و دخان وی بیشتر کران تر باشد از آنچه
 بدین مایه بود و چنانچه در اجزاء و آمدن هوای یکراکالان یا سبکسان و دوازین شناسای است و نیز در یافتن و
 سخت هر چیز است آید و یکی از کشتگان تفاوت کرانی برخی و طعم در آورده قطعه زر روی جسته بقا دو یک و
 سیمای چهل و شش صغیر از زیر میشت شمار و در صفت است سرب پنجه آهن چل و پنجه مس چل و پنجه
 پنجه چار و و برخی این اندازه برف بر کرده قطعه نقره است و سیمای چهل و شش صغیر از زیر میشت شمار و در صفت است سرب پنجه آهن چل و پنجه
 زرگون زینت الم است این از زیر چل فضا در آهن کی است و سیمای چهل و شش صغیر از زیر میشت شمار و در صفت است سرب پنجه آهن چل و پنجه
 دوازین پنجاهی را بر کینه در کبریت و کون بر آید برخی و شش اندوزان اختلاف مذکور را از کون کونکی صورت عینه
 انکارند و سبکی و کرانی و بر آمدن بر آب روشن در و مختلف شدن از آن و در تر از وی هوای آبی بران نشد
 و بعضی نیز بر میان شرف نگاه همه را اندازه از آب کینه در طیفی خاص سازند و از آب آموود اند و صد مثقال
 از آنها اندازند هر قدر آب که به در آوردن بیرون شود از آن تفاوت جسم نقل شمانته آید هر چه آبش
 بسیار باشد حجم او زیاده بود و کرانی کمتر و آنچه آب او کم بود بخلاف آن چنانچه آب نقره در مقدار
 مذکور و مثقال ثلث کم است و آب طلا پنج مثقال و ربع و چون قدر آب هر کدام از وزن هوای او
 انداخته شود باقی مانده وزن آبی باشد تر از وی هوای است که هر دو پله در هوا بود و در آبی هر دو
 بر آب چه کران را نیروی غرق و او ان بود هر آینه بصوب مرکز بیشتر تابد و اگر کی
 از دو بر سطح آب بود و دیگری در هوا هر آینه هوای اگر چه سبکتر باشد فو تر شود چه هوای لطیف است
 بنسبت آب آن پایه مراحت ز سازد و اگر آن آب بیرون شده کمتر از وزن جسم در آورده
 بود آن جسم در آب فو رود و اگر بیشتر باشد بر فو از آب ایستد و اگر برابر باشد آن جسم چندان
 در شود که اعلا ی او با سطح آب برابر شود و ابو ریحان بیرونی جدولی بر نهاده برای فرید آبی آورده

نکته در این است که در این کتاب
 در بعضی مواضع از کلمات
 و عبارات استفاده شده است
 که در بعضی مواضع دیگر
 از کلمات و عبارات دیگر
 استفاده شده است و این
 به دلیل اینست که در این
 کتاب از کلمات و عبارات
 مختلف استفاده شده است
 و این به دلیل اینست که
 در این کتاب از کلمات و
 عبارات مختلف استفاده
 شده است و این به دلیل
 اینست که در این کتاب
 از کلمات و عبارات
 مختلف استفاده شده است

جدول فرائض

نامهای طوالت و جوامع	مقدار آب که بیرون شود به یک نام انداختن صد مثقال از طوالت جوامع			وزن طوالت جوامع هر آب قتی که در براصه مثقال باشند			وزن طوالت زبانی که یک حجم مثقال طلا باشد و چنانچه جوامع هر یک مثقال نباشد با قوت		
	شاقلیل	دوانق	طسوجا	شاقلیل	دوانق	طسوجا	شاقلیل	دوانق	طسوجا
طلا	۵۵	۱ -	۱ -	۵۵	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -
سحاب	۷۰	۱ -	۱ -	۷۰	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -
سرب	۵۵	۱ -	۱ -	۵۵	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -
نقره	۷۰	۱ -	۱ -	۷۰	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -
صفر	۷۰	۱ -	۱ -	۷۰	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -
نحاس	۷۰	۱ -	۱ -	۷۰	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -
نحاس زرد	۷۰	۱ -	۱ -	۷۰	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -
آهن	۷۰	۱ -	۱ -	۷۰	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -
قلعی	۷۰	۱ -	۱ -	۷۰	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -
یا قوت آسمانی	۷۰	۱ -	۱ -	۷۰	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -
یا قوت سرخ	۷۰	۱ -	۱ -	۷۰	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -
لعل	۷۰	۱ -	۱ -	۷۰	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -
زمرود	۷۰	۱ -	۱ -	۷۰	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -
مروارید	۷۰	۱ -	۱ -	۷۰	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -
لاژورد	۷۰	۱ -	۱ -	۷۰	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -
عقیق	۷۰	۱ -	۱ -	۷۰	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -
کهربا	۷۰	۱ -	۱ -	۷۰	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -
بلور	۷۰	۱ -	۱ -	۷۰	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -	۱ -

[illegible]

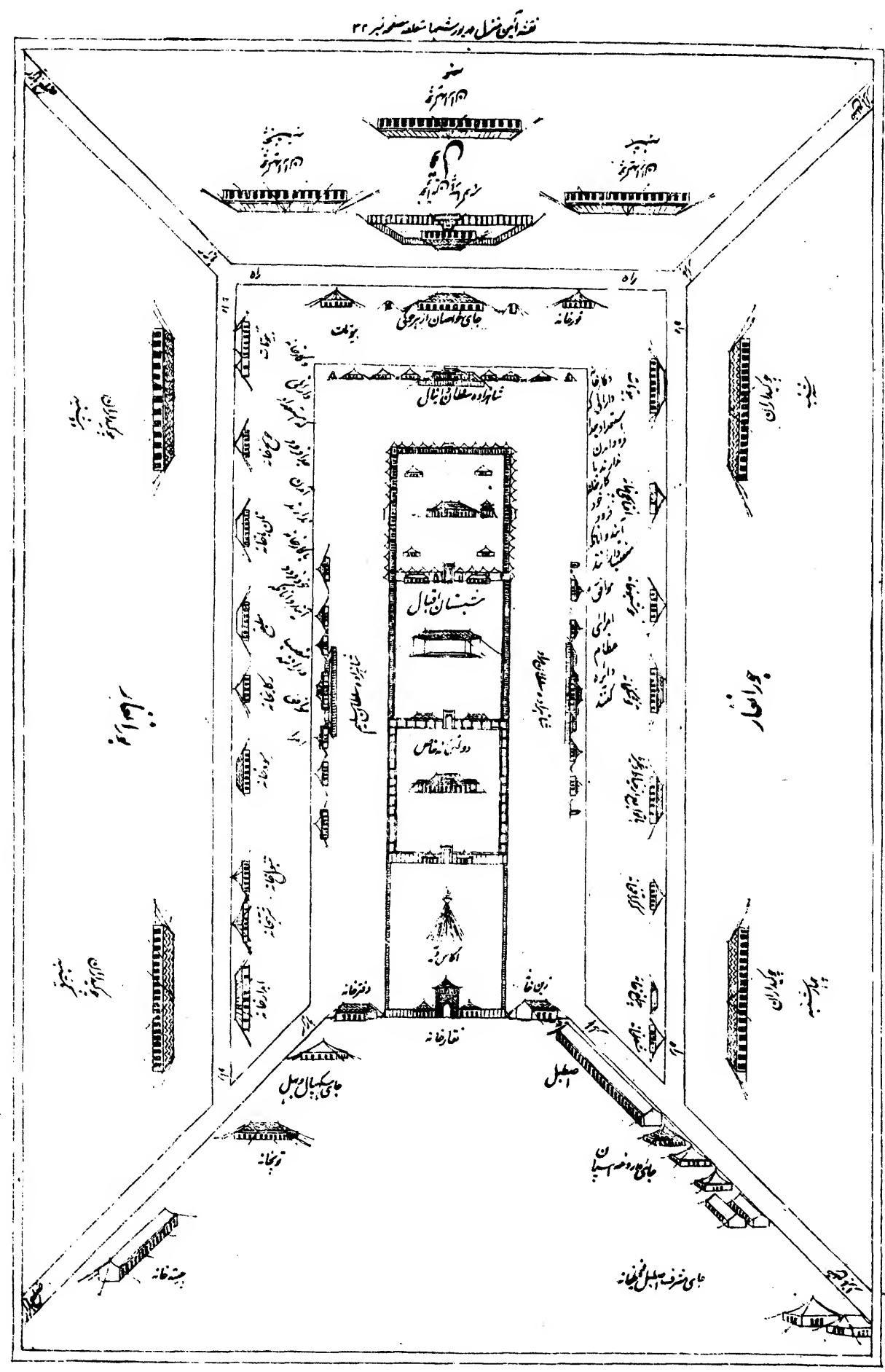
ایمن شہستان اقبال

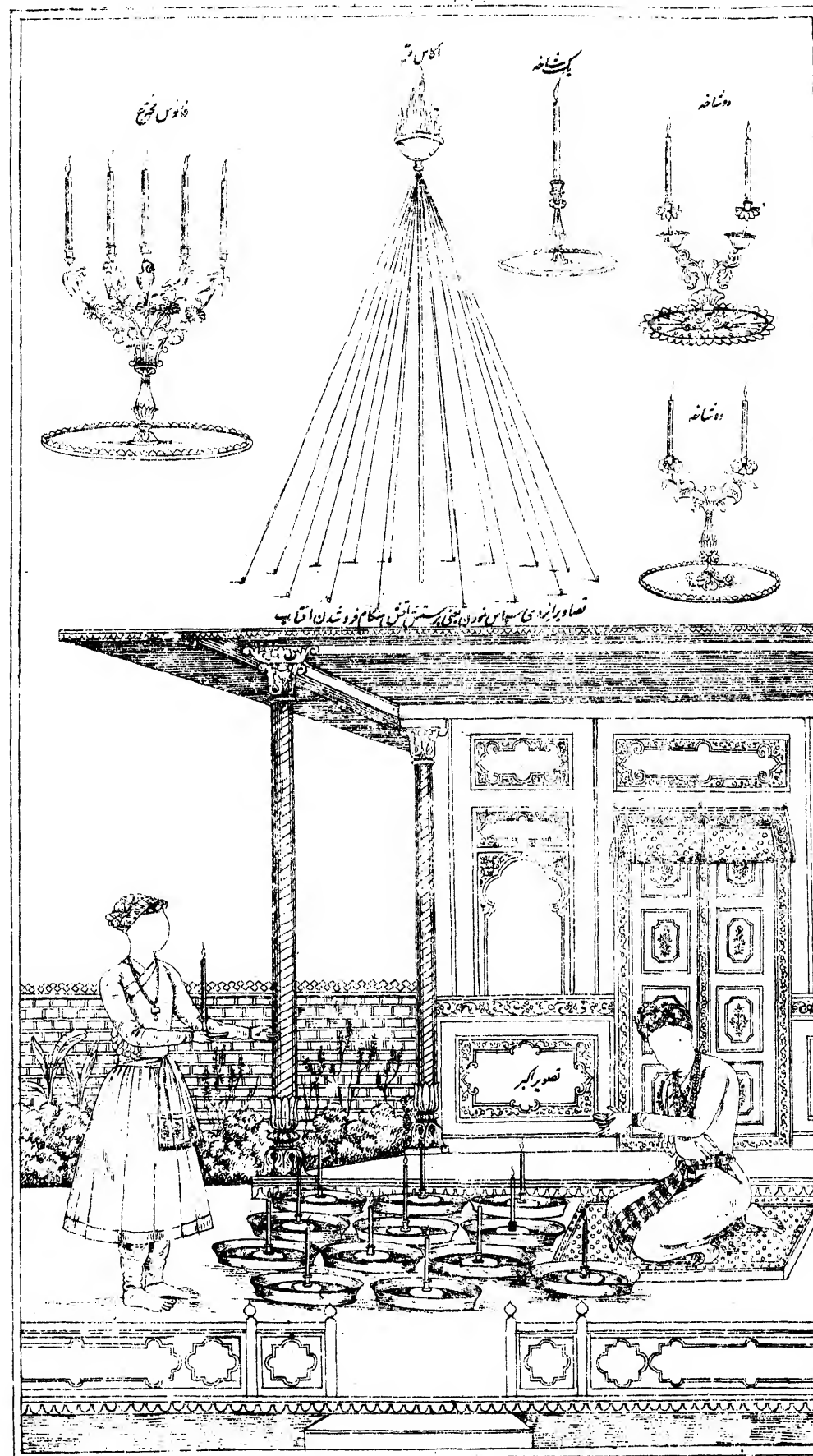
اوزمکنشین گهسان پیرای از از اندیشه آبادی خوش طراز آفرین کثیر و کارگردن شایسته که از بد پستان حقیقت زار کرد
 و ظاهر چهره معنی برکشاید ازین موفقی پر یکسان که بزرگ دانش از اطلعت که طبیعت بر دیکتی حدی و افروغ نیست افزود
 و از شیب تعلق بر و از و ارستی بر آورد و بکین روشی منزل آبادی ز پریت و خاندانها نظام گرفت از بزرگان پستان
 و دیگر کشورها خوشکاری فرمود و بدین پونیکه پستی آشوبگاه دینی از شیب پستان همچنانکه از افروغ دیده و روشنی شایسته گان
 بیرونی خدمت از از خاکستان محمول بر شوبه بلند پایکی بخشید پستان از مونی از از پیش بینی بازداره هر یک پای از از
 کوتاه بین چنان پندارد که طلای خاک آلوده را که هر افروز کرد و زلف نگاه داند که کسیر سارنی کیمیا طرازی است هر گاه
 رختنی جمادی را در گون سازد و مس آهن زرد کرد و قطعی سرب نقره شود اگر گرامی آدمی بپچکان مردم که اندک
 بعیت چه نیکو ز ندان مثل هوشمندان که کسیر خجسته چشم بندان نمکی سرمای نظام خرد بر روی زرد
 پایست ناسی قدر دانی کار دوستی بر داری خوشنمایی به بنجار شتابد و بهر زوای اندازه کثیر و شتوده را بد و بر می
 و از خیال پرستی گماره گردید نیا نشکری مردم را در ترک نعمت شناسد و باده دینی گردی بخیر خود رسات و نیز
 بزرگ صاری بران و دران مناسل دلکش آسایش فرماید و هر یکی از پر و یکسان که از بنجر از افروند جدا گانه نسری
 نامزد کرد و جوق جوق برانسته بکین خند مهاسرگرم دارد پستان از پارسا کوم هر دار و علی و دید بانی هر کوهی باز گذارد
 و یکی از نیکو فایان عفت سرشت را از شرف بر دهمسان بیرون کارخانها آباد کرد و در روزی هر یک بخت فراخ گرداند اگر چه در
 بخشش نجاسه در گنجید لیکن با بهره هر کوه همین با نواز که برار شتصد و دو و رومیه ماهست و نیت بر نخی پستان از خنجر
 از پنجاه و یکت بست و چندی را از چهل تا دو و بر و باز خاص شهری دست قلم خدمت که از مقرر فرماید و دوستد مونی را
 سرشته نگار دارد و نقد و جنس بکار و آنچه این کرده را خوشش و بد بازداره مایسانه از تحویل از این درونی باز خواهند یاد
 و شست بشرف ستانه رسد و از دید آن کجور بیرونی سپارد و درین باز جویت برات کند و بر آورد سایانه نموده
 بجال مض نویسد و بهر اویای لیت و نشانند کرد و سپس که خاص نشانی که برای همین که جداخته اند و زوای کثیر بدین

نقشه آئین منزل در شهر شاهرود

خواجه کل زر حواله تحویل کل برونی نماید و بکاشته آن تکلیف بداران جزو بی بی برده از انجا بدست
 بزرگان برونی اختصاص یابد و باز وقت حاجت عطفه شماره رود گرداگرد شستان اقبال از درون جبار سازندن آگاه
 پس بنامانند خاصه بر درگاه غمت نشان شیوا زبان و دیاجضه شهنشاه و برون خواجه سرایان سعادت کمال
 خدمت بر بند و بساقتی سبب راجه پیمان خلاص کنین بید بانی نشیند و پس آن برود و داران جدید کنین سنی طاری
 واری بجای آرد و از بیرون سویم چهار طرف امر و احادیث دیگر سپاه مرتبه بر تبه کشکدانه هرگاه یکمان زبان امر و
 دیگر غایت غایت که سعادت کونش شرف اختصاص بند خدمت بزرگان آن شکی و شایستگی پانچ کنیز نوشته خود
 پیشکاران بر تبه هر پستار که در شاهرود شتابانند و برخی خاصان پاکیده خدمت یار خود علوم با وجود پانچ سنی شتاب
 خوشنمازند و بخت کاری بجای آورده آئین منزل در شهر شاهرود ایکی آن شوار که از یکسختی که در شکار
 بکار بندد و در سفرهای نزدیک انتظام یابد مینویسد و نمونه بر می نگارد و خدمت کمال بار بضم کاف فار
 و لام الف لام و باو الف و شکوف حصار است کتی خداوند بروی کار آورده و در بندان استوار و فضل و
 کلبه بست و کشت و پرورد از صد که در صد که کم باشد و شرقی کناران بار کاهی دو سیر غم نهاده و چهار خانه
 و در بر زاری بست و چهار که در چهار که در بر با کف و درون چوبین و لی بزرگ ایستاده شود و پیرمون آن بزرگ
 بر و از پیرمون آن چوبین کانی و شعیانه اساس یابد و آن پیش که در کیهان نبوده و از این شجره صبحگاه کونش
 و نه پستاران و لی بی ستوری بدان نشو و برون آن بکین آئینی بست و چهار چوبین و لی بد زاری و در کینش
 که بر تبه هر یک قبا تها جدا کرده که کان شکوئی ملت دران عشرت کریند و نیز خیمه چن کاه و نیمه بر پاشو و بی خاصان
 اختصاص یابد و سایبانهای زر و زنی و زلفی و مخلی زینت بر نوایند و پوست ان بطول عوض شصت کن
 یکم می سر پرده استاده کنند خیمه چن دران ترتیب یابد و از ویکیان دیگر زبان پارس را از این جا باشد و برون
 آن دو تخته خاصه پنجاه که طول صد که عرض صحنی و کشت آرا نید و متبانی مانند و از هر دو طرف ان پیشین است که
 انوارید و در هر دو که پیشین کشی که یک که در زمین شاهرود در آن قبه برنجی آرا بد و طباب بیرون درون استوار

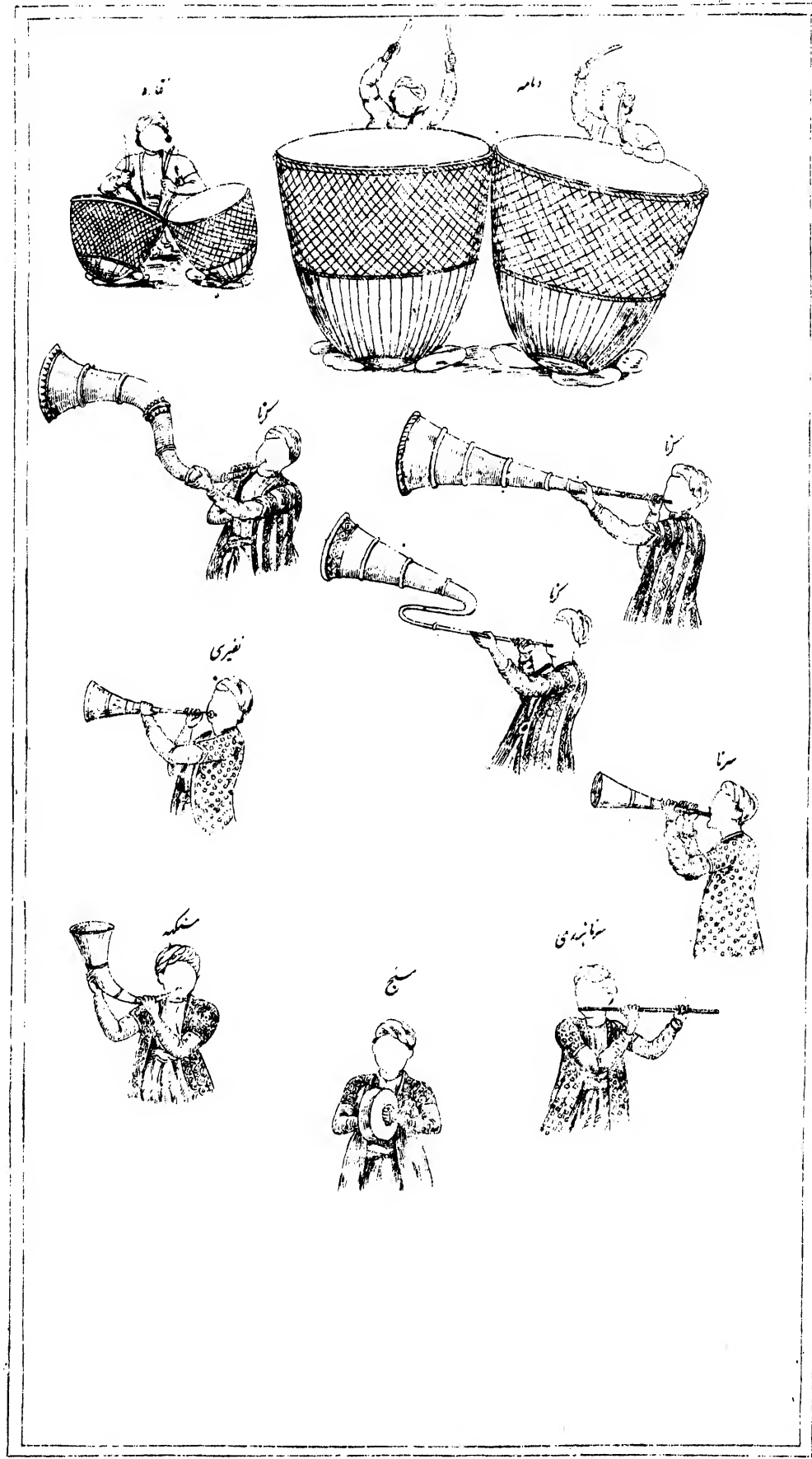
نقشه آئین منزل در شهر شاهرود



[illegible]

✓
خداوند منزه
اول و بزرگ
جاسر
عساکر اللغات
راز اسرار
نظم و نثر
مجموع کتب
ازاد و منیر
و علمی کو کتب
بافتن و پیش
کتابخانه

39



آن پایه دارد که صاحبان این فن را بنود همچنان مرتب عمل این شکل اسان پیشستی دارند خاصه نواری
 در یک خانه نصب این واحدیان و یک سپاه است که ای اندامیانه پایوکان و سید چهل نام ریاده از بهشتا و چهارم
 آمین نکین شاهنشاهی

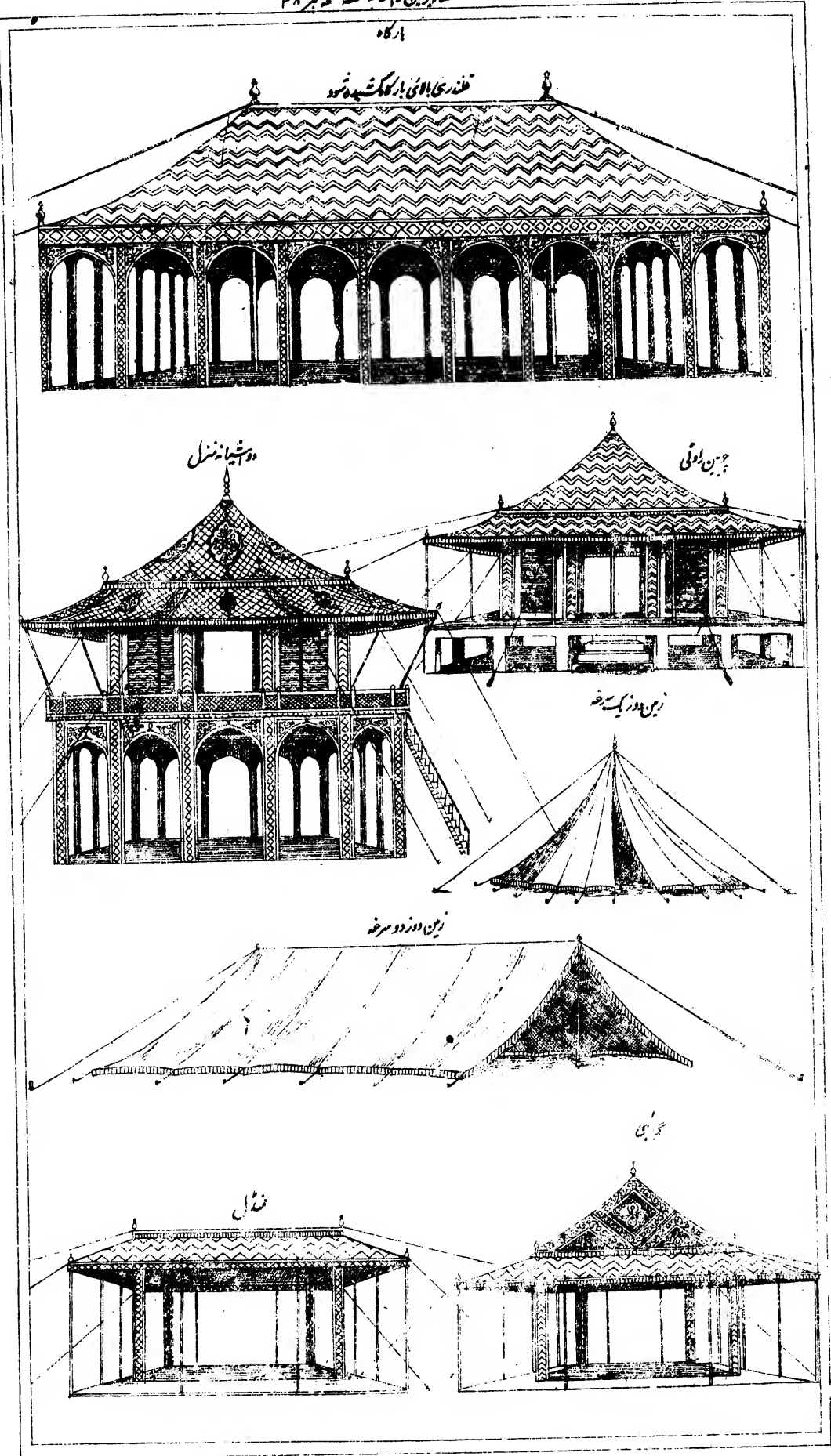
منشور آرای شهر کن سلطنت بدو و ای کیریل هر کرده را و حاله ناکر غیر عنوان اوزنانش نی مولانا مقصود مکر
 کار پرواز کرد و بر کرد سطح فولادی نام کرامی نیاکان و الا صاحب قبیله بخار قاع نکاشت و پیش تها قدیمی
 نستعلیق چهره او ز کردانید و بکار داد خواهی محاسبه نظام یافت و بگرد نام اقدس اینست نقش ز پریت
 بیت رستی موجب ضایع است کن مدیم که کم شد از رست و نگین مصدوم از نو بخت پس از مولانا علی
 و ملوی در کنارش آن دو سحر پروازی نمود کرد و از بازو یک تعبیر و دو فرمان شتی برو عتبار کرد و بزرگ نام والا
 بناکان نیز نوشت و بسلاطین فاق قرار گرفت و اموز بهر دو کار رونق افروز برای یک احکام چهار گوشه مهری شد
 به الله اکبر جل جلاله نقش زیر گشت و بهشت شبتانی کار ما مهری خاص نامزد شد و برای ختام و این مهری با کتا
 بر ساخت و صورتی چند کنارش یافت مولانا مقصود هر وی از پرستاران جنت شکیا بود و ر قاع و نستعلیق
 می نکاشت سطلاب کرده وسطی چند چنان ساخت که کار وید کارا بشکفت و آورد و از توجه شاهنشاهی شد
 دستی یافت و طراز یکتائی نگین کالی در سگاه خود نشو و نمایافت و اصنعت بجای بایند که نخستین نکاشتی شد
 و نستعلیق را از و بر کردانید سیرت کالی عقیق را بر قاع و نستعلیق سیرتی اگر چه بدیشان سید لیکن ر قاع او خوش اندید
 از نستعلیق بود و در عیاشناسی دست منشستی مولانا ابراهیم و عقیق نگاری شاگرد خود شرف زیست لیکن کار
 از پاستانی است و ادان در کردانیده و ر قاع و نستعلیق اوز کارا نهمش نویسان جدا توان خست لعلهای کران
 ارج شاهنشاهی نقش لعل جلای آرایش داده است مولانا علی احمد و ملوی لادرا کسی برابر و نیارست خط شناس
 او را در صنعت بی همتائی روز کاران اند و از نگارش او استادی سبزه غیر از تعلیق خط طر ابو الا پایی سبزه لیکن
 نستعلیق را پس از فریب آرایان پیشه از پدر خود شیخ حسین گرفت از وید کار کرد مولانا مقصود نکاشتی یافت و از وید کردانید

فردی را که در این
 تصویر کشیده شده است

این تصویر از
 شاهنشاهی
 در این تصویر
 از شاهنشاهی
 در این تصویر
 از شاهنشاهی

۳۸
امین فرش خانه

جهان آرای صورت و منی این کارگاه را که در پیشگاه پناه گری سرمدی نگاربان باران سیر سلطنت انکار و آرایش از شکوه
 فرماندهی بسته از وی پیش نشیند از کارهای و چگونگی و چندین از پیش پادشاه و بنو طرز و چهره نشاط بر او خست و حتی از آن
 و پرهیزند کار از نو میگرد و بارگاه در بزرگ آن ده هزار گرسن سانیشتین کوفته و هزار و هشتاد و یک کعبه است به نیرو
 آلات جبهه تپاده گنبد بیشتر و وسیع باشد و هر یک پنجاه و هشت پایه یونانی دارد و در آن کد زلفت و محل طلاکاران
 ده هزار و پست افزون پنج رود و از پرکار کعبه در کعبه و بر همین قیاس حال و یک قسم چوبین و لی را و الف و فتح را و کسرها
 و سکون بانی تخت است و آن فوخته آید از هر یک نختی زمین فرو برند و همه در بلندی برابر گردند که تیر بران افتد قدری افزون
 و پست بالا و زیر ستواری افزاید و چند ترک بر تیر و پست گردانند و راه چای بطرز زرداکی بود و در دیوار سقف از باد نشی
 یابد و در وازه کی و یاد و بر کشانید و باز در وازه زیرین صفت بر بندد و درون بزرگست و محل آید بیرون بستر لاط و نشین
 نواری که بزرگداند و و ششیا به منزل بنده ستون بر و از دست و نهایی شش گزی بر پا کنند و تخت پوش کواند و بر
 فزاران بطرز زردا و ستونهای چهار دخی بودند و هند و بالا خانه آماده کرد و درون بیرون بد انسان آرایش یابد
 و در و شهابتستان اقبال نظام گیر و این نشین بفرسیده و در الف و فانی ماند و وی بخلو خانه تقدس و دیگر سو بکارین
 سرگشت آید و نختی درین شکده شود و نیایش خوشید و الا از اینجا رخا را پس پردیسان شکوی الا کامیاب آید
 و پس از آن بیرونیان کوشش سعادت اندوزند و در سفر و مقادیر و نیز درین منزل بجای و هر که خوانند و فتح جیم و
 خفی و همجهل را و سکون او و فتح کاف ای خنی زمین و و زردا کون طرز بر سازند و یک سرخه و سرخه و پود و در میان
 او نیمه مرتبه که داند عجایی نه شایان به چهار ستون بر و از پنچ چهار گوشه و چهار خود طی و یکت نیز بر سازند
 و یک سرخه بر پشت و مندل بفتح نیم و فون خنی و فتح و ال هند و سکون لام پنچ شایان به پسته شد به چهار ستون
 بر و شسته آید که چهار افزونند خط خانه سرانجام یابد و گاه هر چهار بالا کشند و گاه ضلعی کشانند و عشرت اندوزند
 انهمه کعبه بفتح نیمه و سکون مای فوقانی هند و ای خنی و فتح کاف ای خنی فون نهان و فتح با و ای خنی هفده



سیلاولان ازین پس دم باید بشد که در چون درون مستند رکاب ازین قشام نان بستهای خوات و خواهم که بچیدن
 بیاید چار و نیمیل تر و لیون کون سبره برآمده باشد نیز در خطها کرده بهر کجاول روانه سازند کار بر داران درو
 از سر چاشنی گرفته به سهره برچینه و چون بانی بسراید کیتی خدیو بخورش پرواز و سفر حیان برابر بخدشگری نشیند
 نخست بنج درویشان جدا کرده و انا خوش از شیر یا خوات شود و چون انجام برنج یا ش آب بیکر اول آماده باشد بنج با و طرف ارمو
 نوشته باز سازد و درین همیشه درنی خدیم نخت بهجت احتیاط کار باز درین باهی باطلعی کند و از شاه کون چنان که بکشته بکشد و درین
 این صالح
 خوشها و اوان کرارش شوار برنجی بریکر در دهری بنیاید هر خورنی که بچین انجام باید از سه بیرون بنایی گوشت که زبان عرف
 ضویفا که گوشت با برنج و خزان گوشت و با باز از هر قسم ده برنوشت نخست زرد برنج و در ده سیر برنج پنج قیده و سه
 نیم سیر زرد روغن نیم سیر کشمش با دوام سته و برنج سیر یک هشت و نیم برنجیل تر و یک نیم روغن و نیم شغال و در چینی
 چهار قاب رسی سر انجام باید و بکتر ازین اما زیروانی آن تر صورت بند و گوشتین بکنیم بر سازند خشکه در اقل برنج نیم سیر
 که اندازند و چند گوشت شود و در قاب بر آید از یک مثالی دیو زره بست و پنج سیر برنج برگیرند و از آن هنده سیر یک
 بر آید و بنج بست و دو سیر کچی بکاف و دمی خنی بکون چیم فارسی و کسر را و سکون بای تجمانی پنج سیر برنج و
 شکسته بونگ زرد روغن سه سیر کشمش قاف بنظم کرد و شیر برنج در ده سیر سیر یک سیر برنج و یک سیر قند و یک
 یک پنج قاب لبریز کرد و هوای بضم نامی قوفانی دمی خنی بکون و کسر لایم و سکون بای تجمانی در ده سیر کشمش
 که سیم حصه از و بر طرف شود روغن نیمه آن بکار رود و در ده شغال فضل و چهار شغال و در چینی سه و نیم شغال و فضل
 و قافله سه یک سیر یک برنجی شیر و شیرینی نیز ازین در چهار قاب سر انجام باید چکپی بکیم فارسی کاف بای
 و سکون بای تجمانی و سه سیر کندن آرد و خمیر آورده بر شویند و دو سیر خالص برگیرند و برنج آخته بکون روشتها
 بر آید گوشت یک سیر روغن و پیاز و نیم نیم روغن و قافله و فضل و یک دام و در چینی فضل که گوشت و سه و نیم برنجیل تر
 و یک خنی آب لیونیر داخل کند و قاب صورت باید با و بنجان در قدر مذکور یک نیم سیر برنج سه ربع یک پیاز و چهار سیر

برنجیل آب لیونیر پنج شغال فضل کشمش و نیم نیم و فضل و قافله و انگوره ششتر قاب شود و کپشت بفتح بای فارسی کسر و سکون
 تا خنی قانی از بونگ ماس نخود و عدس تفتند و خزان سر انجام باید در مقدار و نیم سیر روغن و نیم نیم یک برنجیل تر و شغال
 زیره و نیم شغال انگوره باز در قاب آماده کرد و دو قیده یا خشکه خورد ساک بین الف و کاف فارسی از اسفناخ و فو اوان
 سبزی بر سازند و از مطبوع خورد و نیابا بود و در مقدار اسفناخ و شبت و خزان یک نیم سیر روغن زرد و یک سیر پیاز و نیم سیر زایل
 و پنج و نیم شغال فضل و نیم نیم و فضل و قافله ششتر قاب بهم آید حلو از ده سیر سیده و قند و روغن برابر باز در قاب شود و بنج
 روش عشرت افزاید و بچنان کون مریات و اشتره از اندازد و گفت بیرون و نیم قوبلی سیر برنج هفت سیر گوشت سه
 نیم سیر روغن زرد و یک سیر نخود و تفتند و دو سیر پیاز نیم سیر یک چهار یک سیر برنجیل تر یک دام و در چینی که فضل و زیره و نیم
 نیم دام قافله و فضل و نیم با دوام کشمش نیز از این پنج قاب آماده کرد و زرد بر بیان و هافه برنج و روغن سه سیر گوشت
 نیم سیر یک ربع سیر برنجیل تر و فضل و زیره و قافله و فضل و دام و پنج قاشق و قیده پولا و برنج و گوشت هافه چهار سیر روغن
 و یک سیر نخود و تفتند و دو سیر پیاز و نیم سیر یک و ربع سیر برنجیل تر و فضل و زیره و قافله و دام و پنج قاب صورت کیده و سکون
 ده سیر گوشت سه نیم سیر برنج و دو سیر روغن زرد و یک سیر نخود و دو سیر پیاز نیم سیر یک ربع سیر برنجیل تر و دو دام سیر
 فضل کرد و یک یک چینی و قافله و فضل و ششتر قاب تمام باید بقا و سه سیر گوشت سه سیر سیده و یک نیم سیر روغن زرد
 یک سیر نخود یک نیم سیر سیر یک سیر قند چهار یک سیر هر کلام از پیاز و زرد و چند شلغم و اسفناخ و شبت و بنجیل و یک یک
 دام و شغال و فضل و قافله و زیره دو دام و در چینی ششتر شغال فضل کرد و از ده قاب بهر سده قیده در مقدار گوشت یک یک
 سیر برنج و روغن زرد و نیم سیر نخود و دیگر با ششتر و قاب پر کرد و هر سه در ده سیر گوشت پنج سیر کشمش و دو سیر
 روغن زرد و نیم سیر یک دو دام و در چینی پنج قاشق کیر کشک در هافه گوشت و کشمش گوشت سه سیر عین یک سیر نخود
 و چهار یک سیر کشمش یک نیم سیر پیاز نیم سیر برنجیل کلام و در چینی دو و شغال و شغال و فضل و قافله و زیره پنج قاب بر آید
 حلیم گوشت و کشمش و نخود و شغال کشک آساک سیر روغن و ربع سیر هر کلام از شلغم و زرد و اسفناخ و شبت ده
 قاب پر آید مطاب اهل هند سبزه گویند بفتح سین و خنی و نیم بجهل با و سکون و ففتح سین و ای مکتوب

و یکم آنده و نیم آنده و باو آنرا یک پای کرد و از ده حصه آنجا خسته نمودم در آنجا از آن در گرفت چنان بود و حرف و بیان و گفتار چنین گفتند که در ۲۰ سال بعد

[illegible][illegible]

الحمد لله رب العالمين

زردک یعنی کاجر،

بعضی کے لئے

جامه گوشت			تمه جودل جامه گوشت		
نام	قیمت	طبقیت	نام	قیمت	طبقیت
گوشت هندی	شش نیم روپیه	بیک	بیک	بست	۸
گوشت افغانی	دو	عصا	پودنه	بک	۵ پائی ک
افغانی دوم	بک و نیم	عصا	لوه	بک	۵ پائی ک
افغانی سوم	یک و ربع	عصا	کروانک	بیت	۸
کشیر	بک و نیم	عصا	فاخته	چهار	۷ پائی ب
بربری اول	یک	عصا	روغن و جز آن		
بربری دوم	ربع کم یک	۱۴	روغن زرد	منی صد و پنجم	۲۶ روغن نار
هندی	بک و نیم	عصا	روغن تیل	هشتاد	عصا
گوشت گوشت	منی شصت و پنجم	۲۶ روغن نار	شیر	بست و پنج	۱۰
گوشت بز	پنجاه و چهار	۵ پائی ب	جوات	نیزه	۷ پائی ب
قاز	یکی بست دام	بک	شیرینی		
بط	بک روپیه	عصا	بنات	سیری شش دم	۱۰ پائی ک
تغذری	بست دام	۸	قه سفید	پنج و نیم	۳ پائی ب
کلک	بست	۸	شکر سفید	منی شصت و شش	۲۶ روغن نار
جز	نیزه	۹ پائی ب	شکر سرخ	پنجاه و شش	۴ پائی ک
مراج	سه	۳ پائی ک	*	*	+

ابازیر			ترشی		
نام	قیمت	طبقیت	نام	قیمت	طبقیت
زعفران	سیک چهار صد دم	۱۰ پائی ک	ترشی لیمو	سیری شش دم	۱۰ پائی ک
قنصل	شصت	عصا	آب لیمو	پنج	۲
قافله	پنجاه و دو	عصا	سرکه لکوی	پنج	۲
فلفل گرد	هفده	۴ پائی ک	سرکه لنگر	بک	۵ پائی ک
فلفل دواز	شازده	۴ پائی ک	آچار شتر قاف	هشت	۳ پائی ک
بخیل خشک	چهار	۸ پائی ک	آچار انبه و تیل	دو	۱۰ پائی ک
بخیل تر	دو نیم	ار ب	انبه و سرکه	دو	۱۰ پائی ک
زیره	دو	۱۰ پائی ک	لیم و تیل	دو	۱۰ پائی ک
اجوان	دو	۱۰ پائی ک	لیم و سرکه	دو	۱۰ پائی ک
زرد چوب	دو	۱۰ پائی ک	لیم و آب لیمو	یک و نیم	۰۷ پائی ک
کشیر	سه	۳ پائی ک	لیم و آب لیمو	سه	۳ پائی ک
سبزه و پن	بک و نیم	۰۷ پائی ک	آچار ادرک	دو نیم	ار ب
پنک	ده	۸	ادر شلخ	دو نیم	ار ب
بادیان	بک	۵ پائی ک	شلغم و سرکه	بک	۵ پائی ک
دار چینی	چهل	عصا	آچار زردک	نیم	۰۲ پائی ک
نمک	منی شازده	۴ پائی ک	آچار پنس	چهار	۷ پائی ک

تمه جدول یوه تورا فخر آن					تمه جدول میوه شیرین هندی				
نام	قیمت	مقدار	نوع	نوع	نام	قیمت	مقدار	نوع	نوع
آلوی بخارا	هشت	۳۳	پای ک	پای ک	انار	پای ک	پای ک	پای ک	پای ک
نوبانی	هشت	۳۳	پای ک	پای ک	پهل	پای ک	پای ک	پای ک	پای ک
موز قندار	هفت	۴	پای ک	پای ک	انجیر	پای ک	پای ک	پای ک	پای ک
انجیر	هفت	۴	پای ک	پای ک	توت	پای ک	پای ک	پای ک	پای ک
سنگی	پنج	۲	پای ک	پای ک	سپید	پای ک	پای ک	پای ک	پای ک
عناب	سه و نیم	۱۰	پای ک	پای ک	کجور	پای ک	پای ک	پای ک	پای ک
سجده	شش و نیم	۲	پای ک	پای ک	خریزه	پای ک	پای ک	پای ک	پای ک
میوه شیرین هندی					تریز	پای ک	پای ک	پای ک	پای ک
نام	قیمت	مقدار	نوع	نوع	کهنی	پای ک <th>پای ک <th>پای ک <th>پای ک</th> </th></th>	پای ک <th>پای ک <th>پای ک</th> </th>	پای ک <th>پای ک</th>	پای ک
آنب	پنج و نصف	۱۰۰	پای ک	پای ک	مهور	پای ک	پای ک	پای ک	پای ک
انتاس	پنج و نصف	۱۰۰	پای ک	پای ک	پهل	پای ک	پای ک	پای ک	پای ک
کنولا	پنج و نصف	۱۰۰	پای ک	پای ک	اوسیر	پای ک	پای ک	پای ک	پای ک
اوکله	پنج و نصف	۱۰۰	پای ک	پای ک	تغینه	پای ک	پای ک	پای ک	پای ک
شهل	پنج و نصف	۱۰۰	پای ک	پای ک	اکول	پای ک	پای ک	پای ک	پای ک
کیلا	پنج و نصف	۱۰۰	پای ک	پای ک	دولا	پای ک	پای ک	پای ک	پای ک
بیر	پنج و نصف	۱۰۰	پای ک	پای ک	گوله	پای ک	پای ک	پای ک	پای ک

تمه جدول میوه شیرین هند					تمه جدول میوه شیرین هند				
نام	احراب	قیمت	نوع	مقدار	نام	احراب	قیمت	نوع	مقدار
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد
آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد	آلبو	پای ک	۵	پای ک	۴ عدد

این خانه در کتاب میوه شیرین هندی است

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۹۰

بیک زمانہ
کے
سلسلہ

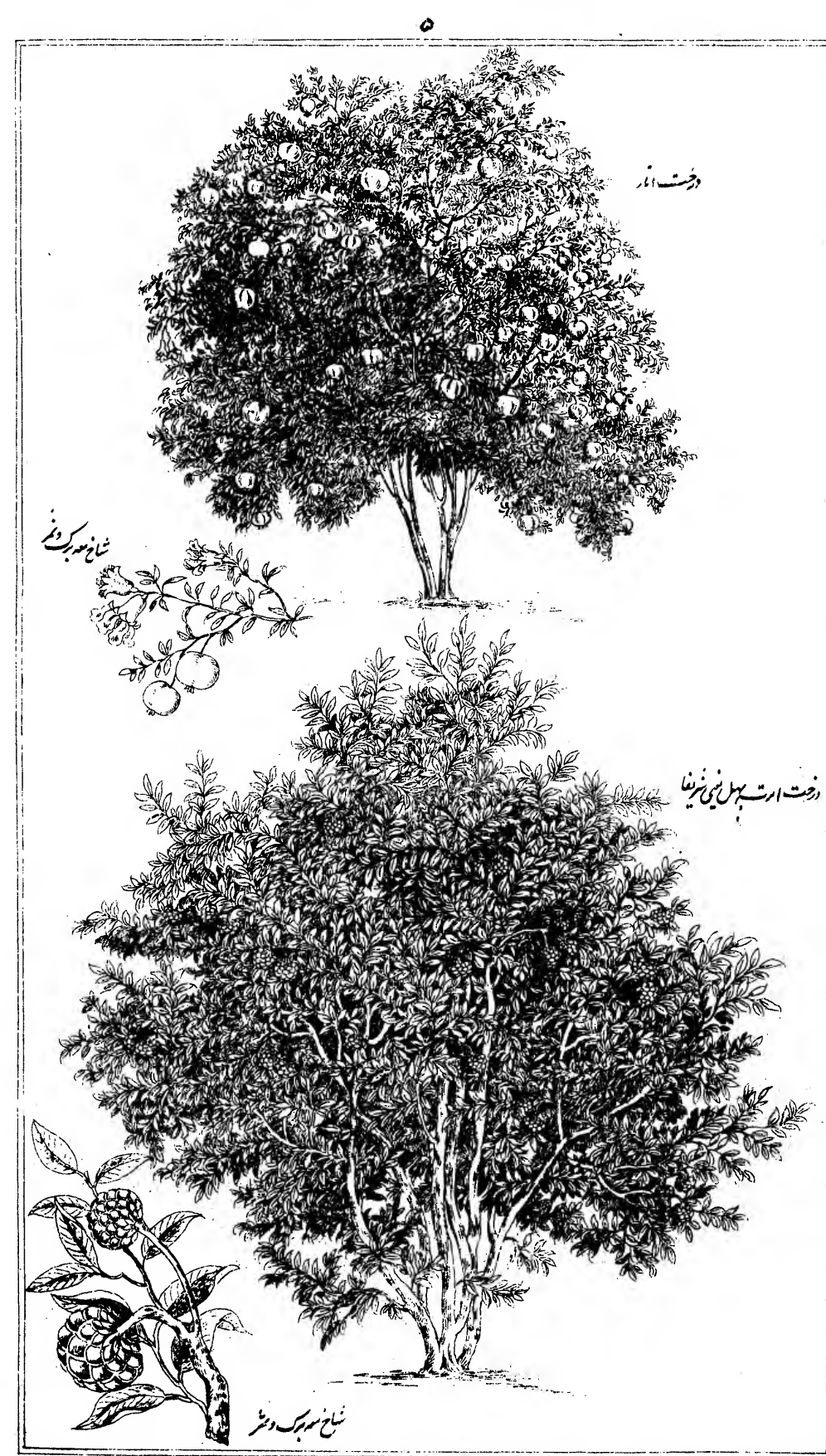
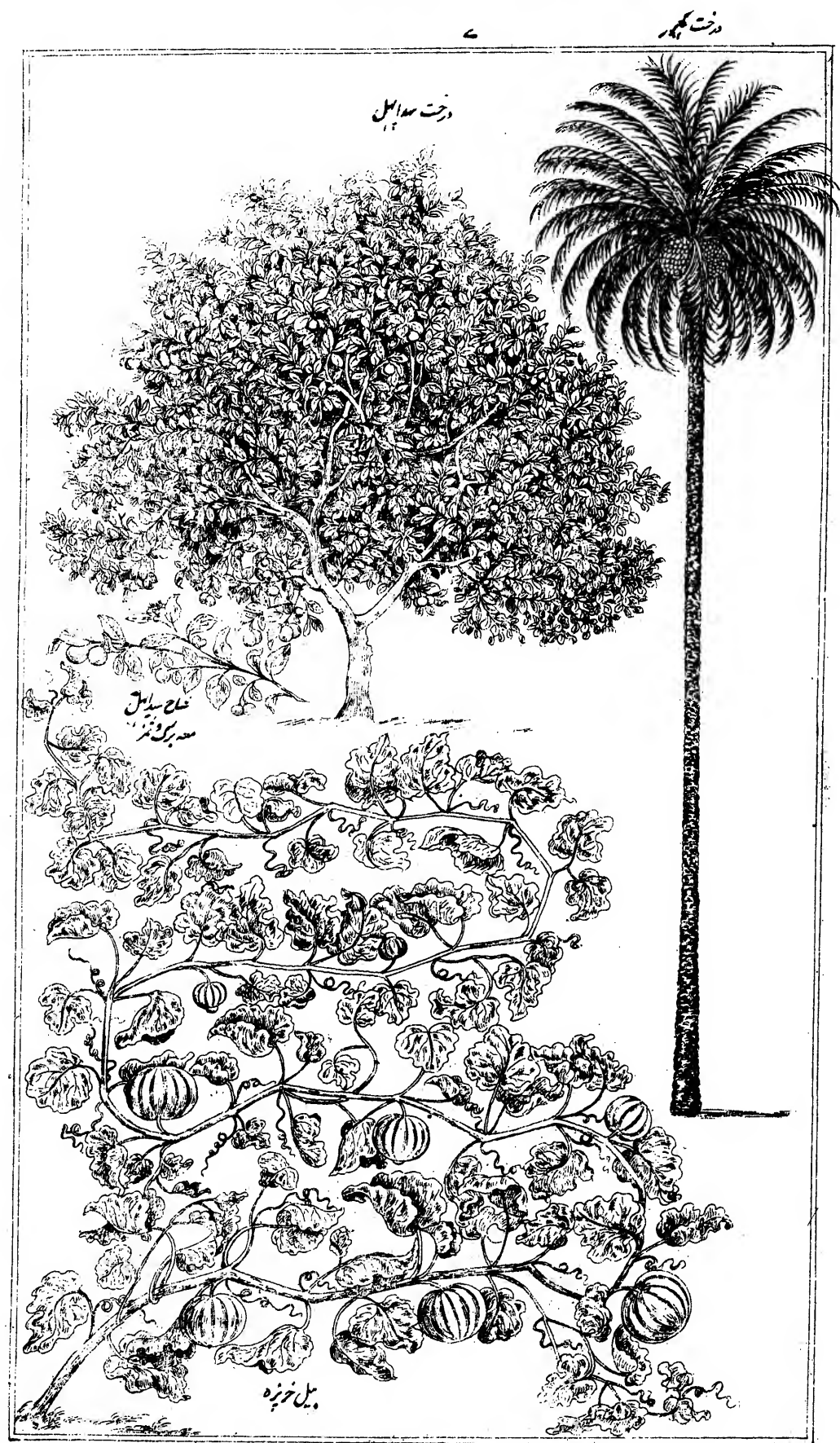
[illegible]

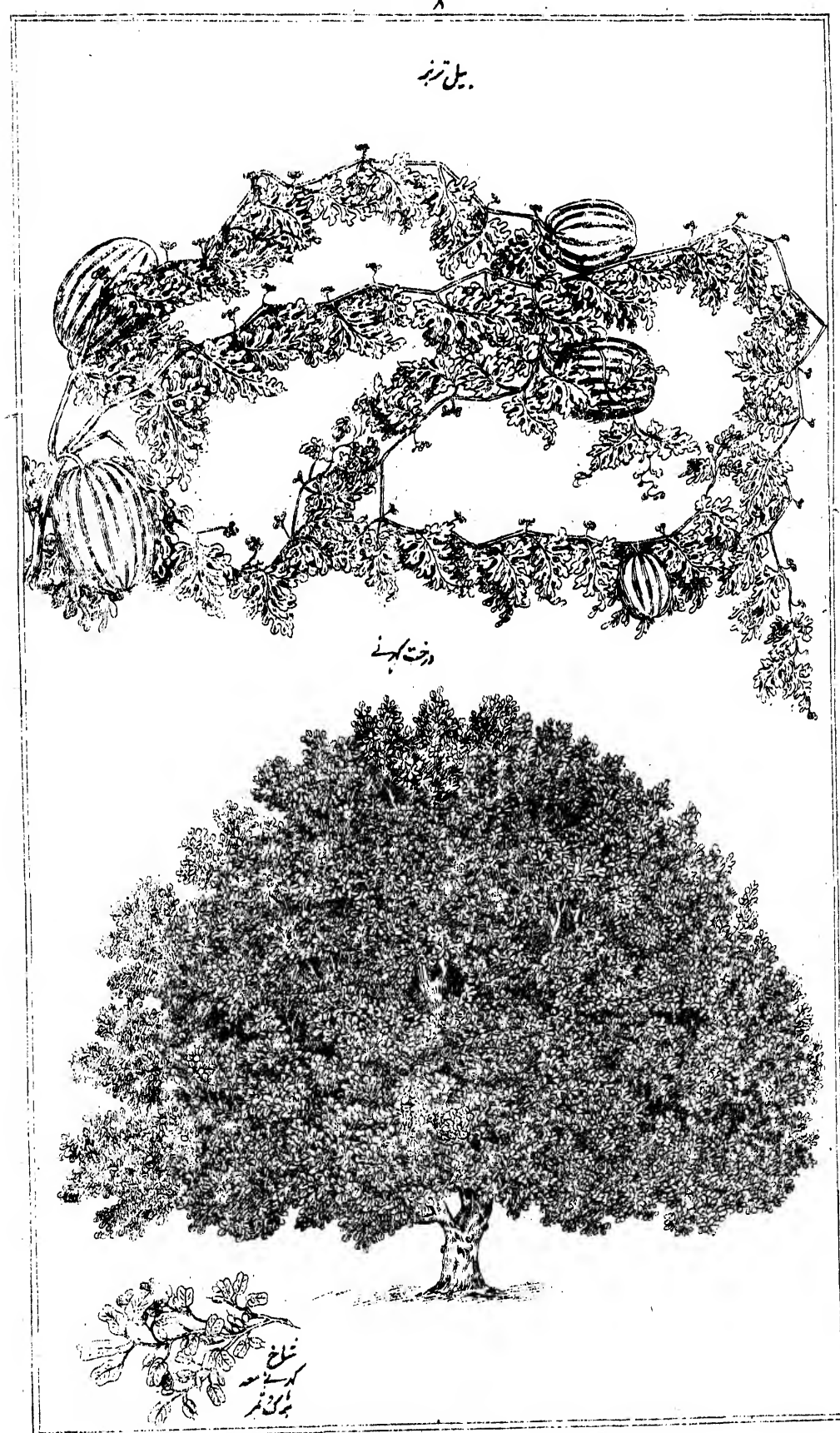
کنده برآید کسیر و در کولایا بهایش گیر و چون آنجنگی که از زمین برآید از خاک و آبش جوش داده نیز خورند سیالی دراز
 مخلوطی در پنج پاره بند و لمبو به نیم مرغ انداخته سی را کافندی بر گویند میان پوست و نخوان تنگ برده سفید بود و سیلاب خوش
 باشد و قوی هم سال بارده اصل است ناریج آسایش اگر فولادی سوزن دو برزد و کتر زانی آب که در دستیده مهره و سر سیره
 که خسته شود که با سیلاب و غوره او پس سطل سید در آغاز سبز و ترش قلمی آنی سر پس بر روی که از قلمی رود و در خشکی
 سرخ و شیرین چون در ماند سبزی باز کرد و درخت آن بسان لمبو برکش نمی بین تر و غنچه او چون پیکان غلگی و گل او چهار
 برگی سفید بود و ازین خورده پس خوشبو عیر مایه از و بر سازند که از این استوان از روی بن ناستا سیر و این
 مایه گفتار سبز بود برک قبول از سبز به است یک کار اگهان کین بوه بنور زنجابچه میسر و دلموی میسر به است ناوره
 برکی چوکل بوستان خوشترین بوه هندوستان بخودن او دهن خوشبو کرد و در بزم عطراگین بن ندان استوار شود
 و اگر سبزی و سیر کرسنه فداوان گوته بود چندی بر میگردد پلهزی بکسر با و فتح لام و سکون او کسر و سکون بایستی است
 سفید و رخشان شد زبان و ترست و سخت گرداند و در فرقه از همه خوش تر چون از بیاره جدا کنند به پرورش گیاه سفید
 کرد و اگر کوشش بود و بست روز که کاکیر کاف و الف و کسر بهول و سکون بایستی تخانی در سفید خالدار و پر بود و سخت
 که بهاد و در بسیار خوردن زبان سختی زیر و جیسوار بفتح و جیم سکون بایستی تخانی و فتح سین و او و الف و سکون
 سفید گرد و برای سودمندی آنخته به شد کپوئی بفتح کاف و ضم بای فارسی و سکون او و کسر و سکون یا
 تخانی نزد گون و سخت و رک و استود لیکن خوش مزه و بویا کپو کانت بفتح کاف و ضم بای فارسی و سکون
 او و او و کاف و الف و نون نخی و مایه فوقانی سبز رنگ زردی که ای بود و بسان کرد غلظت تیر بوی او بکاف و ماند
 ده برکیش تان خور و پنجبار س کتر تان دهند و در آنجا نیز به زمین نشود و بکلمه بفتح با و نون نخی و فتح کاف
 فارسی لام و مایه نخی این پر و سخت و پر زور و گرم و تیز باشد و کشت و کاردین آبن ماهیت سر آغاز نور و زربک
 کوشج با چارنج انگشت بیاره جدا کنند و در زمین آلوده بهان سازند و چارنج برک سر کوبید باشد از بازده تابست
 از آن که سر آغاز زمین بیاره دیگر شود و چون که دیگر بدید از و برک روید و ماهیت ماه بیاره و برک پیدائی گیرد

و اگر سبزی و سیر کرسنه فداوان گوته بود چندی بر میگردد پلهزی بکسر با و فتح لام و سکون او کسر و سکون بایستی است









سید محمد علی

آمین جو بخانه

سید محمد علی

[illegible]

خوشبو صابون

نام	قیمت	ماده طبعی	نام	قیمت	ماده طبعی
عنبر مشب	توله از یک مهر تا	لحم خام	زباد	از یک نیم رو به تا یک	عصا تا لحم

نام	قیمت	نوع تطبیق	نام	قیمت	نوع تطبیق
شک	از یک و نیم روپیه	عم تا لعه	کلاب	شش و نیم روپیه	عم تا لعه
عود	سری از ده روپیه تا بیست	عم تا لعه	عق قننه	از یک تا سه روپیه	عم تا لعه
کوره	نوله از سه روپیه تا پنج	عم تا لعه	عق بهار	از یک تا پنج روپیه	عم تا لعه
کافور سینی	از سه روپیه تا دو مهر	عم تا لعه	عق خنبله	از یک روپیه تا پنج	عم تا لعه
مید	از یک تا سه روپیه	عم تا لعه	بنج بنفش	یک از نیم روپیه تا یک	عم تا لعه
زعفران	سری از ده روپیه تا بیست	عم تا لعه	انطاطیب	از یک روپیه تا دو	عم تا لعه
زعفران	از یک تا سه روپیه	عم تا لعه	سکنه کوکلا	از ده تا سیزده	عم تا لعه
خضران کشیری	از شش و نیم روپیه تا ده	عم تا لعه	لوبان سرگرد	نوله از یک روپیه تا سه	عم تا لعه
صندل	نمی و نیم روپیه تا پنج	عم تا لعه	لوبان دیگر	سری از یک روپیه تا دو	عم تا لعه
نافوشک	سری از سه روپیه تا ده	عم تا لعه	برنج کله کراچی	از نیم روپیه تا یک	عم تا لعه
کلینک	نمی از ده روپیه تا بیست	عم تا لعه	اک	از یک تا پنج روپیه	عم تا لعه
سلار	سری از سه روپیه تا پنج	عم تا لعه	دولک	از سه روپیه تا چهار	عم تا لعه
عبر لادن	از یک روپیه تا چهار	عم تا لعه	اک
کافور چنیه	از یک روپیه تا دو	عم تا لعه	زرباد
چود	نوله از نیم روپیه تا یک	عم تا لعه	اشنه
عق بید شک	شش و نیم روپیه تا چهار	عم تا لعه	سعد

گل های خوشبو

نام	اعواب	رنگ	موسم	نام	اعواب	رنگ	موسم
سیو	بهره	سبز	بهار	موزا	بهره	سبز	بهار
خسبیل	بهره	سبز	بهار	چنبه	بهره	سبز	بهار
رایل	بهره	سبز	بهار	کبک	بهره	سبز	بهار

نام	اعواب	رنگ	موسم	نام	اعواب	رنگ	موسم
کیوز	بهره	سبز	بهار	کلال	بهره	سبز	بهار
جله	بهره	سبز	بهار	کلال	بهره	سبز	بهار
کلال	بهره	سبز	بهار	کلال	بهره	سبز	بهار
کلال	بهره	سبز	بهار	کلال	بهره	سبز	بهار
کلال	بهره	سبز	بهار	کلال	بهره	سبز	بهار
کلال	بهره	سبز	بهار	کلال	بهره	سبز	بهار
کلال	بهره	سبز	بهار	کلال	بهره	سبز	بهار
کلال	بهره	سبز	بهار	کلال	بهره	سبز	بهار
کلال	بهره	سبز	بهار	کلال	بهره	سبز	بهار

خوشترنگ

نام	اعواب	رنگ	موسم	نام	اعواب	رنگ	موسم
کلال	بهره	سبز	بهار	کلال	بهره	سبز	بهار
کلال	بهره	سبز	بهار	کلال	بهره	سبز	بهار
کلال	بهره	سبز	بهار	کلال	بهره	سبز	بهار
کلال	بهره	سبز	بهار	کلال	بهره	سبز	بهار
کلال	بهره	سبز	بهار	کلال	بهره	سبز	بهار
کلال	بهره	سبز	بهار	کلال	بهره	سبز	بهار
کلال	بهره	سبز	بهار	کلال	بهره	سبز	بهار
کلال	بهره	سبز	بهار	کلال	بهره	سبز	بهار
کلال	بهره	سبز	بهار	کلال	بهره	سبز	بهار

سکنه کوکلا بویه است در هندوستان بسیار شود در خوشبو با کلا بویه چون از اینستان برکند و برخی نیز گوی
 چهار بویه سیو در یک گل سرخ ماند لیکن خورد و میانه آن نیز چرخ و ده برگ او از چهار تا شش در کرات و دکن
 فزاد این جنسی و دو گونه باشد را می چینی پنج شش برگی بود و از برون سرخی که می چینی برگی ریزه تر و بر بالای سرخ
 خلی بویه یک نیم گزی و دو گزی بر روی زمین افتاده باشد و فزاد آن شاخهای دراز و پهن شود و یک سالگی کنایه یل
 با سکن گوناگون یک نوعی افزون شود و پنج نوعی بسیار باشد چنانچه هر نوعی توان ساخت و بویه آن تا یک گز باشد و برگ
 لیکن ساقدری نرم تر و خورد تر و نوک را برای یل ماند لیکن برگ کمر و برگها از صد افزون و در بوبدان پایه رسد و نهال او برگ
 درختی شود و چینه خوطی یک است در رازی انکشت ده برگی و افزون شود و بر تو و خورده و در خوش خوش نام بود
 و برگ نه او بسان چارخ و هفت سالگی در کشتی صنوبری یک بلندی چهار یک گز و برگها دوازده و افزون و
 بوشن لایم خوش آید و نهال او شش هفت سالگی و در کیور و بد و اند لیکن در برابان شود و برگها غار و در چنان
 یکجاست همه بار بر نود و میانه شاخچه است ریشه داری زنگ بی بوی باشد و کل و کشتی نیز بویا باشد و لبها
 باز گزند و بوی او در پسته و خشت آن چهار گزی بلند تر و برگها جادی آسان می دوازده و سه پهل و در هر سه خار و چهار سالگی
 کل و در هر سال و در پنج آن نو تو خاک ریزه در دکن و کرات و مالوه و بهار بسیار باشد چلته به برگ لاله ماند و هر برگ
 برگ بالای سبز شش و در کشتی سبز و برخی سرخ و چندی نیل شش برگ سینه در بسان چون کل عنبیه بهار و دست برگ
 ریزه زرد بود و در آن سرخ گز و پس جدا کردن پنج شش روز تر دانه ماند و در بوی به بنفشه نزدیک چون پرموده
 از راه پزند و بخورند و خوش می خورند اما برگش به برگ لیمو اند هفت سالگی به تسبیح کلال فزاد آن بوی خوش
 و برگ آن خنجر آسای بویه او دو گزی چهار سالگی در دوازده و سه سازند و کهنه ساداب باشد بهو لیسری ریزه تر از یاب
 و برگ او کنگره دارد و خشکی بویا تر و خشت بسان چارخ و ده سالگی در سکنار چهار تو فصل یک نارس گون
 ساق خورده او چون دانه خشت شش درخت چون انار و برگ شقاو آسای پنج سالگی و در کوزه و در یک گل
 آسای بویه برگ تر و برگ بسان پنج برگی و صد برگی شود و در میان چرخ و بهر یازده و در سازند و کل کشتی پاول شش

برگ دراز دارد و اب را یک مژه و خوشبو گرداند بسیاری با گل انجسته نگارند و هنگام نایافت و اب از نازد برگ خور
 چارخ آسای دوازده سالگی و در چوبی به کباریزه دارد و بیاره او درخت و در چند و سه سالگی و در نواری بسان
 ای یل یک توبه و برگ او برگه از و چند آن بشکفته که برگ شاخ را زود پوشد یک سالگی و در کپور یل پنج برگه و
 کل زعفران ماند و درین وقت جا وید طراز از نوک آورند کل زعفران اوایل اردی بهشت او تخم و درین خاص نکند کار کرده
 نرم ساجته زیر خاک کنند و آب باران پرورش باید پیوست و در رنگ پیاز انبر او اسطابان ماه کل کنند شاخ آن
 مقدار ربع گز باشد و برگه گونی پیروی زمین کاه و حصه آن برون نمود و بر عکس بر سر آن گل نقش نند و او شش برگ
 و شش ریشه بود و شست سه برگ نقش در غایت سادابی سه برگ ماند از اگر گرفته و در میان این برگ سه ریشه زرد
 و آنها سه ریشه سرخ را زود گرفته زعفران عبارت از این آخرین شش است درین ششها به جلیله و لیزه در زمان پیش هر روز موم
 بزور آوردی زعفران از برگ ریشه جدا ساختی و بست پنج نمک و ادوی هر که دودیل پاک خشت و دودیل نمک میکوفت از
 زمان غارینان چک استم آن شد که یازده ترک کل به پاک سازان پیروی پاک ترک است و نزد پاک ساختن اعتبار کرده آرد
 ترک باقی و در سیر اکبر شاهی عفران خالص خشک کرده گرفت خلاصه آنکه از دوسن اکبر شاهی کل زعفران و سبز زعفران خالص
 و کیتی خلوه و در سیم که کشمیر رفت این دو ساخت و او آن آسایش پیدا کند که تخم بزم نشاند و شش سالگی و در
 لیکن زمین هر سال نرم سازند و در سال اول اندک و در دو سوم سال کمال رسد و چون شش برگه از آن پاییز از زمین بزرگ
 کنند و خود را کزیر برآورده جای دیگر کشت و کاز نمایند و پنج سال و یکبار این میانه باز گزند و بیشتر در موضع منور از توابع مزارع شود
 دوازده گز و تخمینا رستگاه او نمکی در پرگنه برس و برز و یک اندر کول از جانب کراج مقدار یک گز کشت و کاز کنند
 اقبالی که دودین برگ و پر برگ و همواره بخورشید گرد بویا و تا سه گز با کحل و گون و به هنگام تابش خورشید و الا بشکند
 و بهر سو که شش کند و در آن صوب آرد و بنام غنچه کرده و در شقایق ماند لیکن سرخی او سفیدی مانع از برگهای او کمتر شود
 نباشد و در نه او زرد و ریشها و در میان آن برآمدگی است و خوطی شکل که قاعده آن بالا باشد و در آن تخمها که میوه است
 پیدا یزد و گوی چهار برگ که سپید در فروغ ماه با انسان بکشد و برگه و لیکن بر بند و جعفری که خوش نام است

بالیده ترا ضد برک پنج موی که صد برکی شود و صد برک او نادر ماه ترمه و در خوش بار بفاست آدمی بر که با یک
 بر یک لیک کند و در دو ماه کل و هر که پنج ساله خوشنام شود بر برک بود و در کرمی افزون بر کشتن آس و آله کل و هر
 سن منجی چهار برگی خورد و تر از یاسمین خرد و برک می آید و ساله کل و هر که یونج برگی هر یک شش بار از زبان
 زد و می در میان خست و او بس نهد که باشد و صحرا صحرا شکفته و چهار ارجالی آتش در کفر کفر بر شکفته ماند و خوش و بار و
 گونه باشد یکی کل سرخ و هر که یکری سفید لیکن هر که بیا هر که بر سر دارد و باو زده و افند بیشتر پنج برک شود و چهار برک
 و در کرم افزون باله یک ساله کل و هر که مغانچه ماند برک و درخت بسان چار و نونا که کسیر چون کل سرخ پنج برک و زده
 و در برک و درخت چار و نونا سفت ساله کل و هر که برین کل کجند و در میان بر و خورد و بویه او بخا اند و بر کشتن بید
 سری کندی چینی آس و خورد و ساله کل و هر که چهار برگی شکل افزون هر که بویه رنکارنگ شکفته و پیر یا خورد و زده
 بهشت بهشت و در شکفته بویه او نادر کرمی چون چینی نعل و آس و در پنج برک ساق بست دارد و در زنی که بیل و نشیند
 بر آید و از آن خریک بود و سرین نادره می آید و درون در و شهاب و بویه آن چون سون چینی پنج برگی درازی هر که
 و درخت بهشت تن بال و کرم و آب از او شانه بزرگ و معطر کفر نذر و باره بدان نگین سازند سرخ باید شود و دروغ و کرم و کجند
 پنج و در خوش نهد و از غنای کرده رنگین سازند و درون و یاسمین الحقی بزرگ پنج شش برک بود و بسان چینی و ساله کل و مالتی
 چینی آس و نحتی خورد و در و در نذر و از چاشنی ماند و ساله یکا میش کل و هر که یک برگی خورد و از او شکفته و در نشت و در کرم
 جوشانده بر خورد و آجاسیر سازند و در نشت نال او بلند و نحتی شود و بر کبان تمرندی چینی کله گشته و است برک و درخت
 او بسان چار و نذر و ساله کل کند چون پوست و درخت و آب جوشانده سرخ شود و بیشتر که با بود و چوب چون شمع برافروزد و لا
 بویه یک و نیم کرمی از نشانه های آن پیش از کل کردن آن خورش بر زده و شتر از خورد و در نشت و بویه است کرد و کوفه بسان چوب
 باشد و هر که نذر و آس و شش و نذر و آس و در سر سنجین و شش رخ ریشه دار بود و بویه مغانچه ماند از دور و بوی شش بود و اگر چه
 خیرت پیش و زبانش کرمی نمایند لیکن درخت او را بادشاه و درختان گویند نیک شود و تجارت کار رود از درون
 تنه او سیاه چوبی بر آید و شش بدو کار کند که کلاهی پنج برک برگی درازی چهار انگشت زیاده و هر که بر شش

جز یکی نشکفته سخن گشته وار بر شکفته بر کنال آسان خیار و از پوست نهال او ریمان بربانند و بس سوار بود و تو همی چون
 کل نمیه شود و از آب سخن گویند و در میان او بر نم شود و گذارش کلهای این مزار نگاه از زمین شاسابش شوارختی باری الهی بر تو
 کلهای ایرانی و تورانی از گل سرخ و زکرمش نغشته و باسین کبود و سوسن سحر جان عصاره و ریاضت شقایق و تاج خروس و قلعه ماهان
 و خطمی خراب یا شود و باغها و چین بار با جابجا چیده افروز برینخت پیشتور در پستانها در هم میکشند از آن باز که قدم
 فرو بر کنانی نبهستان را فروغ افروز و خیابان بندی طح آرای پدید آمد و عمارت های دلکش و آبشار های سالمه
 و دیده افاق را بشکفت آورد و گذارش درختان این مبارکه از گل میوه و شکوفه و برگ سبج و خزان غذا و دوا برده از شماره
 بیرون نبندی نامها جان بخشاشته اند اگر از هر گونه برگی بگریزند بشود باز و اهرام آید پنج سرخ میخانه شهد و شانزده ماشه بک
 کربک فتح کاف و سکون با فتح کاف سنی چهار کرک یک بل نفتح باغی سنی لام صید بل یک ملا نضم می فغانی و لام
 الف بیست ملا یک شود و چون بسنگ فر کار بر سنجید و دوشش من بر آید و نیز بر گردانند باید کی خست از دو کلهای کم
 و از ده هزار سال افزون نبود و بلند ی از هزار و چون خیری در گزند و گویند چون زندگانی خست سپری شود نفس
 یکی از ده چیز پیوندد و آتش آب هوا زمین نبات جانوران و حاسه سه حاسه چهار حاسه پنج حاسه
 آمین که کر اق خانه و تو شکیانه

از توجه کتبی خداوند گوناگون قماش چهره برافروخت و ابرائی و فرنگی و خطای و انش و استمدادان کار بر و از هنرندان
 نادره آیین آمده هنگامه نورش گرم ساختند در پیشگاه حضور و شهر لاهور و اکرده و فتح پور و احمد آباد و کجرات کارها میاید آمد
 بگونه ناگون تصویر و نقش و کرده و تکلف طرحها و انی گرفت و عالم نور و ان کلاشناس سنگبفت افتاده و اندک زمانه
 شهر یار و دشش شپوه بر یکی پایا علمی و عملی آشناسائی اندوخت و از قدر و دانی نادره کاران و دیابان مفرز بر آموختند
 اقسام شعبه بانی و ابریشم از سی پاییه و الارسیده آنچه در هر دیار بانجام میسد در کارخانهها خصوصاً یافته شود که واکره مرهم لار نیست
 دوستی و گرفت و آرایش خشنها از اندامه برگزشت هر چه بر خیزد و بیافند یا پیش آید بنیالست که با سواد و دوا آنچه در آمد
 پیشی دار و مرد ویدن بریدن و دوشن و پوشیدن و بخشیدن بیشتر و ازند و یکجا آمده را نگاه برار ج افتد

یہ ہے

بقیه ابریشمی				بقیه ابریشمی			
نام	اعراب	قیمت	تطبیق	نام	اعراب	قیمت	تطبیق
شردانی	♦ ♦ ♦	یک نیمه تار	لعه	شردانی	♦ ♦ ♦	یک نیمه تار	لعه
سیک	♦ ♦ ♦	یک نیمه تار	لعه	سیک	♦ ♦ ♦	یک نیمه تار	لعه
کتاب لای	♦ ♦ ♦	یک نیمه تار	لعه	کتاب لای	♦ ♦ ♦	یک نیمه تار	لعه
نوار	♦ ♦ ♦	از یک نیمه تار	لعه	نوار	♦ ♦ ♦	از یک نیمه تار	لعه
جوزی	♦ ♦ ♦	از چهار تار	لعه	جوزی	♦ ♦ ♦	از چهار تار	لعه
مشجورنی	♦ ♦ ♦	کزی از دو تار	لعه	مشجورنی	♦ ♦ ♦	کزی از دو تار	لعه
مشجورنی	♦ ♦ ♦	طافی از دو تار	لعه	مشجورنی	♦ ♦ ♦	طافی از دو تار	لعه
اطلس	♦ ♦ ♦	کزی از دو تار	لعه	اطلس	♦ ♦ ♦	کزی از دو تار	لعه
اطلس	♦ ♦ ♦	طافی از دو تار	لعه	اطلس	♦ ♦ ♦	طافی از دو تار	لعه
خارا	♦ ♦ ♦	کزی از دو تار	لعه	خارا	♦ ♦ ♦	کزی از دو تار	لعه
سنگ	♦ ♦ ♦	طافی از دو تار	لعه	سنگ	♦ ♦ ♦	طافی از دو تار	لعه
قطعی	♦ ♦ ♦	از یک نیمه تار	لعه	قطعی	♦ ♦ ♦	از یک نیمه تار	لعه
کمان	♦ ♦ ♦	کزی از دو تار	لعه	کمان	♦ ♦ ♦	کزی از دو تار	لعه
نافه	♦ ♦ ♦	رویه تار	لعه	نافه	♦ ♦ ♦	رویه تار	لعه
انبری	♦ ♦ ♦	کزی از چهار تار	لعه	انبری	♦ ♦ ♦	کزی از چهار تار	لعه
دارائی	♦ ♦ ♦	کزی از دو تار	لعه	دارائی	♦ ♦ ♦	کزی از دو تار	لعه

بقیه ابریشمی				بقیه ابریشمی			
نام	اعراب	قیمت	تطبیق	نام	اعراب	قیمت	تطبیق
مل	♦ ♦ ♦	چهار روپیه	لعه	مل	♦ ♦ ♦	چهار روپیه	لعه
سنگ	♦ ♦ ♦	چهار روپیه	لعه	سنگ	♦ ♦ ♦	چهار روپیه	لعه
سرخا	♦ ♦ ♦	دو روپیه	لعه	سرخا	♦ ♦ ♦	دو روپیه	لعه
کنکاجل	♦ ♦ ♦	چهار روپیه	لعه	کنکاجل	♦ ♦ ♦	چهار روپیه	لعه
بهریون	♦ ♦ ♦	چهار روپیه	لعه	بهریون	♦ ♦ ♦	چهار روپیه	لعه
سهن	♦ ♦ ♦	یک تار	لعه	سهن	♦ ♦ ♦	یک تار	لعه
جهونه	♦ ♦ ♦	یک تار	لعه	جهونه	♦ ♦ ♦	یک تار	لعه
انان	♦ ♦ ♦	دو روپیه	لعه	انان	♦ ♦ ♦	دو روپیه	لعه
اساو	♦ ♦ ♦	یک تار	لعه	اساو	♦ ♦ ♦	یک تار	لعه
بافه	♦ ♦ ♦	یک تار	لعه	بافه	♦ ♦ ♦	یک تار	لعه
محمودی	♦ ♦ ♦	یک تار	لعه	محمودی	♦ ♦ ♦	یک تار	لعه
بختولیه	♦ ♦ ♦	یک تار	لعه	بختولیه	♦ ♦ ♦	یک تار	لعه
سالو	♦ ♦ ♦	دو روپیه	لعه	سالو	♦ ♦ ♦	دو روپیه	لعه
دوریه	♦ ♦ ♦	دو روپیه	لعه	دوریه	♦ ♦ ♦	دو روپیه	لعه
بهاوشا	♦ ♦ ♦	دو روپیه	لعه	بهاوشا	♦ ♦ ♦	دو روپیه	لعه
کره سو	♦ ♦ ♦	دو روپیه	لعه	کره سو	♦ ♦ ♦	دو روپیه	لعه
سکینه	♦ ♦ ♦	یک تار	لعه	سکینه	♦ ♦ ♦	یک تار	لعه

از الوان بیاض سواد را اصل نیدارند و دو طرف بر شمارند و باقی را ازین دو منصبه باشد و روان سفید چون با شایه سیاه فراهم
گردد زرد پیداید و از بیاض سواد یکسان سرخ چهارگوشاید از بیاض سواد بسیار سبز و دیگر الوان ترکیب یکدیگر نیز بدو نیز سردی جسم آید
برازد و خشک سیاه و گرمی سیاه گرداند و خشک است این است از جانب قابل و قضا که اگر کف عامل است بر جا خود و اگر گرمی بخشد

صورت بر خلاف خود در شبهه‌ای کند و او معنی چنانچه یک خطی بخرد و لفظ سازد و از انجایی مفهوم برده آید اگر چه در عرفی تصویر بر شمع

سازگار با کبریا که پدید می آید و اختصاص لام از آن است که اول الف است و الف اول و سیم است و اعراب بود چنانکه
 بنحیث غیر از آن کتب نشانده که اندکی ز بر الف خطی سرخ بر زار حرف کراشتی بجهت پیش و بر زار زیر نهادن و علی
 بن احمد و ضی هر حرکتی را صورتی معین گردانید چنانچه امروز در میان است و بر شیار اول پوشیده بود که خطی چون دیگر
 مرتب آن بزرگوئی بنیاده تفاوت کند و هر کوهی روشی دل بسته حشرت گزید چون خطی سربانی یونانی عبری قبطی متغی
 کوفی کهنی حبشی ریحانی عربی پارسی رومی عبری بربری اندلسی روحانی و غیر آن که در سبانی ماها باز گوید و در سر
 اسفار عبری را با دهم نیست هزار بیست و نه و طایفه باورین چند می گویند او متغی را سر انجام داد و برخی بر گرداند که خط
 کوفی را لایحه نویسن علی از متغی برگرفت و اختلاف خطی طبعی و دور باز گرد و چنانچه خط کوفی که آنست و درست و باقی
 سطح متغی یکی سطح و کتا که هر عمارت بنشیند بر خط نشانده و بهتر نیست که سبکی و سفیدی بکوبن و بی جدا کرد و در
 خواندن شبتهای بنفید امروز در ایران توران روم و هند نیست که خط روانی دارد هر کوهی یکی در کوه و شش را از
 این خط و سال سیصد و ده طالی از متغی و کوفی بر آورد و ملت توفیق محقق نسخ ریحان قانع و کوهی بخار را بر خوانند
 هفت خط از داند و برخی نسخ را از یاقوت بنی و نسخ را بر آورد و داکت سطح چهار جلی را نام نخستین بنده و فنی را هم پس
 توفیق و رقاع چهار و نیم داکت و باقی سطح بهان و سبکی و فنی آن دو نام گیرند و محقق ریحان چهار و داکت سطح با
 بر این دو نام و علی بن طال که این بواب شهرت شهرش خوب نوشت و یاقوت بحال ساینده شش شاگرد و این
 که قند شخ احمد که بشیر خوانده بهر روی زبان و آفاق است از عنوان کالی مولانا یوسف شاه شهید مولانا مبارک شاه زین
 قلم حیدر گنده نویسن میر جمعی نصر الله که صدر عراقی نیز گویند از قون عبد الله و حاجه عبد الله صیرفی حاجی محمد مولانا عبد
 آتش بن مولانا شیخ شیرازی بن حسین الدین نور محمدی بن حسین الدین خطای عبد الرحیم جلوی عبد الحمید مولانا جعفر تبریزی مولانا شاه
 شهید مولانا فاضل و بعد از وی مولانا شمس الدین بابینغری معین الدین فیاضی عبد الحق سبزواری مولانا نعمت الله بواب
 خواجگی مومن و آید که افغان بخار و رنگ آنیری کاغذ از دست سلطان ابراهیم و بر نیزه شایخ مولانا محمد حکیم فط
 مولانا سیاهوش مولانا جمال الدین حسین مولانا میر محمد فیض الحق و فونی نیز در شهرش قلم بست شکر و شکر

خطی مهمت تعلیق است از رقاع و توفیق کشیده اند سطح بس کم دارد و حاجه بن سلمان که در این شش خط است توانا و شست
 بنای شکر ساینده و بعضی از آنکه مخرج است از متاخران مولانا عبد الحمید بنی سلطان ابو سعید میرزا خط را خوب نوشت
 و مولانا درویش و میر منصور و مولانا ابراهیم ستر آبادی و حاجه اختیار بنی جمال الدین و فونی مولانا ادریس حاجه محمد حسین
 بنی نیز سزادند و از شرفشان بنیشتی کفنی خداوند پاد و الا ساینده خط ششم تعلیق و آن تمام و درست و در میان خط
 قوافی و حاجه میر علی تبریزی از نسخ و تعلیق برگرفت و این باور نشود چرا که تعلیق ماها بنظر در آمد که پیش از زمان حضرت
 صاحبقران نگاشته بودند و کس از شاگردان و کار پیش بردند مولانا جعفر تبریزی مولانا اظهر از خوش نویسان این خط مولانا
 محمد اویسی است که در فنی بنیشتی کم مینا بود و مولانا ماباری هر و می سر آمد همه مولانا سلطان علی شهیدی اگر چه از مولانا اظهر بنایخته
 لیکن از نوشتههای او و از آن که اندوخت و شش کس از شاگردان او نام بر آوردند سلطان محمد خندان سلطان محمد نور
 مولانا علاء الدین هر و مولانا زین الدین مولانا عبدی بنی پوری محمد قاسم شادی شاه هر کلام بطریقی خاص نوشت که را
 که هر ی آدم مولانا سلطان علی فانی و مولانا سلطان علی شهیدی و مولانا باجوانی نیز درین کارش دستی بر آوردند و پس از فتر
 خوش نویسان مولانا میر علی هر و است اگر چه بطا بر شاگردی مولانا زین الدین که در لیکن از نگاشتههای مولانا سلطان علی
 استا و شد و از فروغ فهم عالی غیر و شش نموده نمایان تصرفها باد کارگر شست یکی سپید بنده که بیان خط شاه مولانا چه
 تفاوت پانچ جهان گزاردن هم پاییه بحال ساینده ام لیکن خط او را نمک و دیگر است شاه محمود بنی پوری محمد اسحاق
 و شمس الدین کرمانی و مولانا جمشید معانی سلطان حسین خجند و مولانا عیسی بن غیاث الدین بن سب مولانا عبد الصمد مولانا مالک
 و مولانا عبد الکبیر و مولانا عبد الرحیم خوارزمی مولانا شیخ محمد و مولانا شاه محمود بن فط و مولانا محمد حسین تبریزی مولانا علی
 شهیدی میر معز کاشی میرزا ابراهیم اصغری و برخی دیگر نیز درین تصویرگر امی صرف نمودند از قدر دانی و از رشتنهای کشور
 خدای کونامون خطها پاد و الا گرفت و هنر برداران مآوره کار را روز باز دارند خاصه تعلیق روی و دیگر یافت و جادور
 که در خط سبب این نقش و پندیر توان گفت محمد حسین کشمیریت و خطای بن فطی بنیشتی افق شاکر و مولانا
 عبد الغفر از رشتا و کز زانید و دات و ایر و متنا سبب هم اند و کار کهان او را پاییه لایحه علی برگزید و مولانا

خطی
 کوفی

خانہ آبادی ازوپایہ برگیرد و سپہ آرائی بدو سرانجام یابد و هموری جهان باد باز گرد و ازین رو جهاندار پاپه شناس
قوانین لنه دور آرایش آن شرف نمی کجا بر فزانه طها چهره برانخت و جوهر کافواش گرفت جو شنی در پیشگاه حضور
آنج بندوق گردانید و نشان خود رفتی بیایمی نکومت هماره چندان آماده دارند که بشکوه پند آید و باز کانه را

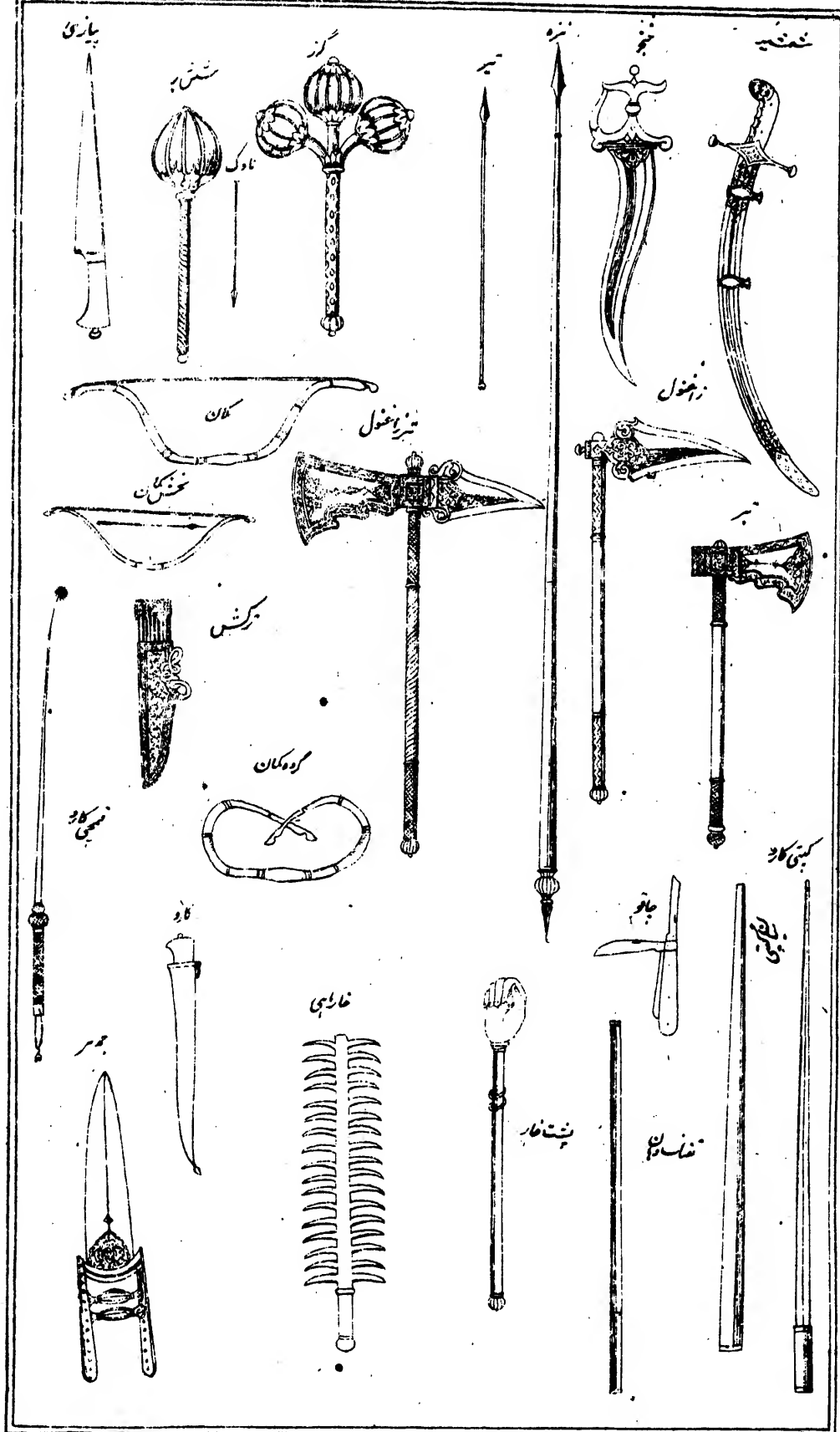
به پیش افسرخوار و ارج قرار گرفت خاصکی را نام به پای بر بند شمشیر خاصه شود و بهر ای کی بنشیند و است پازند و پیشین پیرونی سینه و پیرمالان پیرونی نبوت بر و از د و چهل و یک بار داده و از د و از کونل مانند چون از خاصکی بخرج رود و دوازده نام ازین بر آید و دوازده یک نیدی پس از نعت نوبت یکی سید جبر و موبد و چهل و چهل نعت نعتی یکی پس از د و یکی آوند و از بر یکی سی کونل و بان پیشین از د و سازند و نعت کار و دست بست نیزه و بر چه برای یکی از کار و از د و ششاد و شش کمان مشبه می بدلی خبر آن است و چهار همراه باز گرد و هر ای دو و سی نعت و بهر نعتی که می شود و روز نامی می باشد و همچنین هر یکی را بایه وارد داده اند بیکنام سوار و بار عام این را دکان و یک مصلوب از ان اسد بان فور بر و دوش باز گردانند و چهار چهار از ترکش و کمان و شمشیر و سپر چهار یک کین کیر مذبحه بر چه بر از غنول باز کی گشتیر کمان که سه گشتی بنشیند آئین بر و از د و چندین قطار شتر و ستر نیز از کونل و کونل سلاح آماده باشد و چندین کودون و نعتی و خزان و سفر با بر و از د و بارگاه اقبال امر و دیگر مردم با بر و قور ایستاده و منتظر دست باشند و در سوار ای از پی جانش رود و یک چندی خاصکان و ارباب فیلان و شتران و عبا و نقاره و علبا و کوهبا و دیگر شکوه و ولت با قور باشد و سیا و لان جد کرین اتهام نمایند و میر بخشیمان نیز اید و در شکارگاه چند از یادگان تیز گزینی راق همراه بردارند برای ختصار تیر و هی نعمتی عالی را در جبهه ول بر گرد و د و چندی به یکدیگر کناری روشناس گردانید *

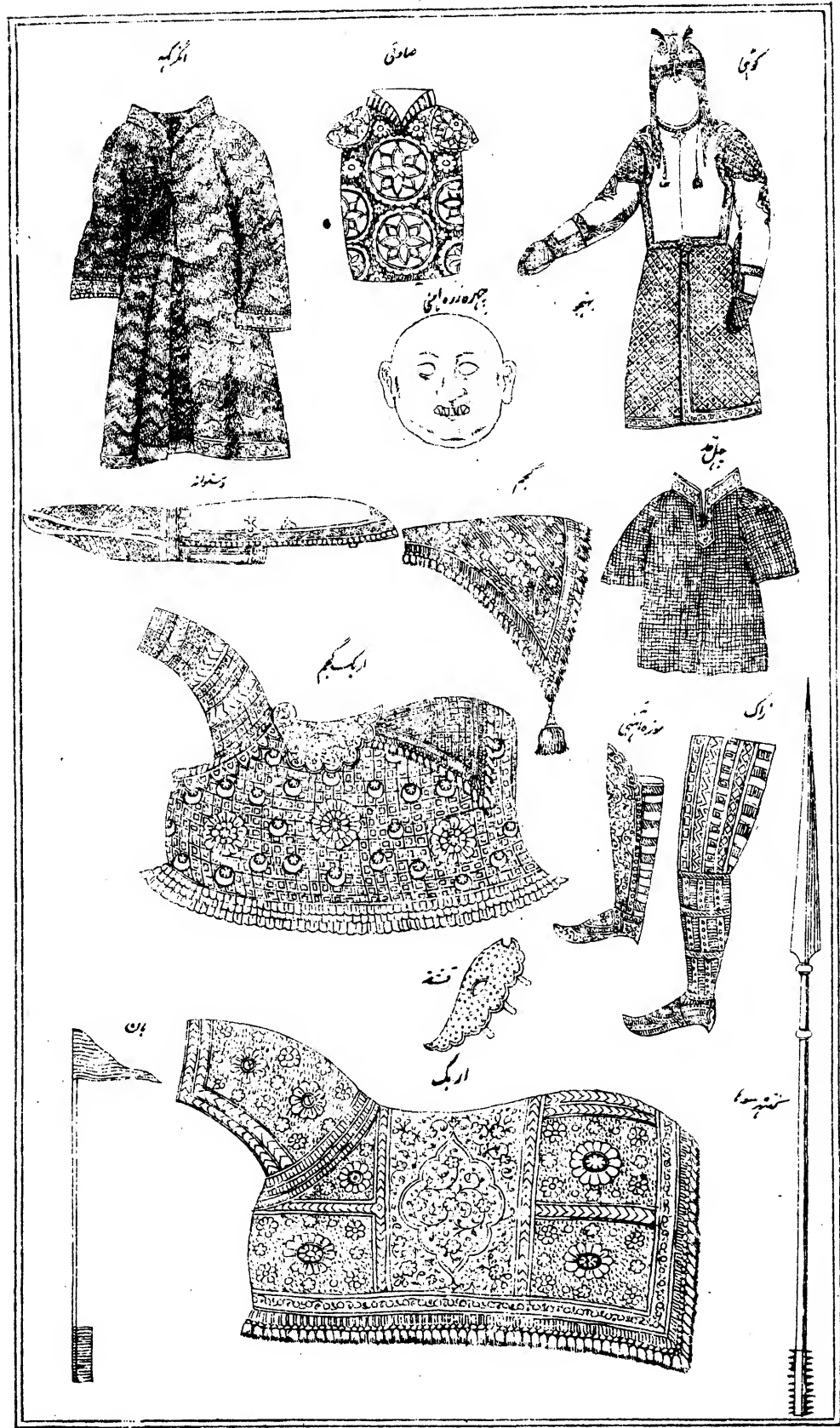
جداول آئین قورخانه

نام	اعراب	قیمت	تفصیلات
شمشیر	• •	از نیم روپیه تا پانزده مہر	۱۸ ۱۸
کماندہ		یک روپیه تا دو روپیه	۱۸ ۱۸
پیشی عصا		دو روپیه تا بیست	۱۸ ۱۸
جلد ہر		پانچ سو روپیه تا دویسہ مہر	۱۸ ۱۸

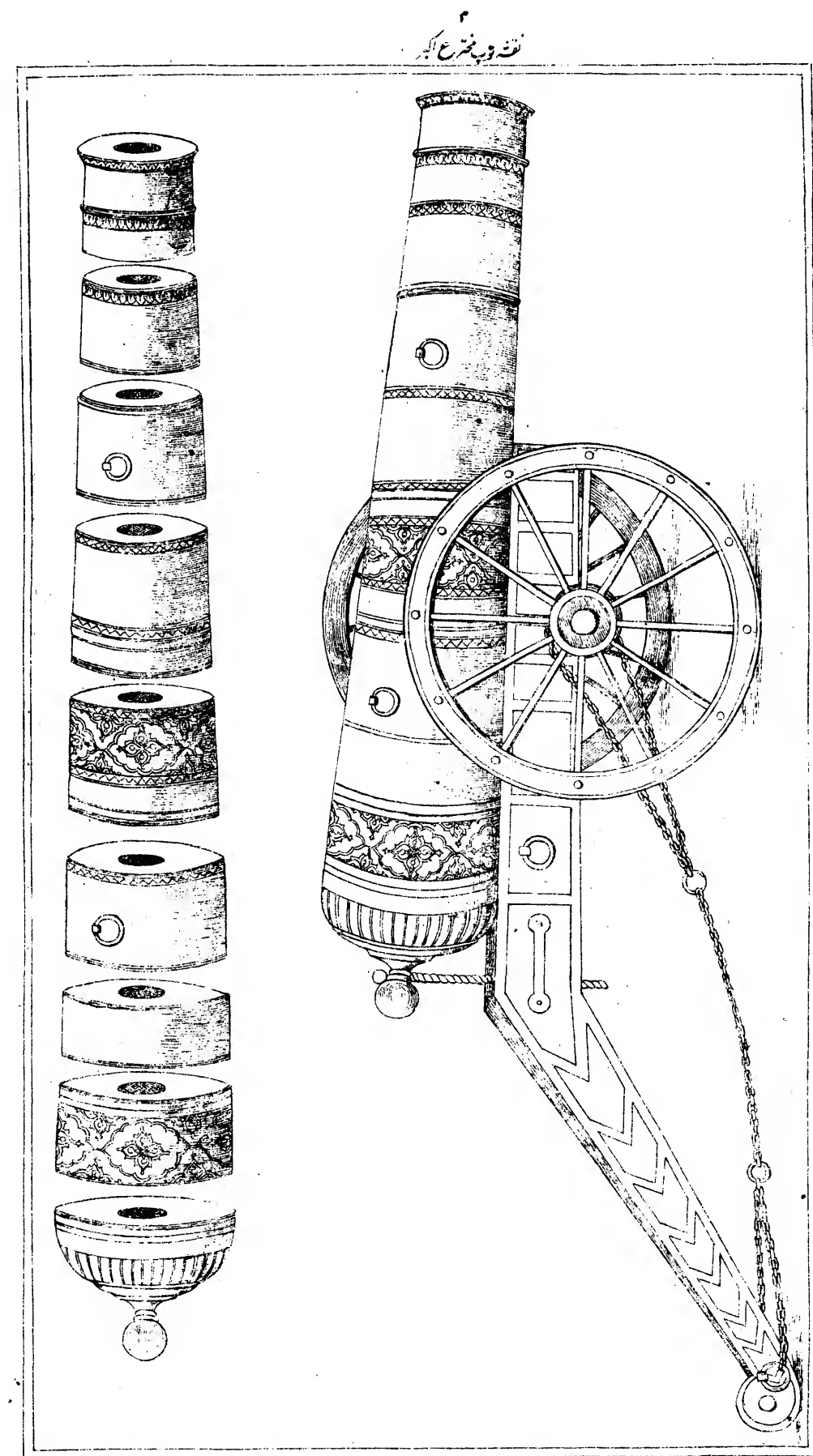
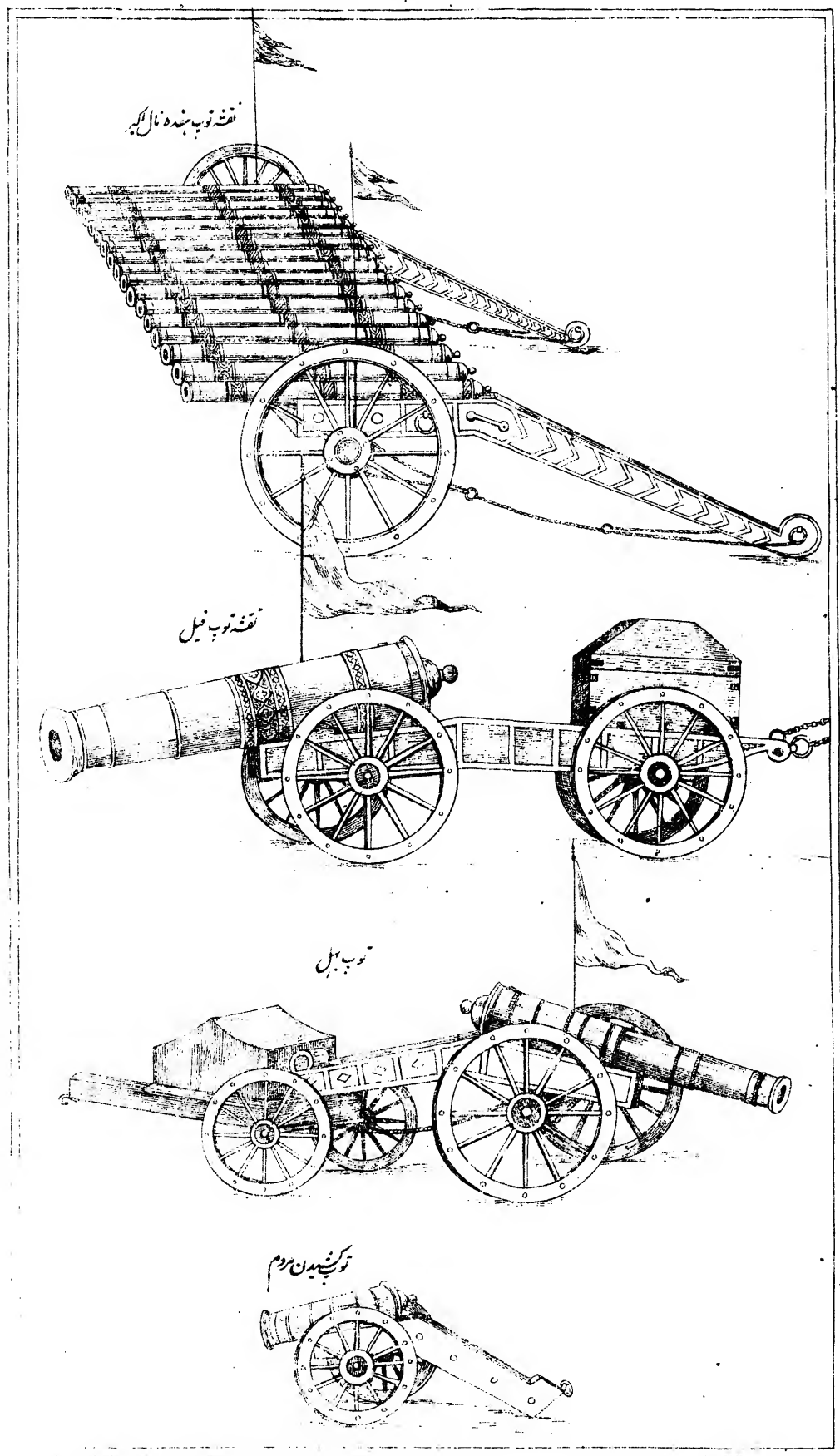
مجلس شورای ملی

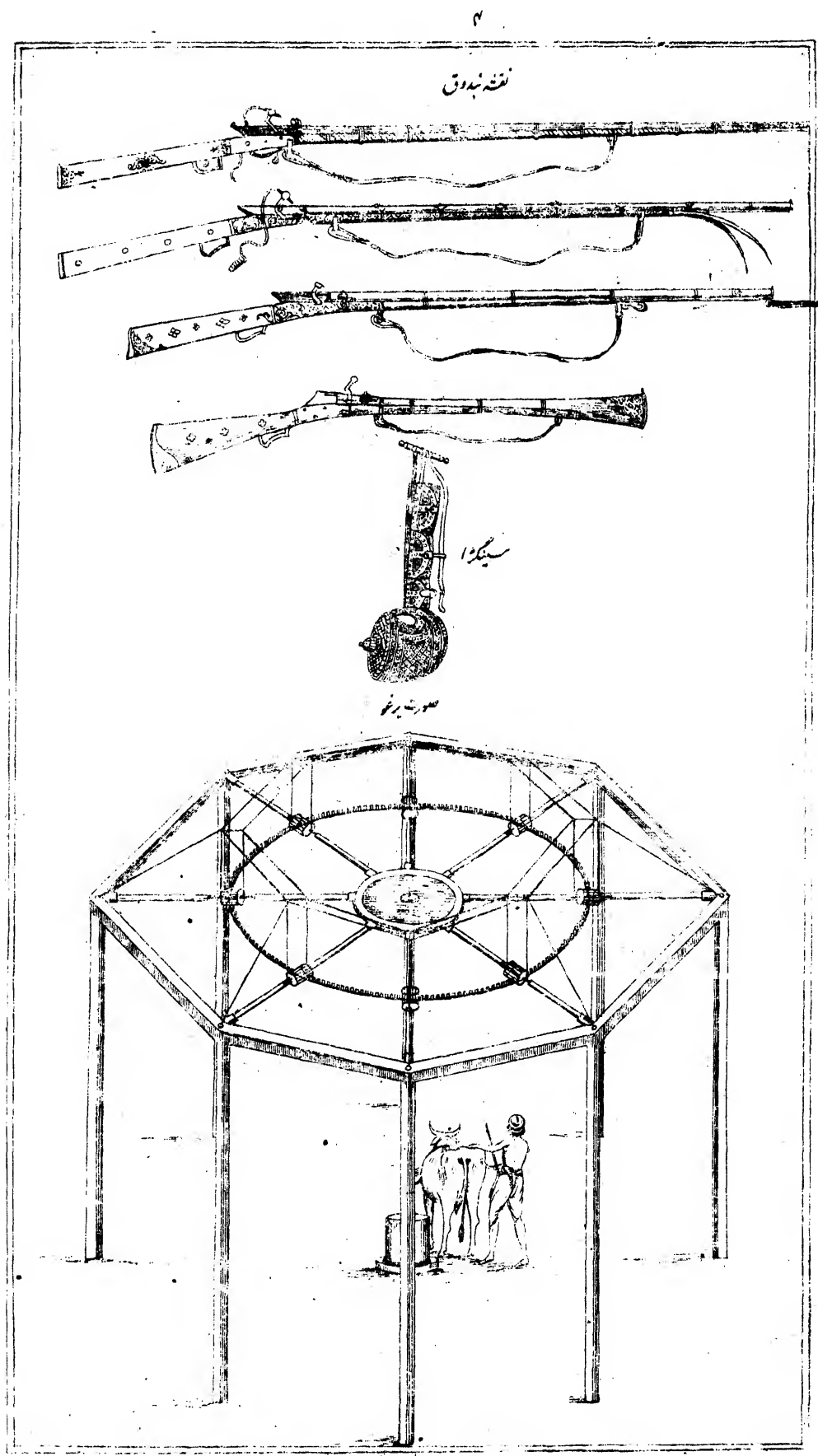
نام	انواع	قیمت	توضیحات
جنبوه	بنجیمون خنجر و سکون با و بنج داد و ای کتوب	نیم روپیه تا یکمهر	۱۸
کناره	بنج کاف و بنج فغانی نهی و الف و بنج زو ای کتوب	نیم روپیه تا یکمهر	۱۸
نرسون	بنج کاف و سکون و سکون و بنج کاف و سکون و سکون	نیم روپیه تا دو مهر	۱۸
کمان	پاوروپیه تا مهر	۰ . . .	۱۸
تخت کمان	یک روپیه تا چهار	۰ . . .	۱۸
ناوک	نیم روپیه تا چهار	۰ . . .	۱۸
نیر	دسته نیم روپیه تا سی	۰ . . .	۱۸
ترکش	پاوروپیه تا دو مهر	۰ . . .	۱۸
فدوی	بنج کاف و سکون و سکون و بنج کاف و سکون و سکون	پاوروپیه تا پنج	۱۸
تیر پروا	یکمهر تا دو نیمه	۰ . . .	۱۸
پیکان کش	پاوروپیه تا مهر	۰ . . .	۱۸
نیزه	یک روپیه تا دو مهر	۰ . . .	۱۸
برجه	بنج کاف و سکون و سکون و بنج کاف و سکون و سکون	از سه روپیه تا یکمهر تا دو مهر	۱۸
سانک	بنج کاف و سکون و سکون و بنج کاف و سکون و سکون	پاوروپیه تا یکمهر تا دو مهر	۱۸
سینیه	بنج کاف و سکون و سکون و بنج کاف و سکون و سکون	پاوروپیه تا یکمهر تا دو مهر	۱۸
سیله	بنج کاف و سکون و سکون و بنج کاف و سکون و سکون	دو روپیه تا پاوروپیه تا دو مهر	۱۸
کرز	پاوروپیه تا پنج	۰ . . .	۱۸





نام	اعاب	قیمت	توضیحات
کره کتا	یکدم تا بادروپه	۰ . . .	دور و پیه تا مهر
خارما	یکدوپه تا پنج	۰ . . .	یکدوپه تا مهر
کوپن	یکدوپه تا یک نیمه تا	۰ . . .	یکدوپه تا مهر
کجیاک	یکدوپه تا پنج	۰ . . .	یکدوپه تا مهر
بهر	یکدوپه تا پنجاه	۰ . . .	یکدوپه تا مهر
دال	یکدوپه تا چهارمهر	۰ . . .	یکدوپه تا مهر
کپره	یکدوپه تا چهارمهر	۰ . . .	یکدوپه تا مهر
بهری	یکدوپه تا یکمهر	۰ . . .	یکدوپه تا مهر
ادانه	یکدوپه تا پنج	۰ . . .	یکدوپه تا مهر
ولغه	یکدوپه تا نیمه تا	۰ . . .	یکدوپه تا مهر
کپوکی	یکدوپه تا چهار	۰ . . .	یکدوپه تا مهر
زرد کلاه	یکدوپه تا پنج	۰ . . .	یکدوپه تا مهر
کپو کوه	یکدوپه تا دو مهر	۰ . . .	یکدوپه تا مهر
جنبیه	یکدوپه تا مهر	۰ . . .	یکدوپه تا مهر
زره	یکدوپه تا مهر	۰ . . .	یکدوپه تا مهر
بکتر	یکدوپه تا مهر	۰ . . .	یکدوپه تا مهر
چون	یکدوپه تا مهر	۰ . . .	یکدوپه تا مهر





تیر را چنان سازند که کاشی کشیده و از فروغ پیش شباهی فداوان است و چهره برافروخت خاصه تمام و کبیرین این کار این در
 پنجه نیکه کاشته کرد و چون درازی تفنگ انجام بر روی آنکه نه بوند و قدر هر دو نقش کنند و مرتبه شماره او را بنده بر کنند
 درین هنگام فوول مانند بفتح وال بند می و بکون او و لام انکاره بطریق ما یون آورد و ترتیب و شستابان اقبال سازند و همان
 منزلت برای طرفان برآورد و درین مان وزن تیر قرار یابد و با اندازه آن کشا و کی شکاف صورت کیه و در درازا است
 و پنج نامک نیز یابد و در خور و از باز و دگر و در بین نگین خجسته خدایند که کسی لیری نماید و چون برخوا انجام کیه و بار دوم
 بشکوی اقبال دستند و به ترتیب باز دارند و همان طریق برآورند و حکم و الا نه او را بر بندند و بکنند فداقی در آورند و سوم
 حصه پاخته آتش در و بند اگر روشی کند و خوب برآید به پیشگاه حضور بر بند و حکم تیر است ساختن شود کار و امان همانطور
 بفتاقی کشیده عیار بر گیرند اگر در رفتار کجی باشد که کم کنند و بچوبی درآورند و دست سازند و در حضور سواران که سازند و برون
 بطرحهای که وایش رود و یا رای و پس پیشگاه برده چوب روش فداقی قرار گیرند و درین هنگام چند تیر نقش بر روی و در آن
 و خام که پیشین کاشته بر دوده است جای این کار که جای خست سال می بندند و دیگرگاه از انکار ای بی ترتیب یکی را بر کنند
 و فوایش انجام شود پس پایه دیگر با بد و پس آورده است کردن ماشه و کرد و پر کرد و خزان جواب کیه و چون فووده طار کرد و
 یا فوایش چهار کفن دیگر باشد و چون دست برآید او را در پیش برده بار سوم بچوم سر سازند و درین هنگام ساده مانند
 پنج تیر و همراه رود و کیتی خداوند چهار بار بامنی که قرار یافته اند از دو بایک تیر بیرون و دست درین مان یک بند و
 و فداقی قرار گیرند و از نه پایه رنگ یکی در فداقی قرار یابد و از فوونی طلا و لاجورد و اوان تفاوت بر خیزد و بندوق را
 رنگ تنها باشد و در نیمه تیر رنگین مانند همان است و پنج تیر بار چهارم بیرون سپرده آید و کشور خدای چهار بار از
 و با تیر پنجم بیرون دستند و چون ده رنگین نظام کیه و حکم عالی تفاوت یابد که آغاز و انجام بندوق را طلا امو سازند و
 ساخته باین پیش نشینان قدسی سپارند و چون و چنین مستطیم کرد و بچپیل احواله شود و
امین ریغ و خستن

پیشتر آدمی سخت باز و با سیر آلات فداوان رنج بر روی تالمتی صفا بر رفتی جهان را از دیده دوری چرخ اختراع فووده

نقشه بندوق
 و شستابان اقبال
 و درین هنگام
 و فوایش
 و خام که
 و فوایش

پایہا می بندوق

ایمن ہزارہ بندی

110

ایمن فیضانہ

111

نیز چون بزرگ مردارید برآوردند و بپندیدن زبان کج محوئی گویند بفتح کاف سی سکون جیم و ضم مجهول سیم سکون و در کسر
توخی قانی سکون یای تخانی خاصیتها بر گزارند بفتح نیم نون خفی و اول سیم در چشم بر تریکا و رازالت بس
از بنبار باشد مرکب سیم سکون و کاف سی سفید اندام خال در جسم او آینه سیم رخ و زرد سی و سیاهی سفیدی هر
کس سیم سکون خرد سیم سانی فرمان پرورد از دبی ندر و هر سان با نیر و یکدگر نامها بر گیرند و خاصیتها پدیدار و فام
و آینه بر گزارند و سفید سیاه و آینه این دور گشت بلا حظه است بچ تم که شرح آن گزارده آید نیز قسم برآوردند
و او این است بر شایسته اعضا که خط با دانه خور و فرمان پرورد و با ده کتر گراید و راز زندگی شد پیش رج
نیز نظم است از او تا و شرح کرد از تندر و بیا خور و فون تم خود سرباه کار و او ان جواب بیشتر و نه روزه ماه
تقری بزین سه ماه مایه زو ماه بر آید و بسان سیاه و جنت بود تا چرخ آتش کیر و لختی توام آید تا ستم یک بر بندد
و تا هم تابش از آید تا یازدهم یک بر گیرد و دوازدهم مرکب و استخوانان چون پدید آید سیم و هم زری ما و کی چهره افروز و تا
باز هم جان آید اگر بار و رانیر و افرا از راز باز گوید و تا توانی از ماده و تسان و هم کمال سید و هوش گراید و هم با نیک
بروشن آید و تهر و هم از تخمهای نیکم بر آید و برخی گویند نخستین مایه بر بندد و دوم چشم و گوش و بینی و دهن و بان استی پر
سیم و دیگر اعضا پدید آید چهارم در بزرگی و استواری بر آغاز و پنجم جانور گرد و ششم شناسایی برافروز و هفتم نیز افرا و ششم
احمال افتادن شد و نهم و دهم و یازدهم بال و دوازدهم برون آید از زو ماه هر گاه مایه افروز آن شود و در بر جنتی زرد و بلوی
رست بوده و ماده و جیب خنثی در میان شتر سخی که پس آن استن شود و دوازده روز باشد و در آن هنگام شکفته نماید
بآب خاک بازی کند و گوش دم بردارد و از زکتر جدا شود و خود را بوساید و بدندان او سرفرو نهاده بایستد و پشابه و
سکین او بکند و زرد او و دیگر ماده را دیدن نیارد و ماباز آمیزه زبسته آمده تن دهند و زور کار بگذارند و دیگر ماده با وای او
در سیده رمای نبسته پیشینان از خاک کی تاج بزرگوفی و نافخ انگاشتی بدان گیتی خدیو کزین در بر افتد و آن خودک از
و ماباز خاست بیشتر گیتا بر آید و و نیز آورد تا پنج سال بشیر و ساز و سپس بستنی پر دازد و در آن هنگام او را بال گویند
بیا و الف لام و ده ساله را پوت بضم بای فارسی و سکون او نامی فوقانی و سبت ساله را یک بکسر و بفتح

کاف و ت و سی ساله را کلمه بفتح کاف سکون لام و فتح با و ای کتب و در هر سنی حالتی پدید آید و نامی بر گیرد و شصت
ساله کمال سید سربسان و نیمه کوی شد گوش بسان غلظتشان چشم اگر سفیدی و زردی و سیاهی سرخی آینه بود نشان
شایسته که باشد پستی انوار باید بی برآمدگی و چین خرطوم نبی است لیکن در از چنانچه بر زمین سید و خورش بدو گرفته
بدین بر و آب بدان در کشیده بدون انداز و دندان او نه روزه شانزده و درون این نیمه بالا و نیمه پایین و در بر و کتر
یک گزنی افزون نیز بود که آید و پس سطر شود و سفید رنگ باشد و سرخ نیز بر گزارند و رست اندکی بلندی گزای بود
از برخی چهار نیز نشان میند و برای افزونی کار و زیبایی لختی بر زرد و باز باله و برخی را هر ساله و پس از دو ساله و شش ساله
و پدیدن سپند و نشان کزیدگی انگشت است بلندی او بود و نه درازا و ده و دوشکم و پشت ازین بزرگتر را پس
نیکو پندارند و عضو اگر بر زمین نه باشد شاسته پندارند و دست پا خرطوم و دندان ضعیف و دم بر پستی سفید خاها پس
فوخ و سطر می کردن حسن افرا و دوازدهم بر گوش پیرین آن از چندی برخی در رستان و چندی بستان و گوی هنگام
جوش مستی زنده و شکوف کار پدید آید خانه بر اندازد و شکین و یار بر افکند سوار را با سبب خرطوم در کشد و در تندی و
ولیری و او ان تفاوت رود و از میان و شقیقه یا کی سیاه آب نیز تر و دوشانه تاب بویائی دارد و سفید رنگ
سرخی آینه نیز بود و در هر دو شقیقه تا دوازده سوراخ بر گزارند و از آن نیز تراوش کند آنکه زود و هشت یار بود و او ان تر بود
و از ویر هوش قطره قطره در چکچک بین از تراویدن شورش پدید آید و بر خشتا بود و آراقتی نامند بفتح تا فغانی سکون فاد
کسر تا فغانی سکون یای تخانی و سر سهری نیز گویند بفتح سین سکون و ففتح او کسر او سکون یای تخانی و اگر و از ترک
از شقیقه برون آید سیکند و حال خوانند بکسر سین سکون یای تخانی و نون خفی و کاف فارسی الف و فتح و ال نبه
و ای خفی و الف و لام و چون از هر سه جا روانه کرد و فیل را قل جبر نامند بفتح نامی فوقانی و سکون لام و ضم
مجهول جیم و سکون و او و را و درین هنگام برخی بجا مار خاص یا ریش نمایند چون آدمی و سب و جزان چندی
با همه جانور در نهی نامها بر گزارده اند و هرگز در میزان عقوبتند و بهار مرک در قوش جدی هر دو همه بوسمت شود
و فیلان نیز از دار و بستی آور و و ازین رو که فیل کزید باید و برخی کزید فیل از او ای آویش بسته و

گردید و با تمام از شکستگی دست شود چنانچه فیصل کج مکت خاصکی کشیدن آنرا طبل شاهی بختمی دراید و در او شستی
 کند بیشتر در سی سالگی این خوش برزند و گاه در سبب سنج سالگی بستی با امانت کش چنانچه برخی خاصکیان پنج سال
 بر یک نطین نشا باشند و بیشتر بر زجوش و خاک افتانی و جویائی ماده بیشتر کند و در لاکل بود و خوشن بداند این بود
 دوست دارد و در بیان حال شش خنماک بود و بخیاره بسیار کشد و خواب کم کند و آخر دانه نخورد و از بند با آزرده شود و
 ازادی خواهد و همواره بر خورشید عطری او آدم آساده و میت سال فو اوان نام دارد و چون سستی کج و پیل واهی بخان و اند
 تیمار کا شناسان پس جوهر افراید و با از زنده صدر و بیه و کتر زانی بدنه زار رسد و آنش کرایان بندی نزد بر آنکه کرام
 از شست جهت عالم کی از قدری نفوس بیکر فیصل پبانی باید و شکوف و پناها بر گزارد بدین بها و خاور ایراوت
 بفتح غره و سکون بای تختانی و روالف و فتح و او و نامی فوفانی بیان او و جنوب پندر یک بضم بای فارسی فون خفی و فتح
 و ال و نندی کسر سکون بای تختانی و فتح کاف جنوب با من بیا و الف و فتح سیم فون بیان و مغرب که بضم کاف و هم و فتح
 و ال و باخر انجن بفتح غره و فون خفی و فتح سیم فون بیان او و شمال پسر تبت بضم با فای سی سکون با و فتح بای
 فارسی و ال و فون خفی و فتح با فای شمال سار به بوم بیا و الف سکون با و فتح با و ای کتب بضم با و ای خفی و سکون
 و او و فتح سیم بیان و مشرق ستر یک بضم سیم سکون بای فارسی و فتح را و کسر نامی فوفانی و سکون بای تختانی
 و فتح کاف و برآمد کار با هر کی افو نها بر خواند و بیانش کردی نایند و جهان بر گزارد هر فیلی که در عالم است از زارد
 یکی از اینهاست چنانکه سفید پوست و مو از نخستین شمارند و اگر بزرگ سر و دراز مو و خنماک مرده باشد و بکلهای
 چشم کشاده نکند از دهم شمار دکنده اگر خوش سخنی و خوب و دیار و بیاده فام و بیان شست بلند از سیم اندیشند
 و اگر بلند قامت سرخ چشم سبزه سرخی نیز و شوخ و اکاه و کوماه مو از چهارم انکارند و اگر سیاه و خشنده بود و یک دندان از زرد و سیاه
 و شکم غنی و پوست دراز و سطر از چشم شناسند و اگر مسیب رگها بر آمده بود و بیشتر و کونها خورد و خرطوم دراز از ششم
 پندارند و اگر از آنک بیان سرخ چشم و دراز خرطوم از چشم بگویند و اگر ازین نهفت کونه صفات بهره داشته باشد
 از ششم خیال کنند و نیز شست کونه شمرند اگر پوست او چین زده بود و بیانش شود و قارند و در زرد و مار و گزارد

گردد و بگوشت نکند و بشا نشسته خورشها خوشوقت گردد و از او فو اوان گزارد و اگر شاسته خاصتهایی فیصل بداند و فو اوان
 اکبری و فی سر و گوش و خرطوم پوست و پا و دم بختش در او و بی اشانت نیاز دارد و اگر کسب هر یک از اینهاست و اگر خنماک
 باشد و شستها خورد و در آب بودن است و در از اینهاست هر یک از اینهاست و هر که فو اوان فو اوان خوشحال و او نیز شست و شوخی او را
 بهر کس که تری بگویند و اگر سبب قد و فو اوانشکا و شوخ در کار خود پیش و کابل منش بکار خلد و در برون خورش کرا نیده
 و بهر فیصل که سود و فو اوان شناسند و اگر در سستی و فو اوانشکا و شوخ در کار خود پیش و کابل منش بکار خلد و در برون خورش کرا نیده
 خوشتر است و ناما بد فو اوانشکا و شوخ در کار خود پیش و کابل منش بکار خلد و در برون خورش کرا نیده
 انکارند و در کارش این است بیان بزرگ ناها نکاشته اند و گوناگون بیماری و سبب چاره سازی آن بر گزارد و بصوبه
 و از خلاصه اگر در خجل بیادان و زرد زار و بصوبه الیها باس حدود پنجه و گوناگون کاهات در تن بوزند و بوزند و سر کچه و
 بشو و بصوبه مالوه بندید و او و دو و چند بری و شتواس و بجا کده و بپسین شو شکا با دو کده و هر یک کده و از صوبه بهار و در نو
 رتاس و چهار کده و بصوبه بکا کده در او و دین سکان فو اوان بهترین فیصل نه است و کفیل از زبان بندی هر کس که فیصل
 شین سکون با و فون آن تفاوت باشد بهر کس که در صحرانهاست و شومندی بکار بر دزدستان و فو اوانشکا و شوخ در کار خود پیش
 بگویند و درخت را از زرد کاه بکشند و برای نشاط و چو آب دراز و در نو و در فون کی با من فو اوانشکا و شوخ در کار خود پیش
 پیش و بدانی نایند و بیشتر از ده سال خورد و بود و چون خواب روند هر چهار سو چهار سو فیصل را بر گزارد و نوبت نبوت
 پس بکشد و چون بزرگد ماسه چهار روز و زرد و از خرطوم پر شسته بر شست کیر و گاه فو اوانشکا و شوخ در کار خود پیش
 از رستنها و او بر سازند و بر گزارد و فو اوانشکا و شوخ در کار خود پیش و کابل منش بکار خلد و در برون خورش کرا نیده
 فو اوانشکا و شوخ در کار خود پیش و کابل منش بکار خلد و در برون خورش کرا نیده
 و انموم را با پال گردانند و گاه ما و ران کایت با سگک آید و به نیروی شناسائی بیرون بر دهم
 خدو فرمود و در راه فیصل بچای افاده بود و چون شب درآمد بر آوردن آن بر دهم با دهم و چون بر
 آن فته شد روشن گشت که دشتی فیلان چاه را بهیمه کاه انباشته او را بر آوردند و فو اوانشکا و شوخ در کار خود پیش

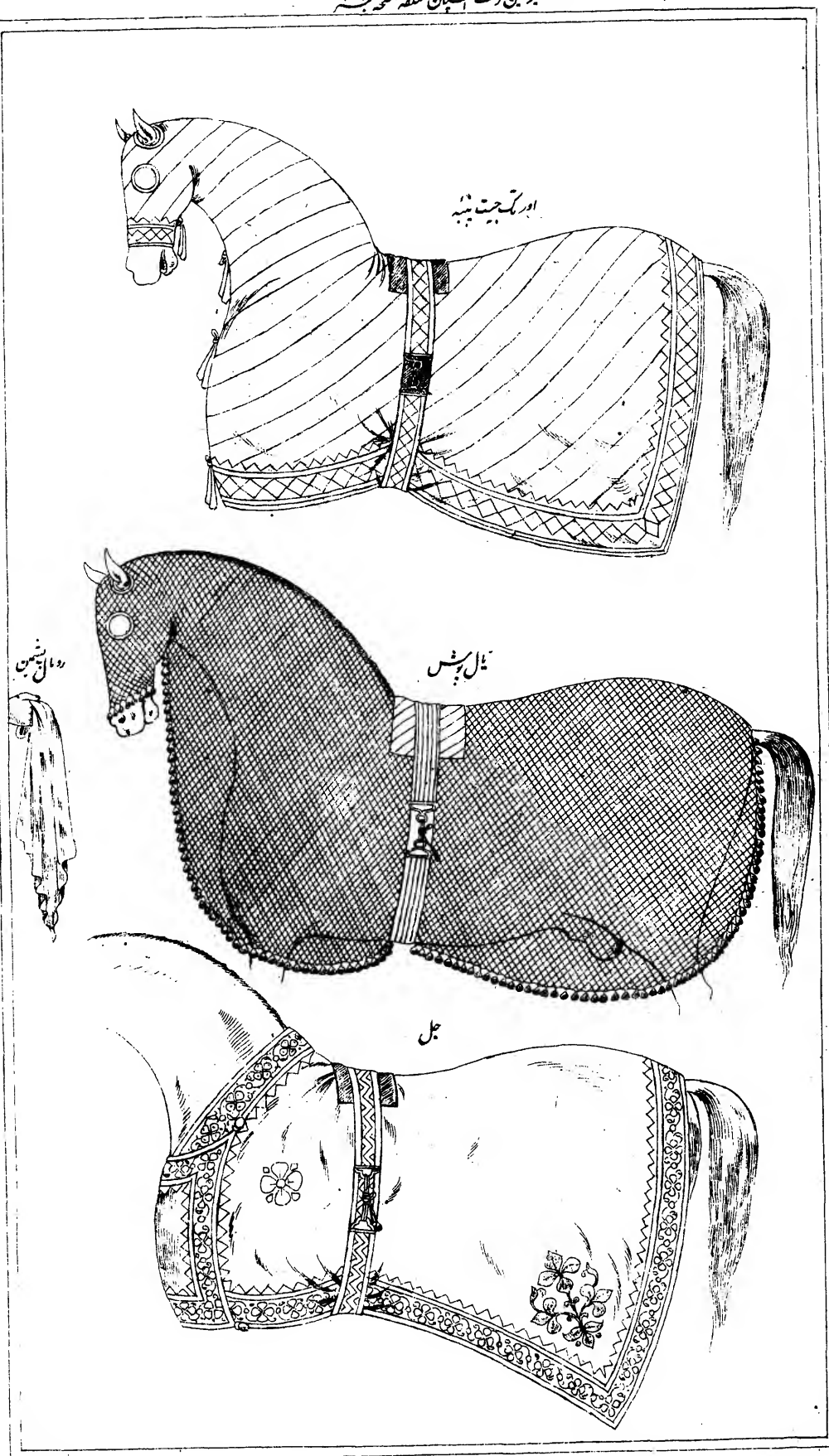
نایشها

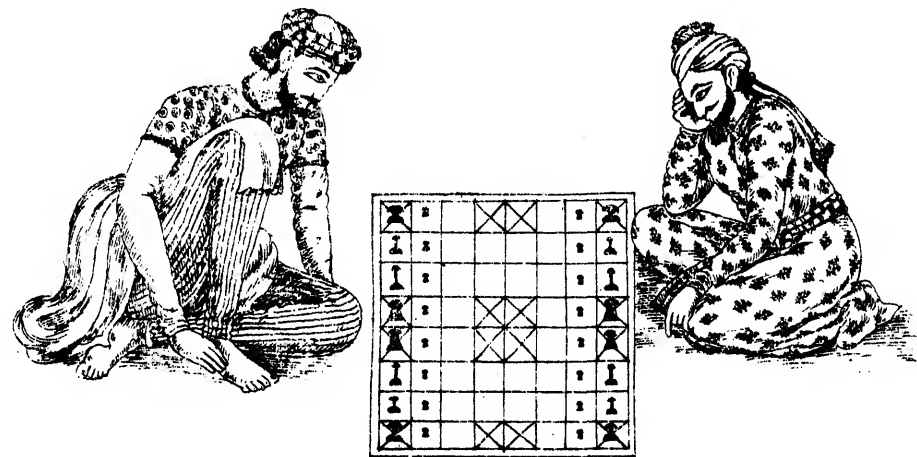
[illegible]

خدمتگزاران

اختیار یکی بر یکی نگذار که ای اندوزد و کونان کو تبار در رانمونی کند منصبی است والا با امرای بزرگ باز کرد و امروز
خانخانه این خدمت سر بلند دارو غم بهر طوبی که یکی از بندگان سعادت شربت نامزد و از پنجه اری تا بندک احدی بدین
خدمت سرفراز شرف شماره سپان سرشته داد و ستد و قدسی گنیهانها کار دو برابر و در آن کاخانه او کند و در جرکه
اما باشد دیده و پیش از نظر گرفتن خدی نبیرهش نماید و پایه و حال را وارد دهند و فایافته انیان مشرف بروید
بیشتر منصبه اران احدیان باز کرد و احتجی دیوانی خست نماید و هیچ بیاراید بسیاری در احدیان ماهواره گیرند و
چاکسو اسواری کند و نیری راه را اندازه گیرد و مشرف ابراز برسد و علوفه احدی باید با و آب و الف وال نهی الف کروی
را چوت اند باران کونان اصول باد و بند و جندی در احدیان با سیانه برستانند و هر یک از سانیسان که شناسا بود و
ده کشید ماهواره در احدیان باید و در دیگر خاصکان صد و هفتاد و دام و در خانه را صد و هشتاد و در دیگر طواشل تنی صدم
چهل و هشت پس صد و ده پس می و اتم تمار داری و و پ ما یطیرا در احدیان ماهواره برگیر نقیب جندی
تنزدستان بسیار مزخجبه داری باز گرداند حال سرطویه بار و غم و مشرف نهادند و حضور داشتن سواران

نصاہ برائیں رخت اسپان متعلقہ صفحہ نمبر ۱۰۶





آئین میدان موم

اگرچه کارهای هر روز از شمار نیست لیکن چندی که تخلف در آن نرود کارش می یابد و آنچه می یابد و در پیش کونان آدمی است چنانکه
 حضور آورد عباد کوهر را بر گرفته آید و نقشه ساسی سرگی زبردستی برای اداوت خواست با برکتشاید و طایفه دواسی بجوری
 بر جویند جمعی در پیش شوارهای دین نباشد و گوشتی شکلات دینی را جاره برده می کنند این همان انجام نه زبردست
 بهتر است ازین باز داشته ناکزیر هر روز باز کرد و گوهر کرده مردم تورانی و ایرانی و رومی و فنی و هندی و شمیری و آلمانی
 اگر گفته آید کار پروازان دولت ماهواره قرار دهند و جشیان خطی با یون در آورند و بقی باقی این بود و امر و زجر است
 احدی حضور نیاید و از واره او کم و زیاده شود بیشتر باید افرونی گیرد و فضل کرم بازاری نماید و باز از فرونی و کمی هر روز چند
 بکر نذر و دوشنبه هر قدر سوار که از غنمه مانده باشد بیسند و بکار افرونی و خدمت آموزی کند تا نیکو سواران دوم
 نخستش باید و بچکان خاص ازین برین دستور بگزیند و درین گروه ناکزیر بر آورد و افرونی و چون آئین خیانت که او
 اسب از خود بخرد و عماره و ستوری یا مکان را نیز در پیش آورد و اسب در ماهواره و انعام داده و عماره کند و نوینان
 و دیگر ازین برین کارخانه خود را مانده درین بارگاه شود و بندگان سعادت کرای را درین هنگام خدمت نامزد کرد و
 و نیز پستاران هر کارخانه را مانده درین بارگاه شود و بندگان سعادت کرای را درین هنگام خدمت نامزد کرد و

آئین رهنمونی

ازین در بخش جهان این چون خواهد که هر مردم از بطور آید و بایه فراخی و نگی حوصله به بندگان پدای که در غبار دورنگی از بکر دورنگی
 دینی بر طراز و هر ساطاکا کیانی جدا بداید و در کوشش یکدیگر آفرینش و توانایی بی پنداشتی را عباد گرفته قدر و ا
 و هر دوری کران اندک و در کلام بی چندی کیست و ازین در چندین هزار پرده تابش میدکیمی بنها و گسترده اند و کونان
 چهر می افروزد قطعه حقیقت رعباتش مشوق کیست و بلفظ الصنم برین ساخته اند کیست درین جان و توان هر یک نامی کرم
 انجمنی است اندکی که پیش نفس پیش نهاده و بکی کسانیا کسانیا سانی خود اندیش و چنان کرده مردم بکاشنی عقدا و آید و بخواهد خیال
 نشاء با نگی کند چون از خود می عادت بر کنند و دریافت با لش یا بدید و تقلید را از خود بکشد و چهره بکشد و نمودار

هنگام دیدار همگی لشکر کبود و دیگری جل جلاله بر سر یکدیگر می نشست از شنبه هجری هفتمی زیارت و یاد و الهی سرب دل و
 تزیان شیرین کام به بند و نیز بفرایش آن شپوای نگاه دلان شیار خرام آسمی که مردم پس از فوشن کبار بر دوزن کی سرخام
 دهند و نوشته و پسین نهر پیش روان شود هر سال روز ولادت نجفی بزرگ و خوان گوناگون نمک کشند دست نوال کشانید و زاد
 راه و از آماده کرد و نیز باین مقصد من ناخوردن گوشت همت کما زود برخی بهمان هنگام که کمان باز دارند دست بدو نیالاید
 لیکن در ماه ولادت خود ترود آن نشوند و نیز بر سر ارمون کشته خود گردند و بخورد آن نشتابند و با
 قصاب و ماهی شکار و کجنگ کبر هم کام گنگند و با بستن و کهن سال و نازای و نارس نه پیوندند

این مین میل

سرخا ز شاد ازین شکوف جانور شود و هر روز نخست خاصکی فیلی سباز و پیرایه در پیشگاه حضور آرد و نخستین روز ماه الهی سپس
 بر آنجا فیلی حقیقی بگذرد و روز و شنبه ده بیت و تکی خدیو در نمودن خاصکیان بعضی جایون سازند نام افزون از پنجه
 است و هر کدام اسمی جدا گانه دارد و کیهان خدیو را بیشتر یاد از کلام و ابیت ده و فیلی کیده را آن نام نهاد و بیک از کار و مالک
 شیر کلنگی هم رسیدن ارج اندازه خوش شمار سال را و گاه زمان سی و شماره آن است مدوشی هر بار مراتب جنگ خدیو را
 سواری آورده اند چند مرتبه بهر بار بزرگان آن برده سال مدو خاصکی شدن گردش در حلقه ها زان زمان سپهرین هنگام شین دین
 حال تاجداران نام میرد بان در دیگر فیلان شست خیز از گران عرض نام شردن نگار آن از جوی گنگی آتش نشسته سوار است یا اگر کلام
 باید و ارسا و است یا غیر آن فوج جبار مد کلام یا بیشتر آفرین خاست که آن بیان یکی فیلان خود را دوم و سوم و چهارم کرده اند که بده
 ترو بون تر جبار ساز و بحال کرشتن باید دیگری سپردن هر روز پنج فصل خیل خیمه ساسانی سردوش نیست که چون نو
 بسر کار و آید پنجاه پنجاه صد صد برای شناخت مراتب کبار و انان سبازند و آنرا بزمان وقت بدن
 نام خوانند و چون بدیده وری کیهان خدیو رسد باید قرار گیرد و در هر سال رود و روز شنبه یک فیلی بر
 نخستین در پیشگاه نظر دارند و یکی از شتابنده کمان بر آن خجاص مد و برای اینجا حلقه خدیو ساخته اند و در
 فیلان خاصه اگر بیشتر بدین سعادت سیده و پیش میشتی اکنون انجام سواری گیتی خدیو تقدیم و تاخیر رود

دور خطها پیشی بر پی بر فونی و یکی از نهنگ و چون دوره با انجام سواران سر فیلان خاصه بگذرد هر روز سه شنبه از شنبه تر خود
 سواره بگذرد و پس از آن حلقه ها بگذرد و چون بانگ اندازندش جوقها بر ساخته اند و هر بدین که فی افونی کیهان آن کرده آید و هر سال
 جایا بد و ازین برخی فوجداران در خوش ساختن چند و هنگام کرشتن فیل خواندگان قطار با بستن گیتی خدیو و هر کرا خواهد
 بسا و اگر فیلان یکی یکی بگذرد و خدیو دیگر با تمام او آفرانید و نخست آن کرده را شام و پسران و لاغرانده را در بر ساختن
 بگویم آورده و این دارند و هر کیهان فیلان با فرود نام باید شرف و سوری غای نگاشت بر کبر و فیل اگر چه داخل معاد است کم و زنی شهاب
 که چندین بگویند و باید و از بایقه باغ خاص نقش سادت نه ببرد و همچنین فیلان با نیکانی به پیشگاه خلافت میاند و در ج و انداز از پیدایی

این مین است

آغاز از چهل کانی شود و پس از شاد و کان و کلا و هر سال با حاضنه نزد و بکریا و چون ده مهری لغت سپری کرد و کوث و قیارق
 و ستوران حقیقه و بار کیهان اندازندش پیشی بود و در کیهان بجانط با عدل دارند و پس از نظر کرشتن شناسند کان بدیده وری بکا
 بر دوزخ بتانکی نه بنده و اول معوم و سوم و چهارم و اگر آفروده با کاسته کرد و در هر سال رود و از سوم جدا گانه طویلها بر سازند
 و عاقله از آن نخستین شد و کیهانی که طویل را بی کاشش آورد و مالکی از دوزخ و کز دوزخ آفروده بهمان سبازند و روز بر فرد و بدین
 طویلها کانی شته پرود و اگر بود بدید بانی جدا گانه حواله شود و هر روز است بست بگذرد و شنبه که آغاز دیدن ازین جانور شود و در حلقه
 و عماره چند بار یکی در پیشگاه والا آماده دارند از قصص مهری فصل یک و آن سی مهری داده بیک بر آفرانید و نخستین و
 با سواره واده آید و در باند کانی تربیت آمدن ارج را و ستما پیشی سپی ساخته بگذراند و بانگ از فونی و یکی بر سر است همد
 بگذرد و بیشتر از آنکه بطریقیان آورند کار و انان تجرید اند و زرخ بر بند و هنگام و بدین آفروده کرد و آفرودن از سی مهر را
 در پیشگاه حضور از رشتن قرار یا بد و خزینه داری در بارگاه عام زرقه آماده دارد و باز کان رنج اختار خوسته
 نمکد پس از خرمین و باغ خاص بر پرواز در کوگی رانی باید و نظر لایق و او ان سود باز کان از عارفی و نخستین و نازی
 که از ولایت آید سه سه رو پیرستان و از ترکی نازی که از فند آید دو نیم و از راه کابل و بند و ستان دو

این مین شتر

[illegible][illegible]

نام	سپه		فیل		باز پروار		مانه	
	عاشق	نیکو	نیکو	نیکو	نیکو	نیکو	نیکو	نیکو
۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۳	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۴	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۵	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۶	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۷	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۸	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۹	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۲	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۳	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۴	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۵	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۶	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۷	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۸	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۹	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۲	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۳	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۴	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۵	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۶	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۷	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۸	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۹	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۳۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۳۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۳۲	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۳۳	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۳۴	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۳۵	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۳۶	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۳۷	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۳۸	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۳۹	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۴۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۴۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۴۲	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۴۳	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۴۴	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۴۵	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۴۶	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۴۷	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۴۸	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۴۹	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۵۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱

امین احمدی

کیمی خداوند از کار دانی برخی پدوران شایسته کار نصب ندید لیکن از پسناری و یکسان را نخواست و در بند کافیه
 در آید و بیکسانی سر بندی که بر پستان من است آنوزی رود و عیار کوه هر چه را فروزد چون قیسی سبب است که صوت رنگ بر
 منی که در این فرسوده و اصدای بر خوانند از روی یاد که در کفنا را فرو گرفت و باینسانسی نامه ستوری بر نهاده آمد به تیار و ای نیان
 دیوان بخشی جدا گانه شد و امیری بزرگ بر کوفی قرار یافت مرمودی نمودن نپوشد کان این دولت را فرو مود بی نیست و
 مولد لالی هر روز چندی در پیشگاه حضور آورده و در پیش والا عیار بر گرفته آید چون بر پیش با باز با دوست و تعلیق
 بهره نویسی بر آورده و در بخشی همان گرفته دیگر بار در پیشگاه بنش آورد و ناکر از او آیش با باز نیم سوانی ناده چهل فلون
 و زیاده از ده نهقا و نیز از فلون کرد و با کس افسون از با صد رو به با هزاره یا بدو پس به نشاندنی نشان آید آغاز
 این روش داشت بارکی نقش بر پرقی اکنون بر پنج بنیاد و دست آورده و هر خط هر کلام بود آنچه بر کوه سوره سالت کج بود
 در هر چهار ماه پودش چهره دیدن رود و با مضامنه دیوان بخشی که از ان زبان وقت تصحیح نموده شرف خانه قض
 نویسنده نشان او ایامی است ستوری با بگنجینه داران را بر گرفته خسته برده و ما انجام بید کما به بیشتر بر کس
 ده ماه تقدیر با بدو نمایی باز ستانند و باقی ستود و بر جنس برودند و غفلان سادت بر پیر شیخ خوب سامان کند
 سپس سرگایا بر کنند کار پروازان که آنرا سطر نامه خوانند با پیدایی بار باز گوید و در کار سپری شده نمایی با بدو یافتن سوخج
 آنکس که در و گزیده از کفر چهره فروی باز بندند و همواره خوانند کان ستور او پیشگاه والا باز دارند و در ماهواره بخش فراوان
 اسپ داده آید یک نیمه داران شش هزار و دویست و چهار قض بر گیرند و اگر دام فراوان باشد در رشت
 ۱۳۵

امین میکسواران

نمی چون حال نصب و اصدای کارش فیت اکنون شوش با تیم میکسواران و خیمه ای سرب بیکو انداخته و یکی سواران
 و خشیان از شرف کوهی نماند پس چه نویسی شود و سترا کا و در غیر یک سبب زیاده کند و نیمه بر آورده ستور برای خرج کرد
 سواران فرایند و گزیده و بخش از پنج افزوده کرد و یک سبب بر بن عاقی سی و دو پیش بست و پنج زر که

کود و اگر کسی منصب و اندوختن از دایه گزینده شد ذات او را نخواهند و مردم او و ده را پس از دایه پیشینان و
بسیان تن خود هر که در تازی دایه گزیده بارگی در عوض آورد و بنظر ما یون بکزد و پیرا سکه یا بر

آئین کشک

زبان وقت چکی خوانده که نه بود سپاه چهار کوه نفت بخش شد و هر یک روزی نامزد و اسیری بزرگ شوش سیر کردی
سروان یکی از طرز داناان عالمه شانس به عرضی چهره افروز سعادت کرد و دایه یکی احکام خلافت شانسای این دایه و سیده مد
روای گیر شای روزی بر این دایه بنشیند و در انتظار فرمایش نشیند تا مکه این فریاد و شای بارگاه والا
وارد اند و به استا اندکان باز استند و دیگر تو با سداران شریف آرا نیند و به عالم هر یک سدر حضوریت پیدا
کیر و دو کوه تسلیم کرده بر برای سعادت آیند و اگر گویا خود را بشکست که این باشد یکی از فرزندان سعادت کرای بدید با
نامزد و ده اند و هر روزی پیش آموختی عیار کیر می شکست و آفرای و ان فقه در بکار و باید و هر که از حلیه کالی و کاهل
بجکی باید و به بهقه بد و باز نیند و کاه مالتی و در سر مایه اگی کرد و نیز یکی فیروز خود و دایه بخش ساخته هر یک
بانی فرد باشد و دور و نزدیک حکام خویش تهر در نگاه والا شود و بگو ناکون عاقلست سربلندی باید و روزی که به حد
دور دست نهند با بزرگ خد می سرگرم حقیقت عرضه دارند و بگو والا کار نیند و سر آغاز ماه شمس باین بقیه تسلیم کند و بخیر
غایت اختصاص باند و نیز عا که خشم شکوه را بدان شماره قسمت فرموده اند و هر کسی را با اخیال
بخشیده ناکون سباه و سال خویش رو بر گاه آورد و بخت و سعادت اند و نزد

آئین واقعه نویسی

گزیده طریقت ناکر جهان بانی بن ناکر ان هر انبوهی که به نامی از ان سپانی زمانه بگویند از بن جاوید دولت طراز
گرفت چهارده تنگی چشم است خامه چکرین ناموشد و روزی دو کس را یافت پس از چهارده روز یکی از بخت سر
از گزینش و در بنی خد بنی استکان اخذت برگزید و هر کلام برای روزی آماده باشد هر که از ان
چهارده یکی را ناکر بر می فرایست آباد و بدان تغل سعادت اند و دایان را بر بان وقت کوهل خود

فرموده و کار کو کینی خلدند و نویسد و آنچه کار بردار ان سلطنت بعض ساند بر نگار و نور و انشام خواب بیداری
است و بخت زمان و دینستان اقبال بر شمس من و بارگاه حاضر عالم یکی کار سلخ جانوران کوچ مقام رسیده
نزد والا و بر سخا نشودن و پس اما حیرت انعام تکلف روزنه و ماهواره نصب مابین با نه جا که را ماس جور عالی
کاستن و افزون خراج اجاره اتباع تحویل شکست اسال نفاذ یافتن فرمان میرا قدس مدین این عارض گزارش
با صحن ماسح ملازمت حضرت معینت کنک بامدن خنک و قهر و زاری شستی و دیند و شینان افزوده جانوران
و بر دایه ای غلط است نشینان گشت با حاکم خدای لادت چو کان باز چو زرد شطرنج کتفه و خزان عاوت آسمان
فرزینی فصل سال عظمی و به صلوات یکی از زندکان آگاه دل رستی منش روزنامه این سید و مردم سمع جان و روح غایه
بزیای باید و ان تنگی سانه از بوسه و مهر خود کند و بگوید سار و بهر بر و انچی عرض الی و مهر اکمل کشتن سکا و پیرا
باقعه سوار کرد و دایه درین روز کار با دوست خواند و خوش نویسی من بیان رستی که از جدا گانه نامزد و ده اند چون این
کتابت به بحام سدا و بر کیر و پیش خود دارد و کار ششی در و مقصود بنگار و بهر خود بجای آن سپارد و بهر خط واقعه
نویس که ساله میر عرض دارد و به سدا بن شسته تعلیق و نگارنده تعلیق نویسن جان و سپس بروشی که گفته اند نقش بر
کبر و یک اعیان دولت آید یکی از بنده کینی خواند و نه است که شسته آگهی فامی کیر و در با بخت کوی افزونی از بهنجار
برگزید و نو با یکان خیانت نیند و بگو که نیند و سعادت سرستان آگاه دل بردار اعتبار بر آید
در سار ان از دنیا کی رای باند و فراموش کار ان بر کمان را جاره سکا — می شود

آئین سرخجام نهاد

میشسته و او سده آگاه دو نامی کیر و که از نهانخانه دل بر فراز کویای بر آید و بکارش قلم با بیداری باید و نشانی است
طراز رستی کیر و چنین گشته راند و بخواند و ناکون مردم بد و کاسباب گوید و بخواند است آید ان از مازوست
رای باند و خوشکاران حکام دل نیند کار داناان رستی منش که پیشانی ایان غایه رستی تا به لغت و کوارا بر
صفایح اوراق نویسد و اگر آید به ده آید از او فر بر گویند کیتی خلدند و بکار بزرگ کینی خوشایسته نظامی بخشید

[illegible]

فرمان یاس

از آنجا که برخی احکام خلافت در یک بزرگوار و هر کس را ندان آن نبود مشورت مقدس نهایی بکنین تا نشانی هر چه کبر و آزار
بدان نام خوانند سجده فرمان و سر و آسمان و زمین و آفریده و هر گری کاغذین بزنند و بلاک حمام شود و مضمون چشم غیر پوشیده ماند
از صغیر و بزرگ و میل و دیگر در خان بزرگ و مردم آسایش نرم شود و از سودی بقیض سخت کوه و مضمون را بر زمین خلافتها
بر آید و شکوه افزائی را از و برستی انکارند منصب را از احدیان بپا و کان مردم رسانند چون به بند کاس جادت
کرای سدرای درخز پرده شوند و کونا کون نیایش بجا آورند و بزرگ سر کشته سجود پاسکاری بزند و رسانند
باندازه عاطف و حالت کاسیاب خوش آید و بفرایش و الاخریطها علی ایض نیز بدان طرز استواری
کثیر افزونی و کمی ره نیابد نورشها از بین شکاف استخراج و نوشت کونا کون کج کرا بهها بر خاست +

ایمن بر کفر و فتنہ موجزن

چون یکی از روشن‌ستارهای درج که سپاه و آید و داغ نظام باید گردیدند بهی سرج نظام خرج خسته انجام نبرد
و در وجه طلب نام نویسد و بهنگام برآورد نیمه رو بهی بهای چلیشت نام باقی را و خوش بر برساند یکی مهر باز می‌پوشد
و دیگر نام بخش شد و چون سرج رو بهی بهی نام افزودار عاقلست نشانیهای جان نام باید و کی سال کبابه است پانزده
افزوده و دیگر کالاتا نزد چون خریدستوران کمالگی می‌نمواند زبانی نیارد و دوباره در سرک کار

و رساییدن احکام خلافت احدی و توری باید و هر چه بسیار سکاری بدورند اگر خداست اینگی گزارد یکی بخت و آید ورنه
برخی و ما هو و بنده با نوزش شپاری و توری نفس آنانی اگر در کنگ نیاید با حدی با نوزده روز باز ندهند و
بدیوان بکهنه و باین شپا و توری فیت که از ما هو و مردم و توری هم صبر بر کبر و از آتسما به برخی خربا بر سازد
آمین ساحت

اقطاع وار و ماسواره سنان را ناگزیری فرمایش آید و در محله دانی نزد بخش انعام نمر وار و نوب وارین شهر بار و نمر وار
کنجور می میرد و می جدا گانه بیاخت و ام جو بان کام دل بر گیرند و ریزش آبر و خوش انظار بر فغان و خوشین
افزوده اعتبار شود و در دو شانه زخم بخش را بفرزاید و در سیوشم در چهارم چار یک از پنجم تا هفتم ده بازده و از هشتم
تا دهم ده هفده نهم و ازده و از فون ده بیت و ازین بر بخرد و و یکی کمالش آموزش نیک معالکی است و رنه بدید و
و ستد زبان و نهاره از پیش بود بی نصافان شود افرازی ازین آفرین الاسادت گرفته و سبسته تطامی بدید آید

ایمن انعام

خدا و آفاق از استناعت بزرگی مودم را بخشش را چندین شش ساخت بطا همدو پنجاه و پنج و م بر کوبید و باز
نماند دور و نزدیک مگر دستند فیض بر پر فیض و دیگر اجناس تیر و دو و سه روز بخشایان با مهای کشکداری
و خزان بر خوانند و بحق نیافته را از این دارند و بار گها داده آید چون سب یا بد یا کمال و خجرا ندان بسیار

امن خرات

کستی خلوت از روزمندان تهیست رافتد و جنس برود و آشکارا و نهان باهاست آرد و فواید آن مضمون روزیه و ماهانه
و سالانه مقرر باشد و میرنج انتظار کامیاب گویند و آنچه هر روز و نزدیکان درگاه عرض حال مردم نمایند و خواسته
بگیرند بکاشتن و بکنجند و آنچه همه روز و بیازمندان داده آید و آتش خانهها سرانجام باید که از آتش آن بس و دراز کنجوری
جدا گانه و در پیشگاه حضور آماده باشد هر هیدیستی که بنظر مایهون در آید تا که بر کام دل بر و ارجو

ایمن فوج مقدس

پسند افروزی عین الکمال و نجابتش اندر وندان نهیدست سالی و با فسی بکر بر سنج و کنگار کلا در زانو نه
 عه آبان الهی که عفو آن سالی است کتو خدا بدوازده خبر و دوازده مایه سنجیه آید طلا سحاب ابریم خوشبوس روح
 توتیا کیف روح ندو آسین شیر برنج غله نفت کونه نمک پی سی بار زنده و بشما و گرامی سال کوه سفید و زو مرغ به
 هر چنان جان بار برور برورند و فو او ان نزه جانور دانی باند دوم نجم حب است خبر خدا جدا بر سنج فقره علمی بار چ
 سرب بوه شیرینی روح کتو سکر درین حکم فوخده حسن سا که نظام با یخچین نختان اصلای عام در دهند
 فزندان الا که و بنای سعادت سرت ایگمار سال شکیستند اعزاز سال دوم شود سخت یک خبر چرخین سال افروده
 کوه برنجی است و اگر کبر و از دوازده برنگر و جانور شود و او آید و در چرخ شرفی جدا کانه و رافیه باشد استخرج شود

این سیوغال

شهر بار کاهل کرده موم را بکون عافیت تیمار دانی مایه و بنیروی خود خدا و کزین پایه ایزد پرستش بناد و بجا کونه
 اوم را زین بر نوبه کباب کواند و با پرستش کار و روائی بر و نخستین آبی بان آباد نشه که است از حد گرفته و در اوم
 تصور حق عظمی موم از نور نشسته دوم برنج کتان کنگار کول یکا نفس خوشه از جهان بان رافیه اند موم و مانگا
 نهیدست کتو دانی است جو دازد جهام بزرگ را دکان اندم است که از کم اندیشی و بدانشی از بنده و نسی نهیدست از بران وقت
 و طیفه کونید و زمین ملک و مدد معاش بان عنوان کور او داده اند و روز بروز افروده کرد و چون تپوش حال مردم و
 کوفتن باز آرومنده می پس کار بزرگ فوسیده موی است اندیش را کنگار صلح کل مهر با هم و جد دانی از پرست
 کتو و کوار او بر تابد بر خست سر بلند نختی بند و او اصره کونید قاضی و میر عمل بدو کراید و از کار دانی و مزاج شینا
 کزین چکی برین سر کنگار نخل نامزد و کرد و او با و روده رسته داو و ستد را دو مانجی خدا و از زبان روزگار و دیوان سعادت
 سراید و بفرمائش شاهانه همدان دل هم و خاصان کاه شایسته کان را به بیگاه حضور کوز و فو او ان مردم
 ازین راه کام دل بر گیرند چون او ز یک نشین اقبال نعتی به تپوش احوال شربت پیشین صدور و امان جو پیش
 نامهار بدید آمدند و لا ویر کتو از نو بکان شیخ عبدالغنی را برین کتو کاه بر گیرند سیوغال افغانان

وجود و با خالصه شد و بکرم و در تپوش و صبح و کز شست و پس از خندگی که خدایان کوه زمین کجا بد و کرم و از امان
 خالصه جاکلار از دوازده بکرم و بکرم هر ان ستامی بی و باقی می سازد و نان کجایی بخواد و نان نه و جاده این کوه بر سازند
 کار و داران بان بریزند و فوایت جدا شد تا توانان سعادت سکل آسایش فتنه و خبره و دیوان تپاه شربت است
 کتو مانده و چون بر خوی پیش برده و درسی بنیاد و کوار چرخین سیم و سیم استاها کونش سیدین گرفت و ازین کتو که نهید بکوه افرونی است
 باشد بطور جانور پیرانی است از ان باز و در چون نیلین کوه از پیر زینت و فوایت زیاده از صد بیکه تفصیل نیامده باشد پنج
 و دمانده سنج خالصه کواند کز نمان ابرانی و توفانی و ازین آبی که هرزه کدایان ازند و نهیها قیام کز شسته جای و بکر
 بیکه و از یافت هر کس پیش جای کوار و جهام بخش کم کرده و منی نهید و چون با سنج کتو فاضی و نشین آید کتی خود باز و
 خوشه و بی سنجی ازین سنجی بر امان خراب و من و در از ستمیان کوه خرد و نیت نهید مغر کار اریانان باز بست آنان که در
 صدارت سلطان خواجه بر منصب رسیده بود و بحال کز شسته برویکان هم عمل شیده اند و چون زو بر جو پشان ایرا
 و توفانی بر پیدایی گرفت فوون از صد بیکه را به نصیح تازه اشارت هاب و یون فت و در صدارت خصله و له جان و رفیت
 هر که با بار بی سیوغال شسته باشد و در ضمن باقیمت نبود و یکی از نهیها فوت شود صد را پرستش نختی نهیدست و فو شده
 مادر آمدن پس ماند کلن بطور جانور خالصه باشد و خبر ما بانه بیکه زین خود و امان سوزی شید و آید بدانی امینی آسود و
 و زین نهیها می پیش با خیار بر و اخته و او ان سود و بر گرفته کار و داران سلطنت اند روی کفایت اندیشی باز و خست
 آور و خدو بو عالم ازین آبی بر شفت و نجابتش فو و و و چون پیداشد که خداوندان حد بیکه و کتر سزا و امن آلود
 خیانت اند فو و و و که میر صدر جهان این کرده را به بیگاه حضور آورد و سپس خیار گرفت که صد بیکه اصلاح و بدقم
 شکر فائده یاده و کم سازد و آئین خیانت کز من سیوغال نمک نشسته نیکه است زو و کز خجین باشد جهام بخش کم کرده خواه
 و نهیدست حاصل بیکه در نهیها کز کون بود از بیکه که نباشد کتی خداوند برای دانش آموزی و ریخت
 شسته عواره بدین کار بردار و بیک مردان را بصدارت کل و جز نامزد کردند * * *

آمن کردن کرد

جهان را از کار انگی کوف علی بر بخت سرای آتش جهان بخت بخت هم ره نوردی بگشتی کوناکون خوب آرد
 بر ساز و تیر شرک کردنی در میان آورد که یک تنه قبل کشد و بدان بندگی انجام گرفت که کوناکون خنهای کر با به
 بر فزانی آمده شد و روان جامه شایسته آورد و شکفت آنکه کا و با سانی کشد و نیزه شتر سب کرد و نه با چالش و آید و مایه
 آسودگی مردم را و کوفت را و کتر عراب را بهل خواند و فتح با و کوناکون با و لام در عوارزین آن خدای بی شمشیرش کند و
 جهان را باها بر خند و کرد و نه تعبیه شد که از شیب لاهی می دور است آب بر فزاید به نیروی دو کا و
 چهار چرخ کیمار کی بگوش در آید و نیز یک کا و دو چرخ از دو جا به آب بر آورد و به آسای کرد و
 کوناکون کرد و

آئین ده سیری

جهان را از دور بینی گشت و کار هر یک که از اینج جهان بانی ده سیر غلبه سازد و نه با حتی ابار بر ساز و خورش چهار پان
 سرکار این بر انجام یابد و از باز بر ستانند و سرایه سودگی مردم کرد و نیز بر کران تهیت را با به ده آید و بخت کام
 کران ارجی باز رانی فریخته و افروان از بایست نهند و هر کوزه آبادی از صورت کیر و فو و افروان جاد و فلو از و
 آتش نهاده کرده و خورش کران چرخ را و زنی فوا چک آید و به تباقی و طبعی کار آهکان نامزد کنند
 و دار و عنکان جد کرین و بنگیان درست قلم قرار گرفتند که اندازه دخل و خرج نگاه دارند

آئین جشن آری

شهر با قدر و ان بخت کزیده روشهای شنبان نبرد و در روانی آن کوشش فو و افروان و دو و نه افروان بخت
 شایسته را بکران اندیش بر کرد و مردم در پرورش کوناکون مردم توجه بر نگار و خوشش را بهانه بر جوید و نه با چرخ
 جمعی که بعد می بودی سمع جابون سید پریش یافت و بابش آموده شد و شنبان نبرد و زنی چو
 خوشید تا بان بجل بر تو خاص شد و نوزده روز سنگاه عشرت فو و افروان آید و در انیان روز بزرگ عید شود و فو و افروان خوا
 کوناکون آید و نوزده فو و افروان ماه و نوزدهم بخت شرف و زوری که ماه تمام بود و بختان بارگاه نشاط فو و افروان
 آریستی کسوف خدایان بر دار و نوزدهم فو و افروان و نوزدهم فو و افروان و نوزدهم فو و افروان و نوزدهم فو و افروان

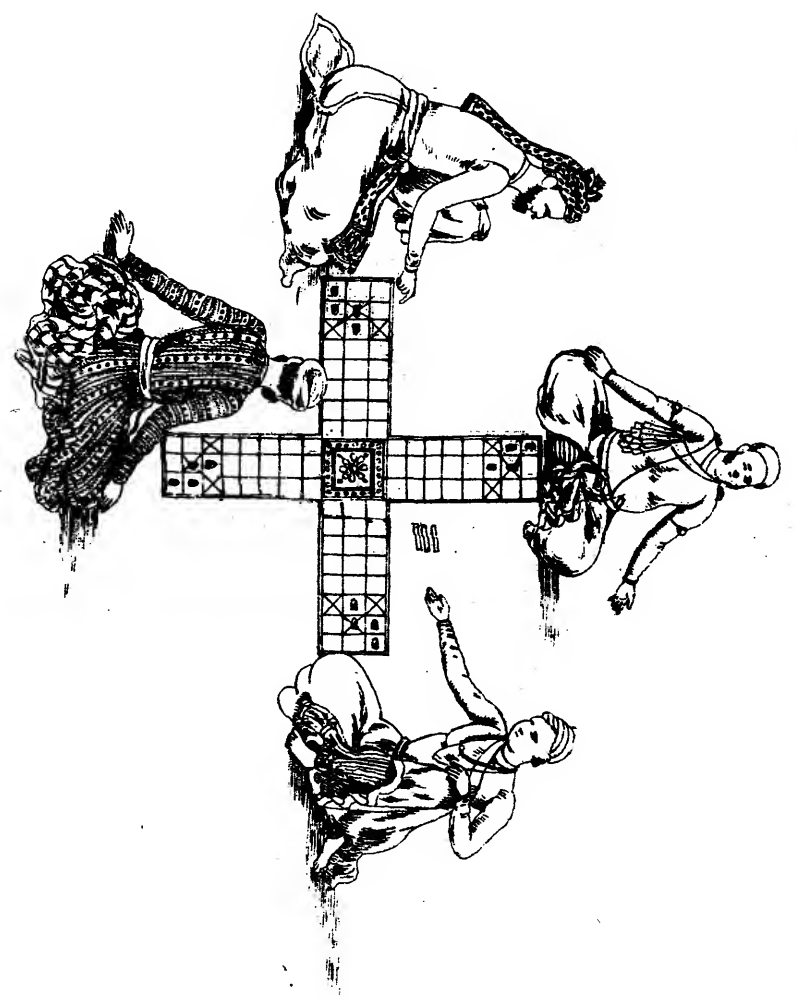
چهارم شهر و نوزدهم ماه و نوزدهم آبان نهم افروان ششم و نوزدهم مت و سیم و نوزدهم مت و سیم و نوزدهم مت و سیم
 و نوزدهم کوناکون آریستی نوزدهم و نوزدهم کوناکون آریستی نوزدهم و نوزدهم کوناکون آریستی نوزدهم و نوزدهم کوناکون آریستی
 آید و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب
 آئین شنب روز

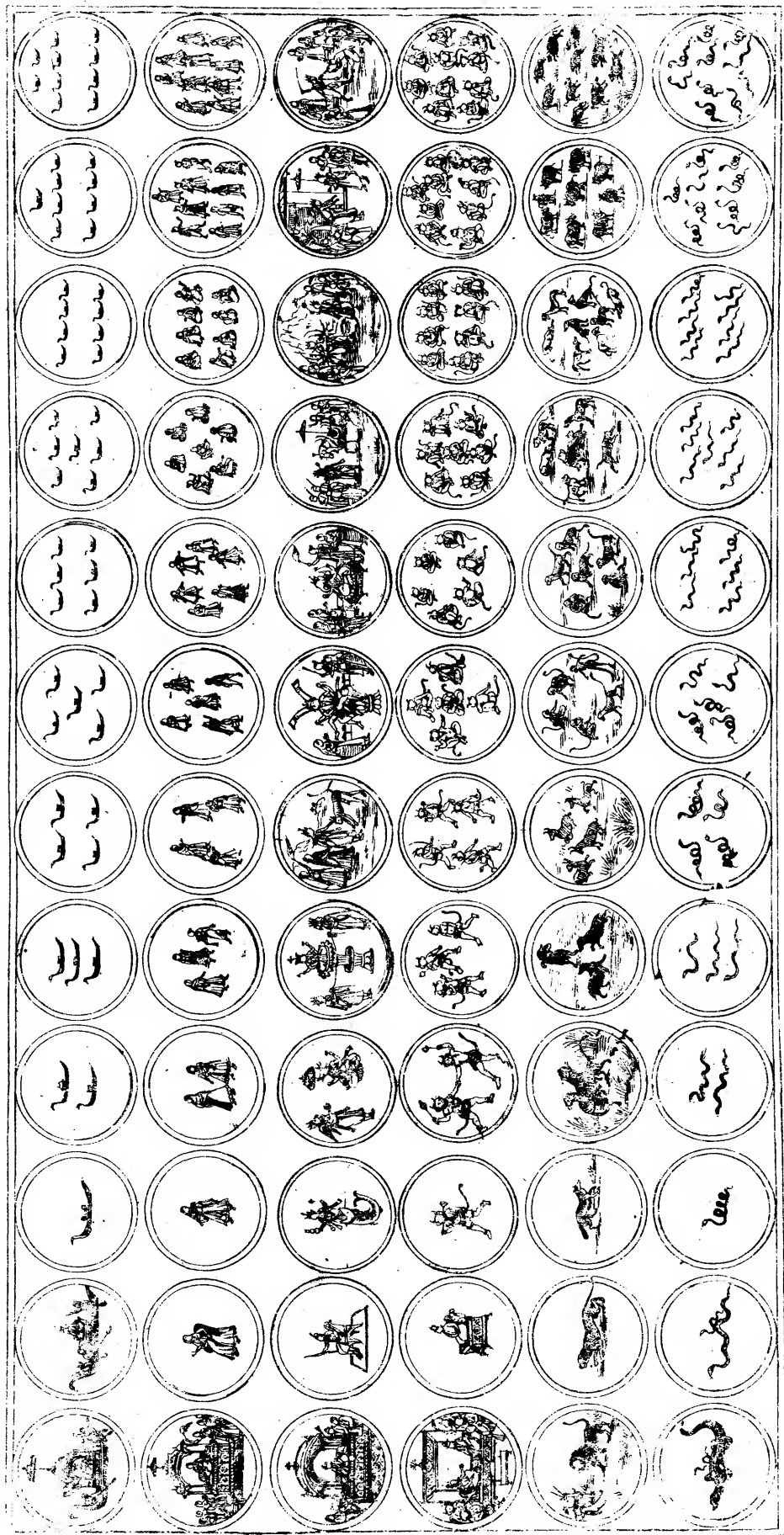
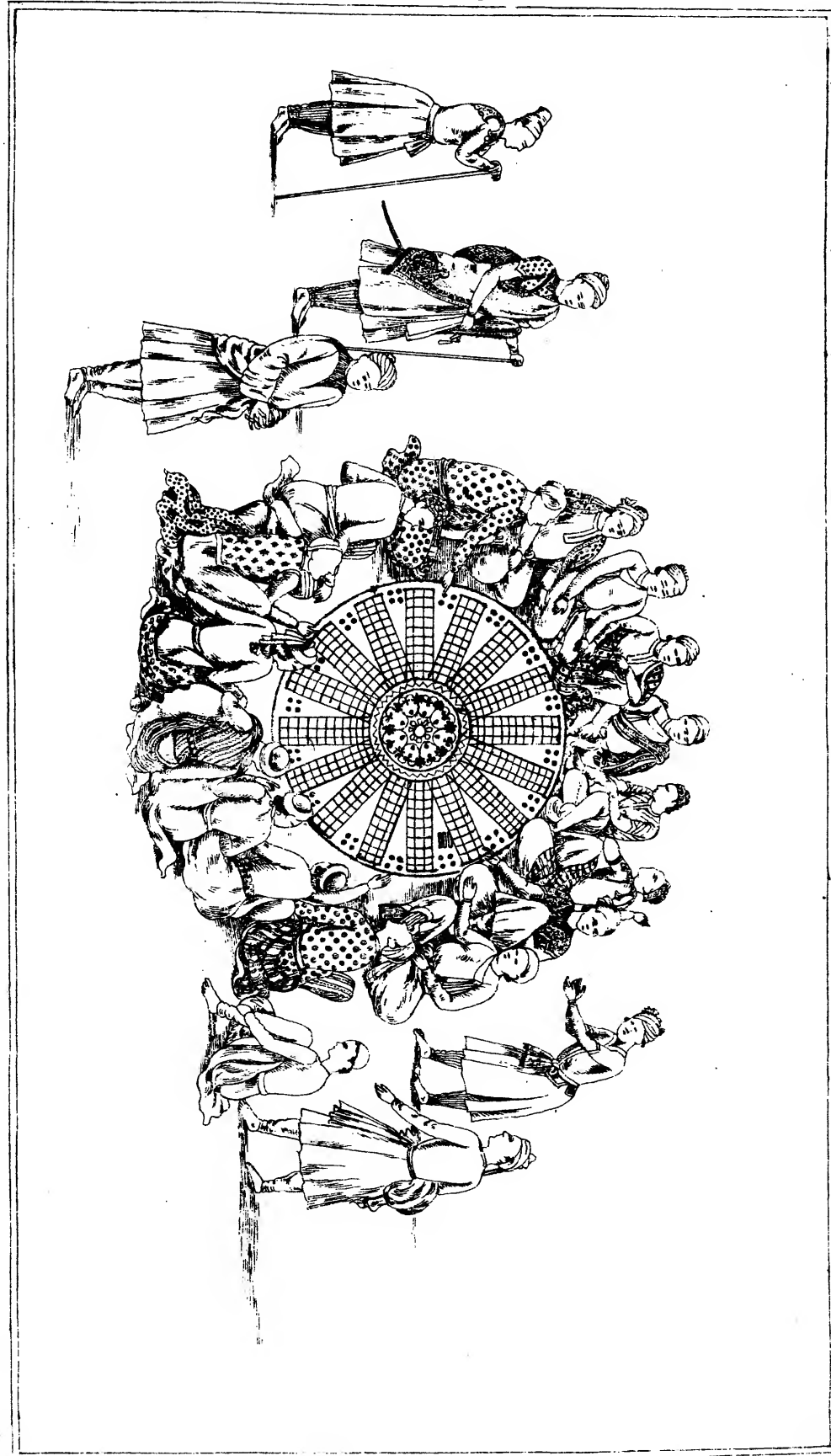
کیمی خلد و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب
 کرم بذر نشینند و کالای هر کشور بکران پیدای در آید و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب
 خرد و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب
 بر ساز و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب
 خوشی نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب
 عشرت خرد و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب
 کوناکون آید و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب
 جدا گانه باشد همان زمان به رنج انتظار زبانه و فو و افروان سو و بر دارند

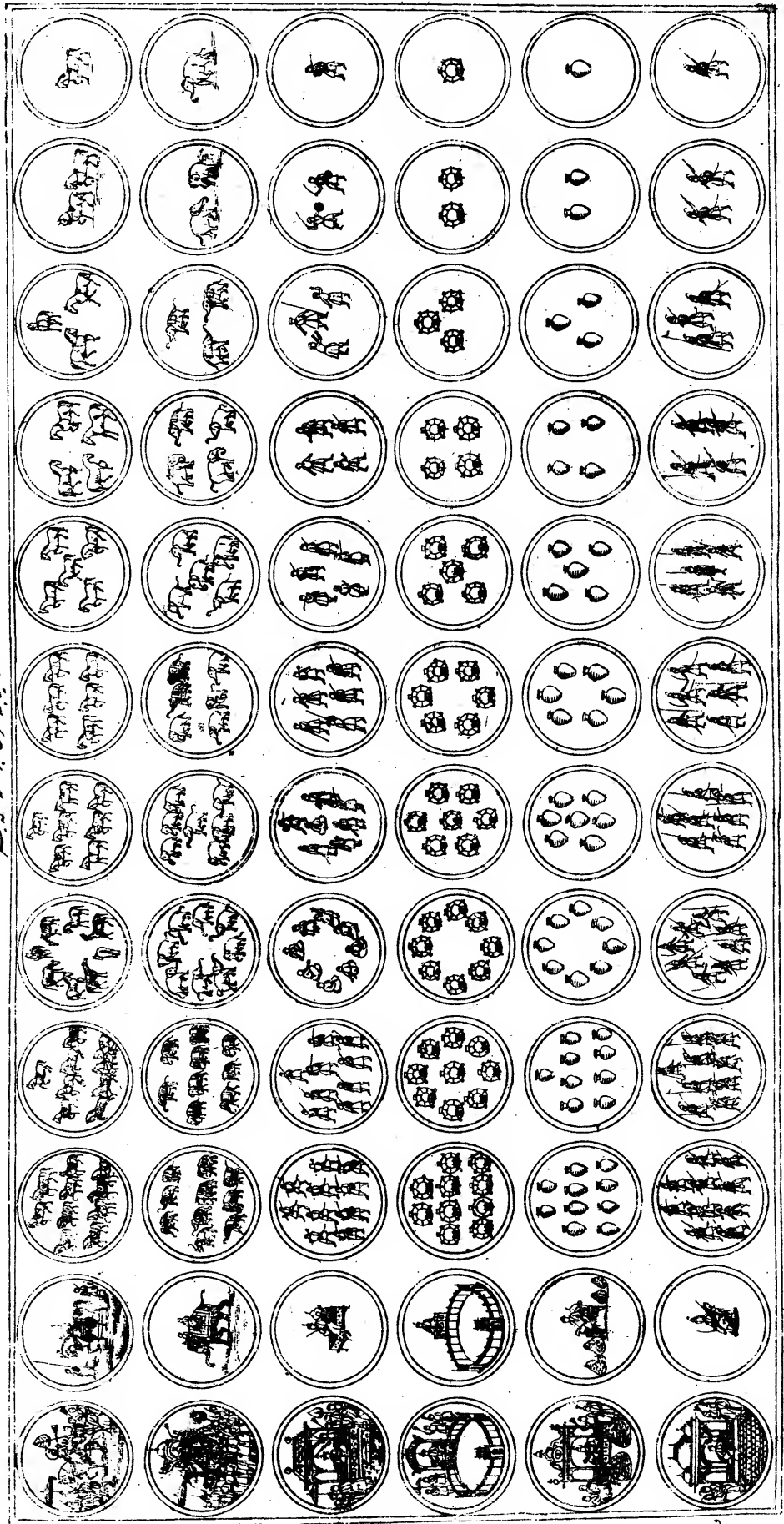
آئین کندی

نکاسانی این شکوف پوند و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب
 از انجا که نیکو کار است که به راه سپاس کند و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب
 مزار سید گوید و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب
 بنگاه رود و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب
 و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب
 فصل نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب و نوزدهم شنب

۱۴۹
 نهری که گیت میان رود خودی جهان شهر بار بن نام خاوندی شمشیر کمال کرد و کافندی راغ اگر یکی گیت میان
 بنای کشتی محلی خنری میان سبوعوی کشور خدایان نام کو بدانی سرک میان می کشی شهر بار بن نام بر نهاد و در
 از بنای چندین کوه کوهی غازه بیک رنگ حلقوم سفید پرنسید کوه غار غار با بری آله کلبه سر همدوم طو خدار
 مروارید سر شعله دم و جهان برخی کوه تران از نیان رنگ شمردی توجه جهان بوی بهر مندی نام بر آوردند و در قله
 بیک تخته ریخته بیک و بیک و لفریب و او ان کوه ترا که چرخ و بازی کنند اما بیک و یک شکفت آید چون کوه که با و آ
 از روی یاد دل افروز دهنه شکوفه آوازی بیدار سازد لقا و او ان تخته کند و سر و گردن دم بیک خنیش در آرد کوه
 چون خنیش داده سر دهند میان مرغ نیم طبعش نماید و برخی چون است بزمین تندی جان حال کراید و بعضی چون ارقش
 برون شوند و نول بزمین آن هم شد کی رود و کسیر فی نر با ماده و او ان دوستی بود و خندان بر داز کنند و با انشا بد
 که از نظر ناپدید شود ماده او را بر نفسی برابر دارند دیدن میان به خود را بد و رساند و شکفت آوازی چند می هر دو کف
 و برخی کی کشاده و طائفه و هم آورده و داند و گاه در انشای راه باز می بکشاید و دیگری و انهم گرداند رسته کوه تر
 نباشد و برخی که چرخش را آموزش دهند و از دو پسته ها کشاده و انسا و می برابر ایشان بر دو خندان بالار و دکه
 نهان شود و در ان برش بیکه و روز بگذرد و چون افرو و آید از شش یا نگاه بکشد و بر پا می بکشد و نفسی بر می آید کوهی
 بزمک نهان شود و از او ان و ان منی آبی نهان شود از شش ستری کاشانی جو کبه ریزه و من کتی که کوه که کوه صحر
 است جمعی بر کوه نهان از ان هم از دو بوم ششما گردانند هر روز صبح از نوید چون بهای نهان شود و بختش دهند و خود را از ان
 بروی سینه و او ان و بختی سالان بزرگ و کوه که کوه تر افرو ان از شش سال کمتر بزد صد کوه تر بزرگ را چه کوه و اند بینه آید
 و دیگر از انج و بخت شده را بخت و نیم لیکن بزرگ از ان خالص یا بید باقی نیست غله آنجه دهند و بخت و ان خود و کوه از ان
 که از بزرگ جوار اگر چه بیشتر بیستاران بدن بر دازند و شکوفه سانی افروزند بیک از غنچه باران مانو قلعی بخار می ست
 سمنده می آید و بر ملا احمد چلیقه قبل خان چلیقه حیدر حیدر بوسن هر دو عطف بخار حلی قی قام می خورشید هر دو
 سکنه چلیقه با تو معصوم سمنده می خواجه بملول حیدر از غنچه سکنه از ان این کا خانه در با بهای سبک بیک کی می شود







تصاویر و نمادها در این کتاب

شکوه و از زوایای بر در قی بر طرازند و در دیگر یک در بری بر سوار و در ورق سپ تها کشند لیکن یک یک
 نو اند چنانکه در هم نقش برید و دوم کج پت فتح کاف رسی و کون جم و از زوایای که در دولت بریل شید پنج
 و در وید به سان شش تصویر بریل نماید سوم بر پت فتح کون و کون بزرگ آو میان مالک یک بر کون ماکون پادگان بود
 چون و مانده بیجا بود و شاهی بر تخت نشسته باشد که سلطت آرایند و یک در بر صندلی و در ورق از یک ماده به سان شش
 چهارم که در پت فتح کاف رسی و ال بند می بای خنی کلان قلعه و صفی صورت آدمی و از قلعه بر تخت نشسته تصویر نماید و
 شال و بر بر صندلی و در صفی تصویر طالع بر سر شود و پنجم و ششم پت فتح و ال ای خنی و کون و در بر صندلی و در صفی آدمی بر
 نشسته تصویر کنند و در صفی بنده نمود و سازند و در بر صندلی و در صفی خاند بنده باشد و در دیگر ادق خنهای طالع
 نفع و بدان آتش کشند ششم و پت فتح و ال ای کون لام بزرگ بر و در صفی و مانده می سلح بر و نکشند و در و بدان
 این شش پنجاه و در صفی و یک در بر صندلی و در صفی بنده نمود و در و آو میان سلاح دار و مضمون پت فتح کون و و ال الف
 کلان تها مردی بر تخت نشیند و در بر صندلی و در صفی و در و یک از یک کشتی نقش کنند ششم و پت
 یکصد و پنجاه و پت فتح و ال ای کون لام بزرگ بر و در صفی و مانده می سلح بر و نکشند و در و بدان
 از یک زن ماده بر بند نهم و پت فتح کون لام بزرگ بر و در صفی و مانده می سلح بر و نکشند و در و بدان
 سکون بر تخت بکشند و در بر صندلی و در صفی و در و یک از یک ماده کون ماکون صور نهایی و بنابر آنچه آرایند و در پت
 فتح و ال ای کون لام بزرگ بر و در صفی و مانده می سلح بر و نکشند و در و بدان
 بر پت فتح کون لام بزرگ بر و در صفی و مانده می سلح بر و نکشند و در و بدان
 ورق و دیگر مانده و از یکی ماده نقش شود و از و هم که پت فتح و ال ای کون لام بزرگ بر و در صفی و مانده می سلح بر و نکشند و در و بدان
 و در بر راری که بر خورشید سوار باشد بر کشند و در و از یک ماده مار بر بند شش شش بر و کون
 شهر بار و شش شش در کف شش شهر و بر صندلی و در صفی و مانده می سلح بر و نکشند و در و بدان
 باشد و در بر بر صندلی و در صفی و مانده می سلح بر و نکشند و در و بدان

۸۰ درویش محمد اوزبک	۱۰۳ آدوینک پیر محمد اس	۱۲۵ قیصر خان پسر محمد اس
۸۱ شیخ ابراهیم پسر شیخ محمد اس	۱۰۴ شمس الدین پسر محمد اس	۱۲۶ معین خان و محمودی
۸۲ میرزا علی خان پسر شاه بلخ خان	۱۰۵ هزار و دو	۱۲۷ محمد قلی نو قبا
۸۳ اعتبار خان خواجه سدا	۱۰۶ ارباب الدین پسر شیخاوت	۱۲۸ مهر علی خان سداوز
۸۴ راجه پیر برهن	۱۰۷ هزار	۱۲۹ خواجه ابراهیم پسر شیخ
۸۵ اخلاص خان نام اعتبار خواجه سدا	۱۰۸ محب علی خان پسر پیر خلیفه	۱۳۰ سلیم خان کاکر
۸۶ بهادر خان نام بهادر خان خجسته	۱۰۹ سلطان خان نام محمد پسر خلیفه	۱۳۱ حبیب بیجان کولابی
۸۷ شاه خاندین پسر پیر محمد موسی شمس	۱۱۰ خواجه عبد الله پسر خواجه عبد الله	۱۳۲ جمال پسر خورده راجه بهارل
۸۸ راجه رام چند گیله	۱۱۱ خلیفه پیر محمد اسنادی	۱۳۳ العیاض خان پسر شیخ خاندین سداوز
۸۹ لشکر خان نام محمد حسین خجسته	۱۱۲ قمار خان خجسته	۱۳۴ مقصود علی خان کور
۹۰ سید احمد باره	۱۱۳ حکیم ابو الفتح پسر طاهره لاریق کبلا	۱۳۵ قبول خان
۹۱ کاکر علی خان خجسته	۱۱۴ شیخ جمال پسر شیخ احمد خجسته	۱۳۶ کوچه علی خان کولابی
۹۲ رای کبلا علی زمیندار بیکانیر	۱۱۵ جعفر خان پسر وفای خان	۱۳۷ سید محمد خان نام سید علی علام خجسته
۹۳ طاهر خان پسر محمد پسر خورده راجه بهارل	۱۱۶ شاه قلی پسر پیر خجسته	۱۳۸ سید محمد علی اسادات امداد
۹۴ شاه محمد خان قلاتی	۱۱۷ اسد خان پسر پیری	۱۳۹ سید محمد علی اسادات امداد
۹۵ لای سرجن ادا	۱۱۸ راجه پیری پسر راجه بهارل	۱۴۰ سید محمد علی اسادات امداد
۹۶ شاه خان جلایر	۱۱۹ اعتماد خان خواجه سدا	۱۴۱ سید محمد علی اسادات امداد
۹۷ اعتماد خان پسر پیر محمد اسادات امداد	۱۲۰ با بهادر پسر سجاد علی	۱۴۲ سید محمد علی اسادات امداد
۹۸ هزار و پانصد	۱۲۱ مود راجه نام اوک پسر پیری	۱۴۳ سید محمد علی اسادات امداد
۹۹ شیخ فز بنجاری	۱۲۲ شاه منصور شیرازی	۱۴۴ سید محمد علی اسادات امداد
۱۰۰ ساجی خان پسر سیم بیک	۱۲۳ قتل قدم خان خجسته	۱۴۵ سید محمد علی اسادات امداد
۱۰۱ ترمی بیک پسر قبا خان	۱۲۴ علی خان اندرا	۱۴۶ سید محمد علی اسادات امداد
۱۰۲ مهر خان نام پیر علی خان خجسته	۱۲۵ عادل خان پسر شاه محمد قلات	۱۴۷ سید محمد علی اسادات امداد
۱۰۳ لای درگاه سداوز	۱۲۶ غیاث الدین خان	۱۴۸ سید محمد علی اسادات امداد

۱۴۸ لای هوج پسر لای سرجن	۱۴۹ شمس الدین پسر محمد اس	۱۴۸ حکیم بنعل برادر پسر محمد اس
۱۵۰ شمس الدین پسر محمد اس	۱۵۰ شمس الدین پسر محمد اس	۱۴۹ خلد خان دکنی
۱۵۱ شمس الدین پسر محمد اس	۱۵۱ شمس الدین پسر محمد اس	۱۵۰ میرزا علی خان پسر محمد بیک
۱۵۲ شمس الدین پسر محمد اس	۱۵۲ شمس الدین پسر محمد اس	۱۵۱ سعادت پسر خورده راجه بهارل
۱۵۳ شمس الدین پسر محمد اس	۱۵۳ شمس الدین پسر محمد اس	۱۵۲ شمال خان حبسه
۱۵۴ شمس الدین پسر محمد اس	۱۵۴ شمس الدین پسر محمد اس	۱۵۳ شاه غازی خان سادات
۱۵۵ شمس الدین پسر محمد اس	۱۵۵ شمس الدین پسر محمد اس	۱۵۴ فاضل خان پسر خان کاکر
۱۵۶ شمس الدین پسر محمد اس	۱۵۶ شمس الدین پسر محمد اس	۱۵۵ مصدق خان پسر محمد اس
۱۵۷ شمس الدین پسر محمد اس	۱۵۷ شمس الدین پسر محمد اس	۱۵۶ نوکشان قوجین
۱۵۸ شمس الدین پسر محمد اس	۱۵۸ شمس الدین پسر محمد اس	۱۵۷ خواجه حسن الدین خجسته
۱۵۹ شمس الدین پسر محمد اس	۱۵۹ شمس الدین پسر محمد اس	۱۵۸ حبیب بیک پسر کاکر
۱۶۰ شمس الدین پسر محمد اس	۱۶۰ شمس الدین پسر محمد اس	۱۵۹ نور علی خان پسر محمد اس
۱۶۱ شمس الدین پسر محمد اس	۱۶۱ شمس الدین پسر محمد اس	۱۶۰ میرزا علی اسادات سداوز
۱۶۲ شمس الدین پسر محمد اس	۱۶۲ شمس الدین پسر محمد اس	۱۶۱ شمس الدین پسر محمد اس
۱۶۳ شمس الدین پسر محمد اس	۱۶۳ شمس الدین پسر محمد اس	۱۶۲ سید محمد علی اسادات امداد
۱۶۴ شمس الدین پسر محمد اس	۱۶۴ شمس الدین پسر محمد اس	۱۶۳ سید محمد علی اسادات امداد
۱۶۵ شمس الدین پسر محمد اس	۱۶۵ شمس الدین پسر محمد اس	۱۶۴ سید محمد علی اسادات امداد
۱۶۶ شمس الدین پسر محمد اس	۱۶۶ شمس الدین پسر محمد اس	۱۶۵ سید محمد علی اسادات امداد
۱۶۷ شمس الدین پسر محمد اس	۱۶۷ شمس الدین پسر محمد اس	۱۶۶ سید محمد علی اسادات امداد
۱۶۸ شمس الدین پسر محمد اس	۱۶۸ شمس الدین پسر محمد اس	۱۶۷ سید محمد علی اسادات امداد
۱۶۹ شمس الدین پسر محمد اس	۱۶۹ شمس الدین پسر محمد اس	۱۶۸ سید محمد علی اسادات امداد
۱۷۰ شمس الدین پسر محمد اس	۱۷۰ شمس الدین پسر محمد اس	۱۶۹ سید محمد علی اسادات امداد
۱۷۱ شمس الدین پسر محمد اس	۱۷۱ شمس الدین پسر محمد اس	۱۷۰ سید محمد علی اسادات امداد
۱۷۲ شمس الدین پسر محمد اس	۱۷۲ شمس الدین پسر محمد اس	۱۷۱ سید محمد علی اسادات امداد
۱۷۳ شمس الدین پسر محمد اس	۱۷۳ شمس الدین پسر محمد اس	۱۷۲ سید محمد علی اسادات امداد
۱۷۴ شمس الدین پسر محمد اس	۱۷۴ شمس الدین پسر محمد اس	۱۷۳ سید محمد علی اسادات امداد
۱۷۵ شمس الدین پسر محمد اس	۱۷۵ شمس الدین پسر محمد اس	۱۷۴ سید محمد علی اسادات امداد
۱۷۶ شمس الدین پسر محمد اس	۱۷۶ شمس الدین پسر محمد اس	۱۷۵ سید محمد علی اسادات امداد
۱۷۷ شمس الدین پسر محمد اس	۱۷۷ شمس الدین پسر محمد اس	۱۷۶ سید محمد علی اسادات امداد
۱۷۸ شمس الدین پسر محمد اس	۱۷۸ شمس الدین پسر محمد اس	۱۷۷ سید محمد علی اسادات امداد
۱۷۹ شمس الدین پسر محمد اس	۱۷۹ شمس الدین پسر محمد اس	۱۷۸ سید محمد علی اسادات امداد
۱۸۰ شمس الدین پسر محمد اس	۱۸۰ شمس الدین پسر محمد اس	۱۷۹ سید محمد علی اسادات امداد

۲۱۶ حسین بیک برادر حسن خان بزرگ	۲۱۶۳ فخران پور علی اللطیف قزوینی	۲۱۶۳ خواجه عبد الصمد شیرین ظفر
۲۱۷ حسین خان نبی	۲۱۶۴ ارجن سنگه پیراچان سنگه	۲۱۶۴ سلیمی بیکه بابر ایل
۲۱۸ سید چچو بابر	۲۱۶۵ بل سنگه پور راجه مان سنگه	۲۱۶۵ رام چند کچو آب
۲۱۹ نصف خان نام سلطان محمد پرو	۲۱۶۶ مصطفی غلزی	۲۱۶۶ بهادر خان وردار
۲۲۰ قاضی خان نجف	۲۱۶۷ نظفان پیر سعید خان	۲۱۶۷ بالکچو آب
۲۲۱ حاجی یوسف خان	۲۱۶۸ رام چند پور مدکر	۲۱۶۸ صد و پنجا
۲۲۲ ذول همیم سیدری	۲۱۶۹ راجه کهن بهادر	۲۱۶۹ میرزا ابوسعید پور سلطان بن میرزا
۲۲۳ اشم بیک پور ستم خان	۲۱۷۰ راجه رام چند زینار دویب	۲۱۷۰ میرزا سحر برادراد
۲۲۴ میرزا ذبیح پور ستم خان	۲۱۷۱ سید ابوالقاسم پیر سید محمد علی	۲۱۷۱ علی مردان ببادر
۲۲۵ یوسف خان زراک شیر	۲۱۷۲ دولت پور راجی سنگه	۲۱۷۲ رضا قلی پور خانجهان
۲۲۶ پیر فتح پور تون فتح	۲۱۷۳ چھا صد	۲۱۷۳ شیخ فخر پور پوری
۲۲۷ میر عبدالحی میر عدل	۲۱۷۴ شیخ فیضی پور شیخ ببارک	۲۱۷۴ ضیا الملک کاشی
۲۲۸ شاه فیضان نارنجی	۲۱۷۵ حکیم صری	۲۱۷۵ خرو بیک فراغی
۲۲۹ فتح خان پور خان کلان	۲۱۷۶ ایچ پور میرزا خان کلان	۲۱۷۶ مختار بیک پور آقا طا
۲۳۰ شادمان پور خان حکیم میرزا کوک	۲۱۷۷ سکری سنگه پور راجه مان سنگه	۲۱۷۷ جدر علی عب
۲۳۱ حکیم علی الملک شیرازی	۲۱۷۸ عبد الله پور خان حکیم میرزا کوک	۲۱۷۸ بشیر و خان
۲۳۲ جاش بھادر شل	۲۱۷۹ علی محمد آب	۲۱۷۹ قاضی حسن قزوینی
۲۳۳ میر ظاہر سوسی	۲۱۸۰ میرزا محمد	۲۱۸۰ میرزا دجی
۲۳۴ میرزا علی بیک حکیم شاهی	۲۱۸۱ شیخ بابیر پور شیخ سلیم	۲۱۸۱ برقم بخشی
۲۳۵ رام اس کچو آب	۲۱۸۲ غنی خان جالوری	۲۱۸۲ بند علی بدانی
۲۳۶ محمد خان نیازی	۲۱۸۳ کچو آب پور راجه مان سنگه	۲۱۸۳ خواجه فخر پور حاجی حبیب کاشی
۲۳۷ ابوالظفر پور شرف خان	۲۱۸۴ شیر خان شل	۲۱۸۴ رام پیر صادق جان
۲۳۸ خواجی محمد حسین میر بر	۲۱۸۵ فتح الله پور محمد وفا	۲۱۸۵ دوست برادراد
۲۳۹ ابوالقاسم برادر عبد القادر خوند	۲۱۸۶ راجی نوم پور لکھن	۲۱۸۶ یادر برادراد

۲۱۶۳ خواجه عبد الصمد شیرین ظفر	۲۱۶۳ فخران پور علی اللطیف قزوینی	۲۱۶۳ حسین بیک برادر حسن خان بزرگ
۲۱۶۴ سلیمی بیکه بابر ایل	۲۱۶۴ ارجن سنگه پیراچان سنگه	۲۱۶۴ حسین خان نبی
۲۱۶۵ رام چند کچو آب	۲۱۶۵ بل سنگه پور راجه مان سنگه	۲۱۶۵ سید چچو بابر
۲۱۶۶ بهادر خان وردار	۲۱۶۶ مصطفی غلزی	۲۱۶۶ نصف خان نام سلطان محمد پرو
۲۱۶۷ بالکچو آب	۲۱۶۷ نظفان پیر سعید خان	۲۱۶۷ قاضی خان نجف
۲۱۶۸ صد و پنجا	۲۱۶۸ رام چند پور مدکر	۲۱۶۸ حاجی یوسف خان
۲۱۶۹ میرزا ابوسعید پور سلطان بن میرزا	۲۱۶۹ راجه کهن بهادر	۲۱۶۹ ذول همیم سیدری
۲۱۷۰ میرزا سحر برادراد	۲۱۷۰ راجه رام چند زینار دویب	۲۱۷۰ اشم بیک پور ستم خان
۲۱۷۱ علی مردان ببادر	۲۱۷۱ سید ابوالقاسم پیر سید محمد علی	۲۱۷۱ میرزا ذبیح پور ستم خان
۲۱۷۲ رضا قلی پور خانجهان	۲۱۷۲ دولت پور راجی سنگه	۲۱۷۲ یوسف خان زراک شیر
۲۱۷۳ شیخ فخر پور پوری	۲۱۷۳ چھا صد	۲۱۷۳ پیر فتح پور تون فتح
۲۱۷۴ ضیا الملک کاشی	۲۱۷۴ شیخ فیضی پور شیخ ببارک	۲۱۷۴ میر عبدالحی میر عدل
۲۱۷۵ خرو بیک فراغی	۲۱۷۵ حکیم صری	۲۱۷۵ شاه فیضان نارنجی
۲۱۷۶ مختار بیک پور آقا طا	۲۱۷۶ ایچ پور میرزا خان کلان	۲۱۷۶ فتح خان پور خان کلان
۲۱۷۷ جدر علی عب	۲۱۷۷ سکری سنگه پور راجه مان سنگه	۲۱۷۷ شادمان پور خان حکیم میرزا کوک
۲۱۷۸ بشیر و خان	۲۱۷۸ عبد الله پور خان حکیم میرزا کوک	۲۱۷۸ حکیم علی الملک شیرازی
۲۱۷۹ قاضی حسن قزوینی	۲۱۷۹ علی محمد آب	۲۱۷۹ جاش بھادر شل
۲۱۸۰ میرزا دجی	۲۱۸۰ میرزا محمد	۲۱۸۰ میر ظاہر سوسی
۲۱۸۱ برقم بخشی	۲۱۸۱ شیخ بابیر پور شیخ سلیم	۲۱۸۱ میرزا علی بیک حکیم شاهی
۲۱۸۲ بند علی بدانی	۲۱۸۲ غنی خان جالوری	۲۱۸۲ رام اس کچو آب
۲۱۸۳ خواجه فخر پور حاجی حبیب کاشی	۲۱۸۳ کچو آب پور راجه مان سنگه	۲۱۸۳ محمد خان نیازی
۲۱۸۴ رام پیر صادق جان	۲۱۸۴ شیر خان شل	۲۱۸۴ ابوالظفر پور شرف خان
۲۱۸۵ دوست برادراد	۲۱۸۵ فتح الله پور محمد وفا	۲۱۸۵ خواجی محمد حسین میر بر
۲۱۸۶ یادر برادراد	۲۱۸۶ راجی نوم پور لکھن	۲۱۸۶ ابوالقاسم برادر عبد القادر خوند

یا از فی الطوبی ابر سی الخفا	انورک فوق الطرحک فوق	نور تویش کما جرحن انش کسل	فلو تو اندیشه گاه کنه تو حیرت
مت علم راست نقوی قس	خون کبر خاک قفس سب	بر دیت اندیشه را شعله جرت ز	طهر حیرت بروی سبیل جل از خفا
راه کمال ترا حرف قطره یک	عام علم را شمع سخن روستا	پانی با سر نم این دانا فوب	زهره نه با تو کم این می زش زدا
و حد قدیس است پاک شمع علم	در خورشید جوهر اقلیم	شهر جلال را طالب لب که جود	این نظر پیش من این خرد پیشوا
و انس پیش هم یک است یقین	بجای عشق تراست نخستین	بجا از دوزبان با نچه نکاد قلم	آن همه حرف خللین من پیش
مندی منی که موانیت ملی	مندیان بر دگر دشتیان از خفا	نیست دماغ تهی از سر سودای	منه فلاطون سوجت از خفا
بجای چوین کی رسد آنجا که	غیرت تو شعله دلان بر کار و بیا	لطف تو خاتم تو تقیه بخش دماغ	در نه شود عاقبت طوط من بیا
بر نه پاک دره دره احوال تو	نور که بخت نیست جود من از دا	کنج تازنه فلذیم کنی از عیار	خوان را نیست بیک فوج شور با
سربزین ت بر دوش بر دوش	نی بطریقت دست نی تحقیق	معه از دماغه لایه جوح کلب	در همه بقراط عشق گفته مرا حقا

وله

انقی اصل و فوج نامم جگر کوری	اگر آسمان زده کتر از خاک کتری	دل بک که بر کنی چار غصری	خود بین که آینه هفت کشور
بنیان است شعله نفس علو و نعل	خواه آسمان از زمین شود محضی	پیش چهره کافک بر تو فقه اند	دانا فریبت این هفت بگری
انقی خود سنج که میران احد	خاک خود به بزرگ کبر الگری	قیمت شناسی هر خود با نیک کاسمان	نور تر است از بی سیاره شتر
از عقل سرکش که نشیب مومن	برو هم دل منده که سینه بهی مغزی	با خود چه دشمنی است ترا کمال	دل را زده ز زبان به پرور
خو بهاست از تو در دل ایام کز خفا	در قول و میانی در فعل شتر	شترنده با تو منظر خود که خوش	بهران کلب نهی شود فتر
انیت که طلسم جو غریز تو	سعد و شو که چشم بهار را کوری	ای چیز ز نور زبان این غصبت	کامال سحر و شعی ادبار سحری
کرمت نباش کشاید صید کاه	عقا قوای از چرخ صورت ک	و به شو که شخص چهار زبان تو	دانی سوده اند سازا بلا غ
شرم از سلوک بر نه با با شوقی	چون بر جازه راه بری کام شمر	خواهی بر سر سخن ایثار در سری	با خود با پای کن با غیر شکر
با روی کشا و طراز پر ز شو	معبود اگر بهودیت اندری	بر همان حق در و نشی آورد	در و نشی که خنده زنده بر تو کوری

نه آنکه خود بگویند غلات تو شو	حسرت که به شرفی نموی دی	پیش بار که این دینیز ست	کوهر زوری بر داور دست جوهر
در شاره فافله بالاج می کنند	آنکه به شمع بخت شمع رهبری	جان در شاره طالع یکم تو	پیشگی بود غلک را بر دوی
مینده نیست در نه بر آن نفس	از جاک نیندینه ای سکنر	نه سنا جان اول را من رسید	ادبیت پیشی تو اینت کوری
این نفس کار سازد بونان طرا	برویش بر سر کز خفیت سر سر	بخوان کنش نه بکدر موعود	تو همچنان قیاده چاه مقور

وله

حرف خلوت من جمل و فزون	صد رنگ لای از انعمون	اگر ز جبهه علم نقاب بر دازد	یقین شیان اول غن من
و کز زده معلم حجاب بر گیرد	معاف طعناش از خون من	عجب که حوصله روزگار بر تابد	اگر بر فون کنم آنچه در و فون
با اعتدال خردان جهان منتظم	اگر آسمان زین بس بکون من	قوانیم از حق نفی بر نهی است	تو مباد و مد بهیم ز خون من
فوتی ز حسان کی بود نمایم	بسمه ابدیم کلاک و از کون من		

غلیات

خیر و دیروزه اقبال کن از حضرت	که کم از هیچ سبک بود هست	فتح کونین جلا که جوی که هست	عشق را دوش که ان اضم و است
نظر فیض جو خال شیان فکرم	مور از نوسلیمان سیدار قسمت	حاجبان به این تیغ اندم	از دویست که مشکا کند خلوت
سوز و برده بخت و جهانم بگریم	عشق از ما نظر ناف کسوت	ویده ما تماشای خفیت باز است	مصل کل سیر و از کز کبه حیرت
فیض ساد سیمیم اکت باوریت	روی منی نکرا از منده صوت	یک شعله سری از دل صد باره	جوشش ایش بود امروز بواره
هر کس از ازل نخته تعلیم گرفت	عشقش طاقی نخت ز نظاره	ویده او بکلاز جلا نباشته باو	هر که کوی خبری از دل آواره
فیض از نقد جهان چه بیداریم	کیما ساز بر دنگ ز رخساره	بر که کلام در تو طوطی دل و کر نیم	چند زو کوی کند صبر دل و نیم را
عشق با می پیتر و داندش	همه شوق ملود و درک و دریت	از غن با ده با بال ملک بکشد	دای از دگر که برقی جلا از شیشه
مرا به محبت و مشکل افتاد است	که چون گفته ام یا قائل افتاده است	ساوان طریقت در جلا مشوید	که در نیم چشم منبل افتاده است
بر کسیر و مکنان خدوم نامحرم	از غنای فیکیم که دم نامحرم	اگر جهان پیوبت نزدیک است	دور بودن با دوبر نزدیک است

مدین دیر و بی شکر بستانند	که با ده با نیکو بختند و بستانند	بهره شهر عشق است بستانند	نفس لایحه مرغانی بن چمن بستانند
گویند بر طاعت که ای رفیق	آگاه شو که فاعله ناکاه نبرند	حافل نیم زاده ولی آه چاره	زین بر زبان که بدل آگاه نبرند
دو می کشاده باید و بستانند	انجا که طمعه می بماند نبرند	ساقیان و بجام می نهند	خضر تشنه این شبنم آتش کردند
این چه بود که ساقی قدح نهند	که میخ خضر از شکش کش کردند	نشد و محبت بر سرش چرا که	سوده الماس در هر طلال می کنند
در چشم محیط سبیل برابری	آفتاب بر هر طلال برابری	فیضه از فاعله کعبه ان برابری	ایقدر است که از قدمی در پیش
ز نهران که با هم که کوتهی کردند	بیر فاعله عشق هم می کردند	بهر باد بید زین با فاعله ان پر	که محل علم از بار غم نمی کردند
نم که نم که بگویم کمال می گیرد	شراب بگویم اعتدال می گیرد	اگر سر می شوم سوی بخودی چه کنم	مرا ز همی خود طلال می گیرد
بهرس اهل نظیر و بستانند	که با نیکو دل نماند بستانند	صلواتیده تا شایان عالم را	بسته چون این بخت بستانند
اما که در وجود عدم در بسته اند	طافی ز حیرت و در جهان بسته اند	بکش طلمسم کج که کار آفتاب	اقبال را سبیل ز بسته اند
سواد ملک مرا قیاب بداند	که برده ام بیاض سر سواد را	بطیقات اکوبت در جهان	کیک از سر کوش دوباره می کردند
خوشش از مجلس بیرون است	چون بیا دل خرسند بیا	بجز از عشق که این کار بماند	آسمان مانع و مشوق بفرمان نشود
بیای که وی بجای که نور نسیم	بنا کعبه دیگر ز سنگ طوبیسم	حطیم کعبه کعبه کعبه کعبه	بنازه طبع کی قصه بی قصه نسیم
کو عشق که ز خیر در کعبه کدازیم	وز بهر پیش صحنی چند بیا زیم	وین کعبه که حجاج بر او خسته اند	نمانده چون بر اساسی بیا زیم
آچند دل تشنه و جان که گویم	این دل سوزم دل دیگر نو کنم	فیضه کعبه می ده عشق پیش	و بواج خود که بدو عالم کرد و کنم
لاست بر لبها چون ندیم ده چشم	بجای بریدی که زبان طین گویا	ناشکر می عشق چون توان کرد	غم بر سر غم فرو د مارا
جلان و ساز عشقم که چنانست	از دیده درون آید و در بخت	بجز که در فلک عبده خیر است	این جهان همه کار و مر است
اینست که منصف با کارم	با ابد با جان کعبه فاعله نبر است	اشب خبر از نگرانی کعبه	فیض از نظر نگرانی در کعبه
ای که بر سر بی بیان خوش است	از چشم تر نگرانی و کعبه	در دوزخ و دوزخ و دوزخ	راستی این که هم ز نوز و بلای تو
اگر عشق خستی است که از دوزخ است	بر دوزخ و دوزخ و دوزخ	فیض من این کعبه کعبه کعبه	بسیه فیت ساعد کعبه سباق

دو نیمه که از کعبه طلمسم غیر	اوجم حدیث خود از شیطانی	ساقی دوران که ز عده ساز	ساعی و دور که عاز
نی می نشیند با که مشت ساز	همچو سپهر آورد و فاعله ناری	نی می بود که در دایع عونت	با تو دور و دور که تاز
نی می بیای دل که بر خرد آورد	نیک میس را بوی و دراز	نی می نشیند کعبه کعبه	شهر بود که پیش تشنه گزاری
زان می یک رنگ از نصف طن	توبه و در جرح از تشنه باز	زان می صافی که عاقلان امح	خود زن باز و کند نازی
زان می روشن نظر که باز نماند	احقیقت بهشتان مجاز	زان می دریا که پاک شود	از دل عارف خیال نقش طراز
بارگاه قیامت که با خورشید	کناه کعبه بنا کعبه خورشید	بجو قیامت فیضی که کعبه	بوی کرده اند از فاعله ناری
عجب تر از فیضی ندیده ایم	که هم که بود و هم محبت و هم غرض	ای فیضی نظر دوست کرد	مشکل اگر دشمن جانی کند
ره نور و اطلال زنده محل نرسند	تا نیرد درین جوی سبیل	ناقه شوق بن بادیه جیبان	فرضی که منزل اطلالان جرم دل نرسند
خاک پیران فقر بجای نروند	کوی اطلالیه اینجا که می نماند	درازل خند نظر آینه ساز آوردند	کامل و دیده در ابد از آوردند
کعبه شهادت که در لاف بستانند	از حقیقت و جهان و مجاز آوردند	کوی که شود و فاعله عشاق	هر چه بود از این فاعله باز آوردند
از عجبی است که در کعبه کعبه	با و شد که کانا باز توان	کعبه بی سوس هم می عشق	ناقه بینه در راه که بار چه کرد
اگر بیک و در این بستانند	در دوزخ و دوزخ و دوزخ	عشق فیض و دوزخ و دوزخ	دور در بین که با فاعله سلاطین
عشق در دوزخ و دوزخ و دوزخ	که سوزد که با جرسون آورده	خبر برب عید پر عید	کعبه بیکم شب تصویب
بیکم خرد و یوان فیضی و بیکم	سخن طرازی در دوزخ و دوزخ	ندیم خاک و بیکم	توان شناخت که خاک مرد و خرد
توان شناخت را فاعله فیضی	که در دوزخ و دوزخ و دوزخ	کعبه بیکم	کعبه بیکم

قطعه قسمت نکر که در دوزخ و دوزخ و دوزخ + آینه بیکم و با کعبه کعبه + این بیکم و دوزخ و دوزخ و دوزخ

رباعیات

شاهی که فعل و فاعله و فاعله	در راه خدای بر خدای	اوجم حدیث ساقی و فاعله	اوجم حدیث ساقی و فاعله
شاهی که فیضی و فاعله	تار بکار راه نماند	کعبه بیکم	کعبه بیکم

یا از لی الطوبیاء سی الخفا	نورک فوق الخط صک فوق الخفا	نور تویش کل از حق و انس گسل	نور تو اندیشه کاه کنه تو حیرت
مت علم است بقوی قوس	خون کبر خاک تقصیل با	بردت اندیشه را شعله حیرت زده	طهر حیرت بروسی سی جل از خفا
راه کمال ترا حیف فطر یکشت	عالم علم را نه سر سخن روتا	پاشی ما سر کنم این دانا فوب	زهره نه با تو کم این می زوش را
لوح تقدیس است پاک ز شیخ قلم	در خور کسیر جوهر اعلیمی	شبه جلال ترا طالب لب کج بود	این نظیر پیش من این خرد پیشوا
دانش نبش هم یک است خنجر	ایچ عشق تراست نخستین جفا	انچه طراز زبان با نچه نکاد قلم	آن همه حرف غلین غمش غفا
بسته می نهی کرم هوایت ولی	بتدیان بر زده دوستیایان را	نیست دماغ تهی از سر سودای	منه فلاطون بسوخت از دلف و دیا
بجگر می چوین کی رسد انجا که	غیرت تو روشن دل بر جگر دیا	لطف تو خام تو شمع نبش دماغ	دیده شود عاقبت فطرت من دیا
بر نه با کرد راه در راه اجلال تو	نور کیمیت نیست خرد من از تو	کنج روانه فخریم کنی از عیار	خوان ایست بجز یک صبح شور با
سر بر زمین ت برون بر شستن	فی بطریق است فی تحقیق	منده از دماغ لایه جوع کلب	در همه بقراط عشق کفنه را حتما

وله

ای نقد اصل و فرع ندانم چه کوری	اگر آسمان بزرگتر از خاک کتری	دل من کن بر کنی چاه غصری	خود بین شو که آینه هفت کشور
بنیان است شعله نقش عود منخل	خواه آسمان خواه زمین شو محقری	بشید چه کافک بر تو فقه اند	دانا فیریت این هفت بگری
انچه خوب هیچ که نبران احد	خاک خود به بزرگ کبر الگری	قیمت شناسی کو هر دو با ش کاسمان	نور تر است از بی سیاه شتر
از فصل سرکش که شربت موتن	برو هم دل من که سفیدی منقری	با خود چه دشمنی است ترا کمال نقص	دل را زار کرده زبان به پرورد
خو نهاست از تو در دل ایام کز انفا	در قول و میامی در فعل شتر	شمرنده با من فطرت خود که خوشتر	نبران کل لقب نهی شود فخر
ایست اگر طلمسم جو غریز تو	سعد و شوم که چشم به باز کوری	ای بجز زور زبان این چه است	کامبال منور و شی ادبار منجری
اگر هست نوباش کشاید صید کاه	عفا توانی از پر صفور شر	و به شو که شخص چهار زبان تو	دانی سوده اند سازا بلا غر
شرم از سلوک بر نه با بان قی	چون بر حازه راه بری گام شمر	خاهی بر سر منی انبار در رسی	با خود با می کنی با غیر شر
بار روی کنش و بلا پریر شو	مجنون اگر به بودیت اندری	بر همان قی و درویشی آورد	درویشی کنده زنده بر تو نوری

نه آنکه خود بگویند غزلت تو شو	حسرت کند بشنوی نه میجوی	بایس بار که درین دین ترست	کو هر زوسی بر داور دست جوهر
در ساز برده فافله بالچ می کند	انکه بخت بد بخت شمع و بری	جان بر سنا و طالع یکم تو	پیشگی بود و غلک را بر دوی
بینه دیت و زده بر دهم نفس	از جاک سینه نمیه ای می کند	نه سنا جان اول را من رسید	ادایت پیشی امانت کری
این نقش کار نامه یونان طرا	برویش بر سر که رغبت سر	یونان نقش نه بر دهم نه	نور چنان قیاده چاه مقعر

وله

حریف خلوت من چهل دو فزون	صیر کلک این از غم من	اگر زهره علم غناب بردارد	نشین سنا جان اولین حسن
و کز زده عظم حجاب بر گیرم	صاف علاندا خونست	عجب که حوصله روزگار بر باد	اگر برون کنم نجه دور و نون
با اعتدال خردان جهان منتظم	که آسمان من خورشید سکونست	قوانیم از حق بقی هر نهی است	قوانم با ده دهم شیم ز خونست
	دو تنی زحمان کی بود تناسیم	بسجده ادم کلک و از کونست	

غزلیات

خیر و در زده اقبال کن حضرت	که کم از هیچ سپا بود هست	فخ کونین جو بلا کجای که هست	عشق زرد و گل ان غلوت
نظر فیض جو بخت شینان فکرم	مور از سلیمان سدا رقت	حاجبان ما به تیغ اند هم	از دیکت که شکام کند خلوت
نیز در برده بخت و بختی گریم	عشق از ما نظرافت مگر سوت	دیده ما تا ناشی خفیت باز است	مصل کل سیر و از کعبه حیرت
فیض ساد و شیرم اکت باوریت	روی منی بکار از من صورت	یک شعله سیری از دل صد پاره	جوش آتش بود امروز غبار
هر کس از دل نخته تعلیم گرفت	عشق شاطلی نخت نظاره	دیده او بکار جگر با نشته	او هر که کوی خبری از دل آواره
فیض از نقد جهان چه بیداریم	کیما ساز برونک ز رخساره	بر کلام و در توطیح دل و گرنم	خند نو کوی کند صبر و انیم
عشق با بی بقدر و داندش	همه مشوق و در رک و دریت	از ف با ده با بال ملک بکشت	دای از دیکه برقی چه شیشه
درا برده محبت و مشکل افتاد	که خون کفنه می یا قائل افتاد	ساوان طبعت زرج صا مشوید	کو در نیم و چشم منبل افتاده
این سیر و دم کا بخادم محرم	از غامفی هر یکیم که دم نامحرم	اگر جهان به بوب نزدیک	دور بودن با و ب نزدیک

مهرین دایه که روی شکرستان	که داده با ناله مستی دستند	بهره نهاده عشق است لب از	نفس کاشته مغانی بن چن هستند
گویند هموطن طبع که ای رفیق	آگاه شو که فاطمه ناکاه نبرند	فاصل نیم راه دلی آه چاره	زین نریمان که بدل آگاه نبرند
موسی نشاده باید و پست فراخ	انجا که لطمه ای بداند نبرند	ساقیان و بجام می نوشند	خضر نشانه این چنین آتش کردند
این چو که ساقی قدح نرخت	که میخ خضر از شک کنا کش کردند	نوشه او محبت را بر سر خراکه	سوده الماس بر ملا بل می کنند
در چشم ما محیط ساحل بر است	ایضا بر سر ملا بل بر است	فیض از فاطمه لعنه ان برون	ایقدر است که از فاطمه می بین است
ز نریمان که کلام که گوی کردند	بیر فاطمه عشق هم می کردند	نر از باد نیز بر با نریمان	که محل دلم از بار غم نمی کردند
نم که نه بگویم کمال می گرد	نزدیک بگویم اعتدال می گرد	اگر سر نمی شوی بخودی چکنم	مرا زهد می خود ملال می گرد
بیرس ابل نظیر چون بخش پستند	که یک نگره دل نهاده بستند	صلواتی تا شایان عالم را	بشهر کن این چون بستند
اما که وجود عدم در بسته اند	طری ز رحمت و جهان بستند	بخت طلسم کنج که کار آگاهان	اقبال سبیل ز بسته اند
سواد کلک مرا آفتاب بداند	که برده ام بیاض سر سوده را	بطیقت او کبت در جهان	کیسه از سر کوش دوباره می کرد
خوشش از مجلس با یرون است	چون بیا دل خرسند بیا	بکر از عشق که این کار بماند	آسمان نایع و شوق بمان نشود
بیا که روی بجا که نور نسیم	بنای کعبه دیگر ز سبک طهر نسیم	حکیم که نیکو ساس قله بر	باز به طح بی قصه بی تصور نسیم
کو عشق که بخیر در کعبه که ازیم	وز بهر پرش صحنی چند بسازیم	چون کعبه که حجاج بر اوخته آرا	اندخسته چون بر اساسی بفاریم
آجند دل تشنه خوابان کرو کنم	ابن دل سوزم دل دیگر نو کنم	فیض کفتم نمی ده شقی پیش	دو جان خود که بد عالم کرو کنم
ملاست بر لبها چون نسیم ده خوش	بجای بریدی که زبان طبع بگو	ناشکر عشق چون توان کرد	غم بر سر غم فرو د
چراغ سوز عشق که چنانست	از دیده درون آید و در نیکنج	بکر ز که در آن خلک عوده خیر است	اگر چنان مهر کردار و مریر است
آنست که منصف را بکارم	با ابله با بان حکیم فاطمه نر	اشب خبر را که نمی گزشت	فیض از نظر را که نمی گزشتی
ابی که بر سر بی جان تویش	از چشم ترا که نمی گزشت	درست آرزو بودیم دلم دو	راستی این که هم ز تو خیزد بلا می نو
اگر عشق خستی است که از تویش	بر خوش علم کبر با می نو	فیض آن بند بگام که درو کا	یوسته هفت ساعده حکم سابق

او نه خنده اگر زده که خطبم غیر	او نیم صدمت خود از شیطانی	ساقی دوران که ز زعبده ساز	ساعده می دور اگر عازم
نی می نشیند با که محشازا	همچو سپهر آورد و منجلد وازی	نی می بر جو که در و باغ عونت	با تو دور در مدح که تازم
نی می بیا که دل که بر خرد آرد	نرک پس اوست و در آرد	نی می نشیند که صفت	شهر بود که عشق تشنه نگاری
زان می یک رنگ که صرف طن	توبه و در جرح از شعبده باز	زان می صافی که عاقلان ام	خزانه از و کند نگاری
زان می روشن نظر که باز ما	را حقیقت به نشان مجاز	زان می دریا که پاک شود	از دل عارف خیال نقش طراز
بازگاه قیامت که با جرخشند	کناه کعبه خاک کیشند	نگذ قیامت فیضی که قدس	پند کرده اند از افلاک و شش
عجب تر از فیضی زنده ایم	که هم که بودیم محبط و غم غرض	ای فیضی نظر دوست کرد	مشکل اگر دشمن جانی کند
ره نور و اطلال زنده محل سرخند	تا نیر درین بر ساحل سر	فاطمه شوق من با و به جنان	مرو که منزل طلبان رحم دل سر
خاک پیران فقر بجای نروند	کوی انجلیفه اینجا که می فتم	دراز خیزه نظر آینه ساز آورند	مایل و دیده مار بکار آورند
کچ شهاب است که در لاف تان	که حقیقت و جهان مجاز آورند	کوی که شود در صحنه عشاق پر	هر چه بر داند ازین فاطمه باز آورند
از عجبی است که از کربان است	باز شد آن که کار باز توان	کری می پس هر چه می شست	فاطمه ز سیده مدره که باز کرد
آنکه سواد مانع بر بندن	در حرم قیظ و در دیوار	عشق صبر خود و خوش فیضی بود	دور در بین که با فاطمه سلا کرد
عشق مبادید که در آن است	که سودا که با جرسون آمده	خبر یثرب عید پر عطیه را	که است یکم شب قصه شب را
بکیم خرد و یوان فیضی و سگر	سخن طرازی زنده نرند به را	ندیم خاک و لیکن جوی تر است	توان شناخت که خاک مرد خیزد
توان شناخت را فاضلی اینجا	که دود فتنه ز کونین و دین خیزد	کعبه بر آن کن ای عشق کجا	که ای بین اندکان منزل

قطعه قسمت نکر که در غم و هر حال آینه بکنه و با اگر آفتاب او می کند معانه خود آینه چنان بکنه شاده حق در آفتاب

رباعیات			
شاهی که معقل و فنون غمیش	در راه خدای ز غم غمیش	هر چند که سایه خدا آینه شهن	او نور خدای چرخ غمیش
شاهی که فیض شاد بر شیب	مار بکار از راه ناید شیب	هر که که خوش روز بید یکبار	خوشید خواب در آید شیب

حیالی کیلانی زده با بر معنی تنی نگاه دوز دورستی رستی از پست پست خفت پست و تنی از معنی نعلان بر کنار زده بدید

بهر که کنی خوش را نیکبای باش	ز کفنی که کنی شکفتن بجای باش	چو بال مرغ که کنی زلف کار باش	روز نیز قدم دام کن که زبان باش
مهر عشق بدو جهان گرفتار است	که از روی طراش هم زبان دارد	هر چه که بینی رسیده زنجیر است	من کشا هم که گرفتار باشد
کوی عشق است این سر بازار است	لبت نه انجزاران در کار است	دربا کاوان هم بوده ام	بکسر شایسته زنا نیست
از بوس اهل پس خصم نمند	دوستی هیچ کس عیار نیست	هر آن خاری که در لاله نوک است	ز آب می خندان تازه کردن
نفس خود کش و ریش در خون را	بهر بود پیکان تازه کردن	دارم و سوم باز به کام در کنی	در خانه بوی بیار بر سر کنی
دانی کیم فرم بکان نام جویم	سوریده عاری از آشفته کنی	از سبکه روز و دم شد چاک	این سینه همه بدو عشق رفت
می میرم و می کشم بخارا	شاید که بسر برم و فارا	براره وصل چون آن است	در حقه کنی کو صبارا
این بزه و این جوینوی خون دارد	دیوانگی وستی امروز شکون دارد	با طلب غم و خون سیلاید	با خوشی است پدید خون سیلاید
سرایان کار نیست و نه این	بفضل تمام با خون سیلاید	نی سیرت را بایم و نی با بکوم	نی درم کند و نه در بند نوم
که بلانانیم نیم هر است	بر دانه ام پشله در کرم	من و دل شبان باز خوشیم	رفت روز و روز کار خوشیم
باشد که یکی قدم بخود بازیم	دیر است که ما در انتظار خوشیم		

تکیه پایانی فوق سخن و یک سر سبز سال مهر و رسمی علوم نغمی آگاه و از باکی کو هر وار است آشنای

شبهای هر که را ندیم و زنده ایم	مار سخت جانی خود این کمان بود	در دستم نه طرب رخ چه بر	دم که نوست تا دهنم نه دوشم
زینک می دهم و دوری از دست	فریخت بد را نام غمت کرم دوشم	صلیغ من از عیب باراری بود	نهر و دل بدیدار خرداری بود
نوکم مهر من ز بهر دهن گوید	نشسته بر سرش سینه خوشیم	دل جهان کنه دل جهان برنج	نزدیک دور و دورم از یار برنج
امروز که جام عشق لب زب است	دشمن من تیغ نفاذ تیغ است	شسته بل که کنیم بستی	دوران و دایان که تیغ تیغ است
از ناله مرغ تافس کلزار است	انجا که نود و دلی نفس کلزار است	با جوهه قوس قوس هم عشق است	انش جویم که شیشه خن کلزار است
خوش که بریم ره بسوی توست	کو را که کنیم حبت و جوی توست	در جزو که داد خود بستاند	جان سختی مارا و خوی توست

بهر که کنی خوش را نیکبای باش ز کفنی که کنی شکفتن بجای باش چو بال مرغ که کنی زلف کار باش روز نیز قدم دام کن که زبان باش

ز دست جهان که برش با عشق از وی انقش کم ساختن است و با خن جکستین ز دست برداشتن برای انقش است

ایسی شامو بول قلی نام سعادت سرشت پاک کو هر مردا کنی در است از و تراود

بخت جوی خوش طراست ما عیارا که نشاند پای لایسن	ما طعی بنیوان به خورشیدین بر	بالی صبر منظر شمع و چراغیم
کرین ترک هم سوده کرم عجب	مخت روز شب خواب برین	کی برک و عفت کاین امان است
جان که از اجل کسوت بامدود	صبر خرمی کی ساند وانه	ناله و کشتاد چون نغمه بردان
بی اصلاح طالع عمر در کار نه کردیم	بستاد نیستم جز بر زویر کاران	عشق نفاذ کین که دل کوش
خال من کس را خدا نکند	در کل خنده مرغ از او انکند	مروخت محبت دلی ندانم
ایسی نشاند خور و دل خال	کود زبم حسرت باد و ز چانه نیخیزد	من محبتم شرابم در سید
کرشکه کتم و کرع آب غلام	با دوست حدت من هم در سید	رقم که در فزاروم کامی چند
بی نمفان سیرم روزی چند	بی صبح رسام بهر شامی چند	ان لیلان لیلان این شیدا
یکبار نوم صیده مراد بکف آرد	صبا و همیشه در کین سید	

نظیری نیشا پوری در سخن است و مایه و در بجز از زب کاه معنی کبریا و با ظاهر آبادی عمارت باطن می کمال

هر جا خوش ناخوش است نیکو است	بنا دمی او با غم است	نوکم زنی سودای دل ز زبان دارد
کرین کجی قسم رانی نه	جای نه که ناله بکوش چمن	نوازشی ز کرم میکند محبت
کود خست عمر است می چمن	بر چمن شیدم که انقدر ز ناری هم	خون لاجه قد نظیری خوش
بایش بهای کم خردار	انقصان خودیم زیب بار	نخبر جرم از دل برود تا بر فو باد
ساکت نام ما شیب تلاوه ایم	که شرکار دارم نه بهای سبک	دلی که کعبه بایک اقسام می خورد
سوم با ده شوق توستی	دار که ره رفتن خود را سماع دانند	همین ضمیمه عشق است جای شای
که ام صوت از پیش در دست	بن بگو که کنم ناله و دهنایک	

بهر که کنی خوش را نیکبای باش ز کفنی که کنی شکفتن بجای باش چو بال مرغ که کنی زلف کار باش روز نیز قدم دام کن که زبان باش

منبت تو که با بلبلان ان جنم	که کل گشت و گشت هم باغ کجاست	شکست و محبت و باغ خوش باد	که کوبت من اواره پشیمان فتم
و نهاده و دولت هم و بر دایس	نایب زرد و کبر و مسلمان رستم	نایب فایم فاده بودم عجب	اگر خاطر فخر و خنده باران رستم
مکن من دل زانه سوختم	قد بل کعبه بود بر تخته سوختم	بوی ملواری کس نیا فتم	ناچارم کوشه و برانه سوختم
مکن من با غلام کسی گفت	هر چند منم محرم و بیگانه سوختم	ولا از این بیگون چه برسد دار	که آه در جگر و کبر و در کلو دار
محبت و بهای خون انداخت	بر و رو که تو با کنگار جو دار	باخت این من بل را تو دارم	کفتم بستم و بجل را تو دارم
که بر آیم و کی بر سر نشن	نه بار که در کوچه در خانه پندار	بسم الله اگر زهره مانع	که فایده را سر جوشن
و کوشی که نام وفا که به آورد	قاصد جدا و نامه جدا که آورد	قل جوی خشم و کین می آرد	خون شکست سنین می آرد
و قصه خجالت از پشست	از دن و سیمان باین می آرد		

لا محذور فنی مانده رانی در کل از قید و زلفه و از نیک سالی کم الاین تجود را با سفر بوندید به *

مادر ز بران کرده کرد	چراغی دان نهفته زیر پریش	ولاده تویی خار و خشک	کرات بر سر جرخ فلک
کرات بر آید پست برین	بیکن ناکه بارت کنز کنی	کفتی که ز عشق او محمد چو نه	عمرت با و همیشه در افرو
هستهاده بریر اسمان چون نام	کاساده بریر دار باشد خو		

جدای نام سید پور بر منو در تیر نشو و یافت و بشا نشای پرورش در تصویر سر آمد گشت *

من بیا که به است عشق بیا	نرزش ناسان خانیسلان او	بم سبیل صیدم افتاده و در کوهی	میر و ملقان و خزان بایم روی دوست
صمیم تمام از هم می کل نبرد	ناخی بر دل عده باره بل نبرد		

و قوعی نیشاپوری نام منصب

ببینت تصد و خفیت عشق من	نه بار که کجای تو فایم بیا	عاقبت تویم باریب من کن	دو کی من دل مایه در مان کشید
و باین هم این هم اگر از رویم نکرد	نادر و صید از و پیدا و نهان		

شروعی قانی خوش بزار فاسم کونا بادی خط شکسته را خوب نویسد و در کمال داری و نبد و قی املاری سهار است

خداوند منم که با بلبلان ان جنم
منبت تو که با بلبلان ان جنم
و نهاده و دولت هم و بر دایس
مکن من دل زانه سوختم
مکن من با غلام کسی گفت
محبت و بهای خون انداخت
که بر آیم و کی بر سر نشن
و کوشی که نام وفا که به آورد
و قصه خجالت از پشست
لا محذور فنی مانده رانی در کل از قید و زلفه و از نیک سالی کم الاین تجود را با سفر بوندید به *
جدای نام سید پور بر منو در تیر نشو و یافت و بشا نشای پرورش در تصویر سر آمد گشت *
من بیا که به است عشق بیا
صمیم تمام از هم می کل نبرد
و قوعی نیشاپوری نام منصب
ببینت تصد و خفیت عشق من
و باین هم این هم اگر از رویم نکرد
شروعی قانی خوش بزار فاسم کونا بادی خط شکسته را خوب نویسد و در کمال داری و نبد و قی املاری سهار است

عبارت جسم من غیر که بیا نیرند	زیم بوی محبت جدا توان کون	تا خاک از قدم تو دیده است روشنی	در چشم کا دیده کت خورده عیار
نیالانید شیران حم سبزه از خرم	سکاور لای پشیمین طبعه کن	بایست که کجای قوت بلا خوش که نه	نامت زبان نامه و کوشور

شیخ راهی ترا دیشخ زین الدین غافه فنی صوفی فنی بر خود بسته *

نیت عشق تو چون در بود و در	اینکه در دم نیت می بود و در	سفر کرم که شایه خاطر از عجب	چونم که صد کرم در راه پیش آید
و فای سببانی بر تو می دوق و از جندی	بله بانی و نیت و نیت و نیت	امروز و طریسان من بر دوش *	

خدا یوسف خدایت	خدا یاران شو که در گشت	مدل نیم لب با کوب که چون	بهره با کشاید و دریل بند
نهادت بجانم که نماند	کس از کلا می محبت بر نه بای	رازی می چون کشاید و نیت	خود را به از عجب چون در اوم
ای قیاسی من اول زین کین	نمی نیم که خوشه بخورم	عین خوش ایام جوانی	چون بوی کلی بود که بهار

شیخ ساقی از نازبان خایر نعتی اکهی با دوست *

ساقی سرفته را کربان گشتم	چون کعبه تمام کفر و ایمان گشتم	بوفشید از محبت هر چند	کرد دل کا و مسلمان گشتم
دل جان کرم محبت تو جان	ساقی این دو کوشش که اظهر کند		

رفیعی کاشته نام جدر از شوشناسه و او ان بهره مند و در معاد نایخ کوی کم همت *

نارنگ لای شوق علام جویون	عاشق مشوق فرا هم جویون	که از بند کند که قهار تو	باغی کما بیم که عفتار تو
او قهارت خواند و عفتار	باب بکدام نام خوش داری تو		

غیرتی شیرازی از سخن سرانی نصیبه دار و وار و استمان نیت بهره *

هلاک آن مژه فایم که خون مرا	چنان نیت که لقطه زین کج	زانه جو تو بلا از خدا طلب	که نیت ترک ایام شوخ جان را
شدم از نوعی نعلین که	بتم تکیه به بوار تو کل کش	هلاک عمره میان سالوده	که در خوشه با خوشه و خوشه
اجل از جانیتم ز دکانش	هر که چون عجب و جلا می	خوش داریت سحر می کشود	همه با هر بل کینه اطلاق
تم شیدل و دیم غم مردم	که نیت سحر می کشود		

خداوند منم که با بلبلان ان جنم
منبت تو که با بلبلان ان جنم
و نهاده و دولت هم و بر دایس
مکن من دل زانه سوختم
مکن من با غلام کسی گفت
محبت و بهای خون انداخت
که بر آیم و کی بر سر نشن
و کوشی که نام وفا که به آورد
و قصه خجالت از پشست
لا محذور فنی مانده رانی در کل از قید و زلفه و از نیک سالی کم الاین تجود را با سفر بوندید به *
جدای نام سید پور بر منو در تیر نشو و یافت و بشا نشای پرورش در تصویر سر آمد گشت *
من بیا که به است عشق بیا
صمیم تمام از هم می کل نبرد
و قوعی نیشاپوری نام منصب
ببینت تصد و خفیت عشق من
و باین هم این هم اگر از رویم نکرد
شروعی قانی خوش بزار فاسم کونا بادی خط شکسته را خوب نویسد و در کمال داری و نبد و قی املاری سهار است

یا دو کار حاصلی تو را نه است و از بر سران خویش		
بروش رختی دام بدو خود کار	که بیمم اگر خطا بدو ریش	جان بر لب دیده بر نظاره
شبان گشتم بهج پهلوی	که بود آن غره تیز درم تخلیه	ای عمر می بزار کن
سجوا کاشی بود بر حیدر خای چاشنی سخن دارد و بهر فوری از ناصیه او بر نماید		
از دیر بران سیم و زنگ ناسنگ	ز ناز بکار کز توش لادن فصل	بایغور از بوم بوالهوس اسیم
در روزگار عشق منم فقام	خوس کز قبیله مخون کسی نماند	غم هر جا که سر زده آید بدم
جد بے بادست هفتی نام برشته فلیان ناز بجه از کرستان نبه او		
غایت بکم من کز خود می بپر	که کسی که شود کین خودی از بار	که توبه و کاه شیشه می شکم
باب زبده انور خیم بران	تا چند کنم توبه و تکی شکم	یکبار و دوبار بی پای شکم
شبه کاشی از سر غار کوهی دیدکی دارد و باین مجنجان نه بر سر می از زرد بر توان کرد و خالی باز کرد و در خوشی نام تنوی ازو		
بای خوبال اخلاک کورستان	که چون نشسته است و خود دگر	تو هر زنی که خواهی چای پیش
بازار سپیدان بر کرد روز جانک	که بر می بنده نجان بخ تصدق	ای بر زده و قرض ازین کم نور
من آن شمیم کز پیش بینه	سری نام بکورستان نشینی	از نام بل کورستان نشینی
دوست ایمن و نهان پوچ	اگر چه پیش من این پوچ آن پوچ	که کورستان نشینی پیش نیست
اشک منی از سادات طباطبا و از سخن طرازی لخته آگاه		
سناکت کان هر سو قاده اند	تبع ترا که کبی آب ده اند	بکند زینکنت بی او آتش سودا
کار و روز یک افتد باوق یار	جز اهل بندگی با دریا کار	اشک اشکی غنیمت قیامت
اسیری راز کس امیر قاضی نام نعتی رسته علوم اندوخته بود		
چند قریب بود و غافل از رفته	بیدر خاکی اندر میان دست	فائل خود را بکل کم که دست ازین
		دشتم تا نیم جانی ست او در کار

بازار سپیدان بر کرد روز جانک که بر می بنده نجان بخ تصدق ای بر زده و قرض ازین کم نور از نام بل کورستان نشینی از نام بل کورستان نشینی که کورستان نشینی پیش نیست دوست ایمن و نهان پوچ اگر چه پیش من این پوچ آن پوچ

با کرده جهان من دل تنگم سوس که پیشام ز نفس من نفس او		
فنی رازی		
هر که بی ذوق خورد واده نراش	که شود خاک در یکدانش نماند	قد من عشق از آن کم نشد که صابر
قدیمی شیرازی برخی درسی بستان برده و بر خود نظری انداخت		
ای قم نهاده هرگز از دل نکم	جنی دام که چون هر دی جا کرده	انکه می ام پس از اندن کا رخت
دفعی که بر ام زنده بیدر	دو زنجی که روی این خوابه بند	سایه کوه سیات عشق این
بهرگاه تو صد خون کنم اگر دعوی	زبان به چهره می کلاه من کرد	من کجا عقل کجا برق خونم
دشمنی اصل غایت او نشسته بود	و بران دل جلوه انباشته بود	خفاش زشت طاعت دیدن مهر
پیروی سواجی امیر یک نام در قاضی دستی داشت		
بیدر و شراب محبت کجا	کفایتی است عشق تان با کرد	خداوند از منی تنگم
کام سهر و ارکس لخته دماغ شورید که دارد		
همه سخن شوم ز دیده حکم	که بمانم که کبر را از دست	دین و پیش دل می برد
نوام چو با و از سر این خاک گشت	این کوی دوست که توان از گشت	که غم بر سر کاست زخم دل کاری
پیامی نام عبدالسلام تازی نژاد درسی دانش اندوخت لیکن با غول بس نیامدی		
هر چه باز و باز بنده بهر قمار	باجرایی کن به باکو توان عشق	تا چند سخن زانی و زنده زانی
که یک سبب از غم خوشی خانی	بسیار بر گفت و شنو خنده زنی	هر صاعقه نهان زیر دام
بجاری سوزی فاده ام که هنوز	بجاه و فتن من به که اندرین بازار	باصبر از هر تنگیم دروغ ناز
زین بوم دلم در جدای ز دورت	دین بیان بوجای ز دورت	زین معنیان به چون بوی فاد
لکری سید محمد جاسه باف هروی بیشتر رباعی بر طرارد		

بازار سپیدان بر کرد روز جانک که بر می بنده نجان بخ تصدق ای بر زده و قرض ازین کم نور از نام بل کورستان نشینی از نام بل کورستان نشینی که کورستان نشینی پیش نیست دوست ایمن و نهان پوچ اگر چه پیش من این پوچ آن پوچ

بازار سپیدان بر کرد روز جانک که بر می بنده نجان بخ تصدق ای بر زده و قرض ازین کم نور از نام بل کورستان نشینی از نام بل کورستان نشینی که کورستان نشینی پیش نیست دوست ایمن و نهان پوچ اگر چه پیش من این پوچ آن پوچ

صافی بنجام نشان که در گذر امیر از حرم جعفر نوشته اند و از کرده سادات صفایان بر نهاده و دیگر از وی آگهی نیست
نظم بوی گل خود بچین انوشیروان سخت و در نه بیل چه خبر است که گلزار کجاست ربا در داده دوی
در و پنهانی ما با افسوس که چاره بر نیلانی ما در عهد جمعی است که پنداشته اند آبادی خویش را ز دربارانی ما
یعنی سمنانی وی نیز هم سپی است پسته سیاه و زردی و خویش را از شیراز و انودی نظم صیدش پنا
نه بهر خلاصی زنده اوست میر قصد از نشاط که صید کند اوست و هزار باره اگر دل زیتغ بار شود پارس
دل باز بکند شود بهر خدنگ تو خوام بسینه راه دگ که دل کند توان هر ره بی نگاه و گر طوفی تبریری
گویند شور بگی داغ در جستجوی کیمیا با آبادوم دوریانه جای نمود و جهران که کوی گزارش بلا هجان افتاد و هاجنا
جان و نظم دوری ز برت سخت بود و سختگان را سخت است جدائی هم آموختگان را
تشت بر سر خاک شهیدان آه ازان است که بفرشتی به کشتن همه نو بخرود و چنانم کرده از خاطر بر من آن خد طوفی
که برانستم مرا خاطرش نام باد او چه جان بیرون کنم یا بر زوهار از روی که همچو آرزو و نخواست در دلهای کز داری ر
هدانی محسن بکدام در هر علاقه بند میستی ساوشت و در فن سویتی آوازه بلند لا و بابایانه میری بر بفران شاه طهماسب
بشکست تبریز کرب و جهران زدکی نار و بود زندگی او گشت نظم رفتم و اندوه هجران را بر دم خجاک
تا بنیم متو حال خستگان خاک است و احوال تو آگیم لیک بقدر دم که تو هر که بخاطر کنی شکر نامزدان کنی شرب بچه جعی را که
اهل شرب با چه دردم و به که ز دیدار تو شکی صید چون تو عهدی آگیزی دست پدید می آویتی از شبان بر وار کن

جدول خیا کران

نیا نین	کوالیری	دین پور سال پنجواں نشان
بابا رام	کوالیری	کونیدہ
سجانی	کوالیری	کونیدہ
سرکبان	کوالیری	برک نواز
چاند خان	کوالیری	کونیدہ
نیا خید	کوالیری	کونیدہ
نیا لال	کوالیری	کونیدہ
سرنہا	کوالیری	سرنہا نواز
بیر سید	کوالیری	غجکے
حافظ خواجہ	مشتہد	خواندہ
حسین	مشتہد	خواندہ
سہا محمد	.	طنبورہ نواز
باز بیاد	مندان الودہ	در کونیدی
نات خان	کوالیری	مین نواز
داؤد	داؤدی	کونیدہ
سرد خان	کوالیری	کونیدہ
رنگ سین	اگرہ	کونیدہ
شیخ ہاؤں	داؤدی	کرناوار
محمد خان	داؤدی	کونیدہ
ملاستی	مشتہد	کونیدہ
استا یوسف	ہردی	طنبورہ نواز
سلطان شیم	مشتہد	طنبورہ نواز
قاسم	لقب کوہ	بیان قنبرہ ساز خراج کراچی
شاہ مستی	.	سرنہا
نایک ججو	کوالیری	کونیدہ
پرین خان	پوراو	مین نواز
سورداں	پیرا رام	کونیدہ
نان نیکان	پور میان	کونیدہ
رحمت	برادر ملا	کونیدہ
بہر خان	برادر سبھا	کونیدہ
میر عبد	برادر میر عبد	قانونی
استاد	منہدی	نای
بہرام فی	ہردی	غجکے
ناش بیک	قبچاق	قنبری
سہا محمد	.	طنبورہ نواز
پیر زو	پیر زو	کونیدہ

بسیار ازین محرم را بان آگهی باورید : بایه امارت سرطند می یافتند و براتب

سپاهیه سعاد برافروختند پادشاه را زنی ارضه و پنجاه دام کم نبود : : : :

[illegible]

مغزو و بکر کارخانه جرد و شتیفت چنانچه از عمده سال اسطرش و جردش که در میان اجماع الهی هزار و هفتصد و نه سال
از دوسری شده و بطریق مسکنه به هزار و چهارصد و ده و چند می می شود و تا موخر خطبه در بغداد و بغداد و سال کثرت ندین علی
و خالید بن مالک الموری پیشین هفتصد و شصت چهار سال سر آمد و حاکی این اعظم لغو و پیش ازین هفتصد و دوازده سال بعد سال
نهاده و تا تمام آمد و بنای بر دشت و پنجاه چهار سال و پنجاه و پنج و در غایت بر سر هفتصد و دو سال شمسی میگرد و بهر زا
الع یک در سمرقند و پنجاه و شش سال سر بی شده و گردیده برین شهر و صد بنا می زبانی استخار و منظران پسین جمعه که در
خاص غایتیم بر راه شمسنا اسطر و دوازده و پرویش عل این بنا و پنج بدین بر یکبر و از علو حیاتی الکی بر پرتبه جدول
و دوازده و صد کتابت باز دارند از این روح کنند و او موبد یک است و بار خشی شتاب است که نقشه از افانوست در بقین
باز و در حال پنجم و سورت پنجم از شت ناخاک می اوضاع خطوط و جدول در طول طایف میانها اندوید و مرتب است از اول و ان
احتیاج که تریا با و شت میث تیر قوس لایه برابر بنا و اندازد از این نام خواند و برخی فارسی بر گردانده می شده بنا چنانچه او
بیت دیران از استی عات الکی برید و آخر شت نام بن تقویم دینی بر جدول و ان و درم از ان کار چنانچه است از جدول کشت

جدول زیجات	بیج جاهر زک	بیج اجرس	بیج الطیوس	بیج فیتا عورس	بیج زردت	بیج سادین کینده	بیج سابلو یوما
بیج ثابت بن قه	بیج حاتم بن سنان	بیج ثابت بن نو	بیج محمد بن جابر زنا	بیج احمد بن احمد	بیج ابو رجبان	بیج خالد بن عبد الملک	بیج محمد بن منصور
بیج حامد و درو	بیج معینی	بیج شرفی	بیج ابو الفواد حاکم	بیج جامع کیو شبا	بیج بالغ کیو شبا	بیج محمد کیو شبا	بیج سیدمان بن
بیج ابو حامد نصار	بیج صفاح	بیج ابو الفتح شیراز	بیج مجموع	بیج مخار	بیج ابوسن بلو	بیج احمد بن محمد بن بر	بیج غاری
بیج ارونی	بیج ادوار دان	بیج یعقوب طایس	بیج خوارزمی	بیج یوسفی	بیج داسی	بیج ودر برین	بیج سمعانی
بیج بن سحبه	بیج الفضل زاننا	بیج حامی	بیج کبیر ابوشتر	بیج سندن	بیج ابن علم	بیج شهر باران	بیج اوکند
بیج ابن صونی	بیج سیدان کا	بیج اسهاری	بیج عیسیٰ بن احمد	بیج ابو الفتح	بیج عکرم راسی	بیج قانون سود	بیج سید بنجری
بیج سید سهر	بیج احمد بن عبد اللہ	بیج محمد بن عبدی	بیج عدنی	بیج طبلسی	بیج صابعی	بیج کرانی	بیج سلطان خوارزمی
بیج فاجری لشی	بیج علای بن بردا	بیج رامی	بیج سترنی	بیج منتخب یزد	بیج اجضای زرد	بیج قیدوره	بیج اکیله
بیج ہمیری	بیج لمض	بیج دستور	بیج مرکب	بیج مقبله	بیج عصا	بیج سید	بیج حاصل
بیج خلای	بیج دلی	بیج نمود	بیج محمد بن ابوب	بیج کامل ابوشید	بیج آیینانی	بیج جمشید	بیج کورگانی

معمود و بدر کار فنی جره و دستی قوت چنانچه از نمیدست اسطرخس از برش مصر که در بیان اجمالی از هزار و هفتصد و نود و سه سال
از دوسری شده بطلیسموس که در هزار و چهارصد و ده و چند می می شود و اما چون طلفه در بغداد هفتصد و نود و سه سال از کثرت سنج علی
و خالید بن ابی اسلمه که در سی و هفتصد و شصت چهار سال برادر و حاکمی این اطمینان و بعد از این از بغداد و دوازده سال بعد از
نهاد و دوازده سال بعد از سال بر شصت و پنجاه چهار سال و از آنجا که طوطی در غم تبریز هفتصد و دو سال شمس میگزارد و سبزه را
الع بیک در سمرقند و پنجاه و شش سال سبزه میگذرد و در تیره ترین شهر و صد و نوازی زبان طاهر و متوطن این سبزه جمع که در
خاص خانها خیم بر راه شمس است و از دوازده و تروشن حال آن باشد و آنچه بدین بر کیز در و از علوی حقایق الکی بر رفته بعد و دل
و در دوازده و هفتصد کتابت باز دوازده از برج کونند و او موب را بست و بارش را شمس است که تفتب از ازا و نیست در بقع
باز به چال طریح و تورست بنجم از شمس ناخت ملکی اوضاع خطوط و جداول در طول طالع سما میانه اند کونید و عرب است از و اوان
احتیاج که بر اساسا پوشید نیست نیز تر قوس را در برابر بنا و دوازده از بدین نام خوانند و برخی فارسی برگزیده می شنیدند و چنانچه او
بست و ایران از راستی عمارت الکی بریزد و آخر شناس این قوم در سنی بود و در و ان هم از ان کار گیتی است از بعد و دل گیتی

[illegible]

ت
تاریخ بکر حبیب

خود واریه شما کند و بر فراز ناحیه کارکن برابر سازد قصد بقی خزانگی نویساند و بجز بطها کرده سر بر نهانجا نه سوار کرد و بر
دروازه چند قفل و درگون بر بند گنبد یکی پیش خود دارد و دیگری نزد کهنه و آغز آه روز ناحیه جمع و خرج را از پنجه گرفته بدرگاه فرستد
و چون لک نام و نام آید بدست معتمدان روانه سازد و به پواری هر وجه اتهام نماید آنجا از عیت براید در یادوشنی که
عیت میدهد تفصیل نویسد آنچه باقی ماند هم به هم طو مار درست کرده به نشان اعیان سازد و باستانی فصل دیگر برستاند
بفراین بیو غالی و رسد و همواره فقر خانه قفل و ستاده برابر سازد و چک نامها مشخص گرداند و بخش فرو شده غایت نوکر
ماریافت و پاس گذر زمین کاشته و عیت کاشته باشد زمین باز یافت از زراعت نفعه مال غایت شده بوارت
از بنای سکه پس بماند و حقیقت عرض دارد و دیده بانی نماید که خبر به نگیرد و بخواهد مصلحت ملک رواسی نهانی خلل نیندازد و
سفر و سو و نام سرایه خبر گرفتن سازد و اسلامی کناره باشد هرگاه مقدم یا پواری زار د یا بچو زده آید یکایم سلام کو بیان آورد
بان نیاز و همچنان بل کتی که چون کاشته بدو رسد اندر موضع خبری بستاند دوری گردیند و نیز پیشه در می بازار نشینی
چکبدر می بازار حاصل باغات و نند می فرق و ای گیری میر مجوی و دور غوز و دروغ کنج و کتی که و چرم شیم و دیگر
اشکها از نندان با خدای رس پیر چون نکود می از نساند کان آئین را نوبت وارد نماید کاه با بون بوده از تفسیر قطیر الکی
بخند همراه احوال رعایا و جا کبره وار و بمساجدان ابل شدن سر کنان و نرغ شیا و وجه کرایه و حال درویش
و هنر بنجان و دیگر سوانح موعوض وارد و اگر کوتوال نباشد رواسی آئین او را بر خود کیسد و

آمین

راستی نیست و قلم سماران جدا کردن عمل کار را از نو کاران نوازنده سال نقد می بخشی موضع را از قانون کو برگیر و از راه
رسم آن سرزمین الکی زیر قلم و نشین عامل کرده اند و بیاوردی تجارتی با می میشت نشد و هر چه باید کرد آن قرار باید
بر نویسد حدود هر دیه جدا کرده و پس از آن آباد و حرا به را اندازه گیر و تمام مضرب ضابطه و جیب کش نقش بهانه طار نویسد
تمام کسها و در بناک او را و بخش راعت بایان آن کج و دو دیه و بر کشته و فصل نیز بر کار و دو تا بود را جدا کرده بود را باز آورد
یابد تصور این همه حسن و ما بود در تحت نام رخ بر نویسد و چون ضبط موضع بانجام شد جمع هر بر کرد دست نماید

و محصل موضع را وارد و محال است او بر آن تحصیل کند و نسخه خط را که بهندی خمر گویند روانه درگاه سازد و در وقت توجیه اگر
نسخه پیشین ششماه باشد گشت و کار بر کرانام بنام از نواری میباید و کامیاب مقصوداید و نسخه توجیه باقی و وصل اینکام منفرد
باشد و نام تحصیل در این نام هر موضع در روزنامه نویسد و هر کس از وی که مال او را نام بر بخارد و خط کتبی برسانیده بدو سپارد
و نقل توجیه نواری مقدم کند است او بر آن تحصیل نموده اند و نسخه خطی با و بختی که بر جای اسپر و انداز نواری میگوید و آرسیده
نمی کار برد اگر راستی بدیداید چنانکه سازد و وصل باقی بر رویه را هر روز بمال گوید و او را انجام کار تیزتر کرد و هرگاه رعیت
بروج حساب او بی اشتغال انجام رساند و آن فصل وصل باقی هر موضع نوشته نواری برابر کند و روزنامه مجمع و خرج را نام
بنام صنیعه بصنیعه روز بروز نویسد و بدست خط از آنچی مبر عال رساند و چون ماه بان رسید و در خط بهر عمل کار درگاه روان نماید
و در خانه مهر و رو به و دیگر اجناس را روز بروز بهر اعیان مستند و جمع خرج خانگی را در آن هر فصل نوشته بخط او رساند و محل و جمع
و آن سال بهر عمل کار روانه کرد و اندوختنی که تاخت و تاراج نمایند مال و مواشی تعلیم گرفته داخل روزنامه کاردان و تحقیق را
عوضه است کند و آن سال چون سنگام تحصیل سربری گوید باقی موضع را نگاشته بمال سپارد و نقل آن گاه فرستد و در وقت
مغل نسخه خود از وجهه باقی و تقاضای خزان بمال حال سبده خاطر نشان کند و فهرست بر گرفته و بر گاه آورد

آئین خوانہ دار

بزبان وقت فوطه دار کونند خزیه جاران و حاکم اساس بند و جهان سز زینی کردند که گزندی بدو فرستد هم مهر و شبه زر سپا
 جهان که بزرگ را آورد بکثیر و زمر مخصوص طلب دارد و ارسکه مقدس آنچه بوندن برابرش فخر آن خواهد تفاوت و زمین سکوک است
 پستگاه سکوک را بنا سکوک بر کثیر تر و وفوف متقدرو کار کن که این جان دارد و آخر روز بر شمار و سه خط بهر عمل که در سازد و روز
 را بانسج کار کن بر بار کند و بخط خود نشان سازد و در خانه را چنانچه عامل بهر یاید یک قفل از خود نیز بربند و باکی عامل کار کن
 خوانه بکناید از رانشار و زبانشناس عامل کار کن تا بد و قبض و در خط بخاری بر یا صبح حساب که بعرف بند پستان
 بهی گویند نفع باو کسر نامی سکون یا تختانی نویساند ماغبان خلاف بر خیزد هیچ گونه بیت آویز و یوان چند خرج نکند و کاغذ
 سود بر سازد اگر خرج ناگزیر روی و دیگر در ملک بزیاید نوشته کار کن متقدرو عمل نماید و حقیقت بموقوف عرض رساند

و بن عمار بن جریج و بود دوم زمینی که خداوند آن بخوشی بانین گزاید سوم بومی که برور گرفته باشد بخش کرده چهارم
 هرگاه بر برای آن کشت در زمین بنا کند یا ناک نشاند یا باغ سازد و باب بارش آب کرد و در نه تفصیله نهاده اند
 پنجم زمین که بر برای آن آباد شود و خراجی من غایب گران و من بخانه خود را بتان سازد سوم مسلم زمین خراب
 آباد کند و آب از چشمه هر که اساس آن است المال بود چهارم کشوری که بخشی کتایش با پنجم زمینی که باب
 خراج کشته بود و من بنی بجران بنی ثعلب شرح آن استانی نامها باز گوید و در برخی نامها زمین را چهار گونه
 ساخته اند نخست آنکه خداوند آن کشتش آباد کرده باشند و از زمین عشر انکارند دوم آنکه صاحبان زمین بزرگ
 این کشت که در نزد بعضی عشری من برخی سیکالش امام عشری یا خراجی کرد سوم آنکه برور گرفته باشد و بی عشری
 گویند و طایفه خراجی نمی برسیح امام باز گزارد چهارم آنکه بیکانگان زمین صلح نموده باشند از خراجی شمرند و خراج را بر
 دو گونه بپردازند هاشم از پنجم ششم بخش خراج طایفه آنکه در خروانامی سودمند می دارند و طایفه اصل مال ارتفاعی را خراج گویند
 و چون آن کرده از خراج ایشان افزون کرد بشرطی چند زکوة از آن برگزیدند و از عشر نماند و در هر یک از این و آن خلاف عمر
 و در زمان خود از بیکانگان این پیش در اعلی جمل است و در اموط مست و چهار ادنی دوازده گرفت از خراج نام نهاده
 و در هر یکی از کشت کاران مال مردم خبر خواهند و از آنجا گویند در توران ایران برخی را بعنوان مال برگزیدند و طایفه با من
 جهات برسانند و منی را بطرز سایر جهات طلب و در چند بی نام و جهات و فودعات خلاصه سخن آنکه آنچه بر ارضی مرز و
 از راه بریغ و از راه مال گویند و از انواع محترقه کرده جهات خوانند و باقی سایر جهات و آنچه متفرع بر مال شده از وجو
 گویند اگر بویان بود و در فودعات نماند و در هر سیزده خن اشها انشوب آورد و مردم از او کشتی خداوند از کارهای جهان
 پروری نترف نمی فرمود و یکی باز خنستهای حجاب را بر انداخت و خود گرفت مردم برین تمکاری پسندیدند کز
 و طایب بیکه عبارت بر نهاده و شکوای ساسی بنیاد گویند که زمین بر زمین بود و از راه وجه پاسسانی برگرفت
 امین الهی گز

پیاپی مقدم است و کارنده حال که میاید و باز گشت نیک بر او از رومند و از خنای هند و سنان بر سه گونه

نواحی و از سبانه کوه و هر یک است و چهار بخش را بر هر کدام را طسوح خوانند لیکن از اولین است جو متدل بود که در پهنای
 پیوسته بهم باز دارند و دومی دیگر هفت بخش بزرگ کشت را کرده و ششم و قلمه حوض و کلین و یار بودی و بیای نکلین
 و جوین عمارت دلی است خانه و پرستش جا و چاه و باغها بپایش نمودی و جزو با چه و سلاح و پلک شکاسن و
 چو دول و دولی و صندلی و عماره و مانند آن در دیگر دیار اگر چه کز است و چهار طسوح کرداند لیکن هر طسوحی دو وجه شمرند
 و هر چه دو وجه بود هر بخش خردل و خردل و دوازده فلس و هر فلسی شش قتیله و هر قتیله شش نفیر نفیری است قطمیر و
 قطمیری دوازده و ده و ده و ده است با دو هر سباده و سیمه اعتبار نمایند و نیز چهار طسوح را یکد انگشت و شش انگشت و یکد انگشت
 و برخی کز را بست و چهار انگشت اندازد و گیرند و هر یکی شش جو متدل پیوسته بپایند هر جویش بوی بال با یو و نیز در
 کهن نامها اگر اید و شیر و و کرد انگشت ابهام بر سنجید و بپایش آن نشاند و هر کس بی چهار حصه از چهار پهنای و هر کس
 شصت و چهار بخش کز باشد و بعضی بر این شمار کز انگشت کونه بر شمارند کز سواد است پنج انگشت و دو انگشت و درون انگشت
 عباسی است جشی غلامی که در بستان خدمت جاشی است بماند گرفت تیسار و خانه بل مصری را و خانه و قماش نیز و بپایند
 دراع فصبه دراع عامه دراع و در نیز گویند بست و چهار انگشت این الی الی او را بروی کار آورد و بقیه در بمانان بخدا خانه
 بدان اندازد گیرند بست و پنج انگشت هاشمیه صغری بست و هشت انگشت و نشت بلال و بلالی برده در بیان آورد و برخی گزاردند
 ابو موسی اشعری بزرگ نیاک او انیمیه کبری بست نه انگشت و دو انگشت منصور عباسی اعتبار نموده دراع کافیه نیز گویند
 زیاد بن سخرانده ابو سفیان بن عقیل معرب بدان بود و عمره سی یک انگشت عمر در خلافت خویش گزای کوه و میان را بر پیش
 نو سه برگزید و هر سه یک مجموع فصبه و ابهامی است نهاده بر او و در و طرف او را فصبه مهر کرده بخدا و عثمان بن
 خیف و ستاد و سواد عراق عرب بان بود و نامویه نهاد انگشت نشت کم المون عجا و اسی داد و در و صوا و فرسخ
 بدان بودی برخی کز ششکان کز کز پاس هفت فصبه انکارند و فصبه چهار انگشت بسته نزد برخی یک انگشت کم و کز است
 نزد بعضی همان هفت فصبه شد و نزدیک کروی هفت فصبه با انگشت است نهاده و فصبه هفتم و طبقه در هر فصبه آن یک
 انگشت افزاید و جمع هفت فصبه با انگشت موضوع در هر فصبه سلطان بکند و رودی در هند و سنان نیز گزری

[illegible]

خفی صوبہ اگرہ

[illegible]

دام	نظایف این زمان	دام	نظایف این زمان	دام	نظایف این زمان	دام	نظایف این زمان
۱۰۰۰۰۰	عرب هزار	۳۳۰۰۰۰	عرب هزار	۵۶۰۰۰۰	عرب هزار	۴۹۰۰۰۰	عرب هزار
۱۱۰۰۰۰	عرب هزار	۳۴۰۰۰۰	عرب هزار	۵۷۰۰۰۰	عرب هزار	۵۰۰۰۰۰	عرب هزار
۱۲۰۰۰۰	عرب هزار	۳۵۰۰۰۰	عرب هزار	۵۸۰۰۰۰	عرب هزار	۵۱۰۰۰۰	عرب هزار
۱۳۰۰۰۰	عرب هزار	۳۶۰۰۰۰	عرب هزار	۵۹۰۰۰۰	عرب هزار	۵۲۰۰۰۰	عرب هزار
۱۴۰۰۰۰	عرب هزار	۳۷۰۰۰۰	عرب هزار	۶۰۰۰۰۰	عرب هزار	۵۳۰۰۰۰	عرب هزار
۱۵۰۰۰۰	عرب هزار	۳۸۰۰۰۰	عرب هزار	۶۱۰۰۰۰	عرب هزار	۵۴۰۰۰۰	عرب هزار
۱۶۰۰۰۰	عرب هزار	۳۹۰۰۰۰	عرب هزار	۶۲۰۰۰۰	عرب هزار	۵۵۰۰۰۰	عرب هزار
۱۷۰۰۰۰	عرب هزار	۴۰۰۰۰۰	عرب هزار	۶۳۰۰۰۰	عرب هزار	۵۶۰۰۰۰	عرب هزار
۱۸۰۰۰۰	عرب هزار	۴۱۰۰۰۰	عرب هزار	۶۴۰۰۰۰	عرب هزار	۵۷۰۰۰۰	عرب هزار
۱۹۰۰۰۰	عرب هزار	۴۲۰۰۰۰	عرب هزار	۶۵۰۰۰۰	عرب هزار	۵۸۰۰۰۰	عرب هزار
۲۰۰۰۰۰	عرب هزار	۴۳۰۰۰۰	عرب هزار	۶۶۰۰۰۰	عرب هزار	۵۹۰۰۰۰	عرب هزار
۲۱۰۰۰۰	عرب هزار	۴۴۰۰۰۰	عرب هزار	۶۷۰۰۰۰	عرب هزار	۶۰۰۰۰۰	عرب هزار
۲۲۰۰۰۰	عرب هزار	۴۵۰۰۰۰	عرب هزار	۶۸۰۰۰۰	عرب هزار	۶۱۰۰۰۰	عرب هزار
۲۳۰۰۰۰	عرب هزار	۴۶۰۰۰۰	عرب هزار	۶۹۰۰۰۰	عرب هزار	۶۲۰۰۰۰	عرب هزار
۲۴۰۰۰۰	عرب هزار	۴۷۰۰۰۰	عرب هزار	۷۰۰۰۰۰	عرب هزار	۷۱۰۰۰۰	عرب هزار
۲۵۰۰۰۰	عرب هزار	۴۸۰۰۰۰	عرب هزار	۷۱۰۰۰۰	عرب هزار	۷۲۰۰۰۰	عرب هزار
۲۶۰۰۰۰	عرب هزار	۴۹۰۰۰۰	عرب هزار	۷۳۰۰۰۰	عرب هزار	۷۴۰۰۰۰	عرب هزار
۲۷۰۰۰۰	عرب هزار	۵۰۰۰۰۰	عرب هزار	۷۵۰۰۰۰	عرب هزار	۷۶۰۰۰۰	عرب هزار
۲۸۰۰۰۰	عرب هزار	۵۱۰۰۰۰	عرب هزار	۷۷۰۰۰۰	عرب هزار	۷۸۰۰۰۰	عرب هزار
۲۹۰۰۰۰	عرب هزار	۵۲۰۰۰۰	عرب هزار	۷۹۰۰۰۰	عرب هزار	۸۰۰۰۰۰	عرب هزار
۳۰۰۰۰۰	عرب هزار	۵۳۰۰۰۰	عرب هزار	۸۱۰۰۰۰	عرب هزار	۸۲۰۰۰۰	عرب هزار
۳۱۰۰۰۰	عرب هزار	۵۴۰۰۰۰	عرب هزار	۸۳۰۰۰۰	عرب هزار	۸۴۰۰۰۰	عرب هزار
۳۲۰۰۰۰	عرب هزار	۵۵۰۰۰۰	عرب هزار	۸۵۰۰۰۰	عرب هزار	۸۶۰۰۰۰	عرب هزار

[illegible]

[illegible][illegible]

[illegible]

ریتی صوبہ دہلی

[illegible][illegible]

خفی صوفی

[illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible]

خفی صوبہ ملتان

[illegible][illegible]

[illegible]

خوفنی صوبہ مالوہ

[illegible]

رسد چند یه شمشیر گرفته اینان را از هم گمرا نید و از خبش و آراش و دیگر حال بر
 گرانی و از زانی و افزونی عمر و دراز زندگی مزربان و کاهش غنیمت گهی یابند
 و نیز آبتن تمام شهر را دریده فرزند بیرون و از آن نیز نجات بر آید هیه پنهان
 شکست و زحمت چون شاخ به بند شیرین آینه از و تراود و دشمنان را
 سیلاب سازد انبساط که نمندارد و چون بیارده انگور بدخت برآمد و برود
 گلست پس از بر کردن افرون از دو ماه به پرمردگی گراید و از رنگ و بوی نقد از
 حامل پیر سازد و پهلوی این ولایت ملک راجه آتام است از فراوان شکوه از
 دیگر گزارد چون روزگار او سپری شود خاصان او مردوزن کشاده پیشانی زنده
 و گور شوند پیوسته آن پایان نیست و حسب این خا از و بمباحن گذرش رود از
 خان مانع که دارالملک است تا بدریای شور چهل نمرل رودی بریده اند هر دو
 کنار رنگ و چون بر آورده سکندر رومی ازین حدود بدان دیار شتافت و نیز
 رای نشان دهنده که به چهار شبانه زور توان رفت میان مشرق و جنوب بنگاله
 فراخ ملکیت از خاک نام نبرد چاکلانو از دست فیل بسیار شود و اسب کم و شتر
 و خر گران ارج گاو و گاو میش نبود جانوریت ابلق که بهره ازین دو دار و گاوگون
 رنگ بر آید و شیر او را بخورند و کیش اینان برخلاف هندو و مسلمان نشان دهند
 خواهر خصوص توام را بر گیرند و تنها از ما در حقیقی بر میزند و آتش اندوز ریاضت کیش را
 را و تی گویند و از صلاح دید بیرون نشوند رسم آنست که در دیوان زنان سپاه
 حاضر شوند و مردان بکورش بایند بیشتر سیه فام و کوسه نرودیک بدین گروه میگویند
 چنین خوانند در برخی پاستانی نامه دارالملک چنین نویسد فیل و پیاده فراوان دارد

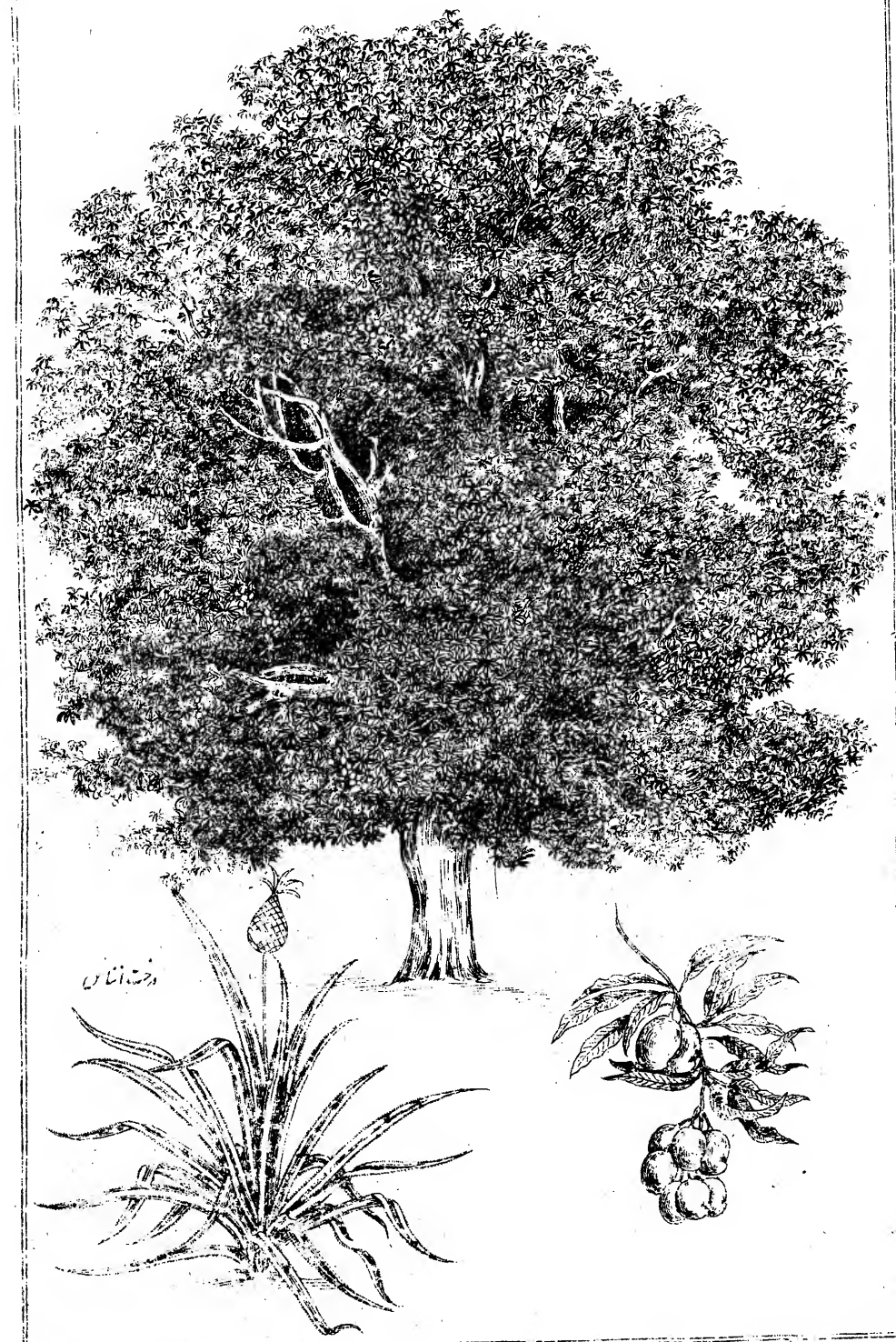
دارد و فیل سفید نیر بدید یک سوے ولایت از جنگی است کان یا قوت و الماس و طلا
 و قمره و مس و لفظ گوگرد در آن در ادویه قوم نکوتر سرکان آویزش رود و مالوس نیر سرکار
 شود نام اصلی بیک فرماندهان پستان به پنهانی است و بلندی و کمزوری الکا خیابانی
 بسته اند از کوشید بنیره و الف و لام و های حنی از پوشگی آن به بیکانه ران زو افاق گراما بمعدل
 نزدیک و سالیش کم میان شهر لور آغاز بارش شود و تاشش ماه افزون ریش باشد
 و رفسا آب فرو شوند و جز آن خیابان از دیر مار با بان باران هوا تباہ شدی و کمزردی بخاورد
 رسیده از جنگی این جا وید دولت ان شورش فروشت رود باران از شمار افزون
 و گرین دریای این صوبه رنگ و کات فارسی مفتوح و میان نون حنی به شش اندر کشان
 نهد بندی حکم بر آنکه از موی سر بهاد و یو فرو میریزد از شمالی که بارید پدید آمده بصوبه دہلی
 و دار الخلافه اگره و اله آباد و بهار گذشته بدین صوبه در آید و نزد موضع قاضی تبه از سرکار
 بار یک آباد و بخش شود یک به سوی خاور رفته نزد بندر لوبد ریای شور درین جدای
 بدناولی نام گیرد و دیگر ری و جنوب آورد و بخش کرد و یکی را سستی گویند و دیگر
 را چون و سوم را لنگ بهندی زبان تربیتی خوانند که ستر و فوقانی و سکون را و کسرون
 و یا تختانی و پس گرانی دارند و سونین نزد ساتگان و نزار شعبه شده بدریای شور
 پیوند و سستی و چون نیر در شوند در ستایش این رود بار و انواران هند نامها بهر گشته
 اند و از آغاز تا انجام معبد شند بر بنی جا مارا گرن خالصه است و آب او را از معانی بر بند
 بد و در دستها موجه از نهر قدوم شناخته در بزرگ داشت آن ایردی بر شش اندیشند
 و کهن داشت نام آب از شیرینی و سبکی و گوارایی نفیته جوهر بزرگی بر گویند و با این
 سالها در آوند و گر گوئی نه پذیرد و دیگر هر هم پتر بفتح با و سکون را و های حنی و میم و ضم

باء فارسی و سکون تا و فوقانی و راز خطا به کوچ آید و از انجا سحر کار و بای سیراب سازد و شود
 دریا در شود و دیگر دریای شور و آن خط است از محیط کیسوی او بصره رسد و جانب دیگر قلم
 و از انجا به بحر عجم گزاید و بحش شتابد که دو ملک سوکان انجاست و عمان و بحر فارس بر خوانند بیشتر
 کشکاشانی است و چندین کوه شود اگر از خرس کیدیه برگزید بزرگ سیوی برآمده گردد و یک قطعه
 زمین شالی سباز سازد و دروند و کمر نرزد رسد و چند آنکه آب انرا بدین ببالد و خوش آب در شود
 چنانچه کار که ان بایش یک شهر راست است و اندازه برگزید رعیت فرمان پذیر و مالکدار است
 هشت ماه خواسته بایه یار و بند و رو به و مهر خود را بقرار جارسانند و رسم غلبه نباشد و
 همواره از رانی بود از پیوند آن بار بگویند و خواستگری مال بر بنق رود و کیتی خداوند از هر ان ملی
 همین آئین بر جا داشت خورش بر پنج و بای و گندم و جو جز آن گوارانیا بد و بسیاری بر وزن
 بر منم باشند و جز ننگ نباشند و ار کار بر زبان بود و نگاه نیست و طی چنان بر سازند که
 در یکی بنهار بر رو به افرون بحر رخ رود و ویرا بماند و آمد و شد بر کشتی باشد خاصه نیکو نام این
 بر آونزه و بار سر روی کونا کون بر سازند قلعه گری را چنان آماده کرد که چون بساحل میوزد
 و سر از قلعه بر افرازد و به آسانی جیره دستی زوید و در چکی بر سنگها بس بزم بدن و کاف
 و بای جفی و الف و فتح سین و سکون نون سیر است هلال شک از صف و متعلاط و جزان بر
 پوشند و هر دو طرف از گوناگون کاسه بسکی نهند و مغزی بر قرار داشته بقلب بپزند و دهند
 و در راه توری نسین و در ار کشیدن خوانند بنا بسکی روی دهد و بر فراز آن جهت تان و بای
 گزین بپای برگذارند و گاه بردارند و نخته بر قبیل عشرت اندوز و در سب سواری بس کم و بیش
 حضرت انجانه ابریشمین بماند و خواسته ازین دیار بر آمد و آن سه کونه بود و هندی باد بای
 کاف و دی تخت را بر سه عضو از این پنج برزد و اطلسی بر گویند و همین قدری است فعلی باشد و همین

سومین آنکه حصین او را بنجام خور دی باشد نابود کرد و اندام بر آزند و چنین برگذارند جز آدمی بر جانوی
 را که خصی کشد سر کشتی فرو نشیند و مردم را بر افزاید ملک بس غریز باشد و از دور دست آورند الماس فرو
 و مر و اید و حق و شیم از بنا و آید و میوه گل فراوان بود و فلفل چنان شود که بخورد آن لبها بسجی آید
 جنت اباد و شهر است پاستانی چندگاه دار ملک بود و بکوهی زبان زد و افق برخی زمان که
 جهانانی جنت آشیانی بدین نام روسناس کرد و اندیکرین قلعه دارد و شرقی او سترک کولایی است
 جهاناسام بس جزیره در و بند کرد و را و فتور کشتی رود و شهر آب در شود شمال او یک کوهی
 عمارتی و حوضه یاد کار پاستانیان اگر چه از ویران آب انجا خاصیت زهر داشت آنرا بار بار
 گویند که نگار ان نیستی سر را به انجا بند کرد و در کمر دست از ان بشنود راه عدم برگزید و از انجاست
 زمان شانشاهی نه چنان محمود اباد کرد و قلعه او خط میا استواری افزوده و زبان این یار
 و ز زبان چهره دستی شیر خان برخی فیلان خود را بچنگل این بوم سه داده بود و از ان باز
 فراوان فیل در و فلفل در از بد است و در سه کاف خلیفه امامی بس دخت و صحرای فیل در و
 سر کار لکلا ساحل دریای شور کرد و قلعه دخت زار سه آغاز بر ملا ماه تا چهاردهم دریا
 به موج در آید و از پانزدهم تا آخر ماه بپای بکاید و در سال هشت و هشتم الهی سوم به روز شنبه
 سیلاب آمد و همگی سر کار را فرو گرفت و زبان انجا خسته داشت خود را بر فراز کشتی رسانید
 و پیرانند را بای او با بر بنی به بنجانه درآمد و باز گایه بر تلاری شتافت تا ملک منم به جزین دریای
 و شورش ابر و باد بود و جانها و کشتی را فرو شدند و بنجانه و تلار را کردند و سر سید نزدیک
 و دو ملک جاندار در آن طوفان شورش تاب فرو شد و در سه کار که بکاهت ابر ششم با چوب
 ثابت مانند و خواسته را و اسب گونث فراوان بود و بند می میوه بسیار خاصه مکن میوه است
 بر این جزیره و کمره تارویی وانه در و در سه کار بار یک اباد و بار که کنگا جل گرس با فند میوه گود

بسیار شود و در سرکار بزرگسخت و خشت زار پس چوبهای سطحی دراز پدید آید و از آن نیز گشتی سازند
 کان این در آنجا و در سرکار ساز کالو پارچه خاچه فراوان و گزین شود و در قصبه کنار سند حوضی بزرگت پارچه را
 که در آن شست شود و بند صفای و میکشند و سرکار سلطنت در دگر بسا خواجیه سرالسار سازند موهلبت نمون
 نام تاریکی رنگ لیکن از ماله به نریش ششبرین و چوب چینی فراوان و در پیشین زمان بیدایی نداشت اگر کار کار
 و دیگران روم که در بر ساخت و خشت خود درین کوه پس فرون در انجام بارش برید و بر زمین اندازد و بسپری شدن
 زمانه و انداز خامی و چکی با ماسه گبر و و سنگ راج به باد و اضی و نون پنهان و کافت فارسی و در و الف و هم
 جانور سب سیاه فام سرخ چشم دراز دم و دو پا و یک گز نزدیک بر گیرند و رام سازند زبان بر جانور که نشود
 بایکد و گوشت خور و شیر گنج کس محمول نشین محفوظ و سکون با و تخمانی و در و هم کافت فارسی و نون
 ضی و چوب نهان لیکن مقدار و بای سنج و تقلید اندوزی به مایه ای او که چنگ و مانند او بشکند و در خورد
 سرکار جانور کام بزرگ شهرت بر ساحل در مایه ای و در و او و خشت زار از گزای نما و بر شتر زده و تصا
 و دیگر بار بکان فراهم آید و در سرکار شرف ابا و گزیده کا و بدبار شود و سفید فام و شالینه سسیمی نشانه
 نشانه بکنند با نروده من کشد بر بری نیز و چکی خرو من نامور شود و در سرکار سالکان و دوند بهت بدوی
 بچکر و بکی سالکا و دیگر بکی بکی پس با خور و در بدست فرتک و آنا گزیده شود و در سرکار داران موضع
 نیز کان لانس مشین ریزه هر سدا و در بدست حد اگاه ملک بود آب و پاشین ساز گزیده و پنج سرکار سرکار
 جلس سرکار سیدرک سرکار کلنگ سرکار کلنگ و بد مات سرکار راج به ندره و امروز پنج داخل صوبه
 نگار صد و سب و نفعه بخت مزمان اورا کج منی گفته شست ماه بارش شود و سه باورستان و یک ماه باستان
 بیشتر کشتار شالی و خوراک برنج و مایه و باد و نجان و سبیری برنج بخت در آب سر و نکا دارند و دوم روز غذا
 بر سازند مردان زنان آستان بعد از اندامند و نیز بر بندند و زنان حبه پوشیدن ستر عورت پوشند و
 بسیاری پوشش از بزرگ و خشت سازند و دیوار از نروده و نجان مایه سنگین و پس بلند قبل بسیار شود

نخلان این مزرعه بکابلان بپسند و یک زن در یک زمان چند تنو گیر و و بر بزرگ و خشت مایه و دی
 تخم لایه و پسند و طایفه برست نگه بدارند و بسیاری کتک لک بر و و و سنگها سن و باره و خواجه سر و گل موه
 قزولن خاصه گل نرسین پس ناکت و خوشبو برونی بر کها سفید و درونی زرد و کپوره محرام و کونا کون و در و کت
 کتوری نمود و پنخ کافت و سکون مایه تخمانی و جبار کوری را پس نامند و پنخ بار فارسی و سکون نون و شانزده
 پن را کپادون یکاوت و مایه خفی و الف و فنع و او و سکون نون برنجی شست را و ده کپادون میکرو و یک کنگ
 سنگین قلعه است مبان او از مباد و کوه نندی نراده و در نیالین کند و کتوری مزربان نشین و در قله و لا
 کا خا سیکام بارش سر چهار سوی او پنج شش کرده آب فرو کبر و در راجه مکنند و بوعار بکنند و آسمان به
 و در نشین فعلی از و صطل و دوم تو نجان و برنجی کنگ داران و شاکر و پشه سوم تاق داران و در مایان
 چهارم برنجی کارخانه های مجسمه ششم و نجان بزرگ منقح خلوتخانه ششم حرم سرانیم آسایشگاه مایان
 و جنوب آن تجمانه البت از باستان مشرف بر او در شهر بر سوم بر ساحل در مایه ای شتر و کپادونه
 نر و او بکر کش و در او و خواهر او از فصل بر ساخته اند گویند پیش ازین بچار نیز ارسال و کسر راجه
 اندرو من مزربان بنگر بر پت و نشو و بر من را بگزیدن سرزمینی برای شهر آبادی فرستاد و تکاپو
 و نیز پیش در آمد کنار شور و برای گزین جای یافت او را بد بکر جابای سنجید آگاه را غی را و دید که در باد
 و تن شوی نموده و بایکدی کرد و از کار کرد و او شکفت و آمد چون زبان جانور آن میدانت احوال شش
 با سنج یافت که من اگر کرده و دیو به بودم نفرین ریافت گری بر اید بن بکر آورو و از یکی بنموان آگاه چنان
 سر گزار و جهان آفرین در بنجا نظری خاص دارد و هر که صدی درین سر لایه بر سر و و در بر شش الهی روی
 دل آورد و زود و بکر و گزیده و صد سال است که بدین روش در بوزه را می بکنم و گاه آن شده که خوش
 با نجام گزاید چون گوشت بکنی واری نظارگی با شش شکری این بوم بر شناس بر من را و کت لای
 سنو و چشیم و آمد و راجه از این آگهی در و او و بزرگ مصری آباد شد و جایی خاص را عباد و نگاه



صوبه آله آباد از دوم اقلیم دراز از جنوبی تا جنوبی و جنوبی کوه صد و شصت کمره پناه اگرند
جوتانگها تم پوکید و بست و دوشترقی بسیار شمال اوده جنوبی باندن خون غرنی آند هین دریا گنگ
و چون و دگر رود و اند و کین و سر جو و برنه و جزان آب سار کار و کشت کار کون کون میوه و گل شتره درو
و درین جا بدید دولت خرزهره و انکو از این گرفت و کشت کار کزیده بود جوار و و لهره و میوه کم یاب
و پاره جونه و مهر گل و جزان نیک یافتند خاصه در بنارس و جلال آباد و نو و در جنوب و قطره وال و جزان کلیم
نیز بر سازند و کون کون نخچیر بدید آله آباد و چین نام بیاگ بفتح بانی فارسی و بای تسمانی و لاف و کاف فارسی
گیتی خداوند آن نام روشناس گردانید و سنگین قلعه با انجام رسید و کزین کاخها و اخته آمد و ارا و شاه معابد
انکارند و آن گنگ و چون و سرستی بهم بودند و کین پس را بدی نبود و سر و یک تصویر شکار فیض و آن
و شکفت آند هرگاه مشنری برج اسد و آید کوهچ از میان و ربای گنگ بدید اگر و زاکیمه مانند و آن
ایزدی بنایین نمایند بارانسی به بنارس زبان زور و زکار و زبر کشهریه است میان و در و دند و اسی
در کین نامنا و نبد کان آسا آباد و گنگ بهان زه گند و در پیشین زمان تجماند بود باین کعبه طواف کردی و باکا
کرد حاج بجاوردی از دیر یاز و ارا علم نهد و ستان است گرو و ماکروه مردم از دور و چهار سنده و دانش
اند و زند و بکند ازین جان و تن بر نشیند برنی حال او گفته آمد سال چهار صد و دهم بگری سلطان محمود
آندگی و کیش و گرو گویی گرفت سال چهار صد و سین و دهم بار و گیر بدین دیار رسید و کشت قلعه گوا و ارا و گرو
و به آشتی به خاست سبب بر گرفتن قلعه کانیر بای بهت انشروند و اند و بصد فیض و ستا و بایش
نمود و نموری در ستانین گردار و و چون شکری داشت مزبانی آن قلعه با چهار ده جایی و گمید و
به شیر و جنوب و بر کشهریت سلطان خبر و زربان و ملی بنام عماده خود و محمد الدین جونه اسان نهاد
طل صد و نهم درجه و شش دقیقه و ص لست و شش درجه و بانزده دقیقه خا و سنگین و در لست و نوزاد
کوه در بلند و استواری کم متا و ربای گنگ از بابان آن بر کند و و در آن نزدیکی گرو و بی مردم

شش تن نمود و هفت سال چندان فرمان روائی نمود پیشتر این دیار بدو گری فرمانروایی
 دیلی آباد و چون فرمانی سلطان محمود بن سلطان محمد بن فیروز شاه رسید ملک سرور خواجہ سراپی را
 منصب خانجانی داده بود بخلاف سلطان اشرفی بلندی پائی بخشیده بدین ملک فرستاد به شناسائی
 و بر داری و انصاف پیروی و پر دے روزگار را فرخندگی داد و ز او سفروا پس آن ده سال
 چون پیمان هستی او بر نشد سپر خوانده داشت مبارک قرض نام با وری بزرگان زمانه سرپرست داشت
 و خطبه و سکه نام خود گردانید و چون علوانی رسید لشکر فرام آورد و از دیلی به بیجا آمد و بر ساحل گنگ
 با وری بر نشست و کاری ساخته بود و نام کام باز گردید چون سلطان در گذشت ابراهیم بن سرور را و ارجا بن
 ستمند و اولقبر دانی و کارگاری و داد بخشش پیش گرفت و عاشق سرانمان را سرمایه ملک ای دی گردانید
 و دانش را جوید و شناسندگان پیشه را و روائی شد چنانکه دانی خدای شهاب الدین درین روزگار
 نامور گردید زوگاه او دولت آباد دیلی است در آن مصطلح عقلی و فطری علوم گرد آورد و رسی
 کرد و هنگام رسیدن صاحب فرانی بهماری او سناد خود و دانی خویشی که خلیفه شیخ نصیر الدین بن
 دیلی است به جوینور آمد و آنجا نشو و نما یافت و محمود زمانیان گشت شاه مدار که از او بایست
 و حریفه سلسله مامور بود چنانکه رسم که دانش نشان ظاهر را بادیده و دان باطن سرگرافی باشد
 و از این مشرب چنانکه شیشی ترمکی داشت و چون روزگار ابراهیم سیر آمد بهمن خان بزرگ بپدر او را
 نام نهاد و بکلانی بر آورد و چون کردار شایسته نداشت رفتم عزل بر و بنده آمد حسین برادر او را
 بزرگانی برداشت و بخار دی و پیش گرفت سپرد و لها غریب شمر و زمانه بر او و خرامش نمود
 و روزگار بشارتی در آمد از فرون باده و خوش بمانی کابو به شد سلطان بهول کارزار کرد و برت
 یافت سلطان بهول بار یک سیر خود را در جوینور گذار داشت و حکومت آن ملک بدو باز گردید
 و چون سلطان بهلول را گردنش سپهر بر آمد و از گن نشینی دیلی سلطان سکندر قرار یافت

راجه نخستین بدو سستی را چه جوینور بدی دیار آمد پیشتر ازین به چهار بار ششصد و شش سال در اوین
 مهابارت به مردکی فرو شد و راجه لومدر را چون چانه زندگی بر گرفت نبرگه یک به سوره که پس قرار گرفت
 در آن هنگام دارالک بکاه شد به دیار بود کوناگون و دانش را بکاه و امر و فتنی آباد نشان طائی
 پیدا اختر شناسان او را برگزشتن دولت و دیگر کون شدن کیش خبر دادند و از کسی که این دو کار
 بر فرآمد اگر چه راجه دیوانه نه داشته بکوش در میاورد و لیکن بسیاری بدو و تنهانه به بر بند و ران
 هنگام که قطب الدین میک از جانب شهاب الدین در بند بود و خلیج را در محمد کمار با فتنه بود
 مردکی بهار گرفت و چون رده بکاه آورد و راجه برگشتی گزید و او بان ملک در آمد و او غنیمت
 انداخت و لشکر را و بران ساخته لکنوتی آباد کرد و اند و از آن باران ملک لغیر و روائی در صلی باز گردید و در
 مرز بانی سلطان تغلق قدرخان از جانب او در بکاه بود ملک فخر الدین سلاحدار او را از مندی و
 بی آرزوی به جانشکری خداوند خوش بهت بست و کین گرفته از هم گذرانید و بدستان سلطی
 و حیدر فروشی نام بر گزید و خود نهاد و از فرمانان دیلی سرباز کشید ملک علی مبارک که از کشندگان
 قدرخان بود سلطان علاء الدین خود را نام کرده با و نیر فخر الدین بر جاست و در کارزار زنده گرفته
 به بنی سرافرستاد حاجی الیاس علامی که از امراء بکاه بود چند س را به استان ساخته و از
 راجان بکند و خود را شمس الدین لقب نهاد و او را به بکند سیر کونید سلطان فیر و از دیلی سرت
 او رفت او سخت آفرینش نمود از آنکه بارش نزدیک بود آشتی کون کرده باز گردید چون روزگار
 شمس سیر آمد سران لشکر بزرگ بود او را سکندر شاه خطاب داده سیری بر و بشتند سلطان
 فیر و از بکاه شد و بصلح باز گردید و چون سیر او در گذشت سیر او را برگرفتند و به سلطان غیاث الدین
 زمان زو آفاق گشت خواجہ حافظ شیرازی عزلید و فرستاد مطلع امنیت لشکر کشوند
 به طوطیان بند این قندهاری که به بکاه می رود نام بوی از حیدر اندوری به شمس الدین سیر

او چهره دستی یافت و چون کار او سپری شد پور با جهری کیش در آمد و سلطان جلال الدین نام گرفت
 درسم این دیار آن بود چند هزار پادیه با یک پیرامون و دو تخته کنگ دادی شیخه خواهر سران
 پایگان نهران شده فتح شاه را از هم گزرا نید و خود را با یک شاه خطیب و وزیر شاه را نیز با یکان
 از هم گزرا نید پور او را محمود شاه سپری داشتند جسی غلامی مظفر نام بدست یاری با یکان او را جان
 شکری نمود خود سر بر آری شد و علاء الدین یکی از نوکران مظفر بدان پایگان همراه گشتند و در آنجا
 فرستاد و خود نیز فرماندهی گشت از لشکر کجاری و دیگر کار چندیه و در یک سرنگان فرود آمد و راز را
 بود او را و گری را با پیر نهاد و با یکان نقشه اندوز را بر گنده کرد و اندید نصیب شاه نبرسان بدو و پیش
 برگرداند برادران را و او را شش فرمود و چون در آنروز فرود آمد مکانی سلطان ابراهیم لودی را و دیگر کار
 برآمد برادر او و سران لشکر مد و نجاه بودند و بر سو و دخت استیانی با یون جهانگر علی را بر برائی
 انجام داشت چون شیر خان بار دیگر چهره دستی یافت او را به جان آورده بنیستی سر آمد و
 در زمان سلیمان محمد خان خوشا و دوا پرستاری را با او گری بدوش داشت چون در آنروزه خان
 در گشت خضر خان پور او کار گبائی یافت و خود را به شاه خطاب به نهاد و عمر بخان در کارزار او
 نغز زنگانی بسپرد تا بخان که از امرای سلیمان بود و جلال الدین را جان بشکود و خوشا را بی
 گشت سپس برادر خور و او سلیمان اگر چه تنه اندیشی داشت لیکن برین خطبه شامشایی برخاست
 و سپس فرزندان او را بنبرد و او را در بی آرمی بسیم و در برابر او و حاجت نیخته لاله الله که این باب
 بدو گری شامشایی مریخ و الا دارد و صوبه بسیار از دوم اقلیم در از آن گدائی بار نهاس صد
 و ممت کرده بهنای از ترسب ناسمائی که بار صد و ده خاور و رونه بنگاله با جسر سو اله آباد و از ده شمال
 و جنوب کوه بزرگ و در بای کنگ سون هر چه از خوب و جرم و جران درین رود و از قد کنگ
 جسر این مرده و جلال بر سه از یک نوبه فی نزد کرده جوش بر زنند آتش مکرده و گوارا و سر و است

و در پیشگاه کنگ بوند و گندک از شمال آمد و نزد حاجی پور بنگل میزد و هر که بنوشد کلو آماسد نه
 ریت از این بزم چهل شود و خاصه خوردان را ساکلام بین و الف و لام و کس که کاف و را و الف
 و هم سپاه ننگ سنگیت از این دی خطا هر شمرند و فرادان نیایش گری نمایند اگر کرد و خود و او
 بود بس گزین بدارند و دیگر کوکی بکیرا میا برهند و خاصیتها بر کرانند بیشتر یک بخور و در
 افرون و لپی را بود از درون طلا بر آمد گویند کرمی در و پیدا شود و سوراخ کرده بر دین شتابد
 بر آنکه این برون حست کرده و رشود در کارش حال این بزرگ نامه بر نگاشته اند در کیش بر من است
 بت که بشکند و بکر بران کارند آید و چنین بود میان شمالی این رود که جنوبی کوه تاجل کرده مید گمی
 کرم از جنوب رسیده در کدو ساکن بوند آب ان پس کوسین بر شمرند پین از جنوب آید و در
 پیمانه بنگل شود و خود رود این صوبه نجامه در کتب تالستان پس کرم شود و درستان نزدیک
 با قندال پیش از دوماه بجامه نجیب دار از روستا نکرند و در پیش ابر شاه کشت و همه ساله این فرزند
 شاداب باشد با دوازده و گرد و بر نه خیزد گشت و کار گرین شود و خاصه شالی در چونی جنگی کم متکا
 نام علم شود و مثلاً اسامی دستان بکار برند و بخوری آورد و نیشکر فرادان و کزین باشد برک توال خاصه کبک
 پس نازک و خوش رنگ و کم جرم و خوش و نیک مزه میوه و کل پس فرادان در منر گلی ست بچکند نام پس
 گل و نوره پس خوشوی و جا دیگر نشان دهند سرش گرین شود و از ان رسم عله بخشی بود و کدو از شنب
 رساند بار اول سباز و پیرایه آید خانه بیشتر فعال پس قبل شایشه و بسیار بهر سد و کشتی نیز و آب و شتر کم
 طوطی و بر خاصه بر برد خسی پس گرین از دهنی نیارد و رفت و بجا پای بر دشته بزند جنگی خروس نامور شود و گوناگون
 شکار و در شیشه زرافشانی بر سازند در سه کار بهار نزدیک موضع راجکه کان سنگ مر آسا از و زو بار سانه
 کاغذ خوب شود و سید گیا در انجاست و از این هم گیا گویند به بر بهان سوب و موان از بنا و جواهر آوردند و خیزد
 شود در سه کار نو کیر از در بای کنگ ناکه سنگین و لوار کشیده اند و حد بنگاله بر شمارند در کار جابو میوه

کشتن و بیل فراوان شود نخستین چنان بزرگ شود که یک بدستواری بر دارد و در سر کار چنان تخم نماند و در زمین قطعه
نارنده بر نبرد و در پنج شتر کار برود و در جنگل غلظت دراز شود و تربت از دیر بار نگاه بندی داشت در آن آب این
گرم خیزات تا یکسال و اگر گون نشود شیر فروتن اگر آب این در غیب بدو گزندی رسد که در این چنان
شود که شتر را با شکر و کولاه با فراوان یکی چنانست که آب او بر گزنی نشود و در غایت او ناپدید و درخت نار
نارنج ناسی کرده نشاء از این گام بارش آمو گوشت و شتر کجا به آبادی در آید و مردم بجان شکر می خرید
بسا دست و پای شکسته بچار دیوار سر و بند آهسته آهسته بچار بند رتاس در بست در فراز کوه آسمان سا
و شکر گذاران چهار ده کرده و بر آن شکار و فراوان چشمه بر جوشد چار کرب آب ناپدید آید و کس با
بهمام بارش افزون از دویست این چنین و کوش را بر افرازد و چه بوالش سارگرفت سرگام بکشد
و نه بکند بدو گزاید جمع بست و دو کمر و زورده لک و نوزده هزار و چهار صد و چهار و نیم دام ازان بیان
ضبطی صد و سی و هشت زمین هم بوده بست و چهار لک و چهل و چهار هزار و صد و هشت و یکصد و بیست و یک
نصفه کرده و بست و شش لک و هشتاد و یک هزار و هشتصد و هشتاد و چهار و نیم و نیم و نیم و نیم
و یک چهار کرد و زورده و نه لک و سی و هشت هزار و شصت و سی و نیم دام ازان بیان بست و دو لک
و نهصد و دو هزار و صد و چهل و نهفت دام سپور غال بومی باز ده هزار و چهار صد و ناپزده سوار چهار لک
و چهل و نه هزار و سیصد و پنجاه پیاده

سویه دار الخلافه کرده از دهم اقیوم در از کما تم پور الی ابد و بوالی ملی صد و هشتاد و پنج کرده و پنا اقیوم
تا چندیری مالوده شتر گاه تم پور شمالی در پای لک شتر چندیری عربی پول فراوان رود و در کربان
جون و سپیل نخستین از شمالی کودا بدو سپین از حاصل پور مالوده بر جوشد و تیره کالپی چون در شود و کوه جوی با بجا
در جوی آب دهم اکم متناگشت کار گزین کونا کون بوده و کل در زمین نوش و در یک تنول بس ستم بهر سه خرده
و انور بیان ابران و توران پدید آید اگر بزرگ شهرت نوش بود که چون مانع کرده بستاند و در دوسو کوه
جافه و چمنها کونا کون مردم از هر کیش در و آباد بنگاه و کالای هفت کشتی که خد اوند قلمه سرخ از شک بر شا که چنان
هتای او گزارد از انصد افزون بکن کوشک بکرفت طرفهای بکانه و کورات و خزان در و نقاشان نادکا
دیگر گمان نظر فرب کار نامها بر ساخته اند بدو دوازده به انتر سو و فیل سگین با پیلایان بس سکو تراشیده اند و در پستان
دهی بود از پناه سلطان سکنه رودی پانخت کرد اند کیتی خد اوند از ابر آراست ولی سال شهری بر روی
آند و از روی آب چنانچه از فردوس کانی یادگار از اوگاه نگارنده بکرفت نامه و حوا بجا نیاکان و سپین ابر او شین
علاء الدین محمد و میر رفیع الدین شکر و بسیاری کار اگان در انجا عتوه اند و نزد یک شهر بر بل در جانی
و بهی است گشته نام برک نیایش حاجی بن فتح پور دهی در بایه بکری نام دوازده کردی دار الخلافه بقدم کوشه
از گزین شهرهای روزگار شد سگین قلمه اساس یافت و دو سگین فیل بر دوازده او کلفت آورد و الا کا خنیا بکام
اگرچه دولتمند شاهی و بگاه بسیار بدکان سعادت کرای بر فراز کوه لیکن دشت و صحرا را فراوان نزل و با
فرو گرفته و بفرایش کسان خد یو سجه و در سه و خانقاه بر فرازان کوه انجام یافت جانبدار کان میان نمط کم نشان
و بهد پست شهر بزرگ کولامیت دوازده کرده و در کنار آن خدیو عالم و الاصفه و سیماس و چون کان کاهی بر شا
نمایش اویزه فیل در انجا کشند در آن تریو کی کافی است از شک سرخ بر اندان که خواهند توند و نخته بکشند
درین هر دو شهر توجه کیتی خد اوند حکیم و قاش مین پند و با نر میکان را در بازار بایه در پاشا زمان شکر کمر
بود بزرگ قلمه دارد و بکا خنیا خانه در و سحر مردم ازان فراخک سین اوند بایند مناره بست بس بلند

نخستین که به صورت جدید امور از مرونی و خرت زار و درم پیچیدگی کوستان بدو کسی راه بر دی نگاه
 بجز مکرین را گذاره افکار و از او گهی یافتند گنگی و در لب بجز مکرین زبان زور و زکار سلطان محمود چنین زور
 برگرفت و در پایان آن قلعه از سنگ بر ساخت و او هم قلعه است و درشت کردی بر بالایی که امرو خراب
 است و هنوز از آبادی و بعد از آن نزدیکی بر فراز کوه کرمان قلعه است فراوان چشمه در و بزرگ میوه چمن و
 چنگ و گولیان در آن نزدیکی و در موصی است بدو بری یک کرده و بندر بدان منسوب و نیز در عقب جوی که
 خبر به است سیال کو که نام بدرار و پنهان جبار کرده چوب است آن جنگلیت سی کرده در سی خود روموه با
 در و بر بنی کو که از نگاه آن سرزمین را که گویند در موصی تنکا کوشا دریا س با دریا به شور
 پیوند دمای چنانک شود اگر زانی با قباب دارد خراب شود و شنبه گزین و آب با بده تر از کوه
 بهم نرسد و در ده بین قسم تن شنبه است بر کنار شور دریا به سنگین قلعه دارد و از این سومات
 خوانند و در لب بزرگ قلعه او از قلعه از سنگ بر زمین در سه کردی در با س شور شنبه گزین شود
 در آن نزدیکی چایب از آبادی او در برش او را بد مذبح سکور و دو بر بند و گوری دارد و او را
 مظهر اباد و درین سرزمین چشمه سستی از سرد سومات بر آمده و در پیش کوه برین فراوان از این
 سومات دو بر ای و گوری بارالس سترک بر نهاند و درین نزدیکی در میان برن و سستی بین
 ازین چهار هزار سال و کس به بجا و نشن کرد و جادوان با یکدیگر خندان خندان با دیده افکار و بدید
 در آن آشوب گاه روز کاری سپری شد و شگرفت و اسنانها بر گویند و در تکیه وی تن سومات
 به لکاتیه نموده و از آنجا به کشن نیز رسیده و در کنار دریا به سستی نیز درخت پس فرود آمد از راه
 گویند و این مرد و جارا نیز برگ معبد اندیشد شکفت آنکه در قلعه مول مباد و پنهان است منسوب مباد
 هر سال پیش از برسات روزمین جانوری که زبان نهاده و از آنکه گویند بدید اندکی خور و در آن روز
 و لشن نموده بر سفید و سبزه بر فراز تاج نشیند و فنی عشرت کند سپس فلفله و فلفله زندگی بسپرد

اندر مردم شنبه و انیم اندیکو که گنگین خوشبو نموند و از مقدار سیاهی و سفیدی او اندازه باشد
 گویند از سیاهی باریکی و از سفیدی خکی درین سرزمین جوار سیالی بسیار شود و خنوا و در موصی است
 یکی را حبه گویند و گویند و گبری را گنگ آب از درون بر جوشد و سرود و رود باری شود و یکی بایان
 این دو صبر جسم سیمین در پشانی و میان مکتو و جوار از زمینی است موج دریا می شود و در موصی است
 روزمین آب شنبه آن بد چنان بر نهاند که در پشانی زبان کبی را به آب گنگ خضاج افکار و فنی
 اشارت بآن سرزمین کرد آب تراوش نمود و از زمان باز در همان روز این شگرت نمود و احیرت افزاید
 و در سر و قسم این را چوب است از موصی است که در میان کوه و دریا به سوار و در موصی است
 و چوب این نیز باشد آن را نمره بر خوانند و در موصی است که در میان کوه و دریا به سوار و در موصی است
 نیز در و بر فراز آن کوه قلعه بانی بانه اگر آب و بی نادر و لیکن سزاوار آن و در یک چمن سدر که بدین زمین
 گردید و خبر به برم شنبه حاکم نشین بود دراز و پنهان کوه کوه است و میان در با مبدار از قوم کول و در موصی است
 و چهار هزار مباد و در چارمین خدی موه و علا جاطافه و لی سیه بر بند سجد سوار و با قصد مباد و در چمن کتب
 آنرا و در آنجا نیز گویند کشن از مباد آمده انجا نگاه ساخت و درخت سستی بر لب نیز کشن گاه برین خبر
 شکوه و در طول و عرض چهار کرده ازین بوم بر شنبه و نزدیک از امرای جبر به است بدرار و پنهانها کرد
 مقدار نیم کرده زمینی است پیشتر کشن اگر ادرا بکنند در هر چهار طرف او دریا می شود و در موصی است
 سلطان محمود که اتی جبارم کشن بر کند نبدار را امرای بسیاری بنا و در سکو فوم مایل در انجا سیه بر
 هزار سوار و در هزار مباد و در شنبه بر نهاند که است بر برگ و درخت زار نموده فراخ در آن کشن که در موصی است
 انجا سیه بر نهاند هزار سوار و در هزار مباد و در شنبه با یکدیگر باشند و در موصی است سوار و چمن مباد و درین
 کاهنی فراوان ذات ایشان امیر تار است کشن هزار سوار و شنبه هزار مباد و در موصی است انجان را تار
 ترا و نبدارند عیار و مهمان دوست باشند چمن کشن خورند حسن فراوان درین گروه چون جگر داز

در دشت چنین جان گیرند که از نا بار سائی زن در دریا برسد و در کنار آب دو دندی گریه می
 باشند از اجتناب از آب چون که نیند سپهر سوار و همین قدر مایه همواره بجایم در او بریزد و در چنین جا میخیزد
 کنار در بای شور قوم حاجی سپهر برسد و در سوار و در مایه و در همین قوم حاد و مایه و در چنین
 خود حارن نام آدم یکبری افریده تارگا و خود بد و سپهر و در شهر کفنی سرالشی سرآمدی و از گذشته
 و آئیده گئی و از نواد و در بدین نام خوانند و شبیهی سنانین بر گویند و نسب نامها بر خوانند و هنگام کار در
 و استان و لاوری گدارش نمایند و در بر دند و فنی را از عیب گوی بهره باشد و در دستان
 مگر نبرگ باشد که جذبی از دنیا با د بود و درین سرزمین مالفد سوار و چهار هزار مایه و نبات بیا
 و مای خنی و الف و مای فغانی سندی نیز در آفرین جوانی و دلمی و مکره آرای تاریخ گوی بدینان
 ممالا که در در اعتبار از دنیا مایه باشد که کن در شمشیر جادن و برنی جان سرانند که حازن
 میخیزد و پیش طراز سنی گرفت و سناپ از مایه و شکوف و استانها بر گذارد و میان
 حیوانواره از سر کار اهدا با دین و صورت لکب گامی است در بار نو کرده و پناه از نیت مای
 انرا زن مانند نفع را و سکون نون پیشین از موسم بایران شور در با بخت و این سرزمین
 گیرد و بایش با در افتد و چون ریشش از بر فرو نشیند روی در کمی سپهر بسیاری حاجی شک
 گردد و نمک فراوان شود و در بر گشته حیاله واره این قرا هم کرد و اهدا با دین و این بوم نوب
 آن ولایتی است نبرگ جدا گانه از آن که گویند نفع کاف و جیم فارسی شدند و مای بنیان از
 دولت و بجا کرده و سندنوب روبره او ست پناه مکره و بیشتر دشت در گستان است
 گزیده و مای بر داند و شیر و نر بسیار و خوب شود و نبرگ آن سرزمین از گروه جادوان است و
 از نو کار یک شهر سپاه این اوس و هزار سوار و نجا به هزار مایه مردم مکر و بلند باله و در آفرین
 حاکم نشین شهر هیچ دو قلعه استوار دارد و چهاره و گفت کوک کجرات و در بجانب جنوب نبرگ است

نبرگ را حاکم گویند و بوی مذکور شب و در پیشتر ازین نسبت سال را اول جام را پس از آئینه و مایه از دولت برآورد
 و او در سوزن میان ولایت خنوبه با دین و حازن و فوئیل بنگاه ساخت و دیگر ملک مینا بگزشت و شهر نو انکر
 اساس نهاد و آن زمین را که خود خوانند و از هر سه سال نبره او جانشین نصابت زمین گشت و کار بسیار و حاکم
 نشین را که مکتف نر سوار است هزار مایه بدو گراید و شهر و نوب شود و از دین و در سوزن و در سوزن و در سوزن
 مور و شکری و ولایتی است از آن پاک گویند و مای مینا بگزشت و در کوات روبره حاکم جدا گانه دارد و در نو مکر و در
 مایه و آن نبره مایه داشت و در نو مکر و در سوزن و در سوزن و در سوزن و در سوزن و در سوزن و در سوزن
 و در کون است و متصل سپهر زمین و ولایتی است حاکم نشین نفع سوزی خوانند و در هزار سوار و چهار مایه و نبره از گروه
 سترک قوه است که گویند نام و دوازده و در آوا و علف فراوان و نبره و ولایتی است سترکی در بار ستمانی مند
 و خونی نودت غربی جانها بر دراز است کمره و پناه جیل بوی جوان حاکم نشین نصبت دلی مایه و در سوزن
 فراوان شمس سوار و پناه نبره هزار مایه سر کار سوزن و در بار کوستان است از آن که گویند نفع با و سکون
 کاف فارسی و لام و الف و نفع نون و مای مکتوب بوی را بهر سه هزار سوار و در هزار مایه و سفا و سب
 و انکور و اناس و از دین و نبره بسیار خوب شود و نفع نفع مایه و در و از آن میان موی و سوزن
 گزین میان نودت و در بار کوستان است و از آن است کمره و پناه جیل اوس گوی از گروه و در سوزن
 سپهر نبره و از دین و نبره است نوزی نام مدار عالم بر و در راجه خرنای مکتوب و در نصبت راج بیل و کولا
 سپهر و در سوزن سوار و نفع نبره مایه آب سه زمین پس زبون نبره و در سوزن سوزن سوزن سوزن
 و نفع بگزشت موی و در این میان سوزن و در سوزن و در سوزن و در سوزن و در سوزن و در سوزن
 و سب و یک نام و از دین و نفع نبره و در سوزن و در سوزن و در سوزن و در سوزن و در سوزن و در سوزن
 محمودی و در سوزن حاصل مایه و در زمین موی و در سوزن و در سوزن و در سوزن و در سوزن و در سوزن
 و در سوزن و در سوزن و در سوزن و در سوزن و در سوزن و در سوزن و در سوزن و در سوزن و در سوزن

نندی نامها چنان بزرگوار که در سال شصت و دو از تاریخ کبریا حجت صد و پنجاه و چهار هجری نخستین بهرارج
 شمع دولت افروخت و کجرات جدا گانه سلطنت شد راجه سری و دیو زبان قنوج سامنت سنگه
 نام بر سناری را از بد کوهری و قنده اندوزی بگویتی فرستاد و خانمان او بجای ساخت زن او بین
 بود خازاناکامی در با کجرات آمد و در صحنای یکسوی بزرگوار از وارستان جنین بود سیل دیو لوم را برو
 گذر افتاد و دوشش مدبر داد یکی از گروندگان خود سپرد او و برادرین او برده به تبار داری
 سمیت گاشت چون کلان سال شد هم نسبش فرودمانگان بنابه اندیش دل آزاری و راه زنی من گشت
 هنگامه بدکاران فراهم آمد خرمه کجرات که به قنوج میرفت بدست آورد و از آنجا که سعادت سرشت بود بنا
 بقال بدو پوست شمشیر را خرد و بنمون آمد و از بدکاری خوب کرداری گزید و پنجاه سالگی فرمانداری یافت
 بین آباد کرده اوست گویند برای تکیه ز درخت گهی بکار برد و سخت نکا پونمو را تهن نام گاو و جری کفت
 شکفت زمینی دیده ام اگر تمام من آن شهر آباد کرد و ز نهومی کنم بدین قصد او بدخت زاری نشان داد
 که خروگوشی با و نره سک در شده بود و به سیروی مایه و رمائی یافته راجه اندر من را آباد کرد و اندر تهن
 پور نام بنیاد افتخار نشان بزرگوار و چون دوازده سال و هفت ماه و نه روز و حیل و چهار گری
 سیری نمود و خرابه کرد و از زمان فرسودگی و زبان گرومی بهر واکه گفتند به چون زبان اند با گریه
 را بین گویند بدین نام زبان زور و زکار راجه سامنت سنگه دختر خویش را سیری دندک سوکنگی
 از نرادر راجه دهلی کدخد کرده بود نزدیک برادران پور در گذشت شکم در دیده فرزند را بر آورده ماه
 مقدم منترل بود اصل ندر آنرا مول گویند بدین جهت مولراج نام نهادند سامنت سنگه بفرندی برگرفت و
 به تبار داری سمیت لب چون نرنگ شد از دمسازی خراب پس جان به بنابه اندیشی افتاد راجه
 درستی سلطنت بدو نامزد میکرد و در پیشباری باز میگردد آن شوریده مغز را کاهوده نه مباحث
 تا آنکه آن در مقام جانشیری و نیعت محمود نام نرنگی بر خود نهاد و در زمان جانشینان صد و نهم

هجری و برار و صنعت و چهار کبریا حجت سلطان محمود غزنوی برین دیار چیره دستی یافت لیکن در گذشت
 مرزبانی از پیش خود ندیدند انت مکی از نرادر راجه اسپر و رساله بسکی قرار داد و از راه سند با گذشت
 شکفت سنگه بخوابش او یکی از نرادر پایی میزبانه آورد و چون جنبدی برگشت از بهماکی و دور اندیشی طلب
 چون نزدیک رسید پیشتر روانه شد تا بد کوهران بدو نه پوندند همان روز که یکجا خواندند بر وختی
 زمانی بغیر و شکاری جانور چشم او را در روبرو دران عهد کور و نامینا را فرمانده ساختی سپاه ناسپاسین تان
 نندی را بجای او برگزیدند و او را دستگیر ساختند کمال بابی ننگی از بیم جان آرا می را بهر گرفت حیدر که
 حیدر را چانه دید برگشت در این هنگام انصاری با کامی در رسید و جانشین شد و بسیاری بکس گرفت
 راجه جبال از بدستی و بی نعمت خود را ز برادر و برای دیانامدار جالید نیرین اندر دخت لکمون
 سیری نمود و سالیانه از گرو و با گسید که در نزد ورمالفرمائی سپاه سلطان علاء الدین فتح کجرات بر کشود
 نریت با نیر به کهن بنابه بر و لکر چه بیشتر ازین نرادر بن شام و قطب الدین بیک سیر بدین دیار آمده بود
 لیکن از زبان سلطان علاء الدین سلطنت و ملی با نر کرد و در زمان محمد بن فروریست نظام سحر
 که او را راسنی خان گفتندی به بنایت او حکومت کردی چون ببادی او نشنیدند مغرول ساخته
 طغر خان لور و جبه الملک مالک مات داد و بسن در سبسی و در آفره خست هستی است و انداره این بدت
 از حال فرماندهان و سلی لفرماید و لور و ناما رخان بدو بهر تبا و مرشت بود در ان هنگام که سلطان محمد در گذشت
 و او را سنی و ملی سلطان محمود رسید و روزگار نخی بر شفت طغر خان فراگوشه نشست و ناما جان سپار
 نرنگه فراهم آورده و ملی روانه شد ناما لفرماید و مسموم و گزشت از پنجه بر آمده و خطبه و سک نام خود خوان
 و به سلطان مظفر شمره آفاق شد و باز سلطنتی جدا گانه گشت و حکومت ابن دیار مالوس با نر گرفت
 مدبر او و جبه الملک کشش بر همین بر آورده بودند و لور ناما راجه نام جان گزای نرنگ نیاک خود سمیت لب
 مدبر جای او نشست و زبان رو که جا بداند وخت احمد ابا و اساس نموده او با لطر س و اردوستان سر

سرای از دینی کرکاره برست روز جشن که هنگامه شود خواب غفلت بود و دوازده هم خود را از گم گدازید
 سپس به جد بر داشت و جاوید در شد و انفس و پسین بدو گری و کار سازی بایست است و چون
 داد و در انباشتگی به کج خمول برود فتح خان بن محمد شاه را بکلانی برداشتند و سلطان محمود لقب نهادند
 به بابیشناسی و دوا گری نام بر آوردن و بخش و بخشایش را حصار خود گردانید ملک شعبان که خطاب
 عمده الکلی داشت شکرت باد بر بام نمود و در غفلت دولت ز رنسان و اعتبار گزین در جان شکری
 خداوند خویش حبله اندیشه نخستین در انداختن این فرومیده مرد اخلاص مندر خطا آوردند باین خجسته کاران سخنان
 ساخته سلطان رسانیدند از آنجا که دنیا داران به خوشنشین بسر برندان بکنای جهان عقیدت را بنظران
 بر نشاند و در هیچ جانشکری بر یک بود که کار با انجام رسد ملک عبدالله در وضع فعل خانه که سلطان
 راه سخن داشت با کدانی آن سعادت سگال و جاده اندیشی بدو بران گذارشتن نمود و سلطان بطایف
 الحیل او را رانی داد و فرو مالکان برده آرم دریده با و نبره بر ساختند خدی از خاصه خیلان غلامان
 با دار و نگارن فصل مال ممت افشردند و فصلان نبرد و مالش بدو بران باور آمدند و آب روی نا شناسان
 رنجیدند و بر یکی با و افراد یافت چون روز کار او سب آید به ستباری امر امیر طفر خان بود و جانشین
 گردید و سلطان مظفر خطاب یافت به سگری بسر بر شاه اسمعیل صفوی گزیده کالای عراق با رفائی در
 او نیز نایب و مرمی بجا آورد و چون در گذشت سپه او سلطان سکندر لقب نهاده سندی ای شد
 عمار الملک فرجام او را در کتبه فستی از گم گذرانید و نصیر خان برادر او را به سیری بر نشاند اما در کین شسته
 از فروس مکانی کتی سنانی بدو کار ساخت عرض داشت اگر فروری سپاه باوری آید مندر و
 با توابع و چند کمر و تنگ بکش نموده آید چون ناسپاس بود بدینش نایب در این هنگام سپاه او بر سلطان
 مظفر خویش زبان از و ملی و بارفت و امرا بدو گردید و در زمان مدبر از رشک برادر سب است
 بود و پیش سلطان ابراهیم لودی بد ملی آمد محبت و زکرفت امرای جوینور سبیری طلبه باشند سگال

سرای از دینی کرکاره برست روز جشن که هنگامه شود خواب غفلت بود و دوازده هم خود را از گم گدازید
 سپس به جد بر داشت و جاوید در شد و انفس و پسین بدو گری و کار سازی بایست است و چون
 داد و در انباشتگی به کج خمول برود فتح خان بن محمد شاه را بکلانی برداشتند و سلطان محمود لقب نهادند
 به بابیشناسی و دوا گری نام بر آوردن و بخش و بخشایش را حصار خود گردانید ملک شعبان که خطاب
 عمده الکلی داشت شکرت باد بر بام نمود و در غفلت دولت ز رنسان و اعتبار گزین در جان شکری
 خداوند خویش حبله اندیشه نخستین در انداختن این فرومیده مرد اخلاص مندر خطا آوردند باین خجسته کاران سخنان
 ساخته سلطان رسانیدند از آنجا که دنیا داران به خوشنشین بسر برندان بکنای جهان عقیدت را بنظران
 بر نشاند و در هیچ جانشکری بر یک بود که کار با انجام رسد ملک عبدالله در وضع فعل خانه که سلطان
 راه سخن داشت با کدانی آن سعادت سگال و جاده اندیشی بدو بران گذارشتن نمود و سلطان بطایف
 الحیل او را رانی داد و فرو مالکان برده آرم دریده با و نبره بر ساختند خدی از خاصه خیلان غلامان
 با دار و نگارن فصل مال ممت افشردند و فصلان نبرد و مالش بدو بران باور آمدند و آب روی نا شناسان
 رنجیدند و بر یکی با و افراد یافت چون روز کار او سب آید به ستباری امر امیر طفر خان بود و جانشین
 گردید و سلطان مظفر خطاب یافت به سگری بسر بر شاه اسمعیل صفوی گزیده کالای عراق با رفائی در
 او نیز نایب و مرمی بجا آورد و چون در گذشت سپه او سلطان سکندر لقب نهاده سندی ای شد
 عمار الملک فرجام او را در کتبه فستی از گم گذرانید و نصیر خان برادر او را به سیری بر نشاند اما در کین شسته
 از فروس مکانی کتی سنانی بدو کار ساخت عرض داشت اگر فروری سپاه باوری آید مندر و
 با توابع و چند کمر و تنگ بکش نموده آید چون ناسپاس بود بدینش نایب در این هنگام سپاه او بر سلطان
 مظفر خویش زبان از و ملی و بارفت و امرا بدو گردید و در زمان مدبر از رشک برادر سب است
 بود و پیش سلطان ابراهیم لودی بد ملی آمد محبت و زکرفت امرای جوینور سبیری طلبه باشند سگال

نه تن صد و چهل سال و و ماه و چهار روز گویند سپتیه از چهل سال الهی بود و هزار
 و سیصد و پنجاه و پنج سال از دی پریش کروی و در گذارش نفس هزار و سیصد و بیست و هفت
 داشتی نیز و نندگان سعادت که ای بکر و او فراسم آمدی و در گذشتن خویش در میان
 گروه راجان بدر آمده و بزرگان روزگار فرما بد و درین آتشکده مانده و ان جانو با نشین
 و سیلاب در شود همان بهتر روش بر من بر او افتد و بجان داری جهان نانی نماید گفته بدیاری
 دو کام نام از ان باز دست سوختگان آتشین نفس بچاره سازی بر شستند و نار مندی
 ز بر وستی را طلبکار شدند تا بود و از پا در اندازد و کوشش انسان رواج دهد و او را سهیل از ان آتشکده
 برین آفریده آدم پیکری پیدا و در دفره از دی بر روی سمشه اندر دست در کمر فرستی بر فرما و او
 بر شست این بر من را از سر نو و ای شید و من حی نام گرفت و از کهن ابد ماله را حکما به دست و
 راز زندگی یافت چون سراج خن بر او و فرزند نو و بزرگان آوات بنوار راجای شین گردید
 و سر آغا مریابی درین اوس شد و چون عمرت و او نیزه جان سپرد و گند برپ نام گزیده را بر
 سروری برداشتند چنان می دارند همان مهربان است که او را و او را به حال در پیکر
 کند برپ و لوسا و آورده و پس از ان انسی قالب در پوشانید و بدین نام شهره آفاق
 شد و بدین نام شهره آفاق شد و بدو پیش عالم را آباد ساخت او را سبزی شد بکر حاجت
 چراغ ناکان بر او فرست و بسیار بی جهان بگرفت ندی نیز و جلوس او را تا امر و سر آغا تاریخ
 داند و شکرت و استا نه بگزارند همانا از ظلم و نیزه خیر و درشت سوده و لهار ابدام
 آورده باشد چند مال باب و لایه سلطنت یافت و همکین هندوستان بدست آورد و حتی
 نبی عشرت شکار داشت نگاه بر و بونه نسخ نور او بی یافت به فرزند بی گرفت و بدین
 نام بر خواند چون او را نگام ناگزیر برسد به جوی چینی بود او دو سال بود و سراج را جانشین گردانیدند و

آویر و کهن زندگی سپرد و به جوی و سالانصد و چهل و یک تاریخ بکر حاجت او نگ آراشد و بسیار عالم
 بگرفت و بدو و پیش روزگار آباد ساخت و دانش را بر فراز اعتبار بر و گزیده نیکو گوهر ان را بر و
 شد و خروید و ان چهره دستی بافتند با نصد و مبدیه مرد حکمت شناس در نبرم او هنگامه آگهی آراسته
 و مرتبه شناسی و انصاف بر و بی را عیار بر گرفته سر آمد انیان بر برج نفع با و سکون را و فهم را و
 سکون جم و دیگر و من بال نفع دال و ای حنی و سکون نون و بای فارسی و الف و لام و لا و نیز
 سخنان نکاشته اند و حقیقت جوین کار آگاه از مغالی گذاشته چون به جوی نبرد و آخر شناسان را
 نوبت بزرگ رفت یا گذارندگان ساعت را فراموش شد ستاره و زمان فرام آمده از پوست
 موه و بگفتند غمخوار او را بگزد جانی نیم افز و ند جان دوستی آن نوباده اقبال را بجا بکسی انداختند
 و نیز من ناشناسی انگیند و نلی میانجی دست اسکان بر و رش بافت حکیم بزرگ که در آن هنگام
 او را در دانش نشان نمودی را بچو طالع نوشته ز رت بکسی نموده به بزرگ فرما فرمائی موه و
 در از نوید رسانید نوشته بر بکر راجه انداخت از دید ان مبر بدری بکوش آمد و از شناسندگان در حست
 و حق پدای گرفت و موهیداشد که غلط رفته بود خود رفته او را بر داشت و از شکری تقدیر چشم آگهی بود
 در بست ساگی را موهج را مانوان بنی کالیوه ساخت و جان شکری آن بکیناه بر اندسید برخی را ز دار
 را به سپرد و نامیانی ره گزینی نیستی سر اگر داند جان گزایان بر و بنج و ند و او را پوشید و مگر و نمود
 بهنگامه خصت نامه نوشته بدانها سپرد که چون راجه از من آگهی جوید بر و بر خوانند خلاصه نمون آنگه
 چگونه آدمی را طبیعت نبرگی از نورستان خرد و در اندازد و سکا نشن سنرا بخون بر بی گنایان است
 بر لایه فرمانروایه دانش نبر و ملک مال با خود نیارست بر و همانا از شتن من جهان اندیشیده که
 دولت او جودید خواهد ماند و گزیده نخواست رسید راجه بنشیند نامه از شاد خواب غفلت در آمد و از گرو و بجا
 بر شست فرمان بران چون انار سنی دید سر گذشت را باز نمودند سحر و نالین بجا آورد و او را بزرگ داشتند

بجای نینی خود نام زد کرد و امید چون پورا و بی خیر را فرما فرمای سب آمد و در قوم نیا نشانی با جباری نبود
 حجت الی تو نور را که از رسیدن ان نامور بود و بزم زبانی کنیزند و از نگرانی تقدیر فرما فرمای با گر دید چون تو
 منصور الی سب آمد افسر گذاری بر سر کرده و چون نهاده و فرماندهی باله یوشخ شاه از غمین آمده مالوه
 بر گرفت و زمانی در از نیست چون روزگار او سب آمد علاء الدین خورشیدی بود و دست خود در کج
 سود جانشین شد چون علاء الدین سب الی رسید با و نیر به جاست و آن ناسب الی را از کیم کرد
 حجت الی نژاد ملک دیو چون نوکر کمال الدین از بد کوهری و درستی بجان گزائی جداوند خود را آورد
 و خیال سودمندی جاوید زبان انداخت و زوبت پر سین افغانی تباہ سرشت بدگوهر چندی را با خودیا کرد و
 و کین گرفته در شکارگاه کردند جانی رسانید و خوشی را احلال الدین لقب بر نهاد و راجه بر سین بود و در کنگ
 در خانه زبان کامر که خدا کرده بود و راجه از نیکو خدمتی فرزند خواند و ولی عهد خویش گردانید و چون او در گذشت
 که برگ سین مسند آراشد بکین توفری لشکر به مالوه آورد و عالم شاه را به نبرگاه روزگار سپری شد و در زنان
 سنگت شکست بهاد شاه نام فرماندهی از دکن آمد باز زندگی در محبید و بدیعی لشکر مرد با و نیر سلطان شهاب الدین
 گرفتار آمد و از کجاست سلطان غیاث الدین ملین تا سلطان محمد پور قمر و شاه قنوری شاد روان نرفت و چون
 در گذشت سلطان سلطنت رو به بر آگندگی نهاد و دلاور خان غوری که از جانب ابالت مالوه داشت آیین
 سروری فرا پیش گرفت سلطان از آنکه در ناکامی و فاداری بنموده بودند جبار کس راجه ملک داد
 طغر خان را که بکرات حضرت خان را ملتان خواجہ سرور را جوهر دلاور خان را مالوه پس از می جبار کس کاش
 سرے کردند فرمانده با در افتاد سپس لب خان پورا و را بهوشک خطاب داده جانشین گردانید و گوید که بد
 فرموده را مسموم ساخت و جاوید نفرین انداخت سلطان مظفر گجراتی با و نیر شل مدد و تسکیر ساخت نصیر خان
 مراد خود را سب داری کند انت و چون راه شکستیه سبید و قدر رعیت سروری بدانت موسی هم شکست
 راجه داری بر گرفتند سلطان مظفر به شکست از زندان بر آورده مبارک ملک فرستاد احمد خان سب خود را همراه

ساخت در اندک فرصتی چهره دستی یافت و چون مظفر رخت هستی بر بست
 از ناسپاسی به گجرات رفت و کار ناکرده بهر گشت و چند بار سلطان احمد گجراتی به بیکار
 به خاست و شتر مسار سیمت آمد و در استان سهرای بازارگان به حاج نکرست تافت مردان
 اندیا چندی به ان قافله رسید اورا دستگیر کرده با و نیر نموده در ان راه برگرفت نس فیلان
 را بهین کار داشت اگر مردم با و نیر در این تخت کار تو با انجام رسد لیستہ فیلان اطلد است
 به سپه و دور نائی یافت به مبارکت و بن خضر خان حاکم و سلطان ابراهیم شرقی و سلطان احمد دکنی
 اورا کارزار نامت و چون رخت هستی بر بست امر انبار و صحت نصر خان پورا در امجد شات قب
 نهاده جانشین گردانید محمود خان پسر عم سلطان حاکم از پی سعادت باقی را بعزیزت و ان
 از بنده به سر شت سلطان شهاب زهر آلود و داسر ان شکست منہان داشت بجان ان نشسته
 که معسود خان پورا در ابر کز نیند و کس طلب محمود خان فرستادند او جواب داد که دنیا بر دلم سر شده
 اگر در کنگار شش ناکزیر باستم بمن جابابند از جام محمی نماند او قند و در بند و افتادند و ساوری
 زرد و سنان بی آدم به نبر کی مالوه قرار گرفت و سلطان محمود شہرہ افان کشت
 با چنین بدگوهری از غمی نگمی روزگار زمانه شکست خدگی نمود و سگود سورت اورا کنگ
 بهر و تا سلطان محمد بن مبارکت شاه فرما فرمای دلی و سلطان احمد مردان گجرات و سلطان حسین
 شرقی در انا کو سکا کارزار نمود و خواجہ جمال الدین اسیر شد از جانب سلطان ابو سعید مرزا
 کمرن ارمنان سپش او آمد و سر ما به افرا شش آبروی شد محمود دوم از دست سمکارس
 و سر اصمان خورشید ناکامی افتاد و به شکستی سلطان مظفر گجراتی بار دیگر کامیاب آمد
 و از بی پرواہی و طبیعت پرستی در او نیر را ناکر قمار شد و دمر دی بجاء آورد و بار ملک مالوه
 فرستاد و در بیکار سلطان محمود و بهاد و گجراتی و شکست کرد بجای ما می بر فند در میان ده نقد

زنگی سپید و مالد و کجرات که امید تا آنکه جهانمانی خجست استثنای بدان دیا چیره دستی یافتند چون
 به آنکه بگرفت شد ملو نام از خوشن سلطان محمود و شاه خطاب کرده مالوه برگرفت و در جبهه دستی
 ششخان آمده دید بانی آن ملک ششخان نامزد شد و در هنگام سلیم خان سرکشی نمود و زوبت مبارخان
 استقلال یافت و چون در گذشت بانی بدب نبرک او بار بهاد ز نام جانشین شد تا آنکه گوک انبال
 ششخان بجای خجست و این اما ملک بر فخر و افتخار و امید که این رفو افزون دولت طرا جا و بدایه
 و عالمان بکام دل ابدی نشا طبر گیرند صوبه خاندیس این آباد بوم را خاندیس میگویند چون سپهر
 کنایه یافت و آنکه نشان داده و الا که سلطان و انبال با گزیدیدین نام روشناس آمد از دودم
 دراز از لوبو کانو که بنده به پیوسته است بانک که متصل بود به استفتاد و پنج کرده پنهان از چو
 که موجب از بر است نامبال که مالوه چون به نجا کرده و بر خجی جابست و پنج خاد رسو بر شمالی از جنوبی
 کالاه با حتر سو مالوه و کوه و رود و بار فراوان گزین از میان برابر و کوند و نه بر جوشد ششی از میان سو
 بر خجرو و پوری میگویند و کمره بر دجوبه سوا بس و کشا در شان معندل و سبب گشت و کاجو
 و در بر خجی جاشالی سه بار بر و در آنرا انجان مانک و خوش نره که از میوه بر شمارند نیز گزید
 شود و میوه خردان برگ قبول بسیار و البته بکف بافتند سر صیاف و بهرون از این گانو بر خجرو
 اسرم زبان نشین و ریت بر کوه اسکان سای سه فله و کیر و گردان با ستواری
 و بلندی کم تنها پابان ان بزرگ شهر است آباد بران پور شرک مصریت سکرویه
 ان بر ساحل تپتی غرض است و یکد رجه و پیل دقیقه فراوان باغ دارد و صندل نیز سود گوناگون
 مردم را و در ان و تیریش و ریر از روز بازار و تاسبتان پر کرد و بر خجرو در بارش گل شود عادلانو
 از این قبضات نزد ان بزرگ کولا بیت گزین بر ستش جاشتر نه و لوستن ابر حیرت درین
 نباشش گاه چاره پذیرفت همه سال لبالب باشد و فراوان کشکار از و سیرا حاکم

و نو دهی است نزد او امی و پور ما هم بودند و نبرک ساکاد اند و کجبه تیر نه مانند و در ان نزدیکی نه
 خجیان بر سر اند با بنیا صورت مهادیو با خود داشتی و بر رفو مالش کردی بدین سترل آن پیکر
 از دست شد فحشی بر سر گشت و از ریک بدانسان صوبه فرامهم آورد و جامی بر رفو دستنه بدان
 محل مابندی بجای آورد و از نبرکی تقدیر آن سنگ شد و امروز موجود نبرک آن چشمه بر جوشد و اندر آنکه گشت
 ریاضت گری با بر دی ستر و ازین سه منزل بر روزه بگنگ رفتی و باز آمدی ششی اندر یا نجواب که بنه
 زنج نباید کشید و در ان را ویه تو سچو ششم با دوان تراوش نمود و امروز روانی دارد جامود گزین بر گشت
 پس دول در ان نزدیکی فله بر کوه بس بلند و امر تی نصیب است آباد و نزد ان حوضیت از و سواره آگه و سچو
 بدو نبار مندی بجای اند جوبه نبرک نصیب است آباد و در ان نزدیکی معبدیت را میسر نام درای گزینی
 و تپتی با هم بودند و در و در و سنا پیا لش گری آیند و فله تلنگانه نزد ان تنها نبر فحی بگاده فار و قبان
 فله او اگر چه بر زمین الیس استواری و دو گرگند دارد و از گشت و کار کم خالی با و به سبب ماکند نادر
 فرمان بدید و کار گزار لوبی کولی و سیل و کوند و در میان انان ششبار را رام کردند فرمان بدید و شکر
 داستانها میگذازند جمع او یک که و رست و شش یک و چیل و نعت هزار و شصت و دو نمکه براری خلیفه
 در حد و دل کشنده اند و چون آتشین بن یافت بران جمع افزونند سترکه او سب و جبار دام اعتبار کرد

پانچت کلیت از انجا بخت رنگ بن خوشبوین چیت گویند پوست زمین برود و در نیت کروی کاویل بر
 قلعه است کم تمام در چشمه است که حریر را بدو آب دهند و سکار بدو منسوب بنابر قلعه سنگین است بر سپه
 طرف او را دور و گرفته کیم تر سنگین حصار است بر زمین در میان کوهی است بدو نیاسین کند در چاکر کوه
 آن چای است استخوان بر جاندارسی که در واقع سنگ شود و آن خر مهره آساست لیکن خورد تر
 شرقی زمین داری است جانابام خدیو و وزیر سوار و نجاه نزار پیاده و افزون از صد فیل و اسبان و
 زبیدار است داد و دی دولت سوار و نجاه پیاده و در شمالی ما نزار و بوسه است دولت سوار و
 پنجاه پیاده پیشرو آن و یکی زبیدار و اکنون بر بوم او بر چهره دست آمد و همه قوم کوئند فیل صحرایی
 در زمین نشان بدو شود و همواره بجای کوه سراسیمه گری بحین نزاران و دیگران بسبب کارند نزاران
 بزرگ قلعه است فرار کوه فراوان عمارت در و مجازا و بوسه است در آن نزدیکی دولت سوار و
 پنجاه پیاده و دیگر خان نجاه سوار و سه نزار پیاده بر دوازده قوم کوئند و نزدیک بالابور و در آن نجاه
 گوناگون سنگها خوش رنگ بدو آید از آن تراشیده لکها دارند و شش کوه و در زمین
 شانزده سلطان مراد بگاه گزین شهر می چهره برافروخت شاه پور نام بگردد چشمه است
 خوب و جز آن بر چهره در واقع سنگ کرد و کلمه از گزین شهر می بستانانی است کاوش گزیده
 شود و نزدیک آن بومی است با جوی نام از لوس کوئند و بجای از زمین زور و کار نزار سوار و چهل نزار پیاده
 و بر لکده که کان لاس دارد و گزین بار چهره صورت ناک و جز آن با فند و تصرف اوست اندک ران شد
 که از بومی برگرفت فیل صحرایی فراوان با سم بومبان سب بر بند و اسبان منکران گویند صد سوار و پنجاه پیاده
 به ستر می نخت فروش و ترو گزین و بکر زبیدار است نجاه گویند صد سوار و نزار پیاده و اموز زنی سرور
 کند بر دو قوم راجوت ماور گزین قلعه است بر فراز کوه در آن نزدیکی نجاه است بدو گاه منسوب و او درین
 دیار بگردد نماید و شناس کاوش گزین شود و کیم شیر و افزون برود بومی اندر راجوت صد سوار و نزار

و نزار پیاده او را را گویند ناک و گزین قلعه است بر کوه فراوان جنگل بر کرد و بجای اندازد یک نوار
 در نه امده در سه کار یا تهری چو قلعه است همواره جواب و لغایس خرید و فروخت شدی سبب کیم ناک
 از ناک قطب لک بود از ناک کیم گویند و چندیه در تصرف نزاران بر آرد و در آمد و در آمد و در آمد
 کان فولاد و جز آن سنگین آوند با گزین بر تراشند و کاه و بس گزیده شود شکفت انگه و در میان
 شود که استخوان و چون سیاه فام باشد حصاره بومی و بسبب که گزین خود آراسته سبب
 سوار دارد و در سوار قلعه بر کوه آیس جنگل در انجا صحرایی فیل بسیار شود و نزاران
 بنابر بیه است از مکر نزار بر گزین بطن کیم گویند بجهت جاس که چکر کرد در آن سبب
 رستگاری نیاکان نزارند کیم نزار به بر همان است و نزار کیم بر دوشوب سازند نزار و
 بیجا بوز و این حقیقت چشمه و در پس زرف بدر از می و پنهانی یک کرده و کرد و کوه بلند
 آب شور دارد و اگر از در فیه بر آید با کنار او بر کند آب شیرین بر بدو مایه انگه و صابون
 و شوره از او بدو آید و فراوان محصول بدو و فراز کوه چشمه است و نزار و یک کیم و ساحله
 اذان بر کند آب بدین نرسد و چون اماه رس روز و شنبه افتد آن آب بدین جوی
 بزرگ در آید سمون فراوان در آن نزدیکی بوسه است انرا و ابله خوانند از گروه راجوت
 صد سوار نزار پیاده و دیگر سرکش اگر کرده راجوت صد سوار نزار پیاده و پتالده سوار
 در است بر فراز کوه مکر به از مضافات اوست و چهار نجاه در کوه تراشیده اند و
 شکر فیت ابوی مدنی راجوت دولت سوار و نزار پیاده و دیگر کا جیور راجوت صد سوار
 پیاده سبزه سکار و جیل و دو بکر بدو گزین و در بارشخی است و چون ننگان بن مکر مدلی است
 در اصل جمع مکر و ننگ بود که از نجاه مکر کرد و نام نیکو و کسان افزوده که در نجاه و نیک
 در مکر پنجاه و سبب و نجاه ننگ در زمان سلطان براد سبب و شش یک و سی و پنج برادر و جیور

نجاه جاپانگه براری افزونده جمله لکه کرد یک کلمه مسا طو لکه که براری ابن اصل اضا و جیدل و آورد
شد یکی لکه کرد مسا لکه سم در در دهمی در ایمان شب پرینه از سر کار کم

احوال هندوستان

و غرض پستی میان آمد و هنگام که گفتگو عیار او بلند گشتی بجاوشی بپاوه برود و چندی تعبیه کوی را فسی پند و جوی بر فراز
زمانه سخن کرده باز سرستند اگر بزرگان دینی قدری برین کار دل نهادند فی جنبای مردم را چاره کردند هر آینه
بسیار از شناسندگان با دلی ارمیده و روشن روشنی حق بر کار و دی از گمراه شدن کار کیا هر طایفه شسته
خوبش آمد و شورش بلند ی که از شیب هر کی امن خود را حق پنداشتند بشکری بکار و دی بند کلن مت بست خون بجا
امینین آبر و بختین غازه و بندار شیمی اگر نمی چشم دل را بنیای بودی و چنین آتش بجا و فی تیری هر کس در اندیشی آرم و کوار
خوبش بکار و بکار و بختی و ازین آفریده ما اینجا مقصد پیغوله کرین و لیلیا پرده نشین اگر این بجا الف کرد و بود چگونه بخون
کوفه کان است و الا می شوند و گرنه بجا نادانی و در مهر بانی نه بکرم فی خور تیری هضم روانی با بار و کوهان تیره
دل از دستا ندرای خوشتران یک اندیشی است کرداری و فوخته و گوناگون زبان و کی ازین کرده پدید آمد و حق با خاک بکل
ناشناخته ای ابو الفضل پس کن پس کن میر کی از وی قهر را مرن پیوست و این شکوفه ستانها انجام
نه پیرو همان سرشته استی را که از خبر سیجی بر گرفته از دست مهمل و برین اندیشه خود را و پیش کبر اگر چه بر
شنوندگان کامیاب شناسای کرده و آنچه شاد کامی سازد لیکن بسیار بنمیدار شوند و جبرتها اند و زنده
ایزد بهال با پاس که من نه در کوسو گاری ناشناسندگان و نه محبت کوی یا بندگان

کیفیت حد و بند و نشا

چنین کار که شرفی و غلبی و جنوبی بشود و یا پیوسته لیکن سر اندیشی آچی ملوک طایفه بسیار بپاراز و ست پس با
او را جدا توان ساخت و شمال رویه بلند کوهی است یکطرف باقصای هندوستان کشید و جانب دیگر به توران ایران
و این منطقه است میان او و چین و چین کرده مردم در آن آباد چون کشت و زرع و زراعت و کشت و زراعت و کشت و زراعت
بسان یا باشد عرصه است بس فراخ و ملک است بس ترک و آب هلو و قارب فصول و اعتدال از جوی منها و باخیدن
نواختی همه جا آباد و هیچ منزلی نسپرد و آید و یل کوهی و دروخته نشود که تصبات معهود آید و بهانوار و کوه و آبهای
شیرین و شیرینی و لکش و ششمنهای لغریب غنرت نفاذ و هنگام خان چندی زمینها سرور و درخت

و غرض پستی میان آمد و هنگام که گفتگو عیار او بلند گشتی بجاوشی بپاوه برود و چندی تعبیه کوی را فسی پند و جوی بر فراز
زمانه سخن کرده باز سرستند اگر بزرگان دینی قدری برین کار دل نهادند فی جنبای مردم را چاره کردند هر آینه
بسیار از شناسندگان با دلی ارمیده و روشن روشنی حق بر کار و دی از گمراه شدن کار کیا هر طایفه شسته
خوبش آمد و شورش بلند ی که از شیب هر کی امن خود را حق پنداشتند بشکری بکار و دی بند کلن مت بست خون بجا
امینین آبر و بختین غازه و بندار شیمی اگر نمی چشم دل را بنیای بودی و چنین آتش بجا و فی تیری هر کس در اندیشی آرم و کوار
خوبش بکار و بکار و بختی و ازین آفریده ما اینجا مقصد پیغوله کرین و لیلیا پرده نشین اگر این بجا الف کرد و بود چگونه بخون
کوفه کان است و الا می شوند و گرنه بجا نادانی و در مهر بانی نه بکرم فی خور تیری هضم روانی با بار و کوهان تیره
دل از دستا ندرای خوشتران یک اندیشی است کرداری و فوخته و گوناگون زبان و کی ازین کرده پدید آمد و حق با خاک بکل
ناشناخته ای ابو الفضل پس کن پس کن میر کی از وی قهر را مرن پیوست و این شکوفه ستانها انجام
نه پیرو همان سرشته استی را که از خبر سیجی بر گرفته از دست مهمل و برین اندیشه خود را و پیش کبر اگر چه بر
شنوندگان کامیاب شناسای کرده و آنچه شاد کامی سازد لیکن بسیار بنمیدار شوند و جبرتها اند و زنده
ایزد بهال با پاس که من نه در کوسو گاری ناشناسندگان و نه محبت کوی یا بندگان

شاداب و موسم برزش ابر که بیشتر از آن خور تا انجام سبیل است آن با به سوا که افسرده و لا از از جای بر و پیران را
نشای برانختی رگینی آسمان او بر کوید بایر کی زمین آن سر آید و فاضلی مردم را و بوسید با مهر اندیشی با بیان با بزرگوار
چسب و لا و تصور کند با آسمان با کله انی بخواهد از شکوفه مردانی کارش نماید با کله بر سخا شناسای و زود
بخواهد و در و ساکنان این مردوم خدا طلب مهربان دل غریب است شکفته و کشته و پشانی و سواد و انش محب
ریاضت انصاف نروده فاعبت کرین جدا و در کار کار کشت و شمش حقیقت مند و فادوست کوهان کرده روز
سخنی فروغ و بکر و سباه این باریمدان کر شستن شناسد چون و خواری فاضل آید از سپان و بر فروود آمده
دل نهاد و جانفش کرده و عار کرین سخت تر از طالب نهی کوهن زنده و برخی سپان بی کرده به بیکار در اندید و کمتر زما
و سوار کار با با سواد کینه و از استادان آن بر کار زنده و در جایی خساند می از وی جان کن کاسته نقد زنی شکفته و بازند
حکمی مردم بیکای از و کرانده و آنکه بیکای شک با چوب جز از بزرگ شست نماید و ساده لوح است پستی انکار و چنین است
کارنده اجماله ما بسیار و انش نشان است کار و از کوی شسته روشن شد که پیکر برخی رسیدگان با کاه قدس را چه
همت بر سازند و ارمیده را از پرانگی باز دارند و پرستش از وی را ناگزیر اندیشند و در حکمی عبادات و عادات از اوقات
عالم افزور باوری جوید و قدسی ذات و ادب و جمال را از کار و بر تر شمرند برهما را ففتح را و می خنی و هم و الف که لغتی
حال او را خارا برین با کشت افرونده و اند و پرورنده و بر پا و زنده افرویش روشن کبر با و سکون بین منقوط و نون
و بت کوفانده را و زور بضم را و سکون ال و بر شناسند و از آنها و یونیر کونید کوهی با آن خیال که زردان بچون برین
قدسی بیکار از آن کردی در این قفس ششینه به انسان که نصاری سیح را بر کار زنده و طایفه برین که بشری نفس از ایندیش
و شایسته کالی و نیک کرداری برین الا با یکی رسد بی تکلف از و نر و می نفس ششینی برین مردم را دان با به
ساده ای ارد که در کشور با کشت نشان هند عالم را سر آغاز می دهند لیکن برخی را رای انکه انجام کرد و چنانچه گفته آید
و شکوف نیست اگر بیکانه بکشد بر زمین کراید نه بزرند و همچنین اگر کی از اینان وین و بکری بر کند و خواهد که باز کرد
بزرزش نیاید که بر و بر و کشته و بنده ساختن رسم نباشد هنگام بران با ویزه با زمان چه هستی غنیمت بر دگرا

چنانچه بدست آید بخش یک درجه بود و از آن اندازه محط بر کبر پستینان بین کار و حصه یک درجه است و دو فرسخ
 و دو فرسخ که شصت و شش میل و دو ثلث بود باقیست چون حکم مامون بیابان سنجار از موصول بکار بر کبر پستینان خالک بن الملک
 مروروی بارنجی شناسد کان شمال و اند شد و علی بن عیسی اصطبلانی باقی از پستینان بخوبی شن کرده بکه رج پیش
 باقیست پسین بکه رج کم هر کدام راه خود را چون پیچیده نوزده فرسخ تسع کم برآمد که پنجاه و شش میل و دو ثلث باشد تفاوت
 میان دو پیچیده و ثلث میل باقیست شد مامون باز مایش ازین دو کرده پرسید که از کجا باقیست و چند است بدان صاحب دوازده
 درجه و پهل و چهار و قبه تقریباً در پنجاه و شش میل و دو ثلث که حصه یک درجه است ضرب کرده بر کار کرده که مقصد و است کرده
 است تخمیناً بقدر ده خلیفه است ترین چهار ترین را که بیان این و شهر بود که کرد اندک تفاوت برآمد شکوفه که محقق
 طوسی تذکره یافت پستینان است بکلی از آن مامون میکند که در صحای سنجار اندازه بکه رج گرفته و ملاقطب الین
 شیرازی در تحفه و دیگر تصانیف خود رای ساخان را بطری که گزارش یافت برانشوران آن خلیفه بر کار کرده تا ما فلم را
 دزد کرده غرضش فتنه و تهدید حکم یک درجه را چهار درجه چون چهار صد و شش و شش دزد و دو دست و چهار انگشت بر کوید
 و همان پستینان شش سراید و نیز در زمین عوار سر آغار طلوع اقباب سکنا جسر کبر سین و کون کاف نامی فوقانی
 و الف و فتح نیم و نون نخی و فتح مافی قانی و در سر رشته که می نگارند و آن خیریت بسان شیشه است که
 اساس آن شصت که می است و بسوی خاور جالش رود در شصت و چهار درجه چون کسری یک که می
 تفاوت شود و در پیشتر بر آید چون از او شصت ضرب نماید محیط زمین یافت آید

احوال جزایر

هند حکیم جهان سراید که در یکی که زمین هفت جزیره و هفت دریا محط است و در میان آن یک جزیره است و در آن
 و پنجاه و چون جمود و پ بفتح نیم و ضمیم شد و سکون و او کسر ال سکون یا تختانی و باقی سراسر جزیره است در با
 شور کو گرفته بنگاه او میان و شیر جانوران از انصاف در نیمه پندار عرض می دهدی چون عرض جزیره هزار
 و دویست و شصت و پنج و چون ازین جمله شصت و پنج دریا و مساحت این با آب سی و نه لک

و نقاد و شصت هزار و شصت و نقاد و پنج و چون ازین آب چهار لک هفتاد هزار و شصت و شصت و چون ازین
 نماید که بیان می بین که است از طلا و سحر آسانچه نسبت بچوب بروی است سمیر نمنه بضم سین و کج بر مین
 و سکون یا تختانی و را به بلند می شصت و چهار و چون در مراتب شصت هزار و پیران ان اعتقاد کنند و هفتاد و نه بر
 انگارند و از آن در و امل کوید بفتح با و سکون مال نند می و او و الف و فتح نون سکون لام و شکوفه است تا ما بر کار کرده
 این گزارش نقل سجان این کرده و رند و انش کرای ایان یونانی سایش از دو فرسخ و ثلث خیال کند شک و پ
 بشین مقیطه و الف و سکون کاف کبوسی از نیمه در با شمر و کوفه و مساحت چهار لک است و هفت هزار و چهار صد
 است و چهار و چون پسین با می شور بود شصت لک بکه در و دو و هفت و چون شصت لک و پ بفتح نیم و سکون
 لام و فتح نیم و کسر لام سه لک است هزار و یکصد است و چون ازین در با می شصت لک و می هزار و باقیست پنجاه و
 و چون کون و پ بضم کاف و فتح نیم مقیطه و دو لک و شصت و شصت هزار و هفتصد و چهل و چون گشت آن در با و غن
 ز و چهار لک پنجاه و نه هزار و هفتصد و دو و چون کرو کیه و پ بفتح کاف و سکون و او و نون نخی و فتح نیم و کاف
 و پنج و یک لک و شصت و یک هزار و شصت و شصت و چهار و چون پسین از آن در با می شصت و یک جزیره هزار و
 و چهار و چون کو مید لک و پ بضم کاف و سکون و او و کسریم سکون یا تختانی و فتح مل و سکون کاف
 شصت و شصت هزار و باقیست شصت و شصت و چون ازین می باده نقاد و یک هزار و شصت و شصت و چون شصت و
 بضم باقی سکون کاف و سکون چهارده هزار و دویست و چهار و چون پسین با می شصت و شصت و شصت
 هزار و یکصد و شصت و چون تناسی هر دریا صد می و چون عرض شک بر جزیره نقاد و چون درین شصت کانه جزایر
 و فرخ با بیانشان و هند و یکی است هفت آب سی لک نقاد و نه هزار و چهار صد و نقاد و چهار و چون
 و شک ازینها چهل و شصت لک و نقاد و شصت هزار و دویست و نقاد و شصت و چون کوید سبکاه
 او میان و دیگر جانداران تا عرض پنجاه و دو درجه و هفتصد و شصت و شصت و چون

حال جمود و پ

در مدار عمارت و میان نقطه تقاطع فوقانی او و ششمین جاصل آن مدار دوری شهر است از عنوان عمارت بجانب
 نزدیک و سمت راست است انکه در مدار عمارت با درجای معلوم الطول بود و خسوف یا بدمت یا بدو انجلا یا تمام انجلا و یا
 که پس از چند ساعت بود و در شهر مجهول الطول در چه هنگامند اگر ساعات هر دو برابر آید و در ارام تر از و باشند
 و اگر ساعات شهر معلوم الطول افزون شد آن شهر شرقی قدر فصل ساعات برادرند و برابر بر ساعتی با زده و درجه و در
 تقابل هر یک از این شهر در هر چهار دقیقه را یک درجه بر گیرند و درجات معلوم الطول افزاید اگر کمتر باشد بر عمل
 بخلاف شرقی باید کرد و بطور هندسی حکیم که آغاز طول از شرق گیرند و نخستین بجا بند و در پسین زیاده کشف

عوض معمور

بلند از آنچه کونید بفتح نموده و نیم فاسی شده دو: بی خفی آغاز آن از لنگا بر گیرند تا جایی که عرض بخانه دست و درین
 آبادی است و در چهارده و درجه دیگر که از سمتی سر و بونمایان از خط استوا و آن را بر گیرند تا جایی که در دو اختلاف باشد و آنجا نیز بمانند

عوض بلد

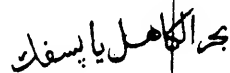
توسعت از دایره نصف النهار یا سمت الارض تقاطع فوقانی اصل النهار خلاصه انکه دوری سمت الارض سالکان شهر
 است از اصل النهار و آن دایره ارتفاع قطب شمالی است آنرا شصت انکه ارتفاع کی اگر کواکب ابدی الظهور گرفته بلند
 ترین و درین ارتفاعات را بداند که از این کاسته انچه ماند نیمه از بر کم تواند و از این نشان انچه پس از و درین کاستن
 هر سه عوض آن شهر خواهد بود انکه در هنگام کی از اعتدالین نیز در ارتفاع باقی گیرند و از آن دور درجه کم کنند باقی عوض
 بلد باشد با انکه چون اقبالی اول سرطان بعد غایت ارتفاع بر گیرند و بل کی از آن بکشند انچه ماند نام عوض بلد شهر و از
 از نو دایره بانی مانده عوض بلد بود هر بلدی که طولش از نو دور درجه کمتر غربی خوانند و بیشتر شرقی و تر و هندسی
 حکیم بر عکس هر بلدی که عوض آن از سمتی سه درجه کم جنوبی و افزون شمالی و برای الکی بر سواح عالم هنگام تحول حل طالع
 لنگا درست کنند از آن زایچه بر ساخته انچه نشانهای را بر آید و اینرا لنگه و می لکن مانند بفتح لام نون
 خفی و ضم کاف سکون و او و فتح و ال و کسر و سکون بای تخیانی و فتح لام کاف سی و سکون نون و از

و از کجونی بر شهر طالع تحول از سوا به و شصت کواند و از آن دوری خوانند بفتح نون و کون کاف سی و سکون و سکون و سکون و سکون و سکون
 تخیانی و بانی نیز بدین که از یک نخت دو طالع بلند بر سازد کی از اقصای شرق بر گیرند بر این شناخت حل علم دوم
 از قبه الارض از اسر به و شصت نصف دیگر که از آن دوری از دایره نصف النهار قاطع که عالم دایره بر خط زمین
 بدیاد دایره خط استوا قاطع کند موضع تقاطع راقبه الارض وسط الارض مانند و برخی قبه الارض را سیاه معمور
 شمرد و آنجا است طول آن بود و درجه عوض سی سه درجه برخی منصف قاعیم چهارم انکار طول آن بود و عوض سی شش کف
 یونانی چون نیمی کجونی عالم بطور هندسی توان کشف کف از این شهر است و بانیان می نویسد که این کف را
 تساداب میگرداند فلک کلی فلک عظم که فلک اطلس نیز گویند و شب روز را از گردش او پیدا فلک ثابت فلک حل
 فلک شمس فلک مریخ فلک اقمار فلک هره فلک عطارد فلک قمر و پانزده جری پس کانه کرات عنصری نامی
 محدب آن پوسته بقعر فلک قمر و چهار طبقه بود و خانی آن هوای است منتهی به خانی او خنده بندی که ای اینجا بود و گیرند
 که در و ذرات الاذنیاب نازک غده و ذرات القرون مانند آن در اینجا بر خیزند و نهدی بر او همه را اختراوند و هزار گونه
 بیشتر شود و جهان انکار و که همه قوت هستی دارد لیکن بانیان در برخی هنگام و هوا غلبه شیب درین بدیدار کردند
 زهر بری هوای است بخار آمیز و پس سرد و بر برق رعد و صاعقه انجا بسته بر رده و هوای کثیف پوست آب خاک
 آبی آن زمین بود و گرفته از بانش نور و آمیزه خاک بر صراف خود مانده و در کونکی با بهادر شربنی و شور و صفای و نریکی
 از خاک بر خیزد و کمی افزونی و لطافت و کثافت او در کجا بر او زمین طبقه ندارد و زمین با لایحت از آب برآمده و
 بانش خشک بر رفته اینجا کوه و کان بیشتر جانور هستی کثیر و طینی خاک است با آب منتهی خاک صرف آن و یک
 بکر است و برخی نقلیان نقلی بنده زمین فلک است و طبقة شمرد و نیمی را مان سکا نش که بر همه
 سایه اندازند و بر زمین را کوهی که اینجا بر همه در کوه خاف و نیز زمینها از طلا و باقوت و جران بر گزند و جمعی میگویند
 که این قاف بنهاد زمین است و پس همانجا از شک و همچنین شکوفت با بهادر گویند اگر چه رنگ
 امیزی ابلع صد مانند آن بر تا بر لیکن در آن گزارش دلیل خوب نیستند و از دایره

صوت کرات عالم

384

و زایب ان کے ہاں حلقہ حاصلات عنہ
و سہ منزل چار بہت سفر ادا ہو



385

محنت کو ن زمین بکھورا

و انشور آن معمور است و هفت بهره ساخته اند و هر یکی را اقلیم نام نهاده برخی از خط استوا آغازند و پنج اقلیم و هشت و نیم خطی بر سر آید
و چون دوازده درجه و چهل و پنج دقیقه از شمال خط استوا گرفته قسمت کنند و انجام بطور مشهور جای که عوض بخانه درجه و
یک و نیم است بر موازات خط استوا هفت خط سبز بر خستین قدر باشد و هشت برین قطعهای نقشگاه که از این خطوط
پدید آید اقلیم گویند پس اقلیم هفت است از سطح زمین میان نصف دایره که با یکدیگر متوازی میشوند و با خط استوا و هر یک
که خط استوا را یک است و دوازده درجه طول اول هر اقلیم بعد که از طول آنرا و در اکثر میرانند هر دایره موازی که نزدیکتر خط استوا
باشد تیره تر بود و طول اول نخستین اقلیم باز ده هزار و شصت و پنج است و شش اشال تقریباً بر گرد آمده اند و طول آنرا و باز ده هزار
و دویست و سی و طول آنرا اقلیم هفتم که از شصت و شصت و هفت و هشت و طول هر اقلیم چون طول عالم از مغرب تا شرق برابر
در تمام درجات دارد و در مقدار آن عرض هر یک دیگرگون بود و گردیدن عدد هفت را دو وجه بر گویند نخست آنکه دانش
نبرد آن شین یا نعل است و آنکه هر قسمی از سیطر زمین یا یکی از سیارگان بود خاص و از جابجا اقلیم اول بر طول
آنرا تر و که بیشتر است که آن از زمین سیاه چیده جمده موسی و از سال کامل در کار باشند دوم بر عجم فارس بیان بیشتر
و بطور بیان فبا بیستم بطور اول بهرام و بقول دوم بهر چهارم بر پیش اول بخورشید و بطور ثانی بر پس نیم به اتفاق
بنای ششم بطور اول بهر و باین ثانی بر نیم هفتم بر پیش اول و در اول بطور ثانی بهرام را دوم آنکه در پستان فانی و موسی
در نصف است از پیش منی و اگاه ولی برای پرورزی از فرزندان نقشگاه نخستین جدی که خست اقلیم را برد و گونه گذارش
نماند عینی و آن عبارتست از قطعه زمینی که دوم اقلیم گویند جابجا به روم و توران ایران هندستان و حقیقی جابجا که گفته
آمد و بر این تیره از اول دوم و سوم و چهارم و پنجم آمده آغاز اقلیم اول بر دس جمیع جای است شمالی خط استوا
عرض آن دوازده درجه و چهل و دو دقیقه و دو ثانیه و موسی نه ثانیه بزرگتر است و در از ترین نهایی آن دوازده
ساعت و چهل و پنج دقیقه و وسط با اتفاق جای که در از ترین روز دوازده ساعت و عرضش از دوازده درجه
و موسی هفت دقیقه و سی ثانیه و در وقت که در مرکز می رود و مرکز بیشتر مردم را و آن مرز سیاه فام

اعظم
تعارف

تقسیم ہفت فلم
وجہیم بن ابی

وہیلوم

ہے
افق

اعظم اول

آغاز اقلیم دوم جاست که عرض است درجه دهمی یک دقیقه و پنجاه ثانیه و هشت ثالثه در روز دراز تر از روز پانزده ساعت
 و پانزده دقیقه و وسط آنجا که دراز ترین روزها پانزده ساعت و سی دقیقه و عرض است و چهار درجه و پهل دقیقه درین است
 هفت کوه است هفت دریا و درنگ اعلامه این ایسا با همی کند مگر کونی آغاز اقلیم سوم جاست که عرض است
 و هشت درجه و عرض است درجه چهار دقیقه و سه ثانیه و سی ثالثه در روز دراز تر از روز پانزده ساعت و چهل و پنج دقیقه و وسط
 موضع که در روز دراز چهارده ساعت و عرض است درجه چهل دقیقه درین است و کوه است و دریا و بیشتر هشت کوه و کونی که
 آغاز اقلیم چهارم جاست که عرض است درجه چهل و پنجم دقیقه و پنجاه ثانیه و سی شش ثالثه در روز دراز چهارده ساعت
 و پانزده دقیقه و وسط جای که نهار اطول چهارده ساعت و سی دقیقه و عرض است درجه بیست و دو دقیقه و پنج
 کوه است و دریا درین درنگ مردم میان کند مگر کونی سفید است آغاز اقلیم پنجم جاست که عرض است
 درجه و نوزده ثانیه و پنج ثالثه در روز دراز چهارده ساعت و چهل و پنج دقیقه و وسط جای که دراز ترین روزها پانزده
 ساعت عرض چهل یک درجه و پانزده دقیقه و درنگ او میان سفید و سی کوه و پانزده دریا درین آغاز اقلیم ششم
 جاست که عرض چهل و سه درجه است و پنجاه و هشت ثانیه و هشت ثالثه در روز دراز پانزده ساعت و پانزده
 دقیقه و وسط جای که دراز تر از پانزده ساعت و سی دقیقه و عرض چهل و پنج درجه است و یک دقیقه پانزده کوه چهل دریا درین
 درنگ کسان سفید نخل زردی و سوسنی اینان زرد و آغاز اقلیم هفتم جاست که عرض چهل و یک درجه و پنجاه و هشت
 دقیقه و پنجاه و نه ثانیه و روز اطول پانزده ساعت و چهل و پنج دقیقه و وسط جای که روز دراز شانزده ساعت و عرض چهل
 و هشت درجه پنجاه و دو دقیقه کوه و دریا برابر است و مردم میان صفت و بیاصل نهایت آن زرد و جوهر
 پنجاه درجه و سی یک دقیقه و سی یک ثانیه و پنجاه و چهار ثالثه در روز دراز شانزده ساعت و پانزده دقیقه تفاوت
 در عرض اقلیم نهم ساعت نهاده اند و دراز ترین روزها و ازینجا نهایت عمارت پوله کم آبادی از اقلیم ششم
 و برخی بابان اقلیم نهم را از عمارت گیرند و از نختی در عرض پنجاه درجه است و دقیقه عمارتی است از اقلیم نهم و همچنین
 در عرض شصت و چهار درجه و سی دقیقه خبره است طولی نام مردم پنجاه و هشتی سراد و جامها بر سر زرد و در عرض شصت

افليموم

افليم سوم

علیم حارم

اقلیم بحم

اعظم قسم

افلحتم

نہایت اقلیم

لکھنؤ

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
کره	قال	هم نو	ازهند
سورت	قته	کال	هند
سروخ	قیدنط	الزالب	ازهند
ابمیر	قیاه	هو	ازهند است
قطبه	.	.	.
بنارس	قبط	هو	ازهند
ماهوره	قبو	کر	ازهند بر سر کوه
اکره	قیه	هو	چم ازهند
فتچپور	قیه	هو	ازهند
کوالیار	قیه	هو	ط ازهند
مانگپور	قالج	اله	ازهند
جونپور	قبط	هو	لو ازهند
سناگرام	حانه	لب	ک ازهند
نیدوانکاله	کنم	اله	ازهند
کنهنی نیک	کنم	هو	ل ازهند
قلعه کانجر	قبول	اله	ازهند
اجودپیا	قبول	اله	نه ازهند

بلاد	طول	عض	بیان الایات
حجف	عدا	الب	از حجاز
و نیطیبه	عدک	اله ا	از حجاز
حیر	عدک	اله ک	از حجاز
جده	عول	کا ه	از حجاز
که معلّم	عے	کام	از حجاز
طایف	عل	کاک	از حجاز
فرع	عل	اله ا	از حجاز
فب	عج ی	هوه	از حجاز
حج	فای	الب ا	از حجاز
جزیره طونا لابس	فا	الرب	از حجاز
جزیره سوله	فا ه	اله یه	از حجاز
اسافل درای صر	فال	الم ا	از حجاز
بامه	فا ه	کال	از حجاز
هء	فحل	الب ا	از بحرین
از بحرین	فجرل	اله یه	از بحرین
از بحرین	فدک	اله هه	از بحرین
جزیره اول	فر ا	الب ا	از بحرین

بلاد	طول	عرض	بیان لایات	بلاد	طول	عرض	بیان لایات
بکره	له	کزل	از مغرب	قشیر	.	.	بیان لایات
بخمر	فل	کوم	از فارس	کلیسا	.	.	
ج	ج	ج	ج	بلار	.	.	
مال	.	.	.	نورقین	.	.	
حس	.	.	.	ندمه	.	.	
بنجو	فله	الب	دارالملک چین	عسم	.	.	
مانجو	فکرا	لطا	از چین	بطن مره	ع	کاند	از حجاز
زور	صح	اله	لج	فقط	ساج	کدله	از صبیح
ج	ج	ج	ج	ارنت	ساره	کد	از صبیح
طداره	.	.	.	خیره قشیر	فج	الح	از بخارا
بارام	.	.	.	خیره لار	فحل	اله	از بخارا
ج	قبة	الزل	.	لحا	.	.	
نمنا باد	.	.	.	اقليم سوم			
حالسر	.	.	.	بلاد	طول	عرض	بیان لایات
سلامط	.	.	.	انخی	ید	ل	از مغرب
زوبله	سط	از اقلیم سوم	ل	فاس	یح	لب	از مغرب
طیفه	.	.	.	خیره جبه	بح	لب	از مغرب

بکره : از قشیر
 بخمر : از بخارا
 ج : از قشیر
 مال : از قشیر
 حس : از قشیر
 بنجو : از قشیر
 مانجو : از قشیر
 زور : از قشیر
 ج : از قشیر
 طداره : از قشیر
 بارام : از قشیر
 ج : از قشیر
 نمنا باد : از قشیر
 حالسر : از قشیر
 سلامط : از قشیر
 زوبله : از قشیر
 طیفه : از قشیر

بلاد	طول	عرض	بیان لایات	بلاد	طول	عرض	بیان لایات
سوسه	م	بم	از افریقیه	سجله	کیم	لال	از مغرب
اطلا من	م	بل	از افریقیه	مراکش	کا	لطا	از مغرب
توزر	م	لطا	از افریقیه	آولاشلا	لب	ل	از مغرب
زوبله	سط	ل	از مغرب	لن	اله	لج	از مغرب
قصر احمد	نالب	لج	از افریقیه	کنا و جردم	اله	لب	از مغرب
برقه	ب	لب	از مغرب	بکره	بم	ل	از مغرب
طلیشا	ندا	لج	از مغرب	تاهرت علیا	له	لطا	از مغرب
مدینه سرت	نیر	لا	از مغرب	تاهرت سفلی	لول	لطا	از افریقیه
عقبا اول	نطا	ل	از مصر	سلیف	لزا	لا	از مغرب
بنا بقاله	سالب	الح	از مصر	سید بقاله	لج	ل	از افریقیه
اسکندریه	سند	ل	از مصر	باجه	لطا	لا	از افریقیه
رشید	سم	لا	از مصر	قبردن	لام	لا	از افریقیه
مصر	سجک	ل	از مصر	مهدیه	سب	لب	از افریقیه
وسیط	سم	لا	از مصر	نوش	سبل	لج	از افریقیه
قیوم	سم	لطا	از صبیح	صالح	ل	لب	از مصر
قنم ازنا	سد	لطا	از افریقیه	وسط بلاد	لج	لج	از شام
قیس	سدل	ل	از بخارا	خیره رود	له	ل	از مصر

بلاد	طول	عرض	بیان لایات
نغره	سوی	ب ا	فلسطین
الربیع	سوی	ط ل ه	۰
بیت المقدس	سول	لا ه	فلسطین
ارد	سوی	ب ی	افضا
نصاریه	سوی	ب ل	شام
عمان	سوک	لا ج	ازبفاد
عسقلان	سول	ب ی	فلسطین
کافا	سوی	ب م	فلسطین
کرک	سوی	لا ل	ازبفاد
طبریه	سج	ب ه	ازاردن
بسان	سج	ب د	فصین
عکّا	سج	ب ک	ازوالتشام
صور	سج	ب م	ازوالتشام
صیدا	سج	ب ی	ازوالتشام
بعلبک	سج	ب ی	ازوالتشام
دشت	سج	ب ل	قاعده
بیت	سج	ب ی	ازوالتشام
بلاد	طول	عرض	بیان لایات
حله	عطا	ب ه	عراق
کوفه	صطل	لال	ازوالتشام
انبار	عطل	ب ه	ازوالتشام
عکبرا	عطا	ب ل	ازوالتشام
بودان	عطا	ب ل	ازوالتشام
بغداد	ف ا	ب ک	عراق
دین گری	ف ک	ب ی	ازوالتشام
حجر	ف ل	ب ل	ازوالتشام
بابل	ف ا	ب ه	عراق
نهابه	ف ک	ب ی	عراق
قصر بیره	ف ل	ب ه	عراق
جرجا	ف ل	ب ی	عراق
فم الصلح	ف ه	ب م	عراق
نهر الملک	ف د	ب ل	عراق
جلولا	فای	ب ل	عراق
وسط	فال	ب ک	عراق
حلوان	فب	ب ل	عراق

بلاد	طول	عرض	بیان لایات
صبره	فد	ل ج	عراق
انبار	فد	ل ی	عراق
اموار	فد	لا ح	ازخوستان
سمرقند	فد	لال	ازخوستان
ارجان	فول	ل ل	ازخوستان
عسکر کم	فد	لا ی	ازخوستان
جزیره سیف	فد	ب ی	ازخوستان
حسن	فک	ل ی	ازخوستان
سنه	فد	ب ی	ازخوستان
عمادان	فول	ل ا	ایضا
رامهر	فد	لا ا	ازخوستان
سمنان	فوم	ب ل	فارس
کازرون	فج	ط ه	فارس
سوس	فول	کال	ازفارس
شابر	فد	ل ا	ازفارس
عمان	فک	کا ا	ازفارس
نوبند	فد	ل ی	ازفارس

بلاد	طول	عرض	بیان لایات
منبه	فک	ل ا	شیراز
برقوه	فد	لال	فارس
فیروز آباد	فول	ب ی	ازفارس
نیریز	فج	ط و	فارس
شیراز	فول	ط ل	ازفارس
تیاکاره	فد	ب ی	ازفارس
صفه	فج	ل ل	فارس
یزد	فد	ب ا	فارس
اصفهان	فد	ل ک	ازفارس
داراب	فد	ب ی	فارس
باف	فد	ط ا	ازکرمان
سبز	فد	ط ل	اصفهان
کرمان	فد	ل ه	ازفارس
طیس	فد	ب ی	ازفارس
نرند	فد	ل م	ازکرمان
بروس	فد	ل ا	ازکرمان
جیس	فد	ل ا	ازکرمان

بلاد	طول	عرض	بیان لایات
بجم	صد ۲	الم ل	از کرک
طین	صد ۱	لم ۱	از کرک
خوش	صم	لم ۱	از کرک
زرنج	صد ۱	لم ۱	از کرک
کج از کرک	صد ۱	لم ۱	از کرک
جاش	صد ۱	لم ۱	از کرک
خانان	صد ۱	لم ۱	از کرک
رم	صد ۱	لم ۱	از کرک
لبت	ق ۱	لم ۱	از کرک
کسباد	ق ۱	لم ۱	از کرک
رنج	ق ۱	لم ۱	از کرک
سروین	ق ۱	لم ۱	از کرک
سیند	ق ۱	لم ۱	از کرک
غزنه	ق ۱	لم ۱	از کرک
زباط	ق ۱	لم ۱	از کرک
قندار	ق ۱	لم ۱	از کرک
نهلاره	ق ۱	لم ۱	از کرک

این جدول از بلاد هندوستان است که در این کتاب مذکور است و در هر یک از این بلاد یک شهر یا یک قریه مذکور است که در این جدول نیز مذکور است.

بلاد	طول	عرض	بیان لایات
قلعه بند	.	لم ۱	از کرک
پرشاور	م ۲	لم ۱	از کرک
فول	.	لم ۱	از کرک
سند	ق ۱	لم ۱	از کرک
نیرند	ق ۱	لم ۱	از کرک
روپر	صم	لم ۱	از کرک
باجی	.	لم ۱	از کرک
بایل	صم	لم ۱	از کرک
لوپیا	صم	لم ۱	از کرک
سلطان پور	صد ۱	لم ۱	از کرک
کلانور	.	لم ۱	از کرک
دیسو	.	لم ۱	از کرک
سردور	ق ۱	لم ۱	از کرک
اینها	صا ۱	لم ۱	از کرک
سوره	.	لم ۱	از کرک
دیف	.	لم ۱	از کرک
بیره	.	لم ۱	از کرک

بلاد	طول	عرض	بیان لایات
بیت پر	.	.	.
بنی	صبا	لاک	از هند بجا
خزاد	صد	لک	از هند
ساده و	صدک	لاله	از هند
سفید	صد	طاله	از هند
خند	صد	طاله	از هند
کرمان	صد	طاله	از هند
انجی صا	قیب	طاله	از هند
سهار و	صد	لال	از هند
دوبین	صد	طاله	از هند
انباله	صد	طاله	از هند
پور	.	.	.
سار	.	.	.
سبت	فطنه	طاله	از هند بجا
ضطر	فجر	لال	از فارس
انعام	لال	کج	از پاشی
تادلا	لب	لال	از پاشی

بلاد	طول	عرض	بیان لایات	
دیه	الا	اله	از اقصای ب	
رپ	.	.	.	
منقوط	سبک	الزم	از صید	
فساط	سم	لال	از مصر	
الطبیح	سبل	مح	از صید	
نهرین	سب	مح	از صید	
شیه	سج	مح	از صید	
قابس	سبم	لب	از اقصیه	
سوسه	سب	لب	از اقصیه	
صفاس	لال	لاله	از اقصیه	
خاس	مط	طاله	از جید	
نابلس	سرل	لب	از اردن	
صلت	سج	لب	از اردن	
بصری	ع	ج	لب	از شام
ضخذ	ع	ک	لب	از دمشق
جسل	عط	لب	از عراق	
قادسیه	عط	لا	از عراق	

بلاد	طول	عرض	بیان لایات
مصر	محطه	لم	ک از عراق
جوه	عط	لال	از عراق
نهرین	فط	لط	از فارس
دارابور	ص	الح	از فارس
خونه	قدک	لم	له از اقصای
طب	فجم	لب	از اقصای
توقوب	فدجم	لم	از عراق
جندی	فد	له	ل از اقصای
تنه	مه	مح	از چین
حصن دین	مه	مح	از چین
استوط	سوط	لوح	از صید
سلا	یر	لم	از جنوب
سبیم			
بم	صد	ج	لم از اردن
بک	سج	لب	از اردن
بادم			
بیضا	نم	ل	از فارس

بلاد	طول	عرض	بیان لایات
خاش	صرم	لم	از اقصای
کشفه			
جور	فوا	کج	له از اقصای
دندان			
سبته			
صفلیه	از اقصای		از اقصای
طینس	سج	ل	ل ک
عن جاد			
کدول			
کفرطاب	عال	له	از اقصای
کفرنونا	عوله	ل	از اقصای
نجد			
کواز			
مروط			
دینا	از اقصای	از اقصای	از اقصای
دکوه	فاج	لم	از اقصای
نیف	سج	ک	ل از مصر

این کتاب در سال ۱۰۲۰ هجری قمری در شهر کاشان در ایران چاپ شده است و در کتابخانه ملی ایران نگهداری می شود.

بلاد	طول	عرض	بیان دلا
مورجان	.	.	.
نهر	.	.	.
نواره	.	.	.
اقلیم چهارم			
بلاد	طول	عرض	بیان دلا
منصبه قاسم	یح	له	از جنوب غرب
تصویر الکیم	یح	لزم	از جنوب غرب
زطبه	یح	له	از جنوب غرب
شعبه	یح	له	از جنوب غرب
سنبه	له	لعل	از جنوب غرب
جزیره خضر	له	له	از جنوب غرب
ماروه	ک	له	از جنوب غرب
طلطله	م	لعل	از اندلس
غناطه	کام	زل	از اندلس
بیان	کام	لج	از اندلس
الذیر	لهم	له	از اندلس
منه الفوج	له	لوم	از اندلس
بلاد	طول	عرض	بیان دلا
الله	هوا	لزم	از جنوب غرب
مانه	لج	لج	از جنوب غرب
جزیره ب	لج	لج	از جنوب غرب
جزیره ابره	لج	لج	از جنوب غرب
بونه	لج	لج	از جنوب غرب
جزیره سوده	لج	لج	از جنوب غرب
قاعه جزیره	لج	لج	از جنوب غرب
برصه	لج	لج	از جنوب غرب
جزیره ساس	لج	لج	از جنوب غرب
	لج	لج	از جنوب غرب
جزیره قریس	لج	لج	از جنوب غرب
جزیره روس	لج	لج	از جنوب غرب
جزیره هرا	لج	لج	از جنوب غرب
نعلبه	لج	لج	از جنوب غرب
ابنیه دینیه	لج	لج	از جنوب غرب
جبرون	لج	لج	از جنوب غرب
طوطوس	لج	لج	از جنوب غرب

بلاد قاسم از جنوب غرب

بلاد	طول	عرض	بیان دلا
بسیون	سط	له	از جنوب غرب
اباس	سط	لوم	از جنوب غرب
افند	سط	لوم	از جنوب غرب
صنیه	سط	لوم	از جنوب غرب
برس بر	سط	لوم	از جنوب غرب
المسین	سط	له	از جنوب غرب
بنس	ع	له	از جنوب غرب
بیکند	ع	لوی	از جنوب غرب
لاذقیه	ع	له	از جنوب غرب
حص	ع	له	از جنوب غرب
شویکس	ع	له	از جنوب غرب
سویب	ع	لوم	از جنوب غرب
میطه	ع	لوم	از جنوب غرب
شیرز	ع	لوم	از جنوب غرب
انطاکیه	ع	له	از جنوب غرب
سربین	ع	له	از جنوب غرب
قنترین	ع	له	از جنوب غرب
بلاد	طول	عرض	بیان دلا
حلب	ع	له	از جنوب غرب
شیسلا	ع	له	از جنوب غرب
حصن	ع	له	از جنوب غرب
سروج	ع	لوم	از جنوب غرب
نسیج	ع	لوم	از جنوب غرب
رقه	ع	له	از جنوب غرب
سدان	ع	له	از جنوب غرب
قاسم	ع	له	از جنوب غرب
مارون	ع	له	از جنوب غرب
میافرقین	ع	له	از جنوب غرب
تاشخ	ع	له	از جنوب غرب
وقیا	ع	لوم	از جنوب غرب
جزیره بن	ع	له	از جنوب غرب
نصین	ع	له	از جنوب غرب
کسین	ع	له	از جنوب غرب
سینجا	ع	لوم	از جنوب غرب
سیرین	ع	له	از جنوب غرب

بلاد	طول	عرض	بیان لایات
ایران	سطح	ل ح	از احوال
عانة	عول	له ا	از عراق
دنبه	عوم	لوه	از عراق
موسل	عرا	زل	از عراق
ارس	عرا	لح	از عراق
حدیثه	عوك	لم له	از عراق
نوشهر	عج	ل	از عراق
تکب	عج	له ل	از عراق
سامرا	عطا	له ا	از عراق
سلاس	عطا	لزم	از اذربایجان
نوی	عظم	لزم	از اذربایجان
اریه	عطمه	لزا	از اذربایجان
اربل	عطا	لوك	از اذربایجان
مزد	فج	زل	از اذربایجان
شهر رور	فك	له ل	از اذربایجان
اردیل	فل	لح ا	از اذربایجان
اوجان	فال	لزه	از اذربایجان
بلاد	طول	عرض	بیان لایات
نخجوان	فامه	لزمط	از اذربایجان
قصر نرب	فانه	لجم	از اذربایجان
صیره	فانه	لدم	از اذربایجان
مراغه	فبا	لرك	از اذربایجان
تبریز	قبا	لزا	از اذربایجان
اردیل	فبكه	لرك	از اذربایجان
میانه	فبل	لزا	از اذربایجان
قزوین	فجرا	لدل	از اذربایجان
دبندر	فجرا	له ا	از اذربایجان
هندان	فجرا	لوا	از اذربایجان
رنجان	فجرا	لول	از اذربایجان
سوفان	فجرا	لح ا	از اذربایجان
سهرورد	فجرك	لوا	از اذربایجان
نهاد	فجرا	لدك	از اذربایجان
همان	فدل	لجم	از اذربایجان
سهرورد	فدل	لدك	از اذربایجان
ابهر	فدل	لونه	از اذربایجان

بلاد	طول	عرض	بیان لایات
کوبه	فدم	لرك	سمرقند
کرج	فده	له ا	از اذربایجان
ساده	فده	لوه	از اذربایجان
توزون	فده	لوا	از اذربایجان
بسطانیه	فده	لومه	از اذربایجان
ایبیه	فده	لدم	از اذربایجان
تم	فده	له ا	از اذربایجان
جوابان	فده	له ا	از اذربایجان
کاشان	فده	له ا	از اذربایجان
نفسر	فول	لجم	از اذربایجان
دنباند	فوه	له نه	از اذربایجان
ری	فوك	له له	از اذربایجان
کوپه	فوه	لوه	از اذربایجان
خوار	فوی	له م	از اذربایجان
لوت	فوه	لوی	از اذربایجان
طائفان	فوه	لوه	از اذربایجان
سهم	فوی	لری	از اذربایجان
بلاد	طول	عرض	بیان لایات
دبلان	.	.	.
دشت	.	.	.
لاهیجان	فده	لویه	از اذربایجان
ومیه	فوك	لوی	از اذربایجان
ال	فوك	لوه	از اذربایجان
وانس	فجرا	لوك	از اذربایجان
سنان	فجرا	لوا	از اذربایجان
بیار	فطده	له پ	از اذربایجان
سارک	فجرا	لوا	از اذربایجان
مطام	فطل	لوی	از اذربایجان
شیرباد	فطله	لونه	از اذربایجان
جرجان	فصا	لونه	از اذربایجان
باده	فصا	لطا	.
سندباد	فصال	لویه	.
ایران	فصام	لونه	از اذربایجان
اسکون	فطمه	لری	از اذربایجان
مریجان	فصل	لوا	.

بلاد	طول	عرض	بیان و لایا
عیناب	مصل	ل	من خند
حسن کینا	له	زله	جزیره و ن
سوت	صم	لک	من بایر
حسن لطاف	صل	له	من حسن
سبیل	.	.	.
کردن	.	.	.
کیلان	.	.	.
جوبن	.	.	.
جاجم	.	.	.
دجین	.	.	.
کج ابی	فوم	له	ارجل
نا	صم	لح	ازخون
ابورد	صد	رک	ازخون
نهرستان	فال	له	ازخون
اسکاند	قبک	ل	ازخون
فرز	صمرل	لح	ازخون
فارباب	صط	لح	ازخون

فمنها
ان مني
بما عار
في العلل
مصر الذي
مصر الذي
من مني
عليها
نقوم
جاء
نقبح
الف
لنا
بهم
نن
ولم
ونظ
فما
جاء
نقوم
ابو
فما
ابو
البلد

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
خزیره نرفته	لذب	بط م	از اندلس
ایکل زهره	له ا	جمر ا	بسیکل برسطوح از اندلس
پیشو	له ل	سبح	بلاد فرنج
ارپونه	له ج	مجرک	از اندلس یا از فرنج
طکونه	لجر ا	مجرکب	از اندلس
جسوه	له ج	ماک	از فرنج
روسیه	لجر ا	مالا	قاصد الیاب
دنیطیرنا	له ب	مجره	از جزیره ا
جزیره نوب	مخ م	سب به	.
جزیر سیابا	له به	مجره	.
سبایا	مه ل	له ا	.
وسط جویس	له به	سونا	این در موضع از اتلیم م
جوان منور	له نه	مخ لب	.
تخالص پور	.	.	.
علا با	سب ا	لطل	.
عموره	سده	لجر ا	.
آکوره الفره نیز کوئند	سدم	هامه	.

بلاد	طول	عرض	بیان
تفیس	عج	عج	از بخارا
بلقان	عج	ط	از اران
باکو	فل	م	از نیکسا
تسخی	فل	م	از نیکسا
روبه کبری	فه	ا	از نیکسا
بالا باب	عه	م	از اران
جریه سیاه	فل	م	از نیکسا
هنگام	.	.	از نیکسا
انوج	.	.	از نیکسا
کاش	عه	ا	از خوارزم
کرکان	صه	م	از خوارزم
جانبه	صه	م	از خوارزم
کرکان کبری	صه	م	از خوارزم
هراس	صه	م	از خوارزم
زخشر	صل	ا	از خوارزم
درغان	سواله	م	از نیکسا
بخارا	صل	ط	از نیکسا
بیکند	صل	ط	از نیکسا
طوس	صرم	ط	از بخارا
خند	ضرمه	م	از نیکسا
سببی	صح	ط	از نیکسا
سمرقند	صط	م	از نیکسا
ایلاق	صطی	م	از بخارا
کش	صل	ط	از نیکسا
رابین	صط	م	از نیکسا
ایغیاب	صط	م	از نیکسا
ایروسته	ق	ا	از نیکسا
سبک	ق	م	از نیکسا
خند	ق	ا	از نیکسا
خاقند	ق	م	از نیکسا
نیک	فا	م	از نیکسا
زند	فا	م	از نیکسا
خسک	فاک	م	از نیکسا
کاشان	قاله	م	از نیکسا

بلاد	طول	عرض	بیان و الابا
فبا	فاج	سب	از بخارا
وغانه	فب	سبک	از بخارا
روشن	فبک	مجرک	
خن	فرا	سب	
جارج	قطا	سبل	از نیکسا
نبت	فی	م	
خاجو	فجرب	سب	
سوکو	قز	م	از نیکسا
سکس	قل	ط	
مهری	قم	ل	از نیکسا
تسوی	فال	ط	از اران
کنانه	صمک	ط	از نیکسا
نوغان	صب	ط	از نیکسا
شهرجاک			
فال			
کبس			
ابرق			
بلاد	طول	عرض	بیان و الابا
افوس			
بت	فاج	سب	از نیکسا
کرنا			
منین			
خلان	فبک	لوم	از نیکسا
مخلاط			
قلعه	عجک	لوم	از نیکسا
شاس	نم	ط	از نیکسا
شب			
نزه			
نبر			
قطلول			
سورقه			
مراغه			
تقطیل			
بلیوس	ط	ط	از نیکسا
شهر و اله			

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
مرسیه	۵۵	۵۵	از اندلس
دانیه	۵۵	۵۵	از اندلس
سالم	۵۵	۵۵	از اندلس
قرطبه	۵۵	۵۵	از اندلس
توقات	۵۵	۵۵	از روم
موش	۵۵	۵۵	از روم
شروان	۵۵	۵۵	از روم
ساده	۵۵	۵۵	از روم
اقليم ششم			
بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
جلبه	۵۵	۵۵	قاعه الجلبه
میسوقه	۵۵	۵۵	از روم
بروان	۵۵	۵۵	از روم
کبره	۵۵	۵۵	از روم
زرقه	۵۵	۵۵	از روم
سمرقند	۵۵	۵۵	از روم
برشان	۵۵	۵۵	از روم

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
کاشغر	۵۵	۵۵	از روم
ازین کور	۵۵	۵۵	از روم
تسلیخ	۵۵	۵۵	از روم
بین الیچ	۵۵	۵۵	از روم
قافوزم	۵۵	۵۵	از روم
خان یلیغ	۵۵	۵۵	از روم
ابوله	۵۵	۵۵	از روم
اشن	۵۵	۵۵	از روم
انطخت	۵۵	۵۵	از روم
فته	۵۵	۵۵	از روم
نطیله	۵۵	۵۵	از روم
سنبوب	۵۵	۵۵	از روم
سسون	۵۵	۵۵	از روم
فطونیه	۵۵	۵۵	از روم
طرازون	۵۵	۵۵	از روم
جند	۵۵	۵۵	از روم
عمود	۵۵	۵۵	از روم

این جدول از بلاد و ولایات شرقی است که در این کتاب مذکور است و در هر یک از این بلاد و ولایات یک شهر یا یک قریه یا یک مکان دیگر ذکر شده است و در هر یک از این بلاد و ولایات یک عدد از طول و عرض ذکر شده است و این عدد از طول و عرض هر یک از این بلاد و ولایات را نشان می‌دهد و این جدول را می‌توان از این کتاب برداشت و در هر یک از این بلاد و ولایات که در این کتاب مذکور است از این جدول استفاده کرد و این جدول را می‌توان از این کتاب برداشت و در هر یک از این بلاد و ولایات که در این کتاب مذکور است از این جدول استفاده کرد

درجه و دو و انقلاب سرطانی در افق بابل که می آید و اینجا سر افراز است و در ربع از نشان زو هم است و اما
 سبله و از نشان زو هم و تو با بابلان حوت و دو و خریف از نشان زو هم و تو با اخر جوزا و از نشان زو هم و عقرب تا اخر
 قوس و پسند و برخی و شمس اندوزان برانند که اصل قلع این سرزمین از آنکه حصول در سرودی و گرمی با هم
 نزدیک آفتاب برست راس بار و رنگ کند و فخر رازی و گرمی چهارم کشور برکنند و جهان برکنند اگر چه
 آفتاب برست راس کمتر و رنگ کند لیکن پیش از برست نه درجه و کسری و در نشود و مایه میم که در شهرهای که
 غایت ارتفاع آفتاب کمتر از ارتفاع خط است و اندوزم که از ارتفاع اول سرطان تمام و یکد برست به سج و کتر
 از ارتفاع خط است و دوم از گرمی و دراز و در خط است و برستان و چون بعد از ارتفاع در آن نیست باید که رستان
 خط است و اگر از تابستان خوانند باشد جای همان اینجا و رنگ بیک رنگی که نزدیک خط است و نگاه دارند و باور باشد و
 گفتار و خوانان که یکد یا رخت که اعتدال منتهی باشد با احوال در خط است و از افون و منتهی گرمی از جهت شمس و محسوس ندارد
 چه جاس محسوس که به هم باشد کم بود و آنچه از پیش و در پاندیش و در کرد و و منتهی تکاف و حرارت و برودت باید پس با
 نخستین گزارش سخن میخ است باشد و برودم گفتار و نام و هر حال که حمل النهار و قطب او برست راس نبود و از
 از افق تا که در دوران با اعتبار خواص بگویند بود نخست عرض کمتر از میل کلی دوم برابر میل کلی سوم افون از و کمتر از
 نام آن چهارم ساوی تمام میل کلی پنجم با و ده از تمام آن و از و درجه کمتر و نخستین آفتاب دو با برست راس
 که در از اول عمل با سرطان و از اول سرطان با میزان اینجا هم ذات طلوع باشد و در دوم یکبار سرطان و اینجا و در باقی که
 آفتاب برست راس کند و سایه شمالی و اینجا که قطب حمل النهار است راس بود و از عرض تعیین گویند و گردش
 فلک رحمتی و باروری یکسال به چنانچه نمی گذارده آمد تا طلعاتی که زبان و عوام است همین شبهاست خط
 شرقی جنوب و شمال و جنوب از هم جدا کرد و برخی هم در آنست خط است و اما جای که عرض برابر میل کلی و در شهرهای که
 اینجا و خوانان نامند از آنکه آفتاب برست راس ایان با درواز تابش تنهاست فایم و مو با جود شود
 نزدیکان خط است و از رنگی که خوانند نخست سیه بند و در خود دوم مکنایند و گرمی که نزدیک میل

خواص افق بابل

تقسیم بین تعاضد

بگاه دارند کم سایه و فائدها و طبیعتها با اعتدال بابل میان هند و بین بعضی معارج و عتب جانیکه عرض برابر میل کلی
 اما جاذبی نبات الغش گیری رنگ سنگان اینجا میل سفیدی از آنکه خورشید برست راس نیاید و پس دور نگردد و تنها
 روی و اعتدال دارد و مانند جن و رنگ خراسان و عراق و فارس و شام و این گروه هر کدام که بگاه از و یک تر
 جنوب و بر یکی تا منتهی از آنکه منطقه البروج و کز که خسته تیره و بر و یک که از زبان قبحا و نونندی و روزا که در
 با ختر زمی بیشتر و از و کار بزرگ بریاید و جای که بر بر نبات الغش گیری مانند عقابیه و روس از آنکه از منطقه البروج
 دور و از گرمی آفتاب کم بهره سراجیه دستی کند و تری افون و مواد فنج نیاید و در نگهانی و موسی شرح و فو به اولم
 نرم و خوشی و طبیعت بری گرمی هر س الهم زمین نیست بخشش گردانید و روش و و این مکانه یکی و میان و
 دیگری که آن نخست از طرف جنوب هند و دوم عرب و سوم مصر شام و جنوب چهارم ایران و پنجم
 روم و انقلاب و در آنست ششم ترک و ختر نیم جنوبی و هفتم روم و جنوب روم و سکون با درازا سه بهره که و خوبی و جای
 و او دان می سیامان و از زبان است و شمالی به یافت و در سفیدان و منتهی چهاره کاشانه و بانی بیام و در و
 کند که کون بر بر بند و درون قلم و در اینها است ششم شرقی و در و غنی بیلم و بانه با برج برخی و با بانی سکون
 و از صحرای پنا و بهره کرده اند و خور می رالیبا خوانند و با ختر می را و در یای شام و دوشس با جنبه انجونی را
 گویند مانند و این بگاه سیامان شمالی را و در بلی سفیدان و منتهی چهاره کاشانه و بانی بیلم و بانه با برج برخی و با بانی سکون
 میان شرق و شمال تا نیمه طرف جنوب بدو بخشش گردانید میان سوکم و بیرونش میان رالیبا که خورد و گویند
 و آن ایران و من و حار و درین خراسانست و بیرون رالیبا تا می بزرگ و آن چین با چین هند و طایفه
 گزارند که هند و حکیم بخش ربع سکون صورت سه در سه نهاده خوبی و کون آن من و از بابت شمالی از ترک
 شرقی و بابل چین با چین غنی بهم صحرای و در میان شرق و شمال ایشان تا و ختر و مابین شمال معرب بابت روم
 و رنگ میان غوب و جنوب نیرت و بر و بر میان جنوب و شرقی که منی اندیش میان راده و پس خوانند ایران و این گزارش
 بدین ترتیب در هند و نامها منوط و زیاده و و شش گزاران این بوم بر گزارند

در این کتاب از کتب
 در این کتاب از کتب
 در این کتاب از کتب
 در این کتاب از کتب

و ضم سین و فتح و او و منضم هم و کسر نون و فتح جیم و ال و کسر و فتح راء و الف و جیم و الف و منضم سین و فتح
با و سکون بای تخانی و فتح شین منقوطه سودر بضم سین و سکون و او و ال شد و فتح راء لک بکسر با و ال شد و الف
و فتح لام و کاف پشن و فتح باغی رسی ضم شین منقوطه ملحقه و فتح بیم و کسر مجهول لام و سکون بای تخانی و فتح خیم فارسی
شد و وای خفی حایر ال بجم فارسی الف نون خفی و ال شد و الف و فتح لام نخستین برای خود هم کند برای
دیگری خبر کند و گیر و آواز د و یا نوازند و هم بوم برای دیگران هم کند و خبر هم گیر و نوازند سوم خلوه د و آواز د
صفت شش مذکور و بردباری و کثرت خوش بچکانه از ناباست و بمیناک نبودن و در پیا و کوریدن آنچه
بیدر که بوجان سکون و فتح خیر انجودست ندادن چهارم که کهتری بیاید پنجم که در پیش برگیر ششم و شش
سودر که نیکه ششم این که شاعر سازد و در بدر که د و به بزرگ د و با و در آید و ششم بیان چار بانیک از بزار د و ششم
با من ملحقه و آید و هم گوید که د و آواز خوار و کهتری بر د و کند باشد و سوره جیم بضم سین و سکون و او و فتح راء و سکون بیم
فتح با و نون خفی و کسر سین و سکون بای تخانی سوم بضم مجهول سین و سکون و او و فتح بیم نخستین از بزار و اقاب
دانند که نیکو خوش برها بر آنچه بدیداند بکسر با و راء و نون خفی و کسر جیم فارسی وای خفی و آد و کسب و فتح کاف و
شین شد و منقوطه و فتح بای فارسی از و اقاب طار پیدائی گرفت و آد و بویو سوته من و فتح با و سکون بای تخانی و فتح
و سکون سین و فتح و او و وای فوقانی وای خفی و بیم و ضم نون و آد و اکبه پاک بکسر نمره و فتح کاف شد و وای خفی
با و الف و ضم کاف از راه بنی عطسه بدید آد و آرا لیس سلسله را ندین آغاز شد و آرا لیس کرده که کس از وای عالم
گشتند و بر نفی اعلیم و جبر کی کشادند راجا سکر و فتح سین کاف فارسی و راجا کشو انک و فتح کاف و
خفی و فتح وای فوقانی وای خفی و او و نمره و نون خفی و فتح کاف فارسی راجا که و فتح راجم کاف فارسی وای خفی
و او و این نوزندان ماه شمر از برها اثر پیداشد و فتح نمره و سکون تا وای فوقانی و کسر و آد و ششم است او ماه خورشید نو آد و
عطار و آد و سراجا ز تولد شد و دو کس از بنیان عالم گیری اختصاص نو در آجا جده شمر بضم جیم و کسر و ال و
سکون شین منقوطه و فتح وای فوقانی وای خفی و راجا سکر انک بکسر سین و الف و سکون

ذکر سحر منہی سوم منہی

ذکر نماز و آیات مفید

[illegible]

فكر قوم راجب

و هر روز از ده خورشید خزان که برای خود کار بند تعیین نماید جائیکه میسر شود و بکشد و روز دوشنبه روز
 در واده از همه دل کند و تبه در فیاض توجه کند و هنگام خواب دارد و کند که خور و نقش خوابها ستوده بخزند و در شامی
 خورشیدی از ناشی و اما دوشنبه است بهر خورند و تباستان در و در افطار نخستین دوشنبه را سیر کند و هر روز دوشنبه هنگام
 خواب تفرات شمرده را یاد آورد و خود را با چای سبک کند و نیز نام شایسته بربین کرده و پسندد و قیامت که هر روز کتاب
 بشنو و خیر کند و تباستان نیکو کاران می بود و به بی سبکیش این نیلایه خاصه و فایده ایست که حدائی با کوه و پشته کند
 و هر روز دوشنبه بنیاد باشد و باین خور و در هر سرزمین است نماید و چنانچه برگزیده که علانیه نباشد که هر کس این راه بود و
 انجمن نهان که کس این بی خبر و زیاده از دوشنبه روز کار و دوشنبه همسایه برگزیده و باینکه این شمشیر کند و در شامی
 بهر کوشش نماید و از شهر و ملک که لشکر بکانه آید و در کرد و خج را باندازه دخل اساس بهر پیش از اوقاتی آن سار و همواره
 بخازان الهی نامهار و از دوازده خان بهر خور و خورنی از وقت در کرد و بهر پیش از اوقاتی آن سار و همواره
 و در بزرگ است همان حتی و عیادت بر کار و خود را می عاشق می خور و خود و دستار بهر شامی هنگام بر منی که با من میار و بود
 سفر کند و بی شامی شامی غنیمت با و نیزه نماید و زخمی خور و اندان بود عاقبت بین و ظرف نگاه باشد حتی نیکو می کار و
 چنان است برست نماید که مردم است و از دوشنبه که بمان دل نیک محض بود و بکار سازی و بکاران گوشش کند و در و
 و نمان چهره است آید خواست بچکانه حس را بفرمان خور و از آنچه بر و کرده و تعلق می بودی بر ارمون آن کرد و گشت شراب به
 سکه افروز رفیع زلاله و آنچه زیر زمین پرورش باید و میوه که نام او معلوم نباشد و آنچه درون او و انهای زنده بود
 شب خور و این جن بود و کونه است سوتیا میسر بهر کس که بجهول او و سکون بای بخانی و نای فغانی و الف
 نون خنی و فتح با و را و کسیر بکره و ال نهی و فتح کاف فارسی نون خنی و فتح با و را و کسیر بکره و ال نهی و فتح کاف
 و هیچ پوشتند و زو اینان در زنی بیکرکت نشود و گویند چون کسی در زنی به والا با بیکرکت رسد تا فو شدن
 دست از خورشید باز کند و بسیاری امور پیشین کرده که از ده آید بکافی فایده کار الهی ازین دو طایفه و چهار نش
 و احوال انبان سر بسته بخارش بافت نخستین کرده به سیوره مشهور که مجهول سبن و سکون یا

تحتانی و فتح با و را و کسیر بکره و ال نهی و فتح کاف فارسی نون خنی و فتح با و را و کسیر بکره و ال نهی و فتح کاف
 بهرستان انش و کرد و در برین این که و است و از کم غنیش که بکار انکو سیده بهر نداشتن که بر منی بخندای سبک این
 و در خنی نده بهر ندر بر من در و این فیل است و شیر تر زده رفتن شایسته و از ده آید بکافی فایده کار الهی ازین دو طایفه و چهار نش
 که خنی و از دوشنبه صلح کل خنی از بزرگی روز کار و زود کرده مردم از این لغت بر نگاره شده و در شامی بزم بکجهتی بهر بزر
 بوده بهر بزرگ این طرز پوختن می رانده مانند بضم با و فتح و ال شد و نای خنی و او را و فو ان نام بکار از ده آید بکافی فایده کار الهی ازین دو طایفه و چهار نش
 و الف و کاف و ضمیم و نون عام شکونی گویند عقیده ان و از ده آید بکافی فایده کار الهی ازین دو طایفه و چهار نش
 و همه دان شده دولت مکت از دوشنبه بهر او را و راجه سده بودن و از بان بهر کسیر بضم و ال شد و نای خنی و او را و فو ان نام بکار از ده آید بکافی فایده کار الهی ازین دو طایفه و چهار نش
 و فتح و ال سکون نون با و را و با نام از ده آید بکافی فایده کار الهی ازین دو طایفه و چهار نش
 و در بخت و هانم هفت کام بر گرفت و دلا و بهر نمانش و از بانی بکار و دوشنبه و پسین بکجهتی بهر نمانش
 چنان با و زود که چمن است و در سال و هفت روز بهر می شود و بر او رنگ و از ده آید بکافی فایده کار الهی ازین دو طایفه و چهار نش
 بهر خور و از ده آید بکافی فایده کار الهی ازین دو طایفه و چهار نش
 بهر بزرگ جهان نور دیده بهر کسیر و از ده آید بکافی فایده کار الهی ازین دو طایفه و چهار نش
 از فو شدن او و در ده و هفت و دو سال سپری شده گویند نفس کسیر است خود و خور و عادت بود و صد و ست
 سال از ده آید بکافی فایده کار الهی ازین دو طایفه و چهار نش
 که نشان دهنده که در پیکر و دنیا بهر قیامت و سوم بار که در کاب نشانه شای بهر جبهه و دلکشی که بهر قیامت بهر قیامت
 از کسیر بکره و ال نهی و فتح کاف فارسی نون خنی و فتح با و را و کسیر بکره و ال نهی و فتح کاف
 لیکن بهر کسیر بکره و ال نهی و فتح کاف فارسی نون خنی و فتح با و را و کسیر بکره و ال نهی و فتح کاف
 از ده آید بکافی فایده کار الهی ازین دو طایفه و چهار نش
 هستی که بکار و با و را و کسیر بکره و ال نهی و فتح کاف فارسی نون خنی و فتح با و را و کسیر بکره و ال نهی و فتح کاف

سال و دوشنبه

و دال مفتوح و دال مخفی نون مفتوح پ باغ فارسی مفتوح پ باغ فارسی مفتوح و ای مخفی ب
 باغ مفتوح پ باغ مفتوح و ای مخفی من بم مفتوح و نون مخفی غنه یانی مخفی مفتوح ر را مخفی ل لام
 مفتوح و دال مفتوح ش شین مفتوح خ خان مفتوح س سین مفتوح ه ای مفتوح و پنج حرف دیگر است نام یکی
 مفتوح غم نون سین د و د و د و د الف چون ک کاف مفتوح و نون مخفی و ک کسیر مفتوح سین سکون را و
 کاف شای مخفی خا بچه که کاف مفتوح و ای ساکن سیم چهارم ل کسیر سیم سکون را و دال الف ضمیم هم ل سیم و
 سکون و مفتوح لام حنی است بیان را و دال مخفی فوط که درون کوه را و این بان بدید در دو چهارم کج کسیرا کت
 مفتوح کاف سیم و کاف ضمیم و نون مخفی و دال ای مخفی الف و ک کاف را و دال مخفی حنی حنی است ساکن ز و بک
 به بیان کوه را و این هم آمده بند مفتوح و سکون و مفتوح دال ای مخفی ضمیم حنی است ساکن غنه بوی از
 نون مخفی با و این است گزارش بجا و دو حرف هند ای بجا عبارت تو هست و را و در نوشت چندی
 از آن قسم که در ای کتار ان بود نشان بکار و پنج سیم با سیم حنی یا سیم ز و هر حرف بجا آمده
 صورت کیر و درین حکام چهارده سر را چهارده ماته خوانند نیم الف و فتح نامی فانی در او در عرف عامه
 و برانداخته و وارده زبان و در کاش بر کلام جدا کرد و هیچ حرفی بسته بود که نویسد گویند هر حرف
 از چهار حال میرون باشد که اولی بدو پیوند از این سخن خوانند و اگر آنها اعواب باشد بی کشش از راه سو بماند
 مفتوح را و سکون سین مفتوح و او دانکه کشش حرف علت ساکن بود و فانی که در شود ویر که گویند بکسر
 دال سکون یا مخفی و دال کاف فارسی و ای مخفی و اگر نون از کشش بود از املت سرانید ضمیم
 فارسی لام و فتح نامی فانی است فتح بکار از زبان سینه و طو زبان بیان منی کام التابک و تسمیه
 که گاه نشسته اند و ان در گوئی و از طرز کزین نشسته شد بیشتر از آنکه نشی بین بان نشانه بود چنان نیست که بطبع
 نیست عربی بهشتا باشد اکنون چنان بدیسی گفت که نه می ز و ان و این کشش بجا آورده اند و کار را استوار
 و هم حرکت بکسیر سیم و سکون کاف فتح نامی فانی در و شرح انجا ان بدید بجا و هم چون ک کسیر سیم سکون را و

و فتح نامی فانی و کاف در کتار انهم و شکم کاری آن دوازدهم چند فتح جیم فارسی ای مخفی و نون مخفی و
 سکون لال بیان مراتب بجز در این چهارده بخش سیم انک کونید فتح نون مخفی و فتح کاف فارسی چنان این
 شش خبر بدی کسیر بدی شماسا کرده و سیم سمانا هر سیم انک گزارش فیت چهاردهم نیای مخفی حال او در علوم گزارش
 ادب بکار برانند که سیم چهارده خیره باید و الای الی سار و بدید یا چهارده بخارند و برخی چهارده بکار برانند باز در سیم
 آید بدید بهمه و الف ضمیم یا مخفی سکون شماسا عضاد و کاه است تدرستی در یافت کونان بخشی و چاره
 آن از نخستین بدید کوه را و شازدهم و سیم بدید فتح دال ای مخفی ضمیم نون سکون و ایانی تیرا زدی و در کتار ک سلاح
 از بدید دوم را آورده اند و سیم کاند سرب کاف فارسی الف و نون مخفی و فتح دال ای مخفی سکون و فتح با سیم سیم
 دانش انکس و تو اخن و صول نمودن از سیم بدید بسته نوزدهم از بدید شاستر فتح نون سکون و فتح نامی فانی
 دال ای مخفی جان شال فرا هم آوردن سودا و سخن از چهارم بدید کوه و این چهار را پ بدید کونید ضمیم و فتح با
 فارسی در و فانی سیم سمانان و ان نشسته است و گزارش آن کابیه گفت در کتار کتار کتار کتار کتار کتار کتار کتار کتار
 نوزدهم کان آمده میگوید که دلی شکند و شکنی او با دکر کم پاک فتح کاف سکون را و فتح سیم و دو بخش کسیر
 دوم فاد الف و فتح کاف شکف علی است حیرت از شش نماند کان نهی سیم را و در کونکی زرد و انچه با دمی را و
 پیش آید باز که که کلام کار کز پیشین ولادت بین روز نشانه است و چاره گویند امور یک یک بکار آورده
 همان چهار کوه بود و سخت در بیان انکه کلام کردار او را و یکی از پنج کوه مردم که عالم از ان برگزرد و بدید و از کجا
 بیکر و یازدن بر کوه هر کتری چون بارسای زید و دیگر را و طار بر من با و هر سیم که برسی نکاسیانی برین
 جان ستمی در باز و کتری شود و چون شود و ام بی سود و در و بخشش زبان بالا بدید بیکر پیش در آید
 لمجه هر گاه خدمت بر من کند و از خانه او خدا سازد و چند انکه و شود طار شود کیر و دهر بر من که پیشه کتری
 بر کیر و باز کتری که و در چنین کتری کشش و پیش سود و سود و لمجه و نیز هر که خبر کشش نماند
 یا و شش مرده با کوهش نقد زید و بدید و بخشش کاه که کتیر خبر کیر و در د بکر

بجوف در چون از پادشاه نرسد روانی چند ناری بوس پس بران شماره سورج ناری همچنین تا انجام ماه و برخی مار بر غنچه
 بکشته نشسته چشیده آغاز از سورج ناری شود و شب چهارشنبه چیده از چند ناری کوی رودن آفتاب در بروج و حل
 ابتدا از سورج ناری شود و در شور از چند ناری و همچنین تا سال سپری کرد و جوتی در یک ماه استادن در بروج و هرگز
 از ناری است که در کوکبی دارد و اگر در روز کار بد و در سه روز و نیم باشد شورش بکار بخورد و اگر ماه روز زن
 او ایسی بد و اگر با نوزده روز بجاری بزرگ ارام کسل آید اگر یکماه برآورد و نقد زنی سپرد و اگر یکشت ماه روز سورج ناری
 در او باشد بود پس از یکسال بجای هستی او بزرگزد و همچنین اگر در روز سه روز این شورش شد بهمار روز و چون سال
 سپری شود او سر و اسپینش آید و اگر یکماه باشد به یکماه درگز و اگر چند ناری یکشت ماه روز باشد پس از یکسال
 بجای شود و همچنین بعد از اتمام جوبل بگز و بجاری روی دهد و اگر سیوه یکماه شود مال تلف کرد و اگر ده روز سکنا
 باشد در زمان جوبل آفتاب غالب می کند و اگر چند ناری در نیت باشد نشان پرشانی مل و بکار بود و اگر از تحول
 آفتاب بنهزده روز چند ناری در شب نشان بیاورد چون به برج عقرب برآورد و از پنج روز چند
 ناری در جالش بود پس از نوزده سال خست استی بر بند و در هر برج سنبل پس از نوزده سال همه بر بند که اگر در بران
 آفتاب سورج ناری با چند ناری و در فرود شدن عکس آن بکوی برود و در نه گوید کی با آرد و اگر در چهار
 کهری چند ناری و اگر کون رود نشان نیکبایست با اعتبار احوال ساعات و ايام و بروج و کوکب و اطوار این
 حال احکام مختلف از غم و شادی و دیگر سوانح روزگار خبر دهد هر یک سورج ناری چند ناری پنج بخش بود
 هر کدام نام زوکی از عناصر چکانه در دو نیم که می بست بل بادی بل آتش بل آب بل بجا بل خاک بل آبل کاس بل
 چنین بر گزید و پنج بل کاس ده با نوزده آتش بست آب بست و پنج خاک یکی یک نری برع شد و چون این کوش
 بر آید آغاز از خاکی شود پس ابی آتشی بادی اکاسی یعنی چنان گشته اند یک یک که می خاکی ابی آتشی بادی اکاسی رود
 و شمس کلام از روش نش بر اندوزند و بگنبدی که است آتشی و اگر به پناست و ان از چهار انگشت نکرده باد
 و اگر شیب رود ابی تا دوازده انگشت خراش بود و اگر قرار بر از شکاف نه بگنبدی و بست و بست و آن

هشت انگشت باشد اکاسی و نیز از حال اومی دانش است آتشی در آتش زمینی برآید و در خوش مستندات مدون
 و بیرون ابی شمرند و در شگنی و در حالتی که یکی مردم را به دی برگیر آتشی و مدلی ارامی بادی و مد با و کرد و از روی صفات
 و تپی بودن مدون از اندیشه غیر اکاسی و نیز از کشته بدانی یک انگشت و دو و شنبه و همچنین شنبه بطول
 انگشت ششخصی بر سطح سونی استاده کند و اندازد سایه بر گیرند که بعضی چند انگشت است بران دوازده افزوده
 مجموع را بر پنج قسمت کنند اگر هیچ نماز اکاسی دانه و اگر یک ماند بادی و دو آتشی و ابی و چهار خاکی و نیز هر دو
 ز انگشت هر دو سوراخ بگیرند و بنصر هر دو دست دهن بر بند و هر دو وسطی شکاف می بینی را فز و گیرند
 و هر دو سبابه دنبال هر دو چشم ز بر کرده نظر در میان و اید و از اندازد قطره در انجا بد اید اگر چهار گوشه رنگ که خسته
 از خاکی ندارد اگر شکل نیمه ماه بود و سفیدی گراید و شمی و مسودی اندود یافته شود ابی انگازند و اگر در روشخت
 سبابه بود و در خورد خاکی رنکار رنگ بادی کونید و اگر سه گوشه نورانی آتشی شمرند و اگر قطره بادی کونید اکاسی
 مانند بلم نخستین دین پرورشند و سناد و رقتن پیشت مدشهر و در خانه آمدن دیگر مراتب نقل و تحول و نقل
 سحر به بکانه و بار و بطور جمعی خورد و زوخت و چاره کونا کون سموم و دفع خوسات فکلی و ترب دوستی و بر رفتن
 دارد و بکاه از صحو و الال کیمیا و کرد و ار جوگ و دیگر جانی کمر دارد و در هنگام چند ناری کرده دانه و پیش ملک رقتن
 و بخت شتافتن در سورج ناری چند ناری از چپ آغاز بر و کند و در سورج ناری از رست و نیز سبابی اعضا و طر
 روانی دم بیشتر نمایند و در کشودن و لایت و ملوک خود سیر نمودن غولی و خوردن و مجامعت و غسل و زبدان و ستادون و
 باز و شستن از کاری خلل انداختن و بکسی خزان از طلالی کار و در سورج ناری نه است و بود و در سکنا بهیج کار
 نیز از مدد ابی و خاکی جانی کرد و بر بجا از مدد آتشی و بادی کار می بر گیرند و در اکاسی بهیج خبر بر داند و در
 هنگام رقتن هر جانب که روان شتر باشد نخستین آن قدم بردارد و اگر بزرگی را در باید یا کسی از خود ببرد بر گیرند و در سبابه
 داشت چنان کوشش نماید که اگر جانب روان شد و بر سکاال و قوض خواهد ماند از ارجاباب ناروان باز
 اگر از مد کونید که بالا سو و بر بر چند ناری باز کرد و نوشت پس با سورج ناری پس این دو کرده باید که از حالت

بسان من است لیکن چوب بار دارد و نه برقی بفتح نمره و نون خفی سکون با و کسر و نای فوقانی سکون بای تخیانی
چوب آن از هر چوبی که در کوهی بر جانب بالا و یکبار از هر چوبی که بر ده ای مغیر در فواحه شود باب ششم نادر و
بلن بنده و بعضی دوازده و برخی نه و سه سرمدل بفتح سین سکون با و فتح میم و نون خفی و فتح دال سندی سکون لام
قانونی است و یکبار دارد و بعضی از این برخی از پنج و طایفه از دوه سارنگی بسین الف و فتح زنون خفی و کسر کاف
فارسی سکون بای تخیانی خورد و تر از باب بسان عجب که از دنیا ک کسر بای فار و نون الف و کاف از این کسر
ضمیم سکون با و فتح با و نای خانی و الف و نون چوبی طایفه کمان یعنی خم دارد نهی از دوه بران بنده و دو کاسه
چوبین سکون هر دو طرف او کارند و از آنجا که آسان بود از آنجا که است چوب خورد که وی بر کمره و در نوازش یکبار و از
او هوئی بفتح نمره و دال و بای خفی سکون و او و کسر نای فوقانی سندی سکون بای تخیانی یک کد و دو و نازک و کسر
کاف و نون خفی و فتح کاف فارسی و را و ای مکتوب بن آسان سکون و ناز و دوه و خورد و در قسم دوم یکبار و ج
بفتح با و نای کاف و بای خفی و الف و ضم و او و سکون جیم بطری جوبی یا بلیطی شکل برانند و بسان نهی گردانند
و نای یک کد و بای خفی یا کد یا نه از او و نعل کمره و گشتان هر دو دست بهر دست و سرای آن از کمره نهی فایض تر از
بوست و کمره و در اطراف آن دو الهامی چرم انداخته مانند نقاره کشند و چهار چوب پاره از یک دست کوه ماه زرد و کوه
کمره و بستی و بستی اینک برنج و او آن اوج نمره و الف و ضم و او و سکون جیم از جوبی بیان تپی سازند کوی و خورد
طلل ناز از بایان هم پوست و هر دو رو به بوست و کمره و بر بسان استوار گردانند و فل دان معرف و دهر بفتح فل
سندی بای خفی و فتح دال سندی و نای خفی آن فل یا لیکن لغایت خود را و اوج بفتح نمره و سکون دال و بای
خفی و الف و فتح و او و سکون نیمه اوج و ف نه و جوبی بفتح خانی و نون خفی و فتح جیم و کسر سکون بای تخیانی
خورد و فی است جلجل دار بر سر کوزه باشد قسم سوم مال تب و الف و لام خفی از روی سازند بسان بایله این کتب
کته مال بفتح کاف سکون با و نای خفی و بای خفی و نای خانی و الف و سکون لام خورد و بای آسان چهار
نابوین و سکون بران نهی کوزه قسم چهارم نه بای فارسی سران کونید مشک دنی پاره بقاعده سو را حها

دارد و در پیوند فارسی زبان فی انسان خوانند مرئی ضمیم سکون را و کسر لام و سکون بای تخیانی فی سائیک بضم
نمره و فتح بای فارسی و نون خفی و سکون کاف فی است سبانه خالی مد برزی یک کد و در سانه ان بالا سو سوراخی کنند و در ان
باریک بر کارند و نیمه نریا و سیاهی کمره نون سکون را و کسر نای فوقانی و بای تخیانی و الف و جوبی و سکون رخص
شماره نهمه سرائان
چون نهی از نغمه ساز گوارش بافت انکی از کوه خوانند کان می سراید سرانید کاف نقش قدیم را که در هیچ بوم و کدو نمی نشود
یکبار کونید بفتح سکون بای تخیانی و کاف و الف و را و آموزند کان این طرز را سه کار خوانند بفتح سین و او کاف و الف
را کلا انت بفتح کاف و لام و الف و فتح نمره و نون خفی و نای فوقانی و در بایان زرد و زرد کار بجای نمره و او و بیشتر و هر
سرانید و او و بی بفتح دال سندی بای خفی و الف و کسر نای سندی و سکون بای تخیانی نغمه سازان نجایا و دمه و کدو
نمودارند بیشتر می دهند مکاه ستایش را و مردان بر کونید و عرصه یکبار را کرمی و یک بخشند قوال ازین کوه اند یک بیشتر
طرز و بی سرانید و بدان من فارسی هر خوانند هر کیه بضم و سکون و کلف و فتح بای تخیانی و بای مکتوب سائیک از هر ک
که اوج کونید نوازند و زمان مال نگارند و خنیا کرمی نیز نمایند بسان بایان ساز که سرانید و اکنون هر دو دانند
ان بسیاری زمان این کوه را کوروی سراید هر دو نای کد و ف زن بیشتر زمان و بای ف دال نوازند و هر
و سوله که بای کد خانی و نون نقش بند باین شاکسته خوانند بیشتر و محافل عورت حاضر شدی هر دو و مجالس مردان
نغمه سرائی کتبه سیر و مالی مردان ایشان و نهانی بزرگ با خود دارند و زمان سیزده مال یک زن با و او آردند
و در بند هر دو دست و در بند این دو و در بند کف دو بر سر و نوازند و بی سینه و دود و بانگستان و دود بیشتر
در و یار بجات و مالوه پهنند نوده بفتح نون سکون بای خفی و نای سندی و فتح و او و بای مکتوب کف رفاصی نمایند
کونا کون اصول آورند و نغمه سرانید یکبار و در باب مال نوازند کمره کاف سکون بای تخیانی و را و فتح نای
فوقانی سکون نون و فتح بای تخیانی و بای مکتوب زمار دارند و سازان بایان چون شنیدان بود و ساده روین
را با س زمان بوشانیده به بازی در آورند ستایش کنن شست و حها او را بر کارند به کتبه بفتح با و

خفی و فتح کاف نای فوفانی و فتح باجی تخانی و ای کتب و دواتان بهان گزیده لیکن بصورت کونا کون دم
 برآیند و شکوف تعلید ابروی کاراید و شب هنگام آید بهنو به نفع با و ای خفی و فون خفی و فتح واد و یا
 تخانی شده و ای کتب نزدیک پیشین کرده لیکن شب روز کار پروازی نمایند در برخی ملحق که زبان نه
 نهاکو نید نشسته و پیاده کونا کون اصول آوند و نغمه سرانید و شکوف کاری نمایند بهامد نفع با و ای خفی و ای
 و فون نهان دال بندی و دل و مال نوازند و نغمه سرانید و تعلید مردم و دیگر جانوران نمایند و ر قاصی کنند و در حصول عملی اعضا
 در جنبش دارند و آب از راه بینی بدین مستند و این سخن از دهن شکم در کنند و چند گونه غله را فو و بزرگ و یکبار برون آوند
 و دیگر شکوفها برآیند کنجوی فتح کاف و فون خفی و فتح جیم و کسر و کون باجی تخانی مردان کپها و ج و رباب مال نوازند
 و زمان نغمه برآیند و قص کنند کپها و از کنجوی بر خوانند فتح کاف و فون خفی و کون جیم فارسی و کون و کون باجی تخانی
 ش صحن و کون مای فوفانی هندی و دل و مال نوازند و درین بازی کنند و شکوف معطر نمایند بهروپی فتح با و ای
 خفی و فون و کون واد و کسر باجی فارسی و کون باجی تخانی و روزانه بصورتها برآیند چنانچه بزبان بگویند بالی آید و خرد و خرد و آن
 و در یاب را در غلط اندازند باز یکبار بیز و نسی شکفت کارا بدیدار و در بیز و نسی فون پیشین و در کون کرداند چنانچه کران
 بر شوش و منید با جان کز که یکی را بنده ساخته و باز بجان باند و شکوفی این داستان را بر شوش نگذرد و هر یک بطرز خاص نغمه بر سرانید

اُمین اکھاو

بفتح نمره و كاف ای نخی و الف فتح را و ای کتب نشاط بر می است و شربستان زبرکان این مذهب است که در و
پستار ساز و نغمه در آموزند چهار زن نکور و بر قاصی برانید و شکر فی اصول چهره افروز و دو یک چهار زن بر بندگی
بر دارند و چهار مردان بطن مال نوازند و دو یکها مچ و دو انبک بکار دارند و یک یک رباب و دو لاک بن و خنجر نواز و دو
چاهما حی شبن و وزن چای است گرفته نزد ایشان در که پشند و نخی را رواند بیشتر است که گروه نوه کنارند و کنیزان
خود و سال را با نوازند و گاه ان طائفه و ان خود را آموخته نزد زبرکان بزد و کام دل بر گیرند و کتبی خداوند را بحجبه در
سکیت و خزان گزارش یافت و او ان الهمی نجه جهانیان را سرایه کلان و خواتم هم خود و پادشاه به سترک سیدار

کج شاستر فتح کاف فارسی و کون جم دانش قبل از طبعی و کونا کون خاصیت نمکدست اندرستی و سبب
علامات بیماری چاره کرمی آن بر کوبید سال تو بر فتح سین و کسر لام ضم و سکون و او و نافی قانی و راز
حال سب انسان باز کرد و هاستک با و الف و سکون بر ضم و نافی قانی و فتح کاف و انسی که از ساختن خانه
بر کرد و هر گونه را خاصیت بر نوبه سوپ بضم سین و سکون و او و فتح با فی فارسی از اراده ساختن کونا کون
خوردنی و خواص هر کدام کارش باید راجعیت با و الف و سکون جم و کسرون و سکون با نجاتی و فتح نافی قانی
امین فرمانروای چنانچه پیشوای مثنوی ملک نسبت که خود از اسب این چشم نگار دارد و همانطور که کبابی
جهان صورت بد و باز کرد و دوش سر شاهی اش که با دشت از از با اندر دود بر کرد از شکار قمار جواب او جزو
انبر و زنان نقش گفتن قص کردن با خبا کران بودن با و عیون تنها گشتن و سر آمد شو با خیم شست بود
گفتن مال حکام لطف غمگین شدن را از شکار کردن کار نو کریم دنیار و دن زبان شبنام الوون بی اندیشه
بی تاملی در جانشکوی جان عیب مردم بر ملا انداختن ناگزیر فرمانی است است او نیز خود بر شکار از کرد و خوش
و شتم بر کنار زیند و بدین نروده خبر دست نیالانید و اگر یکبارگی است از ان نیازند ما بر گشت از اراده نگارند
گویند فرمانروا خداوندش اکاه دل داد و کربانه بخشنده و بخشانیده یکی شناس قدر دان بود و خوش سخن شناس
و فزون اندیشه جهان کشای در اقدون عیب را از کرد نویسنده و در دور نرن و یکبارگی ان نگارانی کند و
اندازه مردم و چشم بشناسد توانا و بار بود و است کویان است یا بیجا سوسی بر کرد و دشمن با خود دشمنه از
چاره کرمی نشود و مال جاه بغرور و مدینه از و بار کسان یکبارگی مال گرفته در بارگاه خود در اندام و فرا به باغبان
نامانچا و پستان پر ای بکار بند و او در مردم را و با کجای و در خابن از میان یکبار اندازه و چشم را بشناسد که از بد و
او در دنی نشود فرمانده شور و افای بد کو هر را در کنار ملک باز دارد و ماساحت و دلخانه از ان پاک کرد و دیگر بکار
له بیا بند و او بندک در خان بر پناخ و برک را در هر خند کاهی برایش کند کار کیا بزرگان دولت پاک بار و با و در اول
بهر سانه شهنشاهی از هم بر گشت کرد و اندر و نیز از از با بسیاری تو نمند که از او ز گشتن کم با کجای سبب از خبر بخند و فرمانوای از او

در صورت

چهار

در صورت

جدا افتاده اگر رعایت خوردن و ان بود و حرف حکم رعایت دارد اگر از بزه در حد و افسد در غیر موسم بارش آن و اگر
 خدو از آن هر دو در اینجا از خویش انگشت و سنگ و سفال از بزه و موسمی استخوان مانند آن که در باب باشد بر زمین بکشد
 و گاه بدست نشانی از هم جدا میسازد حاکم به بد آوردن آن حق برقرار بدای بر آورد و گاه چهار بشت باوه از
 کشاورزان و شبانان و صباوان و گاه ان را جامه سرخ پوشانند و کلونجی بر سر نهند و قلابه از کل سرخ جامه در گردن بکنند
 چنانچه آنکه که در سر و کفنه شود همه بکلیه خود کرد و اگر گاه نشان بود بهر چه را حکم در کبر و دشنام را سکه ساخته
 آنست آنکه عیب بر گوشتش باز کرد و دوم آنکه بر زوایا باز کرد و سوم آنکه مادر یا خواهر و مانند آن را سر کوی کند و در دو
 نخستین اگر سافل عالی را گوید و از ده و نیم دام جرم کمزور در برابر نیمه و عالی با فلفل چهار یک و در سوم بشت پنج گوید
 هر سران بود و بر همین کتبی را و در عکس پنجاه و اگر بریس بر همین بقا و پنج و در عکس دوازده و یکم و اگر سودر بر همین
 صد و در عکس شش و پنج و اگر بریس کتبی را پنجاه و در عکس دوازده و نیم و همچنین سودر و بریس اگر بونه یا بادشاه یا بر همین که چهار
 بید خوانده باشد زبان پنجاه بالا بداند و چهل دام جرم کمزور و اگر بکلی مردم محله گوشتش کن نیمه آن و اگر همه بشتند
 شهر چهار یک و آن چهار کوزه بکونند اول آنکه با داخل خاک با کل با یک کسی نیاز دارد دوم آنکه بشت و چوب خزان عیناک
 کوزه سوم آنکه بشت و با و مانند آن زنده جامه آنکه بجه ریخی سازد و در شش پنجاه جرم بگیرد و در نجاست ده اگر هر دو برابر
 بشتند و در سافل عالی و در چندان سبب مانند و در عکس نیمه و در دوم اگر رسانید پنج بشت و خزان با پنجاه و در سران با و
 و در عالی با سافل عکس آن شش و سوم و در دوم اگر اگر کسی با عضوی در و آید در برابر دوست و نقاد و دام جرم کمزور
 و در سافل عالی بشت و با بهر چه زده باشد بر زده یا جرم ده و در سبب مانند و در کتبی با بر همین چندان و در بریس با بر همین ده
 به کل و در سودر بر همین هشتاد و در بریس با کتبی با سودر بریس بشت و در سودر کتبی ده و چهل و در بریس با کتبی
 نیمه با بریس چهار یک و سودر بشت یک و در کتبی با بریس نصف و با سودر چهار یک و در چهارم در برابر اگر بشت برده
 شود و پنجاه دام و اگر گوشت هم بشت و نیمه طلا بگیرد و اگر استخوان نیز که در سر از طلا و بر آورد و در سافل عالی و در چندان
 و در عکس پنج و اگر کار جدا و کشت خج دارد و در زمره در و آید تا به شدن بزننده باشد و در کوننده و آمو و خزان اگر

و دعوی نزد

خوشه خون

ادبش

از دل نقصانی شده باشد بشت دام با برستانند و اگر از کار رفته بهای آن بخداوند باز در حد و بشت و بچشم جرمانه
 و اگر کشته و در برابر آن و در سبب و شتر و گاو و دو چندان در سببهای که خداوند و بهادار سبب قیامت حساب بر کار دارد
 ده دام جرمانه اگر کم بها بود بشت دام و اگر از فون از صد و نیمه طلا یا نقره یا کزیده کالای که بدین بها باشد با و دون از
 شصت و شش بن غله و دولت با بر یک از اعیان بازن او را بدزد و سر او را کشتن شود و در کتر از صد و شصت از
 پنجاه و نیمه بشت ببرد و اگر پنجاه یا کمتر از آن بشت یا زده برابر آن جرمانه با رستانند و در غله نیز اگر کمتر از آن بود و همچنین بشت
 رود و در همه صورت مقدار زده بده بخداوند رسانند اگر نتوانند گذارد و در برابر آن پنجاهی خوانند و در دیگر صورت و از خود
 زده زدن بکشد و در جرمانه گرفتن برای او را باز کرد و اگر سافل عالی را کشته بشت و از سر خزان بکشد و در بر همین
 بر همین یکی مال بگیرد و سر رشتند و دانی بر زمین نهند و از طلا و بر زدن و در بر همین کتبی را زده را ده کا و یکم بشت
 و در بر همین می صداده کا و یک بزد و در بر همین سودر زده کا و یک بزد و کتبی بشت و بر همین شش و سودر سودر
 یا صداده کا و یک بزد و اگر خون ثبوت زسد در شهر یا در یا محله شده باشد اهل آن کشته را بکشد باید از خزان و اگر
 قار که جرم دهند و از برون دم و دیگرانه برسد کونه و انداخته آنکه در خلوت سخن بکنند و پنجاه دوم آنکه جرمه او از خالی و رشتند
 سوم آنکه با نیم بشتند و در آن نیز در دوم هر چه را حکم قرار بده جرم بکند و سوم بر دو کونه باشد و خرد خزان اهل بابت
 جماعت بکارت رفته باشد با بکشت و چوب مانند آن دوم بر شش یا کوچه کرد و در هر یکی از چهار صورت رضای آن باشد یا نه
 و هر کدام از این شش گانه در میان دو برابر باشد یا نه در یکا اگر کلام از آن جرم رضاندی است داده و هر دو برابر گرفت و کتبی
 و درخت را خواهی نخواهی برنی او دهند و در صورت انگشت و دست دام جرمانه تسانند و اگر رضای خود در جماعت بکشد
 فون جرمه بر پس در نیاید در انگشت و مانند آن انگشت را بر زده ششصد دام جرمانه بگیرد و بر همین با خراج کتبی بکشد
 مردودات کلا تر باشد از زنی دهنه اگر چه با رضای بود لیکن در رضای جرمانه برسانند و در غیرت اگر مرد و بر بکشد
 و زن نبود و بود و رضای از مرد و دست و نقاد و دام جرمانه با رستانند و در بر رضای با بشت و در کوچه کرد و رضای دو
 و پنجاه دام و زنه یا صد و اگر مرد و کلا تر باشد در جمیع صورت دست و پنجاه جرم طلبند و اگر سافل بشت و در همه صورت

جکت نشو

بگشاید و کوشش منی زن بریزد و بکارد و پس از آنکه خدای اکبر کی از عجب نباشد که کاهن پست اگر از خود را که از نزد زن را بد
 او نیز نشاند و بر زن جرات نکند و اگر یکی را نموده آید و دیگری را بجای او سپرده هر دو را با و بداند و چون مرد زیارت کرد
 معابد بآید و از وعده بگذرد زن تا هشت سال در خانه ببرد که بشد بگذرد و اگر بجهت دانای کسب علوم چاه و مال قهر
 پوشش سال انتظار برود و در سفر بپوشش نیکو سال و چون این مدت سپری شود اگر برای اوقات کار خود از خانه
 شهر بر آید می رود و چون شهر از سفر باز آید و خواهد که بواسطه بر آمدن ترک او بگوید توان اگر زن پس آن تندی نشسته
 بر آمده باشد شوهر اگر ترک او کند تواند و اگر شوهر را بجای روی دهد زن از خبر بگوید شوهر این جت نخواهد در سکام تندر
 ترک او کند لیکن اگر خواهد ماه با و سخن نکند و آنچه بسته باشد باز ستاند و سپس بدو بر دوزد و در کیش بر بطلان
 نیامده است لیکن شوهر خوش را از روی و بدین برگیرد و این جهت کخاف از انجام نماید و زن تواند که شوهری دیگر برگزید
 اگر از شوهر بزرگ کنایه آن سرزند با امراض و مری بهم رساند زن اگر از شوهر بگریزد و بجای دارد و اگر از هر چهار نوم زن بسته باشد
 بایه هر یک بگذارد و در کعبه عبادت و خدمت بدنی چون غنای بزرگ کردن مانند این هم فوات خود نماید و با وجود سپهر
 هیچ کی از خوشنشان و نزدیکیان لخصه کند زن را که برابر سپهر گیرد و اگر بدو نباشد بختری که که خدا نکرده باشد و اگر این هم نبود با و قرار
 گیرد و اگر او هم نباشد در خانه می کند و اگر او هم نبود برادر کرد و در و برادر و اگر او نیز نباشد خوشنشان و ندان و دیگر بگذرد و اگر
 از زبان بزرگس نبود ستانور نه کسی که با و یکجا خوانده برسد و گرنه با و شاف ستاند و هر که کار و عمل خسته باشد او را از خارج کند
 و اگر که در نزد برور بداند و هر چه برود و یک بجای که باز کرد و در با و ده نیم و در هر یکی از این نمره کونه او نیز نشو و این سایل و
 کوناگون اختلاف بر کرده اند لغی از آن گرفته اند چار شرم بحجم فارسی لفظ و سکون و نمره و الف و فتح شش نقطه
 و از یوم چون لغی از مرآت بنام ساسی گزارده اند کی از کردار می نویسد و در کیش بر زمین است که بس از وقوع الهی مردم را و
 کرامی زنکی را چهار بخش سازد و هر یکی را بکین کاسی ابا و گردانند و این را بدان نام بخوانند نخست برسم چار
 بفتح با و سکون و فتح بیم و جیم فارسی لفظ و کسر و سکون بای تخیانی کوشش بر زمین را اصل وین شمرند و هر نوم
 نخستین را بی او نام شایسته نباشد بر زمین را در هشت سالگی اگر این گزیده وقت از دست رود

در اوقات نشو

نوع فارسی

نشان داده سالگی هنگام آن که تری را از بازده سالگی ثابت و دو و بیس را از دوازده سالگی ثابت و چهار و سوه
 را از دوازده سالگی ثابت و اگر بیا که بر طایفه از آن هنگام گذرد و از و سر آغاز این حالت شود و در از دین برود انکارند
 بر زمین ببرد و او ستانور ببرد و این دوی دیگر از زمین از آنجا بر زمین ببرد لیکن بر زمین ببرد با ستانور
 رسیده سر انجام نماید و در نزد خود که بیشتر از دین برسد و با باشد سه بار در از زمین بپوشش نشو یکجا کرده بناید
 و این فقه را سه تکرار کرده باز براندر سجانی تماری خواهیم آید سه تکرار است و ساختن بی تابش هر دو طرف بکسی استوار گردانند
 و از آن زمان که بگوید بروش چپ انداخته زبردست است که زن در این حال در از زمین بپوشش تمار است
 رست بود و همواره حامی او نمیده باشد و بر زمین پنج بار بپوشد و این دوی دیگر سه بار بر زمین بپوشش تمار
 و تری از ششم و بیس از سن ریزد و در این حالت دوی از پوست آهو بپوشش تمار است و انسان از نزد لیکن
 بدان طریقی نباشد و بر زمین از پوست سیاه آهو و تری از آهو می دیگر رنگش بیس از دین و نور وقت بیانی از حلق
 خاص که بپوشش زبان موی بگوید و در کینه و سپس گاتیری آموزند بکاف فارسی و فتح بای تخیانی و نامی غوغالی
 کسر و سکون بای تخیانی لغی خدیت در تارگی آفتاب بیان کیه شمرند و بر عصای از پلاس بر زمین بپوشش و دوی
 را از دیگر چوب از خانه ببرد و در و ستانور خواند و گزیده و حروفش ناماس کرده و آغاز به خوانی تا نخست بیدی که بدو
 مخصوص شده و بیس از آن و دیگر سه بید که بچون حکیم یاس بید چهار کونه برست تری یکی از شاگردان اخیست بیس تار و دو
 بشاگردان او اول از آن خواند و در پر و او ششمی خبر دینی بوز غاشی اما و شش و چوبه شش و شش و خبر دینی سکام بید
 آفتاب بید خواند لیکن این شش آنکه گفته شد بر دوازده سکام قضا حاجت زن را که گوش است آو برود و در از آن
 بسو شای که کند و بچوب نرب پنج بار باب ان خا شود و هر نرب یکل بایند و سیست و چپ با این طریقه باشد
 و در هفت بار هر دو دست را سه بار همان طریقه و در و بار و در پیشاب یکبار عضو مخصوص آن من بشوید و سه بار شست
 کلیدی که هر دو دست و هر دو پا از آغاز این حالت نباشد از سالگی است و اگر در دوزخ بن بگذرد و همه دست گردانند بیس
 از دین چار و در و بیس از شمال بر زمین بپوشش و در از آفتاب و در دست و در از آفتاب بپوشش و در از آفتاب بپوشش

ای که ماسینه آید و کهنتری حاصل شود و پس تا بنی مانن سوید یکبار بعد از آن سوای که دوازده انگشت دراز باشد
کار بندد و هر روز نازده بخار برود و او را پیش از جانور پوشیدنی نبود و لشکونی بفتح لام نون خفی ضم کاف فار
وسکون و او و کسرا فنی فغانی و سکون بای تخیانی و آن بخود و جای پوشیدنی در پوشند و خوردنکی بر زبان مجاور
نا دوخته بروش و کلاهی بر سر و پیش از بر آمدن اقنابیل بر دوازده زمار بجان موی و لشکونی باوی شنبخت است
رست نخی آب بر دوازده جهان بر سر آید که انچه ازین گویده امری سرزده باشد و در کرد و آن آب را نازد و در
طزیت اغافل کند پس یکی بدن را کل آید اگر در باشد سه غوطه خورد و در سه بار آب بر خود ریزد و همه بدن را
بست الد بعد از آن نام خدا بر کبر و سه بار در کف است آب گرفته اندک اندک بنوشد و فسون جانین اغاز و مانجا
آن اندک اندک آب بر سر نازد و بعد از آن دو انگشت سوراخ بینی بر بندد و روی خود را آب افکند و فسونی دیگر بخورد
و سه مرتبه دیگر غوطه خورد و آب بر خود افکند و هر دو دست بر کرده هفت هفت بار پیشانی و سینه بر دو دست قطره
رساند و هر دو دست آب بر گرفته شست مرتبه بسوی اقنابیل و فسون جانین بخورد و سه بار اندک اندک آن آب و پس بر آید
نام که در پهل کزده آید بجای ارد این غسل مانند و گزین جانین ریب در با و کولاب چاه خانه پس پوشید و پوشید که
از پسران این نام بخت بوض صلیه کسرا لایند و اگر از کشتن دوازده جاققه بر شست و بنانی سینه است و با چای ووش
و چپ و در سه گوش که نازک سر حلقوم از گل گنگ گردیده رواند و از غفران جهان نیز بر سازد و سود و زرد و آس بر
پیشانی کند بعد از آن عصار است کبر و سکای چرمین کل کند و سپس مشغول با عمل سند یا شود بفتح سین فون خفی و کسر ال و
ای خفی بای تخیانی و الف و ان خواندن فسون چند و افشاندن آب خوردن مانند است و بعد از آن شش افروختن و
بعضی خبر سوختن این رسوم گویند بضم مجهول و سکون و او و هم و چون ازینها و بر دوازده پیش نهاد و ستاد و بخواند
و خدمتکاری او سعادت اند و زود و نیز و بار باندک نفا و تی غسل و دیگر اعمال کشته مشغول شود و برخی از او بدین
فناخ در روز شستاد از سه خانه و پنج یا هفت پرویش نماید و از خانه سود بر پیرو و تقدیر کفاف خجسته گرفته پیش نهاد
برده و رخت او غذا سازد و نخست فسون بر خواند و نختی کار کرد و بجای آورد و در سنگام خوردن

حاشی کزنده و باز بخواند مشغول کرد و چون چراغ افروزی نزد کشت و بندید و سوم بر دوازده و سپس بخواند چون
بانی شب بگرد بر زمین نهد و ستر از خاکساک با پست شیر و او بود و بران سازد و اگر کشت و سمد و بان خوش بود
جود و سومی سر زانند و کامل بکار و دوسوی دیگر جا بحال گزارد و سه مرتبه کشت دروغن ناله و از نیمه و ر قاضی غار باز
کنار کزنده و جاندار کشند و از چو بندن کیوید و در پس خورده است و نخورد و از دروغ کونی خشم و طبع و از پسر و از بند
کسی اگر چه پست باشد زبان نیالاید و بناسه کاری روز کار خویش ایا و دارد و قبله و جبهه شرق باشد و از دوزبان
بر آمدن و فوشتن با نقاب نکند و برخی چهل شست سال اینک کزنده هر یک در دوازده سال افروزد و کوهی در پنج
سال جمعی شش سال بیاید و جوی همواره بدین دوش زندگانی نمایند و در از وی کت بر بپا و شوند و دوم کار هسته
بکاف فارسی الف و سکون با فتح او سکون سین و فتح مای فغانی و ای خفی حاشی است که کارای دینی بدان و بر آید شود
غدا و از اگر هسته مانند بکسر کاف فارسی و در فتح با و سکون سین و فتح مای فغانی و ای خفی چون شناسای پیدا آید
اگر کشتی سید و دل از همه سر در دوزخ و چه بهتر که سعادت جاوید اختصاص گیرد و نه پیش نهاد و نیایشگری نماید و از و
دوسوی گرفته بخانه در آید و بخیزد و در کند و غسل و برخی کار کرد و دوازده شماره مراتب پیشین سال بر هم جاریست
اگر بر پست است و ستر بر بندد و جادوی بد از وی شست و پند و بسان لنگ بر بندد و بکطرف ازین دو باز کزنده پس
نشت جهان لنگ آویزد و جاب و دیگر از پیش بر شسته جان نیکند و دیگر جادوی پنج دست طول و عرض بر پیش بر گیرد
و در اینجا و خسته نبود و باشد و دیگران کونامون لباس بکار برزد و بایستی که گفته آید که خدا شود و فسونها و سوم بخار و یک است
جوبی از پیل با پلاس است آرد و تابش سوم و سوزند و مانند آن چوب که بر گرفته بدان آتش سازه کاه از دوزخ کام و دیگر سوم
ان چوب آتش سوزند و از سر بار جوبی دیگر سبانه است آتش سازه کاه از دوزخ زمان کن هنوز اینچنین بجای آورد و فتح
نمره و سکون کاف فارسی کسرون ضم مجهول و سکون و او و مای فغانی و فتح را و ان بومی است خاص از چوب پیل
برست آویزد و چوب دیگر و بسان زرد دست آتش بر آرد و در سه کلین افند و در آن آتش اندازند و از یک
سیر و ریح آرد و پنج صورت سنگ است بر سازند و هر سه را در یک شمشیر خجسته بروغن اندازند و نختی از آن

و تسو چکر و ک ک و سکون سین سخط و فتح و او و جیم فارسی و سکون کف فتح راسان خبر کردن کل هشت برکی از طلا
 رست کند و آن بر چهار وزن شده اول سه هزار و صد و سی و نوبه و چهار باشد دوم نیمه این هم چهار یک چهارم از
 و شش نوبه هشت باشد بر هم کل طلا و فتح کاف سکون لام و فتح با بی فارسی لام و مای فوقانی و الف ناک سا
 و ده نازند آماده سازند از شانزده نوبه یکم و از سه هزار و صد و سی و نوبه و چهار باشد زیاده بود چهار و نیم سیت
 سا ک و ن فتح سین سکون با بی فارسی و فتح مای فوقانی سین الف و فتح کاف فارسی صورت هفت دریا از
 طلا بر سازد رست و سه نوبه و چهار باشد کم بود و در افزونی هم سنگ چین و دوازده و پنجاهی هر کدام است و یک
 انگشت با نیمه آن در بای اول به ناک بر سازد دوم شش و سیوم بر و غن در چهارم سباده و نیمه جات ششم
 بنک و نیمه اب کنگ باز و هم رتق مین و ن فتح ر سکون فانی و فتح نون کسب و محمول ال ای ای ای سکون یا
 تحتانی و نیم نون از او هر یک یکا و کو ساله بر سازد شانزدهم مهابهوت کشتن فتح سیم و الف و ضم با و نخی و
 سکون و فتح فانی و کاف فارسی و ای نخی و فتح مای فوقانی نخی صورتی از طلا است که در و فیصل نام دیگر باشد
 و این یک کیش کوبند از شانزده نوبه و هشت باشد کم و از سه هزار و صد و سی و نوبه و چهار باشد افزون نبود و در
 ماه غیر از شستین صد و نوبه و هشت و نوبه و هشت باشد کم و از سه هزار و صد و سی و نوبه و چهار باشد افزون نباشد
 و دیگر مظهر بر گزارد و در صرف نبر و کوئی بر بر آید خبره اجار باشد و فتح غره و جیم فارسی و الف و کس و با نخی و الف و او
 به یکان نیز ترش کند تعمیم بد و دیگر امور او کند و کوئی به بر و نوبه و نوبه و برای هر کدام از این خیرات به بها بجا از در کسب قبی
 معین نباشد لیکن هنگام خسوف و کسوف و تحویل اقیاب بجدی بعضی اوقات دیگر بس معتبر فاند و هر یکی شکوف و ستانها و تیانج
 بر گزارد خواجه و ششین اگر از طلا بر خند صد و یک و هشت باشد فتح کاف سکون لام و فتح با بی فارسی عبات از چهار یک
 و بایه و با و ن علی علم و ششین و چون باز یکا نسی کبر و بزرگ نمازد و اگر در چهارم شمراده فتح ششین و الف و الف
 سکون ال ای نخی نام ششین نیا کان خود خبر کردن آن کونا کون بود لیکن جابر کرده باشد نخست روزی که نوشده
 این سالی یکبار شود و دوم در تهنه اناوس همراه سوم شانزده تهنه ماه کنوا رازنه نوشده آغاز و چهارم در پرستش جا

اوتار
 فتح غره و او و مای
 فوقانی و الف و فتح
 سیم
 مجله اوتار

کوب اوتار

بنام کوشنکان خبر نمودن این خبانت که بنام سه در با ستن انبان و همچنین در باد به نخبه انبان نقد و جنس نخبه و خام
 به بر بنیان دهند و هر چهار کرده این بجا آرد و چون این چهار که نخی گزیده اند از بوجا و جاک و دان و شراده
 بکار بروایند و پرستش نموده باشد و بی اینها با بنام زرد
 بیان اوتار
 کوبند از و چون به بهیدی که سودان با فویده باز کرد و علاقه خاص نصیری بیک کبر و دو سیکر و افش اندوزان
 بندی ترا و بدین کردند و از او پورن اوتار کوبند ضم محمول با بی فارسی سکون و او و فتح و او و نون انکه در برخی موجودات بر تو
 از و فتح قدرت اندازد و شکوف بر و نخبه از اوتار نامند فتح غره و نون نخی و فتح ششین و نون ان شماره و نوبه
 و اولین کوبند و در یکی چهار یک ده بار بر انسان جلوه کری نماید و اما روز نون بدیاد مجله و اما فتح سیم و جیم فار
 شد و مای نخی و فتح غره و سکون و او و مای فوقانی و الف و فتح را از و بهمان بیکای برآمد کوبند بکارت و بهمان
 و کن شهر به راتنی و رست یک ماه به اکن نه اکا و سی راجه بن که ده لک سال است از عمه فاند و رست کری بیک
 بر کتا و برای کرت بالاتر شوی میگردانگاه مای است او در آمد و بر کفت مرا کتا در یک شش ماهه روز رست بود چون
 بالی و سومی آمد و در افزونی بالش نجم در آمد و چون از کنجای او در کشت در جاده که سوس و تبرک کولابی و
 انکه و از انجا به برای کنگ رسانید چون از او گرفت به مریای سور جا و چون او را بر آمو در جاده و رافت کرد
 که نری گیت به نیا بشکری و آمد و جویای الکی شد با نخبه شنید که او در بهمان مین جانور پیوستم برای رستگار
 تو و چندین کید کان پس از هفت روز بر تو خواهد شد و چهار آب و دیگر در فلان کشتی با بدی شایب کان و
 و کلامی اما از روی کربن دار و انشین و از بدین نخل که نو دار از من است پیوسته شش مده لک
 بت و هشت هزار سال اب طوفانی بود و سوس می در غاب نهاد کورم اوتار ضم محمول کاف و سکون و او و را
 و هم در رست یک ماه کاتش شکل چپه تهنه و او و سی جهان افزین در پیکر سنگ شست جلوه و موی کوبند و نیا
 بران شد که در با نخی شبر و غن اسباب حیات کشته بجای جوی که بران سکه بر آورد نمند و که زبر کترین

باسن اومار

باشن اومار باالف دفعه پنجم و سكون نون اوم كونه بالادرجاك زربا ماه بهادون شكل بچه دوادوسی شهر سون بدر
 بر ساحل زبرده در خانه كسب بن منج بن برهانشور تشكلم اوت ان نو باده ابلع زرد و نر سال كام دای كردار كوده
 دیت بل ام کی برای سلطنت سه لوک ریاضتها کشید و دوا در کاخش بصورت برآه خوشش او را بزیرفت و شترک
 نو مانده میفت و او را نشانیان و پوتها را بل ختم همچنان بفرما دای بازگشت و گوناگون حکن بجاء آورد و لیکن آنچه بدین
 روشها برای دیوها انبار کنند بکار برد و دیوها بوسیله برجا را بکنند او را از شن انماس نمودند او را انجام کار
 اکی داده ارام کشید و در ان سال چهره صورت برافست چون آن مولود نفی باکی درآمد مقصای سم و عادت برستان
 حکیم هر دو اوج بر نشاند و برای آموزگار در حکن او که نزد گرفت اخاذ نهاده بود و حاضر شد با من را یکی خوش سپید
 او گفت بار به قدم خوش از تو جا بخواهم او برفت که از چون من والا شکوه بزدک دولتی چه چنین کتیر خیری بزرگ
 رو پس از دزدی سخن چون راجه بزیرفت نخستین قدم چنان نهاد که دانه کلبه زمین منطقه با مال را زود گرفت و
 و یک قدم را چنان فرام ساخت که طبقه بالا را بر کرد و راجه در عرصه صوم قدم خوش را بسته سپرد از انجا
 که بگوئی نهاد و او را از ان جبری باز داشته با یالت با مال نامزد شد پرسترام او تا نفع با فی سی و کون را و فتح سون
 در او الف ویم اومی بگر در خانه جهم کن بر همین شکم زن او را یکا در جک زربا ماه بیا که شکل بچه زربا در موضع زنگنه نزد
 دار الخلافه اگر بیدای گرفت کارت و هر چ نام بدست و پای در قوم دیت بفرما دای شست و از بدست می خوش نشود
 بودی تا آنکه دست از همه باز داشته در کوه کلاس بر پشت گری در آمد و مهاد و او را بر زوخته نر است بر دوا و خوشش او خود بود
 هر لوک با و باز کرد و در از دیو تها و از دسی نمود بد انسان انجام کار او در خوش است بزیرفت کونید جهم کن انمطها
 مهاد و است در یکا از اوت و او دیوها از و پنج سپرد همچین بود او بر سر ام من مهاد و بود و کوه کلاس ادب آموز
 کردی و بدو جهم کن در صحرای پشتش نمودی کارت و هر چ روزی عشرت شکار شست که از راه گزارده او زرد و به
 ان شده و چاره که سکنه نشکست بخت آنچه بادشاهان را در خور باشد از خوردنی و پوشید و گوناگون جواهر و نفایس
 در پیشگاه حضور آورد و راجه شکفت افتاد و گفت دست بدین بالا یم ما از حقیقت کار اکی زنجشی او گفت

باز بفرماید

اندر زمان فوای عالم علوی کا و کام و من بن سپرد و پنج پنجم هر پنجم مباد راجه را زود گرفت و خوشش آن گاو نمود
 او با پنج ها و کبی زمان اندر خوشش توان بزیرفت و شکوه و بوی توان است آورد و پنجم شد و به بکار و راجه اندک
 لشکر افام آورد و او زربا نمود کاری بفرما دای ششی بهانی آمده جهم کن را از هم که زاید و از کاوشانی نیافت زربا
 بر خود بر سر ام را طلبیده شسته رسوم ساوان ملک تقدس بجا آورد و خود را با من خوش میخت آن فرزند را کین خوش
 برگماشت بر سر ام به نیروی قدرت ادعای به بکار راجه رفت مبت و یکا راجه بر دایر بسته گشت ازین بار
 راجه قالب تپی کرده سلطنت بدو بهایا کرد و بدین راهی عالم فوایم آورد و در حکن خیرات نمود سپیس و از همه باز داشته
 به خوله نهایی بزرگ به چنان بیدار که هنوز زده کانی دارد و در کوه همد زرد زمین کوکشان و بندرام او تا چنان بر نید
 که روان نام از کرده را کس بدو نیست به برجا بر سر خد بود و سر و دست دست بود کوه کلاس ده نر سال خشتی
 برفت و سر با یکی پس از دیکری درین راه بر افتاد و از دوا و از دای هر سه لوک با بدستی ذات به بیکار و
 خوشش بزیرفت و دیوها از زربا بزیستی بسته آمده به پیشین و ش را بکنند او را در خوش است بزیرفت امد و انجام
 کار بلام نام و نشد تا آنکه در جک زربا ماه بیت شکل بچه تومین در شهر او ده از شکم کوشلار ان راجه جبریت بر دوا و نر
 کف می شناسای انداخت و دست از همه باز داشته شست نور دای پیش گرفت زربا بگر می پیشش جا باندکی
 بپایه و بکوبت و ناز دای چنان گشت و روان بکوبستی و نسا و بار دوا نر سال او را نشین بود و شایسته انبیا
 کشتن او را بگرفت و کشتن بن قوطه و نون شیرازین بچا رسال او کسری او کسین جادون مزبانی شست و منبر و شکار
 کسین بر او چهره دسی یافت و بدو کار کار بسته شست شکر می کشود و نر چنده پس بال و بکوز و از دای نومیت تم از دوا
 بر دوزین پنج شد بیکر کا و کوه بار جاز و در شش و از ان خن انان خوشش نمود بزیرفت و کین حواله که نید اخر شسان
 کسین اکی اندک دوزین کی کی برآید و کار و سیری کو اندا و جانشکی نو دکان انش و نر سال او خند طفل کنیا بخت با
 و کوی حوا و راجه به دیوان که خدای کو دین سکام او زنجی شکر و شش و نر سال او را جهم کن و نر سال او سیری کرد و نید
 زیستی هر و ستادی لغز بیک ماه بهادون کین بخت به نر سال او دیک دار الخلافه اگر چهره سستی را و زوخت

باز بفرماید

باز بفرماید

باز بفرماید

نخست

اگر تاناف الوده باشد و اگر از ذکر شسته بعد از آب دوم روغن کا و باله و پس شیران بعد از آن حیات کا و پس
 بیکین آن اندام و پس از آن شیشه کا و خوشن را بشوید و سه کف آب دریا بنوشد و اگر کافور و زکری و دباغ
 و جلا و صیاد و امی کبر و روغن کر و خوک خانگی مساس شود به تنها آب پاک کرده و اگر با حایض نفس و گناس
 کفنه بزرگ گناه و مرده و سک و زوکر به ذراع و مرغ و موش و خواجه سر بر ساید با دو و ادم سوخته و کرد
 تو سگ بز و میش سید با پوشش باب و نشو و شست و شو نماید و با قباب نکود و فوسنه های او بخواند و در مسال
 جرب استخوان اوم با جاما غسل کند و در نه نشوید و سه کف آب خور و با قباب نظر کند و بکا و دست رساند
 و الوده خون جان و حلال باب خاک نیسان پاک کرده و در نه آن پنج خیر کا و تیر باید و جانیکه آفتاب بدید نباشد
 باشگاه بار و اینهم و بشیرن کجری سید کور مسال آن غسل ناکر شود و شجاع و با و پاک کرده و اگر خیری سید باشد شستن تیر با حایض
 بر این چهار روز پاک شود و اگر پاک نباشد با کی خیری سید نباشد بهر چه کرم کوبید بکند با آب اند و او آن فصل من باب شسته

نار و پوشش

نیلگون که از شستن بشیرن بود و در انکوسیده باشد لیکن زن برین دست و زن کهنری بود و سی و هجانی در پوش
 و سن بیس سگام سراده بر نیز و و کا هنجین و خوردن زن هر سه قوم دوری کزید :

نکوسیده خوراک

اوم کا و سبب خوس باکیان طلی شاک کتو ربوم و بطون کرکس کرد انکسارک به مرغانی عوک مار اسود و بکر جانور
 بچسته کشت و شیری جانور کز و سر خاب و بگل کشت فاق پنج قسم مای رو بوز حاسکنا از احوماری جانور آن
 گوشت خوار شرو قبل و اگر کن فوری نو ناکون کم پنجستی ارداز و شیر تر و شیر سب و شیر و کیم ناکنا قها شیر تر و شیر جانور
 صحتی هر دم کلان سال سرده روز اول را ندین کا و شیر کاوی که کوسالانش مرده باشد و اگر اندین سبب باز زد و کسبت آن
 و غله کز ناکون مین و غله باقی می رسد بهت کرده حایض از خانه فاخته و در و در و با خوار و انکسار و فصل کوز و کا و در
 جلا و اینم و جرم کوز خیا کوز فاخته و شسته و سلاها و سبب و طریب و جلا و خیار و شیر خور و نی پنج کاه بزرگ کفنه و طبعی سکه

برای تو با پنجه شست و شسته خوردنی تا تم زده تا سگام سوکاری خوردنی تا با سارن و شیر و فاندان که از شیر برساند و آنچه
 بر روغن آب پنجه باشد و سب برو بکزد و آنچه از بر ماندن شش شود خوردنی که در موسی با کرم قناده شد خوردنی که بی پنجه کا
 نخورد و پیش از طعام پنج خیر ناکر برداند چنانچه گفته آمد این و سمان پس در است به همین سبب سبب شود

این پنجه خوردن

هر بار پیش از خوردن اگر خایست همه زمین از بار بر خیزد و بار بر کیم کا و کل انداند و اگر صحرست انقدر زنی که مصالح اند
 خوردنی جای کثیر و غیر از برنده و بکرا بخانیا بد و غسل کرده و هونی بر بندد و سر پوشد و بدینسان خورش با تمام سید
 اگر کاغذ باره پاشسته بار چه یا و بکر خردان اندوده زمین افتد آن خورش نباه کرده و از غسل کند و زمین اول
 اساز سر نو انداید و مصالح خوردنی تازه سر انجام دهد و بزند که با نو باید بار بر من مخصوص با خود با خوشبازند و هر که
 اکن هر باشد سکه است خوردنی خود و بزدان او و پیش از خوردن باید که زمین شستگاه را با انسان انداند و بی
 بر پوشند که انکسارک شسته پنجه پیشین سبب شود پس پنج کار ناکر پنجه فقی بد خواند و بر کشتگان آب پاشند
 و قدر طعم پیش آب آوردن و بنام و بونه از زمین انداختن و در ویش دادن شست خوردن سالان پس بنشیند و طعم کام بر گیرند
 بعد از آن خوردن با کسی هم کاشته شود و اگر چه خوردن سال شسته و بزند و بکوردنی در زمین نبارد اگر با کمانی ست او یکی سید باز و بکا
 بد و خوردنی که دست و شسته باشد در اندازد و از سر و غسل کرده بخوردنی آوردن شتابد که انکسارک شسته که او دست
 پاشستن نباید و بزند از پنجه پیش خورش بر داند و در آب خوردن نیز هر کس احدا کاه او ندی شسته شتر سیم آن بود
 بر آن خانه بر من کهنری بوی و کهنری نیز از خانه غیر سو و تمام نمودی همچنین پس در و کجی که کلام را خای خیرش
 خورد و بیشتر ظرف خوردنی از بزرگ خست سازد از زر و سیم و برنج و روغن و بر داز سیم و کلین و سنگین به بر نیزند
 و همچنین در او شسته خوردن در بزرگ خست بر و پیل و اگر کوسیده شمرده و در روز یا شب دو بار بکوندند

این فرقه شستن

فراوان کونه باشد لیکن خدی بر بکرا و شست انکه پیش بار و زور خوردن و نباشند آن سال است نه زور ناکر بکرا

با خود در آید چون بگوئد انسانی کثیر بارها روی و بد و در سخت رنجور بهانه زندگی در بازو جاره است که گوشت
بوست خوراک است تحت آتش در اندازد و او را دو سال ترک خنای بماند و کاسه سر او می آید و در بوزه گرمی بر آید
و کوچ و کوچ و در هر زشت کاری خویش برگوید اگر بنا داشت که بود و در نه است و چهار سال

سه توده کردار و رونی

اگر چه فراوان برگزارد لیکن آنچه از ده را گویند تر شمرند که و ده ضم کاف و او دال و ای نخی
زیر دست خشم شدن لوبه ضم لام و سکون و او و فتح با و ای نخی خوش نهار جاده دال و ویکه ضم دال و
کثیر بول و سکون بای نخی و کاف و ای نخی بد خواهی مردم را که بر او الف فتح کاف سی و سی صورتی
لغات مان بیم و الف فتح نون خود را بر مردم و حسن موه ضم مجهول هم سکون و او و فتح با و ای نخی بد نفع و لیل
ستی با و دال و جوانی و سرداری و ای نخی شک ضم مجهول شین مقوط و سکون و او و فتح کاف از رفق با و او و بر
و جدای ستمان غم شدن ممتو فتح و بیم و خم فغانی شد و فتح و او کالاسی نیاز خود استن اشک نفع خود و
فون نخی و کاف الف و سکون خوشین بینی بپی نفع با و ای نخی و بای نخی تر سیدن جاز خدا هر که نفع با و سکون
را و فتح کاف و ای نخی از غلبی خود و بدی شین خوش شدن بکلی با و ای نخی و بیدگان نیر و نخی شاخت اگر سخت خود را از
دوازده باز و از دنا نشانی است که گانده و سزاوار رسیدگی شوند و بر نخی کاشته اند و بخی گویند که او را بد و باز کرد و آنچه
بد کند رسا و از سه برگزارد و اندیشه خوشه ستانی از و بکران زبان نکالتش بدی بد و حسن برگزاردگان از و بد و استو
جوانی نیز بدین شماره نیز و مال گسان شدن از و دن بیکاه پوشتن بزین بیکاه نیکه زبانی جرم چهار تلخ کوی نهار است
کندی بدی مردم گفتن سخنان پریشان کردن از و توانا ازین ده چیز بار دارد و بسیر چشمه مقصود رسا و

نبرک پرستش گدا

اگر چه ظرف نهمان و در بین خفای سعادت و ایم آوردن گرامی خود را که از و بر صفت کاهل پرستش جای از و شمارند لیکن
روحانی تر نشکان از رض شناسی مردم را و بر نخی جا بداران نام شناس کردانده اند و خود کان غفلت را از خواب

در او ده حکامه خدا جوی کرم ساخته است او بر و بافت بیکان سر انجام داده و رنج سفر را سرای کشایش کار نگاشته
از بار چهار گونه گزارند نخستین و یو نفع و دل سکون بای نخی و فتح و او منسوب بر جا و نشین و مهاد و بهیمن این است و است
دو یا بدین ترتیب گنگا نفع کاف فارسی نون نخی و کاف فارسی الف سستی نفع سبین و سکون یا ضم سبین و سکونای فوقا
و سکون بای نخی جمنا نفع هم سکون هم و نون الف بر و نفع نون سکون را و فتح با و دال الف یا سا کبر با و با
فارسی الف و سبین الف شهور به یا به استا کبر با و فتح نای فغانی و سکون سبین بای فغانی و الف به است و نشانی
کوشک نفع کاف سکون و او و فتح شین مقوط و کسر کاف و سکون بای نخی و رود است زرد نهار
بنجاب و بر نخی در نواحی کنده ی شرفی و یاز نشان دهند و اوتی نفع نون نون نخی و دال الف و فتح و او و کسر نای
فغانی و سکون بای نخی خید به کاف نفع هم فارسی نون نخی و فتح دال سکون و فتح با و ای نخی و کاف بنجاب
زبان زرد و ز کار سر و نفع سبین و سکون یا ضم بای نخی و سکون او بر و سستی و نفع سبین و سکونای فغانی شد و فتح
بای نخی و او و کسر نای فغانی و سکون بای نخی نای نخی فغانی و کسر نای فغانی و سکون بای نخی بای نخی و بر نخی
پور بر اصل او با و ای نخی بای فغانی و الف و او و کسر نای فغانی و سکون بای نخی یا سا و بای فغانی و الف
و سبین الف فتح و او و کسر نای فغانی و سکون بای نخی کومتی ضم کاف فارسی و سکون و او و فتح هم و کسر نای فغانی و سکون یا
تختانی زرد و وار کاندگی نفع کاف فارسی نون نخی و فتح دال نهدی کسر کاف و سکون بای نخی سلطان و بر صوبه
اوده بر اصل او با و ای نخی و الف و ضم او و دال و الف و بول کابیر مجهول دال و سکون بای نخی تختانی
و کسر و او و کاف و الف کو و اوری ضم کاف فارسی و سکون و او و دال و الف و فتح و او و کسر و او و سکون
بای نخی مان کنایه کو نید بن دکن بر اصل او و ما بر پر ننه بای فغانی و الف و فتح بیم و را
و فتح بای فارسی و سکون را و کسر نون و سکون بای نخی اقصای دکن و او را بد از و بد باید
چرمون ننه نفع هم فارسی و سکون را و فتح بیم و نون و او و کسر نای فغانی و سکون
بای نخی او را نا ضم نهره و سکون و او و را و نون و الف زرد نهار سس را و اوتی کبر نهره

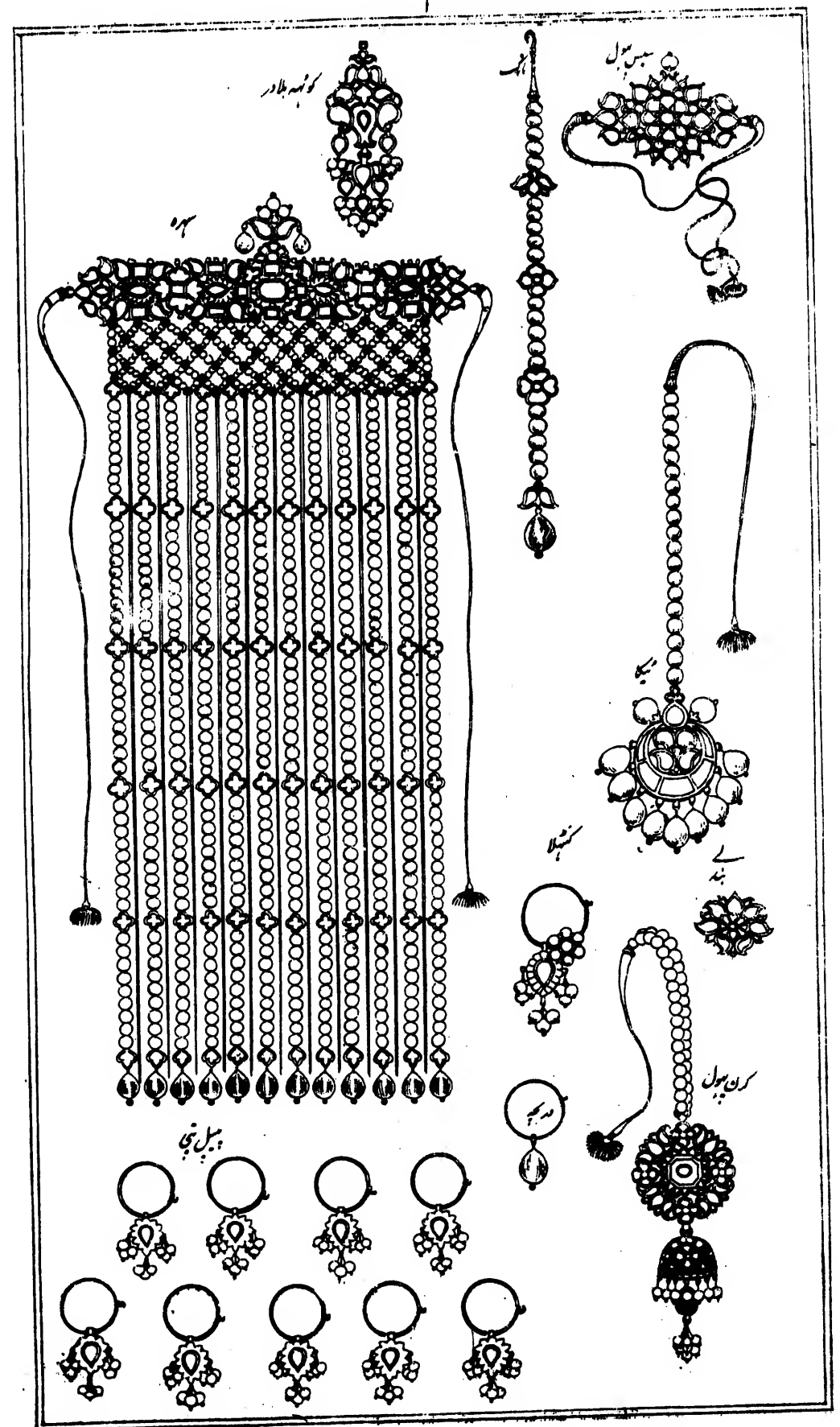
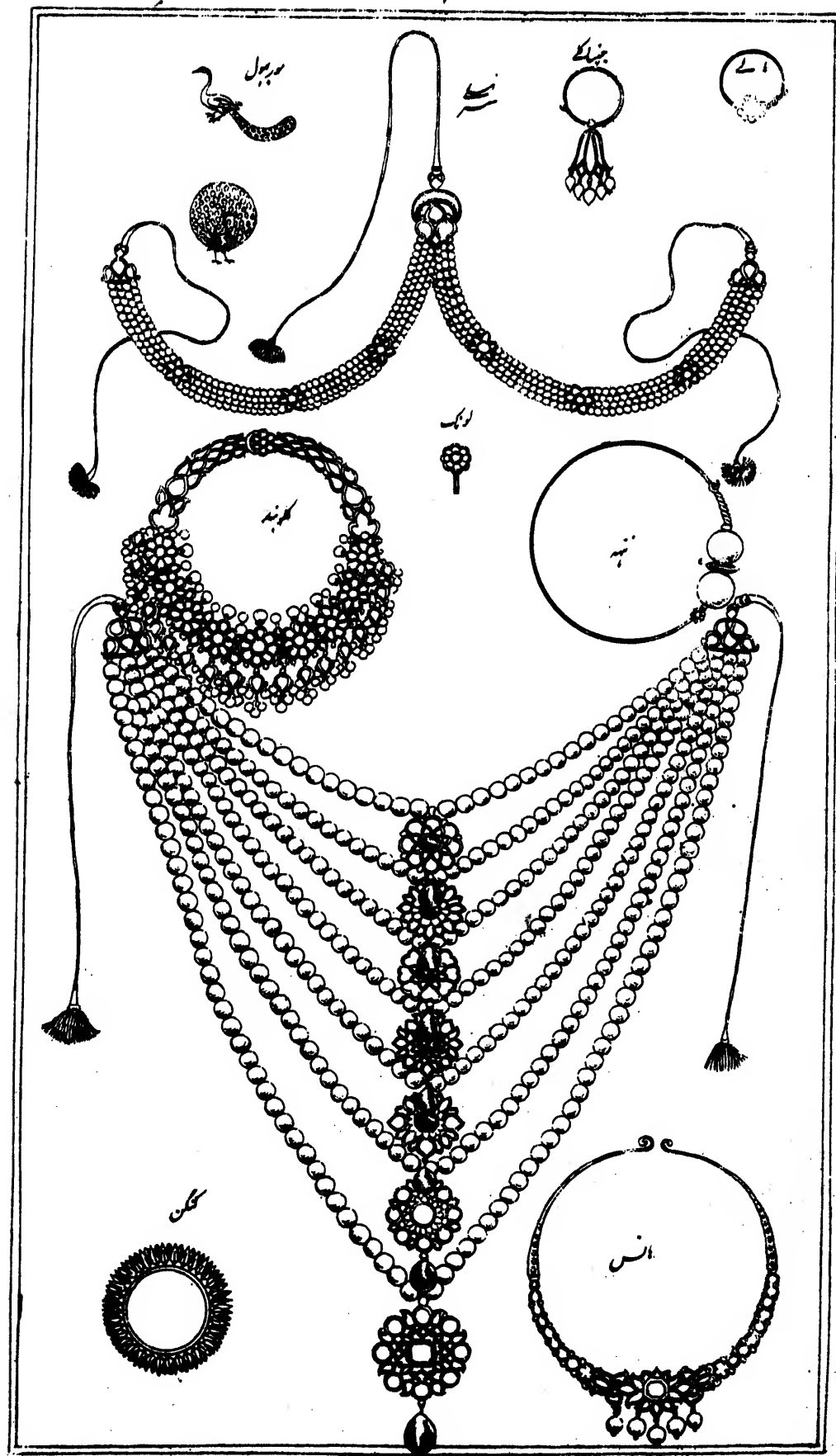
و ا و الف و فتح و او و کسره باقی فغانی و سکون بای تختانی مشهور بر ادوی لاهور بر صل و سر و و نفع سین بای فغان
خیم دال شد و و را و سکون و او و شمس و تلج و او و پانه بر کنار ان پیسم ره می بکسر و او ای خمی و سکون بای تختانی
و فتح بیم و او کسره باقی فغانی و ای خمی و سکون بای تختانی و او و ایما نیز گویند و کن نیز سو و نفع بای فغان
و سکون و فتح نون و ای کتب و ضم بین مجهول و سکون و او و نون و لف و نجا و نفع و او و نون و خمی و فتح جیم
و او الف و مد و کن احیا انهر و الف و فتح جیم فارسی و کسرم و بای تختانی شد و و الف بر خمی سند انهر
نمزد لیکن بدین باید نباشد و هر گاه ازین در یا یا یکی از ان دو به نامسوب شده خاصیتها بر کار در و بر
جا را که بر کنار ان رود و بار هاست نبد کمر و اند خواجه قصبه سورون که بر کنار ککا است و او از دهم ماه
اکن خلقی انبه گردانید و چند می شهر را در دو شهر مذکاشی به بیارس زبان زرد و زکارا شهر تا پنج کرده از جابر
پرستش جا و اند اگر چه یکی سال زبانت کری رود لیکن در صورت از دور و تنها و او ان مردم فرام آیند و برا
نوشدن کربن تبین جا و اند که گویند بکت چهار گونه باشد یکی سالوکی بسین الف و ضم لام و سکون و او و کسره و
فتح بای تختانی یعنی پشت بابا که رشته معجم کیلاس جای کبر نفع کاف و سکون بای تختانی و لام و ضم و سکون
گویند چون ادوی به نیکو کاری پشت خا و بار بدینا که از ده غایب پس از چندی و در چون نفع سید از نجا باز و و دنیا
از ان بکت شمارند و و م سید و بسین الف و ضم و سکون و او و کسره بای فارسی و فتح بای تختانی چون بعضی صورت از و
بر آید باز و و م سایدی بسین الف که بیم و سکون بای تختانی و کسره بای فارسی و فتح بای تختانی به تسمیه خود کرداری پس از
مسیحین خشی بود و در خدمت کریمان الهی و آید و بارت نباشد چاهم سید بسین الف و ضم بای تختانی و فتح جیم و
از یکی نماند که رشته بکت تحقیقی جا وید سعادت اند و ز و ز و زین بیارس چهار قسم ساخته اند و خوش صاحب است که
چون جا وید در ان تقد جات بسید چهارمین بکت رسد و در تسمیه بسین و حصه بدو بسین احو و سید نفع نمره و ضم مجهول جیم
و سکون و کسره و ای خمی و بای تختانی نهان الف با وده شهر از شرق با چهل کرده سید بشهرند و از شمال با جنوب
است کرده در نهم شکل یکجایه است سگاه به پرستش فرام آید او سکا نفع نمره و او و نون و خمی و کسره

[illegible]

منسوب بر مردم را که به پیروی شایسته کاری اگر چه به پای سوزن سبزه اند لیکن از دیگر مردم برتری قه و این نزد او
 باشد از آن بیان که کسیت بضم کاف و سکون را و کاف کسور و ی خفی سکون بای تخمائی
 و نای فوقانی با چهل کرده ازین دانند و شکام کسوف و خسوف پس مردم و اتم اند و برای طایف هر کدام امنی خیم
 و آرداده و نوکون تیاج بر کارند این جو بای الکی ازین استمان بندی بر یک و قدم و آرنه هر زره از
 ذرات هستی پرستش گاهی است والا از و تعالی ممکن را از سر سبکی و همی کثرت رها کس و داد
 این که کسائی

نشت که بود بر ایمی نفع با و الف و سکون او که مجهول هم و فتح بای تخمائی بدر و قدر و دیگر زکات فسیله فیه و ابا
 بخانه خود آرد و شکامه و اتم آید و زنه جد و زنه برادر و زنه کی از خوشا و زنه مادر و زنی مردم بر کوبه فلاخ خرفلا
 و اوم و او در آن سخن نپزای ناید و فسونها و بومها بکار برند و آرد که مادرش سپر زاده نهد و خور و آرد و هر دو مرغی
 نباشد و از هر دو سو بجان بر بندد که برض و ق و کله شکم و ناسور شال سپر و اسبال و ایمی نقصان اعضا و خون
 نهشته باشد و در آن سور کاه غم خور و خور و س و دام و آرد با بشود و هر دو فرشته کند و در سده و در مرغ و جغرات
 و نهد با فسونها و بیده بخورش دهند پس از آن آسته بخلو نگاه برند و فغالی با فغاط و مخطوب بر سازند و در هر یک
 و زنده را گرفته و بخاور کند و برین افسون خا بر خواند و در دست هر دو برنج و پنج و پنج و فغل بر بندد پس برده را دور
 گرداند و هر کدام بر یکدگر انچه در دست دارند تار نمایند پس برین هر دو دست زن را گرفته بر هر دو دست مرد و شسته
 افسون بکار برد و پنجان حکم پس از آن ریمان خام بر هر دو تنند و پدر و خرس و آرد گرفته بدو ببارد و بجان بکوبد
 و در خبر پوسنه بیان تا و این نو با و سعادت انباری باشد بگو کاری نیاوی شود کی بعد از آن آتش افروخته
 هر دو بر گردان نشت بار گردند و پوزد زماشوی با انجام رسد و بیشتر ازین کار کرد و برین ازین بود و آرد و دیو نفع
 و الف و سکون بای تخمائی و فتح داو و در شکام حکم همه خبر نر کند و دختر نر بر برین و نهد بوزد باین طرز و آرد
 و دیگر آیین پیش انجام با بگشتش بنمونه و الف و سکون با و فتح شین منقوط یک ماده کا و و یک

تر کاه و گرفته و آرد که خدای و در راجا پی را و الف و جیم و الف و فتح بای فارسی کسرتائی فغانی سکون بای تخمائی زن مرد یک جا
 را بدین بوزد نامزد گرداند هر بنمونه و الف و ضم سین و فتح را و او ان زرا و بکا و خرداده و بدوسی بر یکدگر کا و در یک جا
 فارسی الف و نون خفی و فتح دال و ای خفی و فتح را و بای الکی مردم و مو و من راجوش و دوسی بر زرد و یکدگر کا و تاسو
 و آرد و نهد را کشت را و الف و کاف و فتح شین منقوط یک ستمکاری و آرد و آردی و خرد و کوبی بخانه خویش آرد و
 خفت خویش گرداند پیش از چ نفع بای فارسی سکون بای تخمائی شین منقوط و الف و فتح جیم فارسی نای از نجوب
 یا سستی یا بخیری جبر و دست آید و ازین آفرینش بدان بوزد خصاص کیر و در همه جادوگر کوکی در سر آغار بوزد است
 و انجام بر همان تیر و شین چهار شین برین را و آرد و درین همه را کجای شین و سوزد و آرد و شین و شین و شین
 کسرتی و شتم هر چهار را گوید و شمارند و در برین کشت چوب کابین زرد و طلاق را و ای نازد و در شین یکجا
 آیین جان بود که برین و خسر چهار کرده کفنی سه قوم دیگر و خسر برین بر خود طم و سستی مجنبن بر علی و سافل و
 و برین دور کجای کسین خرد و خرقوم خویش بخا و بلکه هر قسم ازین چهار گونه شاخ و در شاخ شده اند و هر شعبه و خسر
 جان و از خوسکاری کند برین اگر چه فادوست لیکن نشت کزیده و نشت کسر کشتش نفع کاف و شین
 منقوط شده و بای فارسی آرد نفع هر دو سکون بای فغانی و کسر اهر و و اچ نفع با و ای خفی و فتح را و کسرتی و الف و
 و فتح جیم شومتر کسر سکون شین منقوط و آرد و الف و کسر سیم و سکون بای فوقانی و کسر کوتم نفع کاف و سیمی سکون
 و آرد و فتح نای فوقانی و سیم اگر نفع نه و نون خفی کسر کاف و سیمی و آرد و الف و پلیستی بضم بای فارسی و فتح لام
 و سکون سیم کسرتی فغانی و فتح بای تخمائی و هر یکی را و او ان شعبه هر گاه در میان دو و بان کی برکی صورتی معنوی
 و اتم آرد و ایمی خند بر بندنل او را نام او خواند و آرد هر یک کل نماند بضم کاف سکون لام و کونزیر کونزیر بضم
 کاف فارسی و سکون داو و فتح نای فغانی و سکون را و این خبانت اگر سپرد و خزار یک کونزیر باشد هر خد بسیار
 پشت در بیان آید که خدای حرام دانند و هر گاه کل دیگر باشد کتختی باین طرز شمرند و آرد
 کسرتی و سیم و سوزد و آرد کتختی بر بردست و هر کوی برین خاص ازین نعت قوم دارد و اگر دختر



نامی فوقانی سکون با تخیلی محرابی شکل در گوش از پشت نامه آویزند بالای بیا و الف و کلام سکون بای تخیلی
 حلقه است با مردارید در گوش که چنانگی نفع هم فارسی فون خفی با فنی سی و فتح کاف و کلام سکون با تخیلی
 خورد و زار کل سرخ در بنا گوش و سنان سن خواند و بر بنهور بضم مجهول هم سکون و او و فتح با و ای نهان نون
 خفی و فتح و او و اطلاس شکلی نور افزوری گوش کلان کرده بر سر نیز بندد بر میسر کسیر مجهول با سکون بای تخیلی
 و فتح سکون با بار چطلا نیست پهن بر سر بالای آن مردارید بکار بر بند و نیز زین تاری کشند و بان مردارید
 آویزند و بنار طلا بر بینی پوزند و پهن پهلوی بضم با فنی سی ای خفی سکون و او و کلام سکون بای تخیلی غنچه سا
 بر بینی پوزند و لو تک بفتح لام سکون و او و نون خفی و کاف فارسی فنی بک بر بینی آرا نید هتسه نفع فون بای فوقانی
 شند و ای خفی زین حلقه است با فون سنان و مردارید و در جهان در دو سوراخ بینی کشند و کلونند پنج با هت
 بار چطلا بصورت کل در بر شیم کشید بکار بر بندد بار بیا و الف و او و زه کلوت مردارید و در سر شته کشند
 با چند کل زین هتس بیا و الف و نون و سنان طوق کلونکن بفتح کاف و نون خفی و فتح کاف فارسی سکون
 نون و سنان کجوه نفع کاف فارسی سکون هم فتح و ای کتب و سنان که از مردارید و در جهان طلا بر باز و جوی
 بفتح هم و کسیر مجهول و او و سکون بای تخیلی پنج مار زین جوبه بر شیم در کشید و دست بر بندد و چور بضم هم
 فارسی سکون و او و بر بالای بند دست باز دارند با هو بیا و الف و ضم و سکون و او و این نیز چوروش
 لیکن تخیلی کو و چورین بضم هم فارسی سکون و او و کسر و سکون بای تخیلی فون خفی تخیلی بار یک راز و سنان
 است از پشت مار و ایم آید بار و بندد کونا کون بر سازند تا و تبا فون فانی نهی الف و ال نهی صقه است
 که و از نهان تخیلی در باز و کشند و کوبی نفع هم و نون خفی و فتح کاف فارسی سکون و او و کسر بای فوقانی نهی
 و ای خفی سکون بای تخیلی اکثری کونا کون سازند و چدر کسنگ بضم هم فارسی ای خفی سکون ال و او
 فتح کاف و ای نهان نون خفی و کسر بای فوقانی نهی و کاف الف زنگوها ای طلا برین مار در آورده
 بکار و بندد کشت میکلا نفع کاف و کسر بای فوقانی نهی کسیر مجهول هم سکون بای تخیلی و فتح کاف ای

و لام و الف زین کسب زینت او و چهر کسیر سکون بای تخیلی و فتح و سکون از نهی حلقه سابق از اول چور
 بضم هم فارسی سکون و او و الف و ان دو بار چطلا کونا کون هم پوزند حلقه کرد و دوم و سوم بضم ال نهی
 و سکون و او و نون خفی و فتح و ال نهی و ای خفی و کسر سکون بای تخیلی تخیلی تخیلی تخیلی تخیلی تخیلی تخیلی تخیلی
 مسوی نفع هم هم سکون و او و کسر و ای خفی سکون بای تخیلی سنان دوین در گوش که کونی سنوش با پیل
 بیا و الف و کسر و سکون لام محال کهو مکهر و بضم کاف سی ای خفی سکون و او و نون خفی و ضم
 کاف سی ای خفی و ضم و سکون و او و زین زنگوله ای خورد و در هر شش مار در بر شیم کشید بیا چهر و
 خلال بر بندد بیا و الف و نون خفی و کاف کونه و چهار گوشه بر سازند شت بار بسیار و کجوه
 بکار سکون هم فارسی و ای خفی و فتح و او و ای کتب چون نیمه زنگوله شت بار از زینت و در انوش
 بفتح هم و سکون نون و فتح و او و ای فوقانی نهی زانگشت بار از زینت بخش هر کلام ازین زبور ساده
 و مرصع بر سازند و کونا کون روش چهره بر افزود و شکلی این کارخانه چه کوبید نازکی و بر پردازی بجای
 رسیده که در نوچ طلا و نوچ طلا بلکه مضاعف است فرد سنان کینی خداوند و در هر کلام تازه مطهر باید آورد
 که بوجه گفت در گنج و برای شناسائی نفع تصویر در آورده

کار پر واران مرصع کار

در و بکار کشد و کونا کونا ساخته بکار استوار گردانند و درین مرز بکن سر انجام با بضم کاف و فون خفی و
 فتح و ال و سکون طلا را چنان پاک نرم سازند که و سنان طلا است و فشار بر و نیز ناد افند آهین سنان
 که از یک شط طلا بای به پنهانی نیم گشت و در از زانگشت بر شند پس از آن خوش کسیر کسیر و صحر
 و یک صبه یک سان بر هم آمیخته مار ابرالانید پس در بار چطلا قیچیده بکل اندانید و نیز از ده نوچ زباده
 کشند و چهار سیر بر کین کا و را بر افزود و چندان که از ند که بغیر و اگر کم الایش شد و در شش بجای
 کامل سوزنه همان دار و الید سنان و بکار و از ند بسیار است که سوزنه و از ند شش سر انجام کسیر

بسم الله الرحمن الرحیم

درین هنگام پاک ساخته در کلی بایده باب لیو مانند ان بوشانده پس این صاف کرده بنی در پیچیده و از انجا تر به بر سر برادر
 و برافروخته در صبح با شبنم قلم کار بند نه چنان بود که بهر کاران از هم برید نخست زید ساده بر سازند و بجا خزینه
 بستانند و با هر کوزه در این خواب پاک آموده اندکی از ان طلا بر وزان کنند و بر وجه ترشاند و بر آید گیسو پاک
 تر بشند و از وزن کنند پس از ان که در اصل بر وزان پاک بستانند بعد از ان بخواهد خلی خلی را ترشاید و صاف
 است و در این سو بر وزان بر سر نوچه شخص و چهار دانه در نشان هر پر و در است که نقره و سنگ نیم و بلور و جران
 را بطرح ها کند و طلا را نماید و بر نقره و طلا و نازای طلا نشانده و نیم و جران را بکنند و آموختن را بشنید و در طلا و
 و سنگ اگر یک نوچه بکار بر یک نیم است و نو کیزه اگر بر دندان قبل و مای با یکجکه و شلخ کرک با نقره در
 یک نوچه با نقره طلا است اندک و گفت که در طلا و جران خود ترازد و اندامهای سوانشان کند و برین و
 سیمین با نقره نشانده کار کرد و در طلا و طلا صد و ام ستانده و نقره شخص و پنج و کار کرد و
 بیشتر و اسلحه شمشیر کا بایده و صراحی و گشتی و جران از طلا و نقره را نقاشی کند و پس کرده مبنای
 رنگارنگ را جدا جدا و هر یک را بجای مناسب بر نشاند و با شش بر دوسه با چنین کار بجا آورد و بر نوچه طلا نشانده
 و ام و بر نقره هفت مظهری یا پیر سازه کا درین جران را از طلا و نقره سر انجام نماید و است یک نوچه طلا پنج
 و نیم و در نقره و در شکله کار رنگها در زور و آوند بر سازد و دست رنج و و جندان ساده کار
 ضبط کا در زمین زید ساده یکری با نقشی چنان پروازد که از سطح بالا اید و دست رنج در نوچه طلا و ام و در
 نقره چهارم کا زور و آوند زبان شخاش و اندامهای برین و سیمین را کین بود و در یک نوچه طلا و اندام یکری و
 بستانده نقره نیم سیم با ف ز برین و سیمین را کشتید به شمشیر و کار و جران بیا فده و نوچه طلا است و چهار
 و ام و در نقره شانزده فرو کیزه و سوا و کا سوا و ساید و نقشهای ندین ساده بر آید سیمین سوان زمین
 او را هموار کرد و سوا و است که طلا و نقره و در یک سیمین و کوز را بیا نمر و در جبهه کونه باشد در کزین قسم
 بر طلا سازد و در یک نوچه سوا و در و پیر بستانده و در ساید یک و در زبون نیم و در نقره نیمه آن

زر کوب طلا و نقره را در حق و حق بر سازند و حکاک و ریخته کرد و دیگر صنعت در ان کارها هر چه جرت
 افزاید کارش آن پس دراز و همیشه کونگون هر روز بر کاه و الا لشرف کار بجا آید و حیار با گرفته آید
 این هنگام ولادت
 چون وزید چهار هستی برافروزد و در باب سر و خوشین را بشود و برخی پشش و پنهان و سواد بجا آید و برین گشتی
 عمل و در غن اینجه درین نوچه و سازد سیمین با ف به بود و مجید بر بدن آن نو با و دهمه امل خانه پاک کوفه و عمل
 از هم کردن و یو پسیندن کاتیری خواندن از اولاد ان کار کرد و دست با کشتند و یاد کرد باطنی بسند و اگر و خا
 برین و اولاد و خوشان چهار پشت داده و در اوده باشند و زو بجان پنج پشتی پشش و شش پشتی چهار و
 پشتی سده که در غنم با به خویش بود یک شبار و در دهم چهار پیر برین و شش کرانید و سیمین با به تن سومی بر این و شش
 برانند که برین با نقره شش خویش و در زین این اوده باشند و گشتی و دوازده و سیمین سود خاص با نقره و عا
 سود می روز و یکا ککان از این ترش خوردنی خانه اینها دوری کرانید و ارجالت استو کمانند ضم سیمین و کون
 و فتح مایه فانی و کون کاف و مان و ما و پستار و طبیب با و رچی سماره دیگر کار بر دانه ان سلطنت را این حال روی به ششم
 روز برخی نیایشها در کاه از روی نمایند و نشا طهار سازند و ما و با و زو خود را بشود و چون بان یک با خجام سید روز
 و یک نام برانند و بگردد که در ساید طلوع ماه در کدام برج و منزل است سراج نام از جونی که در و منسوب شد بکنند و نام
 بیش از چهار حرف گوید به شمرده چهارم در برابر آفتاب آوند و پیش از ان از خانه بر نیا نهم ماه با کوش سیمین سوا رخ
 سازند و ششم ماه اگر سیر بود کونگون خوردنی که اگر اوجیند بر جیل یا بدنی بخانده و نه نیم و ختم چون کسانه شود سیمین
 سال سومی سر ترشند و برخی پنجم و طایفه دهم و کوهی ششم سال بزن کنند و خشی و آوند سال سیم بر بستاند و شش
 نو مستند و بکانه نشا ط بر سازند و زمان ولادت با شش ششم در هر سال بلن یکم بزمی بر پانده هر سال که سیری شود گری
 بر بیان زند چون زمان زمار رسند بر بندد و در یکی مراتب برخی اعمال بجا آید و شکوف کار نماید و
 شماره تیو حار

اما در سنگات بفتح سین و نون خفی و فتح کاف و الف و نون خفی و کسر فحی قافی روز یکم از برجی به برجی
در آید و در بزرگ دشت کوناگون چنین شکوفه است آنها بکارش رود و دلا و زرافه آنها برکونید

این هنگام نوشتن

چون نزدیک پسین نفس سید از چارهای زمین آورند و موسی سرستند مگر نشین بود و از او تن نشوید و بر همان بود
افسوس خواجه و خیرات نمایند پس این را بر کبریا و اندوده برو سبزه گاه گسترده و او را بران جانانند سرشمال با بخوبی
آسمان اگر دیر یا کولاب نزدیک بود تا ناف در آب بر نشاند چون نزدیک شود در وان او آب ککک طلا و
لعل و الماس مروارید از نزد و کافیرات کند و برک ناز و بر لبس بزرگ و است نمایند بر سینه و در انگل خاص شقه
بر کشند چون بپزند جان کبک بپزند خورد و برادر و شاکر و دوست سروریش را ترشند و برنجی در دهم روز بجا اندازند و در
دو تنی بسته در چادری به پیچید و در آن سودا را بست و زندی لباس در پوشانند و کنا آب بر نهاده و چوب پلاس نیاری
بر سازند و او را در آن بر نشاند و بر دروغ کاف و افسوس خوانده و در دهن اندازند و چشم می گوشت و خزان اندک طلا بکارند و بر
اگر بپزند در دهن و در نه خورد و برادر و کلا فلان همان هر قدر که بپزند خود را است کنند و پیشانی بهم اغوشی و گستر کردند
خسته در آن بود و وصل انش افروزند و زانرا نخواست اندک کوی کنند تا خود را بختن نه دهند و بندنی نام بر گواری بچگونه
بپزند نخست این ای جان بر من شود و بخواه انانیش بپزند دوم باس دوستی شسته شکفته دل کوره اشبن در اندیم سوم
از شرم کوشش و خشن را بش در دهم چهارم هم و عادت بپزند پنجم در آن روز پنجم خورشید بپزند ششم طسبت با بش و در
اگر سبب استی بر بند و با خود و سال که در فلان بر نیاده و بجاک بسیار با آب سر و نهاده و آنکه به بید کرد و غیر
متعبد بکار کردی این چهار کرده و در دیش و سوم کشت و بکاره و داده چار با بش سوزند و اگر کرده است نباید تن از پوست
ابوی و آرد و برک پلاس و تر از نار کل بپزند و افسوسها خوانده از بسوزانند و استن را تا با بار نهادن از سوختن
باز دارند و اگر در سفر و شود زان بهر ای جامه یا آنچه نشان او دارد خود را بسوزانند و طایفه زنان که خوب است
بر سوختن بکارند با خود در ستمونی کنند که سوختن پنج ریاست چنان تلخکامی بزنند که جان و اهل آن سان ناید بکار روز

سوختن کنا آب در دهن موسی سر و کرده و زانرا و از کون سبزه قوم و هر که ناشناسی فتن نشوید و دو کف کند
کنار و بپزند و در سبزه زاری با بستند و شمایان نام زد کان نصیحت کردی نهوده بخانه بر زخوردان پیش پیش
و بزرگان پس پس روز چون در خانه بزند از بزرگ خست نیت اندکی خورده بدون شود و چهارم بپزند برین پنجم کتری
و پنجم عین هم سودانش دهنده در آن جایگاه رود و برنجی کار کرد بجای آرد و کسب تیرا زده استخوان که مانده و اتم آرد و آب
ککک سر و در و اگر در باشد و راوندی کرده برین صفا و بپزند و بپزند و در جویطه چرم آه کرده بدان بار رسانند و بر
کاسا بجا آید و برین یکی دو دمان ماده روز سبزه اصل ساخته بپزند و آب ککک و جوف سوده مردم با از بار زید و خوردند
و ماده روز بر کفش داده شپش از شیر برنج نخته نیت نموندی بدن بوی بند کند چون حصری بدن خلک کرد و نفس طلقه
بدنی و کف طیف بر کبر و از پرست نماند بکبر باقی می ماند و باقی نمانی و فتح نمانی و فغانی و عقیده دارند که ماین بدن با نوش است
نموده و در سوزان بدن نظام با بپزند پس نخی کار کرد و بجا آید و آن نیز باز کرد و بدنی دیگر که سزاوار است شپش بکبر و بپزند
اعمال تقدیم شد و بدن نشستی در با در و دیگر کرده با زده است سوکت برنجی اعمال برین دیگران با زده و در دهم روز بپزند
و اگر در خانه نمیرود و در میان ده روز خبر بپزند باقی مانده از ده روز هر چه باشد ناپاک باشد و اگر برون از ده روز اگر بپزند
تا سه روز ناپاک بپزند و بر هر وقت بشوید ماده روز ناپاک باشد و اگر پیش از زانرا و آن شپش و دمان بر آوردن
و نهشت با شست ماهه ناپاک و بر نعل کردن پاک شود و زیاده از این با دو ساله را پیش شپش و پاک کرد و از سر تراشی تا
ایام زانرا سه شپش و زان ناپاک شپش و در دختر ماده سالکی نعل تنها پاک شود و از انجام ایام خوشنکاری
که پیش از آنکه ای نام زد میکنند یک روز و از خوشنکاری شده باشد سه روز قوم بد و قوم شوهر ناپاک کردند

این مرون نیست

کریم ترین شهادت شدن پنج بپزند دست از خود و انشام باز کبریا نیستی کراید ۴ سر کبریا و رسانیده فی
و سبزه سوزد و قدری نشین از جانب با در دهنده است است از ناخن با بوی سر و او مل بر شیطا با بر گاه ایزد
بسته و شود ۵ بپزند و پیشانی خود را در برف زانرا و دهنده حیات بسیار ۶ مد قصای بکار

نیز پیش رفت عرصه شست بکاشش باوشای فرسیدیم و ازین نمودار جهان بر گزارم چنانچه منی بر روی کی است
من نیز در روز کار یکانی دارم سپس زمان شد که بسنگها در بنه یک یک بر کشاید باسخ و او خسر و افاق فراوان
و افش خویش بر گزارم چنانچه کاسه لبر برست دل سامی از کون تا کون نهرا مال و کنجایش خبر و یک در دین جهان گزارم
که چون نوزدها و در جاکرفت تواند بود که دیگر و انشها در خاطر در آید و از که ساختن شهر بار را سگالش آن بود که صا
ضمیر ساین و غنی او ند بود که خبری دیگر در و جاکیر بل نماند انی کوی است و از انیه سازی بدان الکی است هر چند
نوا و سخت باشد لیکن جهان روشنی زیرو که یکبار در و نمودار شود و از انیه طشت نو و درون کمی عمر و ازونی
و انش و از کفرم و بشیر به ساختن باسخ و ادم انچه باب و و میشود و تیر بر و از نشیند و انش بسیار بر محبت و جو
سخت توان است آورد و کوتاه زنگی در از نتوان نمود خاک آمو در جهان بر گزارم که انجام کار و روشن و
بخاک پیوستن است این جواب نه است بر خوشیدم بکنند در دور منی و و انش و روی او و فرین کشد و بر زان
اور و سودی که از هندوستان اند و ختم و بار و بود همیشه و و سازی بر گرفت و سنگام بر و ن شدن از هند
و ستوری است و ان سکه کو نیز از ما بش بر و در دست عیار بر آمد و برنی و ستان قور را پس از سر گرفت کید
و گویند و جهان سرانید کبی آویزه در و دستها که سخت و قلم و او بد بکوی سپرده آمد مالی یکبار از جیره دستی
خود را پیغامبر و نمود و نامه بر ساخت که از آسمان فرود آمد و آنکه عیسی از قاضی طایفه الکی داده نم شاپور بن از شیرینگان
او را بر گرفت در کتر زبانی ماسو کی گفتار او بروی روز افاق و دوست که او را بر بکرایشی که او را بدید کاری راه گیر
فراموش گرفت چند کاه کشید و او را از انچه اند و سنگامه نخی گرمی بر گرفت و به خطا و حق گرفت بیشتر شرفی زمین
به رمی برد و آنکه درین نکاو بکوی سید و غاری شکوف یافت بروشی که کسی بی برویکسال از رفته بد انچه کشید
و روزی با باران غمش در میان آورد که در از و از آسمان طلبیده شده اند چنانچه سالی انچه خواهم بود از نابد بود
من اندوهی بخاطر راه ندید و از اندوهی پرستش و نیکو کاری و باز کشید چون کمال سبزی کرد و زرد
فلان کوه بکوی آمد و ششم بر راه دار پیش ازین نهانی همیشه یکبارگی آتخته بود و طراز بکمای گرفته چون بدان

کو در آمد شکوف صورتها بر نکاشت بار تنگ زبان زرد و ز کار و از رنگ نیز گویند و سنگامیکه گزارده بود آن کتاب است
بر و ن آمد نظر در کبان بحیرت در شد و جهان کرد و کاز بنیان است که شکفتگی نماید از چرخ برین آورده ام نکاشته همانجا
و از بر پنجه بی خویش دلیل ساخت و ساد و لوحان کوتاه برین بر نفیست بر انچه که بهرام کور بن هر و در و شیر با کبان را
نفرید کاری سبب است و کرامی زنگی درین تابه خویش درخت بهرام کور بر سر زرد و زده کار است از ساسانیان انچه
که سستی دنیا و العجب خباها در سر و زرد و زرد و در کمی کاسیایی اندیشه جهان فردی کالیوه کرد و مهر برستی از دوده بهمن
هنر داری جانشین خود کرد اند و با نیمی که کشش نماند آمد و دران نواحی کزده فیلی بود جهانی از و بسته هر چند از
نادران کار بر و از بجان شکری او است یکمشتند و چو جان خویش نکاشته بهرام ازین الکی در انچه شد و بر روی باز و
از انچه کدان سستی بر نشاند و از و ای هندوستان او را زوخت در جهان نزدیکی غنیمی جیره است به یکبار او برست جاده
نیز با جگاری ندید بهرام ازان باز و شسته با و زده او در شد و غیر و زرد کرد و بد انفر خد و او را با و ای بر گرفت چون از بزرگ
نیاکان آگاه شد بهرام اس افتاد و از و ان خو شسته بدید خویش بد و و کرد و گویند و از و نه از غمه سرای هندی با خود
بر و از و شکوف و ستانها بر سرانید حکیم بر رویه انوشیروان عواره در حست و جوی الکی سهر بر روی دل سخن بر سخن
و نیز بر و زویش نمودی بر منی دانشش را بر گرفت او گزاره افتاد و خلوه کده را ز کوی فروغ گرفت پیش رفت
زبان و زور کار است و در کسار هندوستان دار و دار و یک دران مرده زنگی با بد باسخ و او گزارده طراز رستی دارد
لیکن از کوه و ناما نیخته و از و در و نش و از مرده نادان از کون تا کون و نامی این با و و سودندی از بر گرفت و از ان
کلیله و بر سر و و نخی ناکری او بر و اند و گفت فراموشان هندوستان این و سحر عمل جهانانی نغمه دارند و بهر کش نماند بهرام
با پیشش را خوشی ان شکلی است بکار بر و از ان فرمود شناسا و فی طرف بنس خواهم که با تو ندی نیروی دل شسته
باشد و با فزون نشینان شناسی با و زرد و بر را برین کرده خود است با فتنه عیاران بر گرفته و از ان زرد و سهر و زده
باین باز گشتی بدان و با شتافته بر و زویش نخته کاران در انجام خویش بکار بر و از و با و و حرکت نامها بارگاه
او را و بند آمد و دکان سودا بر است و خوشترین را و از ان نموده خوشکار شناسا شد و بدین روش

بابارتن پورنزدی کنیت ابو الرضا در زمان جاهلیت در نزد برادر و بھارشد و پیغمبر صلی علیہ وسلم را دید
 و جهان نور دیده بنده باز کردید بسیار کرده او بر برفه و برخی از درگیری کتھای او را باور نکرد و در سال مقصد
 بجوی در بھارشد فرو شد و هاجا اسود شیخ ابن جوعقلانی و محمد الدین فیروز آبادی و شیخ علاء الدین
 و خواجہ محمد پارسا و بسیار نیکوان برزیده و ستائیکه او خواجہ حسین الدین جنتی پور غیاث الدین حسن ساوت
 حسی سنی است در سال پند و سی و هفت در صبه بخار و در حستان برادر و برادره سالکی در او ان جهانی شد
 ابراهیم فندزی را که از اکی بود و کان بود و نظر اقامه و برق و اسوختی در خرمن استیکها در زود و در حستان
 زنجیر شد در هر دن که و بیست از بیست پور صحبت خواجہ عثمان جنتی رسید و بیست که بیست و خرفه خلافت
 یافت پس در کادو پیر طبری را در دار شیخ عبدالقادر جلی و بسیار بزرگان فیض انداخت و در سال که موالید
 سام و بی بر گرفت در بخار رسید و بسیار غلت کرینی با جمعی از وادان چراغ برافروخت و از دم کبرای او
 کرد و کرده مردم بهره بر گرفت و روز شنبه ششم ماه ربیع سال شصت و سی و یک تقدس خورشید فرمود و در و اسنه
 کسان را بکاه شد و امروزی بارگاه خود و بزرگ شیخ علی عرفونی کنیت دی ابوسن در او عثمان بن ابو
 جیلانی از یوم بر کنار زیستی و بایه والای الکی و کتاب کشف المحجوب از و یاد کار و دوران بر نگاشته بر روی من
 در این شیخ الفضل حسن جلی است و خواجہ در لاهور شیخ حسن زنجانی وادان الکی است خواجہ حسین الدین
 در لاهور صحبت او رسید و خواجہ او در این است و بسیار بزرگوار نگاه سعادت اندوز شیخ بہا الدین دیکر پور
 وجیہ الدین محمد بن کمال الدین علیشاہ و بی بی سبال پند و بیست و پنج در کشت کرد و در زمان برادر و در سال در بھار شد
 و او دانش اندوزی برآمد و در دوران و ایران شناسای اندوخت و در بغداد شیخ بہا الدین بہر و در ارادت
 او و بایه خلافت یافت و با شیخ فرید کنگ وادان موسی است و روز کاری با ہم بودند شیخ غلامی و میر حسینی از
 فیض بر گرفتند و ہفت ماہ صفر شصت و بیست و پنج نورانی پری نامہ بہر بہر است شیخ صد الدین پور اور و در سنہ
 و بر خواجہ و جان سپرد و در بھار کج خانہ او از بند شد کہ دوست بدوست بیوست و خواجہ در میان

خواجہ قطب الدین اختیار کاکی بن کمال الدین احمد موسی از او شرف غایت از پدر خود نامہ و نظر از خضر گرفت و جوابی بہ
 کابوہ نیست کہ خواجہ حسین الدین باوش گزارہ کرد و در ہر سالکی از او ارادت یافت و خلافت بر گرفت و سفر بر کرد و در
 بغداد و خزان از بسیار اولیاء فیض اندوخت و بارگوشی و دیار پیر و در آمد کجندی شیخ بہا و الدین دیکر پور است
 و در زمان ما زوایا شیخ حسین الدین الغنیش بہی آمد خواجہ بدین او در بخار رسید و پس از چندی او را گرفتہ باز کردید
 و او وادان فیض عالمیان رسید با در ہار شنبہ چار و ہم ربیع الاول سال شصت و سی و ہفت ہستی بہر و خواجہ
 در دہلی بہر زیارت جای کہ وہم شیخ فید الدین کج شکوہ جلال الدین سلمان از نوادہ فرخ شاہ کابلی است
 و ہوم او قصبہ کوتوال تھان نزدیک در سر غار برای رہی و شہر کریم بود و در زمان خواجہ قطب الدین با در ہار
 ہارہ آمد و بارادت کام دل بر گرفت و برخی را زندہ ہارہ یاد و از راہ ستوری گرفتہ بقندہ مار سوسیان شہر
 و بدنامی اندوختن بہر و شہر بس پس بہی آمدہ ارادت اندوخت او را سخت او بر شہا با نفس بہر فیروز آمد و خواجہ قطب
 ہنگامیکہ بہر ہستی بہی بہر قاضی حمید الدین ناگوشی و شیخ در الدین غنوی بہا بندگان انجمن بودند و خود فرود
 ان کہ از پیر رسیدہ شیخ بہا در شیخ انصہ انسی بہین الکی بہی آمد و امانت بر گرفتہ باز کردید وادان ان کہ بہر بہر
 زو شنبہ ہجرم سال شصت و بیست و ہفت در بن پنجاب کہ در ان روز کار با جود بہن نامہ بود و ہجان با یاد را بر و در کرد
 و ہا ہا خواجہ شہر شیخ صد الدین عارف پور شیخ بہا و الدین دیکر پور بہر بہر کمال آمد و خواجہ ابن جوعقلانی
 از و فیض بر گرفتہ در سال شصت و در زمان سکاہی و بہن فرستہ و خواجہ ہا ہا شیخ نظام الدین اولیا نام محمد پور
 احمد وانیال از غنیمت بہر و ان آمد و شیخ شصت و دو و در بخار و و لکنی رہی علوم اندوخت او را نظام بجات و محفل
 ممکن بکفندہ در بہر سالکی با جود بہن رفتہ بہر کج شکوہ ارادت آورد و و کلیہ کجینہ منہی بہر است آورد و پس بہر
 مردم بہی فرستادہ و با کس از و و لاکا بہی رسید بہر بہر فیض الدین محمود جلی و ہا میر خضر و شیخ علاء الحق و
 شیخ انجی سراج در بکالہ و شیخ وجیہ الدین یوسف و چند بہر شیخ کمال در ماہہ مولانا غیاث در ماہہ مولانا نجیب
 و احسن شیخ محبوب شیخ حم در کرات شیخ بران الدین غریب بہر بہر منتخب خواجہ حسن در دکن جانت چار شنبہ

نزد هم رسید الاخر منصفه دست و پنج از جهان رفت خوابگاه در دلی شیخ رکن الدین ابو الفتح پور شیخ صدر الدین
 حاضری چنان برک نیاک است چون سلطان قطب الدین شیخ نظام اولیا سرگران بود شیخ را از غمان طلبید
 کرد و نگاه داشت و چون نزدیک دلی رسید شیخ نظام بر سر قطب الدین شیخ را در یافتن رسید که از مردم
 شهر در پیشوارفتن که نزدی است نمود گفت بهترین روز کار ما بدین ملا و زکات سلطان را از سرگرائی برآور و خوابگاه ملا
 شیخ جلال الدین تبریزی در پیش سجد بر زبست پس از سرگردان او در خدمت شیخ شهاب الدین سهروردی افتاد و از
 شکوف پرتو کجای رسید و خوابگاه قطب الدین شیخ بهاء الدین در کربلا و ان دوستی است شیخ نجم الدین صغری که شیخ
 الاسلام دلی بود بکفر و بدعت و از ناتوان بنی نابارسانی را برانست که شیخ را و ان دوستی کرد و اندو از دم کفری
 شیخ بهاء الدین در کربلا دوستی گفتار بدی گفت از آنجا که شکال است و خوابگاه او در بندر و محل شیخ صوفی بدینی
 را و کاه او او در شکوف و در شکوف است بخانه بدی و خوابگاه او در بندر و محل شیخ صوفی بدینی
 منحل گرفتار شد و در شکوف است که از آن دم را که بدی دوست درین مقام خوابگاه بیروسی زردانی بهترین کرم کالی از بنیل بران
 او دره میداد و صوفی از شکوف کوزه خود به سیراب کرد و اندازان باز خوابگاه را کالی او را بدینی بگفتند خوابگاه کتبل خوابگاه
 کزک از زمین استکان است از سیمها بر کناره رستی و پیوسته در خوابگاه است شیخ قطب الدین اوشی بر
 او خرده و سواد او بر گرفته باقی انداخت بر نه پیش خوابگاه قطب الدین بنان بخانه بر کشاد و مود که برادر از خوابگاه
 حقیقت کار بر تو بدینی کز او چون در خواست خوابگاه کزک گفت برادر از آنش کاه جبه بر که بر کن از آن خود چون در شکوف
 آن قدر را با چندین دلق مد یافت سرسار کرد و خوابگاه که با آن بود شیخ نظام الدین ابو المود به جمال خود شیخ عبد الواحد
 بن شیخ شهاب الدین احمد غنوی پوز ارادت دارد و در زمان سلطان شمس الدین اتمیش بود و خوابگاه قطب الدین او
 پیش نظام اولیا و در بار او راس فرخ نیست شیخ نجیب الدین مرید شیخ مدالدین فردوسی سهروردی
 که خلیفه شیخ سبغ الدین باخر زبست و خلیفه شیخ نجم الدین کبریا است از بخارا به دلی آمده روز کاری از نهامی دم
 بود و هانجا با سود برخی بر آنکه او شیخ عماد الدین طوسی مرید و خلیفه شیخ رکن الدین فردوسی اند قاضی

حمید الدین ناگوری پور عطاء الدین بخاری در بخارا زرد و در زمان مغالدین سام با پدر بدلی اندر سال قضای ناگوری
 بخت بکار کی اندیشه و ارست که دامن دل گرفت از همه پراخته بعباد شد و شیخ شهاب الدین سهروردی ارادت
 خلافت یافت و در بخارا خوابگاه قطب الدین بنید دوستی کرد و سهروردی کرده بدلی آتش نیم رمضان ششصد و چهل و چهار
 بی بخاری بطوری علم شتافت خوابگاه دلی شیخ صدر الدین سولای ناگوری پور شیخ احمد در سر اغاز جانی پس
 کور و خوشه دار بود و در نزدش حق است از همه باز کشید بر ریاضت کرمی با بی همت افشود و در خدمت خوابگاه
 معین الدین طلیحان ارادت بر روش گرفت به پایه والا رسید سلطان التارکین بزواند مذبت و نیم ریح الاخر
 ششصد و هفتاد و سه در ناگور بساط زندگی در زور دیده آمد و خوابگاه هانجا شد شیخ نجیب الدین شکر برادر
 مرید شیخ فید الدین کنج شکر است شیخ نظام الدین اولیا میگفت چون از بدون باز روی لاریت کنج شکر آمد در
 دلی شیخ نجیب الدین را در یافتن و فیضها بر کرم نیم رمضان ششصد و شصت دل از جهان بر گرفت خوابگاه دلی شیخ مدالدین
 زرد بوم غره در خواب خوابگاه قطب الدین اوشی ارادت آورد دست از همه باز کشید بخوابی بر قدم فوسای کشت
 و در دلی بکام دل رسید و خلافت یافت قاضی حمید الدین شیخ کنج شکر و سید مبارک غنوی مولانا حمید الدین ججیا
 و شیخ ضیاء الدین دلی و دیگر بزرگان از و بهر بر گرفته در کرم کالی که یار است جنید از شنودن نغمه بر خوشید
 و جوانان قصد می رسیدند که با چنین مانندی شیخ چگونه بر قص شود گفت شیخ کجاست عشق مرید خوابگاه
 پایان آسایش کاه بخوشش مولانا مدالدین استحقاق سراج الدین بخاری برخی بر آنکه سهروردی بن استحقاق دلی
 را و بوم او دلی است رسمی نشانی است و چون شکلات او درین دلی کشوده آید آنگ بکار نمود و در اجوم بن
 بصحت کنج شکر است که شتاب یافت و ارادت آورد و بخوشی کرامی برست و شیخ بخلاف دلی و ایام جت
 و هانجا خوابگاه شد شیخ نصیر الدین جاع دلی نام محمد زرد کاه او در مرید و خلیفه شیخ نظام اولیا است سهروردی رمضان
 هفتصد و پنجاه هفت ازین جهان گذشتی مد کثرت شیخ شرف پانی بی کثیت ابو علی قلندر و ارسته
 زبستی در یکی از کاشتهای خود چنین میگوید که چهل ساله دلی آمد و بر بار کرمی خوابگاه قطب الدین سعادت

اندوخته مولانا و حبه الدین با علی مولانا ناصر الدین مولانا فخر الدین با فخره مولانا ناصر الدین مولانا حسین الدین دولت آباد
 مولانا نجیب الدین سمرقندی مولانا قطب الدین کی و مولانا احمد خراسانی و بکر دانشوران روزگار سمرقندی مس
 فتوی دادند و دست سال دین کار بر مردم ناکاه از روی کشش در بود علی و شش ماه را باب چون سرداوم و سفر
 کردیم و در ششم سال دین تبریزی و مولانا جلال الدین می را در باقم حبه و سنار و فووان کتاب بر دادند و پیش
 اینان همه را باب سرداوم سپس بیانی پت آمده غلت کردیم و خوابگاه او در انجاست شیخ احمد نهرواله
 را دهم نهرواله که امروزه بن زبان زور کار قباضی حمید الدین ناگوری را دوت آورد و ابابیه خلافت سید شیخ
 بهاد الدین فکر با و شوارب بند خویش او را پس نمودی خوابگاه بلون سید جلال پور سید محمود بن سید جلال
 بخاری بخودم جهان بان زبان زور کار شب برات نخصه و نخت برادر مدید بر خود است مادر شیخ رکن الدین ابوالفتح
 سهروردی خلافت یافت کونید جهان نوردی فراموش گرفت امام شافعی و سبک را دریافت و در دلی شیخ
 نصیر الدین جلع دلی را دید و در خانواده حبت خلیفه او گشت چهارشنبه عید قربان نخصه و نخت و پنج ایچی سبک را دید
 خوابگاه اجه عثمان شیخ شرف میر پوری بن اسرائیل که سرگرد حبتیان بود و از کنج شکوفی بر گرفت
 او را خوردی در کبک ان ریاضت کوئی باز روی دین شیخ نظام اولیا با همین برادر خود شیخ جلال الدین محمد
 بر علی ام شیخ در گشته بود و برخی بر آنکه دریافت و نغمه و او پیش شیخ نجیب الدین نفوذی و ارادت آورد و خلا
 شیخ شمس الدین مظفر بن شیخ جمال اود که جمال قتل نیر خوانده و خلافت و از مد فووان تصنیف از واد کار از ان
 بیان مکتوبات او در نرسه نفس از من واد خوابگاه بهار شیخ جمال انسو از واد و خلیفه کوئی است خطاب
 و فتوی برداشتی است از ان باز و شته از شیخ و بر کنج شکو ارادت بر گرفت و بلند با به شد هر که شیخ خلافت
 وادی زور و دست و از بر رفتی او وای باقی و لکنه بر رفتی شیخ از زبان فی باره کرده جمال فرید الدین
 جوت خوابگاه استی شاه مدار لقب میر الدین که و به نهدی بوم بد و کرد و ابابیه بر گزارد کونید و
 شیخ محمد طیفوری سبطانی است هر که جاده او شو فکرتی با خلق نیامختی و در و شنبه در خلوت گاه

او گشتا و شتی و فووان حاجت خواه و اقم می این جهان بود که چون مردم از آمدن باز ماندی و جهان بر سر آمدی
 زانیاں جویدگان را باسخ اماده شدی هر که جواب خود شنیدی نیایش کنان بر خاستی شکوف و ستانها از و بر گزار
 و سلسله دار به را و سرانرا خوابگاه کن بود و هر سال روز فووشدن او کرده مردم از و بر ستانها بد بخارند و هر یکی رنگ
 علم با خود برده یا شهابجا آورد قاضی شهاب الدین و دزدان سلطان ابراهیم شرفی و واد و نختی شهر سار از فتوی شیخ نور
 قطب عالم پور شیخ علاء الدین اصلی نام و شیخ نور الدین احمد بن شیخ عمر اسعد است را و گاه لاهور مد و خلیفه بد بر گزار
 خود است واد خلافت از شیخ انجی سراج شست فتی میرزایافت سید و در سوختی و ابابیه از خوت چنانچه مکتوبات
 و فتی ساریل او از ورون باز که شیخ حسام الدین با کمپوری خلیفه اوست و شت و شت در کراسی علوی عالم شد
 خوابگاه بنده بابا استی معر را و جادلی میر شیخ حاجی محمد کیمی است او بنید و اسطیجید میر سید شیخ احمد که تو جین
 بر گزارد که همراه او بدلی شدم که من نگاه خود را بن نمود و گفت در و دوازده سالگی بد و یوزه کری دها بر آدم و راه واد
 نو پیش گرفت و از سبک بر گزاران فضی کواد و مردم و در نوب زمین شهر که من صحبت شیخ محمد حاج کام دل برداشتم و
 خلافت اندوخته و در زمان سلطان دلی باز کرد و فووان بزرگ شت او بجا آورد و خواجه معین الدین او را بخواب
 نومو که در کتوغلت گزید و همچنان کرد شیخ احمد که تو لقب جمال الدین در دلی سال نخصه و نخت برادر از بزرگ
 زا و کان انجاست مد و خلیفه بابا استی مغربی است نام او نصیر الدین از نیر کنی سپهر نلی در طوفان باد از نیرنگ
 خود جاشده پس از روز کاری نخت است بابا استی مغربی حادث اندوخته و شش صورتی معنوی کواد و
 و در زمان سلطان احمد کجوات رفت و خورد و بزرگ او را بر رفتند و به نیایشگری بنشاند پس نغمه و
 عجم نمود و بی بزرگ را دریافت خوابگاه میر کنج احمد بابا شیخ صدر الدین پور سید احمد کبر بن سید جلال بخار
 که بر جوفال زبان زور کار مد و خلیفه بر خود است و از برادر خود محمد و جهان بان شیخ رکن الدین ابوالفتح
 بن خلافت قتم و سلطان فیروز را و فووان بزرگ شتی در شت و شش و پور شیخ علاء الدین محمد میر شیخ
 وید کنج شکو پور شیخ بد الدین سلمان بن کزیده خود بند بر شش بود و از و نشتی ابابیه از خوت

میرید خودست و خفته خلافت ارشاه عالم شمس عشق او را گوارا شده بود و بسا و بسو سخنان اندو برز اویدی و باز ده
 سالگی فروغ الکی در گرفت و شکوفه ستانها از او بر سرانید و در آن سال که خست است یار بهادر کجانی چه است آمد
 سیزدهم برج الاخره ساوان جهانی شد و خوابگاه پیر شیخ محمد زود و دلازمید با نظام ابل است نزد مولانا
 عبد الغفور لاری نیمی رسمی شمس از دست و از فراوان اولیاد و یوزه کرسی نمود مرتب عیانی و بیانی نیکو است و بر عو
 علوم اکاه و شاه نعمت الله ولی و شاه قاسم انوار را در یافته در رمضان نهصد و نسی هفت و سپنج در گرفت خوابگاه
 بانی پت شیخ حاجی عبد الوهاب شیخ جلال بخاری را در سپرد و مخدوم جهانیا ان زیست محمود است و او از تراویح
 میرد و شاکر و سید صدر الدین بخاری از ظاهر و باطن اکاه و نهصد و سی و دو نفره زندگی سپرد و خوابگاه بانی شیخ عبد الرزاق
 را در اکاه جنبه از میرد و غلیفه شیخ شاه محمد حسن نوزدهم شیخ حسن طاهر خست رسمی دانش پت آورد و از ان فراز کرد
 شد و بی نقص بود و نهصد و چهل و نخت هستی پت خوابگاه پنجاهم شیخ عبد القدوس خود را از را در ابو حنیفه
 بر شمر و در میرد شیخ محمد بن عاف بن شیخ احمد عبد الحق است و دانش صورتی منوی از خست و در از روی شناس
 والا بایه شد و از ان حقایق از او بر کونید خست هشیانی با برخی کار اکیان بر او و در شمس انجمن الکی گرمی بر رفتی
 سال نهصد و پنجاه با طاز زندگی در نوشت و در نگاره زود و بی خوابگاه سید ابراهیم بو عین بن عبد القادر حسینی را در
 جلیج میرد شیخ بهاد الدین فادری شطاری از هر شش فراوان بهره پت و در کرده کرداری کم منها جهان نور دیده
 و زمان کند رود بی بی ام شیخ عبد الله و دلوئی میان لادن مولانا عبد القادر جیلانی صابو کو و دیگر کار اکیان
 نامور به نرسکی او را گوارا شد و نهصد و پنجاه و سه باشت جهان سنجی باز سپرد و خوابگاه دلی شیخ امان
 نام عبد الملک پیر عبد الغفور میرد شیخ محمد حسن تارست پیر از شیخ مود و دلازمی کونا کون دانش اندو
 و دوازدهم برج الاخره نهصد و پنجاه و هشت دل از زندگی بر گرفت خوابگاه بانی پت شیخ جمال پیر شیخ
 نخره زاد و بم و هر سوم میرد پیر خود بیشتر خلوت در کثرت دشتی خوابگاه و هر سو اکنون انجام این دستان
 بیا و کرد خضر و الیاس سر او را سید اند و در یوزه کرسی جا و بدنامی یکند خضر نام او بلجان است

پیر کیمان بن قانع بن عابر بن شیخ بن شمس بن نوح و برخی نام او کیمان بن ملک ان کونید و بعضی ملک ان
 بن بلجان بن کیمان بن سحان بن شمس بن نوح بر گزارند و گفت ابو العباس خضر رحمت ان خوانده که بر پو بسین سفید
 نشست از حجتیکه پای او بنشند و در و نسی شمس در زمان موسی زود و نری در زمان ابراهیم پیش کردی
 کثرت از حجت ابراهیم و بکار شمس نسی پس از فراوان پت و شیخ علا و الله و در عده جهان بر گزارند و خواوان
 پیوند ز ناشوی کند و از و ز ندان بدیدانید و ماها بر بند و کس او را بی نهصد و سال هفت ماه است ترک همه گرفته
 و از و ز ندی نمانده و بعنوان دلالی خرید و فروخت نماید و سود اند و زود و دوام کید و کرد و کرد و از کیمیا کرسی اکاه و جنبه
 عالم شناسا و باز روی فرمایش در کار بندگان خج کند و برای خود هر کار بند و از غم و شوق شود و برقص
 ایدر سالنم شبار و ز می شوش شد و بیشتر ازین نه سال هر نهصد سال از سر برای کرمی از ان پس صد و هشت
 سال او هم شیخ کونید که سال پنجم نازکی است و از زمان هجرت نامور هفت نوبت نازکی بر پخته و طب ابدال
 دارد و بیانش کند کونید که در مدینه روزی شتر نمان با یکدیگر او زیست و شتندک باره خضر سید و شکست باز
 و ایدر ماهه رنجوری کشید و پیغمبری و خلافت و سیکار بدان کردند و در ان نزد شمس و القدرین با بریت
 رسید و در از زندگی پت و برخی کونید الیاس خضر و و ابحاث اند و خسته و کردی او را روحانی بر گزارند که به یکباراید
 دانش نماند الیاس بن سام بن نوح هم خضر و خندی نام پیر او پسین بر سرانید و نسی نسی و جهان بر کونید و بعضی
 نسبت او را جهان بر گزارند که سیر قیاس بن غار بن مارون برادر موسی و پیغمبری او نیز خلافت دارد و قیاس طب ابدال
 خضر پیش او بسیار شاکر و دنیا نشکری کند و از قامت بزرگ سر کم کوب بسیار اندیشه و اوان قیاس و هیت پذیر جتای شیخ
 اکاه کونید بیاوری و بن موسی از خجته آمد و بر نهمی پشندگان عجیب نامور و کونید و چون اندر گزارری او سودمند نیامد
 رای خود از کار ساخته حق و دعوت پزیلی گرفت روزی با الیاس بن اطوب بکساری فیه بود آتشین سبی بسیار
 و پیرانیه و در الیاس را بی نشینی خوش و اگر شسته و فراوان بر آمد و از نظر پذیر گشت پس شکر فیما ازین
 دو کس بر گزارند بیشتر تخمین پنجک زمین جانش نماید و کم شد کا را بر راه دارد و پسین بسا حل و بعضی

و دیگر میفرمودند طایفه را که اومی بر خلاف ضایعی الی رود و سرایه بیکاری بازگشت از آن طایفه گوید و اگر دل
 شناسد که کس نبارد سر از فرمان یافت و از آن کوشش برشکان را و بی بخور اندیشیده اند میفرمودند و هر کس
 از و چون باز نماند حال خوش نیامی بر خواند و نه بی نشان با نام کجاست میفرمودند و تسمیه زد و در شب است
 و آن در قدسی ذات را و نیا میفرمودند در محال بودن خلا این همه گفتگو را و از توانا همه جا و کوفه میفرمودند
 میفرمودند و نیا علیانیک و بدو خیر سر شمارند همه بزرگی از وی غایت است و اگر کوی از مردم بر خیزد میفرمودند
 بدو شیطانی است و از و به حال انبار گرفتن است اگر از دین است و از وی که او از کیت میفرمودند و در شای
 شیطانی از پستگاه نور است که ایا که باز وی خوش زد میفرمودند و بزرگ می رود و خدا طلبی و این
 دل گفت بر از و دوستی کا و در یافته به شکای نشاند و ورزش جان خیال فرمود چون جدی بر آمد و را
 باز من برون خواند چون در آن اندیشه فرو رفته بود خوشتر را نشا خدا رنده شسته گرفت شایخ از برون
 شدن بازید و در پنهن از و یک اندیشی در یافته بایه و فارتک بر میفرمودند و برتری مردم بگوهر خرد است
 شایسته آنکه در نک زوای کوشش رود و از فرمان برتری بر تبا میفرمودند و اومی مرید خود است اگر
 کزین باش دارد و پیشوست و اگر در بند شایسته تری می زید و در نه میفرمودند و ستایش عمل بر و بی نکوش
 عقیده برستی از آن روشن رک حجت نازند آید اگر عقیده شایسته بودی غیر آن بر وی نیاکان خود کردی
 میفرمودند و با جا رخ و بدست ساری خوشتر را نهند و انانند لیکن مغنوی برشکان از نقش پنبانی بر شاند
 میفرمودند و چنانچه تن از ناسازد بخور کرد و همچنان خود جای شود شایسته را نقد ما و از و بر میفرمودند
 و بخوبی خود را هیچ درانی باز از و نیکوان بود میفرمودند و شناسای مردم را و کاست بس و شوار از هر کس
 میفرمودند و نفس بان که یکی از منشی طبیعت بزرگ او بر آید و آن کوهر نیاک خاک پوشش گرد
 میفرمودند و از ترکی نشی کار دل را که سرایه به روزیست و اهند و در بن فریبی که جان نزار است
 کجا بود و می فرمودند اومی بادل که فکلی از منشی خوشی او بر کبر و فراوان نیکی و بدی

بی خوش بر و رسد میفرمودند اومی و از غار که بی بر زمان بر یکی آید کاه و سر سرائی از و زو کاه با کاه
 و کتک نشیند چون پیش بوالا پایی که اید اندوه و شادی کنار و میفرمودند و بیکار به بنداری خیالی و نقل
 خار در خوشتر را عقل اندیشند چون گریسته آید بر یون آن گشته اند میفرمودند و برخی ساده لوحان تصدیق است
 که از این پستگاه از و موده خود گرفته و جا و بد زبان اندوز میفرمودند و کونا کون گفتار و کوار از خرد و از خشم بد آید
 و از بر و نشینی نصاف در آن و اگر کون سخن بشویش کشید میفرمودند و چون از خواب نموده بستی است بر خیزد و شکر
 تازه زندگی در آبادی اندیشه شود که اگر از کوشش ناید میفرمودند و خا طنجان بنوا برستی و درستی که در
 پیش کاه خوش بکمان شایسته دارد و پیش کرد از و میفرمودند و در استن خود کوشش رود و پس
 به پیش از و می رود و بود که جراح الی بر او زود و شورش و کونی و نشیند میفرمودند و انجوس که در آغاز بر نا
 کرای زنده گی شایسته گشت امید که آید و بگریه کی انجام میفرمودند و طاعت دل عالمگیر و نامی که بده دلیل
 پذیرد میفرمودند اگر چه کار وای صورت و منی و از و می نبایش نهاده اند لیکن هر روزی نوزندان خست خساندی
 نیاکان است میفرمودند و انجوس که خست شیبانی زود و معلوی عالم شتاقند و کزین پستکاری از نیا میفرمودند
 غمهای مردم از آن که پیش از هنگام و افروتن از و می بنواهند میفرمودند و مخاطب شایسته بود که سخن
 من را در شاست گرامی دارد پیش میفرمودند و حکیم میرا یاد کاست از جنت شیبانی اگر او راه ناسپکا
 بر و مارا بر مهربانی نند میفرمودند و برخی دلاوران و ستوری بنخواستند که کین گرفته کاران شورش کرای
 با نهم رسانند بدان دل ندادیم و از از قدر دانی و در انجا شتمیم همه آن کزین یاد کار از کزندی است و هم
 مخلص جان بسیار با بانی شد میفرمودند و کار با خود است از جیره بستی از و خشم با دیگران در او بر میفرمودند
 نهاده و لب شکان و نبانست که به پیشه برگم باشد با بیکاری نکوش رود و خوش نایاست در نیفتد
 میفرمودند و بسج آن بود که که از علم و برانند با کس را و از آن شایسته داده آمد از بخوری از سودمند خفتا
 میفرمودند و بن غیر خالی بستی بود و هیچ افیده به نکوش نند میفرمودند و خوشتر را چون خودی به است

عاطفانه
 به کفایت عطا شد
 585

در کینه و از ابرو و سر و پا و دین و دنیا و آخرش میگذرد و بدین بجهت که در این شش
 از خود و شش و خفته و زدن و تعالی که تمام است میفرمودند و در بگردن و بدین بجهت که در این
 است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است
 بیشتر مردم را برود و در کیش خود می آوریم و از اسلام نمی شویم چون الکی افرود بشنید کی در شمیم خود سلمان باشد
 و دیگر بر این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است
 و عمر و اوست که سبب با آنکه در سالی یک دو بجهت پیش نه پس انچه که بسیار زانی پس کم میفرمودند و شکفت
 از آنکه بر نهانی شنید و بر نهانی بر نهانی میفرمودند و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است
 که نهانی تن اسانی است میفرمودند و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است
 شمر میفرمودند و اومی از کم نمی بشتری سود خود در زبان خویش بنده ما به دیگران چه میفرمودند و اومی از انبیا
 که خویش نه بنده و در بند سود خویش باشد که اگر کسی که بر چکل لا باز رده کرد و در کوشش را بر کبر و شادمانی کند
 ان بر نه چه خدمت کرد و ان بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است
 که نهانی تن اسانی است میفرمودند و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است
 از ان خود اند عاریتی پیش نیست میفرمودند و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است
 خانه خویش انچه میفرمودند و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است
 ما را با همه کس شستی و اینش باید گفت که راه خوانندی از بدی می سپرد خود او نیزه با انیان پس چنانچه باشد و نه
 با ما را دانی اندر او را هر بانی میفرمودند و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است
 این شش میفرمودند و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است
 میفرمودند و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است
 ستم نمید و سختی روز کار را با دانه اندیش میفرمودند و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است

فردن از بدی است که در این است
 و نهفته که در این است

میفرمودند و سعادتمند آنکه کوشش او دیده بنیاد بسته باشد همچنانکه از سر و پا و دین و دنیا و آخرش میگذرد و بدین بجهت که در این است
 میفرمودند و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است
 نقدی که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است
 سودمند کی در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است
 کشایش بافته در نه با کس با کامر و اومی از کم نمی بشتری سود خود در زبان خویش بنده ما به دیگران چه میفرمودند و اومی از انبیا
 باز خواند درین نیزه اندازد خود را و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است
 از دیگران می نویسی باز ندان میفرمودند و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است
 میفرمودند و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است
 زبان میفرمودند و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است
 بسیار در مانده بود و بکار الکی رسید بزرگ او ندی از که و بدو داد که او را هر روز برآمده بخوشش بر دوختی از
 که ساید قشقه بر کشد و دعای غلط اندازی او در آنوقت کمتر فرصتی را بخوری او چاره بر گرفت میفرمودند
 کاشکی از انده کان سبی علم خدین اختلاف بکوش رسید از او ان و در کونانی خاصه احادیث شکفت از انقیاد
 میفرمودند و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است
 انکه بر وقت از دست رود میفرمودند و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است
 دوستان میفرمودند و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است
 بکار و انجی نین است و انبیا بر ساختی و ساده لوحان کونا بهین هر زنده را بکارش برودی میفرمودند
 شناسا ساحتی اگر چه پس شوار لیکن چون کونید و گفتار را بر سنجید پای کبر میفرمودند و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است
 ایدم و سامان جهانگیری آمده شد چون خفگی بزرگی خوانندی از بدی است از که کونانی کیش و بدین بجهت که در این است و بدین بجهت که در این است
 بر نیاساید و از صوم شکوه در لال کلام خوشی کشوشی و اینش نه بود که صاحب دلی و اسر و خاطر

در این است که در این است
 و در این است که در این است

از کشاکش باز میفرمودند و در آن سال که سبب لومعه می بودی اماره چست و از امید ستی را و پسین راه شرف
 در وی دامن دل گرفت میفرمودند و در ویشتی آن ی آب را وی بجهه درآمده و راه آمد و شد برست چون بر پوشش
 رفت پاسخ داد و نیا بشکری خاص فرستاد که قدم ماعبد الله خان مرزبان توران فرود شود و بر نیایم و کس را بخود راه
 نهم جهان گفته شد اگر عا پرست در بخود بر بند و ازین جهان خوش است و باز کش میفرمودند اگر در یکی این
 نیروی جهان بانی در یام و زمان این کران را بر پوشش او نهاده کناره که نیم میفرمودند اگر بیلادی ازین و
 بنشینش خویش بر خیزم تا بفرزدان و دیگران چه رسد میفرمودند و او را کام بخش ساکنین در با سیر و هیچ دل
 بسامان آن کرانید جان از جبر کی از وی ترس دیگر هم در کنجه میفرمودند هر که از ماستوری ترک دنیا خواهد
 بشاده است خوشتر بر چنگی باید اگر دل ازین جهان نماند فرب بر قفسه باشد و از انان بهشتین بس نگوید
 و اگر از خود فروشی چنین وامی نماید باورش خویش میانه میفرمودند در بیماری تن که سید و بزرگ افغان جنطای که
 زرقه و نیرو و در بخوری نفس که باید و چاره ان بابا جوسان نداد و بر میفرمودند از وی عیایت بود که اگر ان
 و توری است بیفتاد و در با قضا خط را از دستندی میفرمودند روز یک از روز منکی نخست باشد و نیز حاربه سنگایم
 میفرمودند و عمارت و ابراهیمال در یوزه میرو و اگر اندیشه و کوار من بر بای می دارد منکی بر کفر نفس نفس نماندی بهر باید
 میفرمودند کتابش کار باوری از و باز بست و پستین فرود بر شش نشان آن ساکن از نیافت آن کوهر سخته
 خاک اند و میفرمودند شبی از باریستی دل سوده آمده بود ناکاه خیال خواب و بیداری نمانش نه چنانی بارش گریه میفرمودند
 هر که بادل اخلاص کزین با و رونی صافی امین باگزید هر انیه از صورت و معنی کام دل بر کبر میفرمودند سرایه
 زربانکاری خوشتن بی با نیجاری خوابی است میفرمودند سعادت طایفه که بارگاه فرماندان و الا تشکوه راه سخن
 و جز بگوئی خبر از شبی بر بکر از خوشتن نبی و غرض اری بود خاصه بهنگام ششانی اگر دلا و بزرگوار تواند بخاشی گراید
 میفرمودند خوشبید و الا انفرمان روان عیانی است خاص و ازین رو نیا بشکری بدو نمایند و الهی پیشش خبرند
 و کوه ماه بین باید کمائی در او فرود میفرمودند عامه خیال نفعی چگونه خواسته و از ان سید و در ان بزرگ دارند

و از نایبای و احترام این چشمه نور کوئی رود و بر نیایش کز زبان بخا و بر کشاند اگر در افعی رسید سوره الشمس چرا
 از یاد رفت میفرمودند و آنکه بیشتر موسی سرغید بشود از ان است که پیش ادریش در دست میفرمودند و نوح نایب و
 با و داشتن بوق هنگام پیش از نهد بان کربن با نخی نشودیم ما و است اما خطره نهد می و لجمی بر سر میفرمودند
 هنگام بریزش ارجون روشنی در با خرمید و آید مواصف کرد و جهانان فروع حشر چینه نایب کی از روشنی
 هر سو بر کشد میفرمودند و آنکه با جمد کی پیش میراث بد خرم دهند با آنکه از کم بروی با فونی سزاوارست که او بخانه
 رود و مال به بیکانه رسد میفرمودند و کوشش استخوان سپو از ان لذت افزاید که خلاصه غذا بد و برسد
 میفرمودند و سالی که میوه بسیار در جهان شاد و آب شیرین بود ما و است اما نایب شاد دلی و خبری فراوان
 میفرمودند و میفرمودند که در ده پستان که در غلان پیش جاسمانی انش بود و در کنند و کرف بر میفرمودند و در هر ک
 اینیه پسنگ سوج کرانت در برابر آفتاب و از نداشت در کبر میفرمودند و اگر ده جانداران را در عشت زراد
 شکامی است سخن آدمی را و از از وری عماره شیفه ان میفرمودند و ما و درین افرایش از وی به دب ستوار
 پیوند دوستی است و اساس است سرای تعلیق بد و میفرمودند و آنکه خوردن موده و است از فلاج بر کشنگ
 باشد میفرمودند و خوردن آدمی کشته با و شس خاری است میفرمودند و بر بزرگ کشته که سبب آن بد و بخت
 از برای بزرگ کشتن است میفرمودند و در خون با به جان دارد بر نیز از خوش گرامی شش است میفرمودند
 از خور و نگوید صوت بد آید ان شکفت نباشد بل اگر آدمی جانور دیگر زاید و در بود ما مصوره از خلیه بد و
 کار و با بد چنانچه در خیال حای کبر زانیده به نصرت بر آید میفرمودند اگر در من است و در او خوشتر است استی افتد دختر
 بر آید و اگر دوستی زن او را بد شوخیال او بیشتر کرد و سپر بد آید میفرمودند و آنکه در اندر زماها کارش بافته که دشمن خورد
 نباید بترد آن خوانند چون دوستی دشمنی از نیکو از وی نقد برست پس از نیان ندیده و او امین آید میفرمودند
 با شاکر از سنا و بر گزارد و او را بد و خبر نیایش نیازند می زرسد میفرمودند و در پرستش جا
 هر کس خلق عادی چند چهره بر او زده ما و است و سبکی بهما چنین گریست و گریخت با یکی پیش نباشد می فرمودند

خشن امانت گزارست و از دام و درین گنجی میفرمودند و از این است که در پستان بیانی بود و آنجمله بیانی
می خستند و پس امدان ازین شعر میفرمودند و آنکه در نه کسی بدعوی خمیری بر پست از است که دعوی خدا
پیش برود میفرمودند و آنکه گویند ظانی نیک توست باید که هر آن بخواهد که یکی از دو دمان او به بزرگی صوری یا
معو می رسیده شد یا نهی و پشه زبان زور و ز کار چنان بخل بر تو اندازد که یک شربت اباد و کردار تو اند بود
میفرمودند و برخی گویند دوستی ستانده افروان را بخشنده است لیکن بخل می رسد از نهفته است ناشایسته
نماندند و از کینه بخش بدید میفرمودند در نه می نامها چنان بر گزارده اند در موخن هر و اند و خن مال
چنان بخش و پیش گیر که گویا دست و سود پیر می فروشند نخواهد و چون تن انسان از بیم این و سرایه
نا امید است از نگاه بدار گشت بخل با چون میرسد که در فرام آوردن این و ناگزیر شاه تعلق فروار و بر این
دسته کار کرد و ز بران میزد میفرمودند و نه می حکیم گوید در کرد و اوری نیکو کاری بود و در ک پیش چشم دارد
کتی بر بر با می زند کی کرده نفسی یا سایه و بر پیشکاهل چنان می نماید که در جوابی یکی صد کسین بخل بر این و بیایم
ایستدگی را بر این است که که کا و بکارند میفرمودند و عجیب است که در زبان تعبیر تفسیر و ان قاریافت تا و اگر کوئی
راه یافتی میفرمودند و حسب الهه من الایمان اگر اضافه صدر سو فی فاعل نباشد چنانچه میرسد ترف بدان
را حی است بر پیریدن و این و جیدن از و سر و اوردی بود پس محو شد و لا ماسع لاین ان باسخ کنجا
نشت میفرمودند و آنکه پستانیان گویند سخت ترین بلا بر بنجام است سپس بر اولیا و بایه بایه بر یکون
واید مارا با و رفقه شاسته ان در کاه چگونه بر شین کجه در شون جمع می شای و ان بعضی با و یون را ندیدارون
الهی است کیتی خداوند شکفت تا که از انیش از و نامی پوشیده و اشکار چگونه سر و اورد میفرمودند و هر که و شین
روش و در انیک شمار و در حقیقت نیکو ان بود اگر از و استکان است بر شین و در شین و کواوری تا که رفوت
ببر و اگر از و استکان است با و زه خویش و شین و یکان نکی نماید و نفرین از و فرین با و شین میفرمودند
برخی از نه و خند بیان فرموده و رسیده و یا نخی شین از و ی فیض و اوان سما خین نبود بل رسیده

دست بکش منموی نیک کداریست میفرمودند شکفت آنکه امامی از خاک کربلا سیم برآورد و پنداد که با خون امام نجفی
است میفرمودند هر که پوشش خود را بر دوش بپوشد و باز بر آن مسخوکان دهد که با آنکس بدان برآید خود را کج خلق
است میفرمودند انتخاب از آنست که ای بابا و افزون تر از نصف باشد و نه سخن که زنی نیست مرثیه خود را
و انو است میفرمودند همانا دستان یکبارگی نکند را بخورند بی فروغ رستی نداد و بزرگ کرده ایزدی
این را سپهر خاصه انی که پوشیدن نزد یک پسر میفرمودند باید که پس هر غل خواجه حافظ رباعی عمر خیام بنویسد
در نه خواندن آن حکم شراب بی کرک دارد میفرمودند مردم نام بزرگان بر فرزندان نهند که چه سگالش فاول بیرو
لیکن از ادب دور شکفت آنکه انا که بتاسخ خود بیشتر کوشش کنند و اهل نند که بدو گردانید بر پسر میفرمودند
اگر سایه حرمت خوک بیغنی باشد بایستی شیر و مانند آن حلال بود میفرمودند از مردم شکفت آید خود سالارا
که از باز در ارض سبک شوند سنت خسته ناکه ز شمر میفرمودند تفسیر رسمی است پستانی و نه رگهای سیتی
چگونه بآید که همانطور که آمده بود باز کرد و روزی قلیج خان قمری در پیشگاه حضور آورد و عرض داشت نام این
خلاصه الملک نهاده ام امید که بز برای باید فرمودند این نام سر و اوصاف با سر کار قصیده است جهان بهتر که حضرت
بر کوبد قلیج خان کاروانی خوش گذارش منموی نیک و اگر کون بگفتند دین بیان از رباعی سخن رفت و از آن خوششید بدین
اونجیت بزبان کوهر برفت بیت نو کار زمین انکوساختی که بر آسمان نیز بر داختی روزی بزم الهی آراسته بود
یکی از سرانیدگان جامون محفل این بیت بخواند بیت سیجا بار و حضرتش رنهایم عنان یوسف
تغائی اقباب من بدین اعزاز می آید بزبان کوهر برفت اگر بجای اقباب من شهسوار من بخواند سر و
باشد کار اکیان لبریز افروختند روزی رباعی ملاطال بپایانی که در مرثیه حکیم ابو الفتح و تهنیت
آمدن حکیم هام گفته بود بعرض جامون رسید رباعی مهر و برادرم که ساز آمد او شد بسفر وین
ز سفر باز آمد اورفت و بدیناله او عمر برفت وین آمد و عمر رفته ام باز آمد فرمودند لفظ و نهاله که انی
سکند اگر بخواند بهتر باشد ع اورفت و رفتش را عمر برفت سخن شناسا را وقت خوش شد می فرمودند

خوشتر از بکس گوید خاصه از اولان طرمان عالی است چنان کوه جز بنا بر بستان لایندیس از بهانه است
 ابرو می بیند این سخن است میفرمودند در گوشتی است و در گوشت میفرمودند کلمه حق است
 که هر که بگوشتش بدل نماید در پیری که میفرمودند سخت بخوری خوردان نمی از تاسخ که میفرمودند
 آنکه تا وی کتب بر گوشت بر نمی عصبان که ای پنهان صورت بفرمودند و خوک برآمدند تا در آن میفرمودند اگر چنین باشد
 که یکوی چند ساخته نفس را بداند و از آن بزرگزد پس گوید بود و نه نیز نگارند بر اگر در حاد و رستنی
 و جان را به پای پیوند دهد و بالا پایکی سازد چنگ میفرمودند که برخی پنهان بر گوید با دانه هر یک بیکر آید
 و کفر هر زمان بدان سان آمده که در نایب این کند میفرمودند چراغ از خوش شانی از اقا و بساختن است هر که اقا
 نوشته باشد اگر در نواز و چکن میفرمودند سباه روی دود از دوری نور و ماضی است میفرمودند چون با
 نقش و یک سوختی زوشتی رود و به پوشتن زبان ترغشی آمد و هانا اشارت میروند که جان او را به پستدن باز
 نیز باز کرد میفرمودند کوشش در بان او است هرگاه که نیده که باشد از آنکس افتد میفرمودند اگر چه ازین بگوید که در
 در آغاز که در این سالی صورت کفر بر تر از زمان است لیکن ازین بگوید که خلدان گوید کار خود را و دیگر برادران او عصبان
 می سازد سخت تر باشد میفرمودند سده خود را و خمه گاه جانوران ساختن بر او را بود میفرمودند جانشکری بی گنه خیر کا
 است و او را یزدی حجت پوشتن میفرمودند جانشکری از آنرو که جان دهد و هر که بفرمان خود بدین کا
 پرواز و ان نیز برودان باز کرد میفرمودند آنکه با وجود خرم زاده میراث رسد اگر نوشته را از پدر رسیده
 باشد کجایش دارد و نه چگونه بر او را بود میفرمودند شهرت که گوناگون پیشه و در را خجا
 باشد با آن پایه انبوهی که ادای متدل شب از ابادی درگزرد میفرمودند در با آنکه به سال
 رود می فرمودند ملکها بدر با یکوه یا به بیابان یا بر بان از هم جدا کرد می فرمودند
 بدوق در سرد سیر چون کابل کشید نمی سطر به ساخت ناخشک و سردی نیارد
 شکافت می فرمودند اعتدال باد نیست سبک دشتی و که کون است بس کن زبان

زود روز کار که چراغ نوشته میفرمودند تعبیر از محال است ازین رو و است که خواب جز بدانی نیک سال بنگارند
 تا فال نیکو بر میفرمودند بلاغت آن شب که سخن با نازده نوشته رود و بسیار سخن را باندک عبارت چنان بر کرد
 که در فاکتین برخی زود و فصاحت آنکه در گذشتن زبان کج می شود میفرمودند بگفتار از زبان هر چه در صورت
 بدید آمد خود بینی و خدا آنکی از هم جدا ساخت میفرمودند که است استقامت احوال است میفرمودند از آنکه
 در از عمری که کس که ماه زندگانی باز بر پوشش نمودند پاسخ داد نخستین جانور بار را و پس نیکو میفرمودند
 هرگاه باز از نورش جانور باشد کم زندگانی با دانه باشد آدمی را در که با دکی فواوان خوردنی از
 گوشت تشنگی جانور بود میفرمودند هانا در طلال بودن جاندار کم از و حرام شدن از آنده جانور از نیت زرقه باشد
 میفرمودند زبان انبوهی از نیت زرقه در نیت جان لب بست که باز نیت میفرمودند هر که باز نیت با دانه نقرین
 فوایش کفر بر پیشش نیاید و ازین بگوید که ای بی که دعای بکرده بود و در اشفت میفرمودند تا شود در سب
 او دریم حق نمک در آب نبرد میفرمودند چون بنده آمد با اول فصل شد بخاطر رسید که نوبه بدین شکوف نبرد
 بود آن سبده که بکنان چرکی شود میفرمودند آدمی گوشت خوردن چنان گشت که اگر در دندندی آینه
 بخود نرسد میفرمودند کاشک بکیر چنان بودند می که کام گوشت خواران بر دمی جانشکری بکیری بخا
 با چون نمی بخور و اینان جدا کردی بجای آن دیگر برستی میفرمودند کاش فصل خوردن و او بدی نایکی بدین جانور شک
 میفرمودند اگر شوار زندگی بخاطر بادی مردم ملاز گوشت خوردن باز دشتی آنکه یکبار کی نیکارم از است که
 بسیار کام ناکام خواهند گشت و به تنگای غم کا بخواهند میفرمودند از سر آغاز که هرگاه جانوری را بخوریش آماده
 ساختن میفرمودیم چندان غره بزداد و نخواه با دانه از نمونی جان پروری نیست و است از خوردن جاندار را بشید
 میفرمودند مردم باید که هر سال ماه ولادت گوشت نخورد سپاس الهی بجا آید و سال بگذرد گی کرد میفرمودند
 قصاب باهی گیرانند آن که خجا نشکری پیشه نازد نگاه اینان از دیگر مردم جدا باید و از آنبر ندها
 کفر میفرمودند از کلنی راقبت و رسید بود و چهار برادر مال آویزه در سر گرفته همه را با دانه زر زرمونی

نوشته میفرمودند
 در آن که در نیت
 کج می شود
 در نیت جان لب بست
 کاشک بکیر چنان بودند
 کاش فصل خوردن و او بدی نایکی
 بدین جانور شک

کرد و برفت از راه دور بنی بخش بار کرده ام و هر کدام را بکوشه از خانه برگرفته چون هستی از جهان بر ندم هر یکی از خود
 بگیر چون صفت بجای آمدی زربافت و دیگری غلام و کاغذ و استخوان از قفسه برشستند و بازوایندی و ست
 سالیان گفت استخوان شایسته نیست که جانداران یکی و کاغذ با که دام او از دیگری چون شایسته است بر بخش بر آید
 میفرمودند حسن صباح بسیار در باغ و درختی است ناکه طوفان برآید و مردم را سرسختی در گرفت و شکسته
 و اسیده بود چون بر پیشرفت نویدستکاری بر داد چون ساجل رسید بهنگام نهفته دانی او گردید همانا
 ازین آیه که از خودی است و اگر کون شود و شورش زشت و کارش مرده رمانی برین کاش بود که اگر بیدار قیامت شوند
 که او را بر کرده ساده لوحان بر نیایشگری بر میفرمودند علی بن ابی طالب گفت که در بسیار شخصی دیدم که از بالا
 دون پیدای است سرش و دست و جلد او از باین یک تن که خدا بود و زری میگرد میفرمودند درین سال که بیم خان
 و ستوری جبار یافت نزدیک کنده داده ام وی راجعه گرفت زنده بچه او از شکم او برآمد خود کشت از استخوان جبار
 ساخته و زرا سر کردیم خبری بر می رسید به شتم که استخوان زنده است چون بر پیشرفت در جگر او بکافی نمودار شد
 همانا در خوردی نیری رسیده بود با زری پس کردند جانی رسیده و از توندی استن باز داشت میفرمودند
 موش مضیه در گرفت بر پشت سنجاب و بکران دم او گرفته سوراخ کشید و نیز دم خود را تا بده سینه فرو برد و
 خشنای و خزان کشید و از زبان شکری که کار می نوشتان او میفرمودند که اگر دهن باز کرده بارتش بر گیر و ز
 هر چند خواهد کشاید و چون گرفتار کرد و با او نشو میفرمودند شک سنگ بدان جبهه شود که خستین باب بخار و
 پس بکشته شود میفرمودند روزی بشکار گاه اموی غلامی پستی او زده است بجای که سستی صحای است گرفته شد
 برخی نظاره کیان مصر بر خواندند ع کس ندیدیم که آه و بدین کبر خبا گفته شد اموی و زوس عیب را گویند
 از اشکاپ و کوشش است باز میفرمودند خوردی را که خدا کردن ناخوش نمودی از دست چه هر آنچه ازین
 کار کردی بخوبی در و چندین کردند نزدیک در آینه کنش می دیگر کند پس شوار میفرمودند پیوند زنا شوی
 در بیگانگان کرده باشد تا یکانی خوشی رسد و در خوشان هر چند دور تر باز هم نزدیک و آنچه که نگاشته و زدن

سنگ
 سنگ نه سبز رنگ
 که او را بآن بزنند
 ۱۲

اوم از تنگی سیری و ختری و دروی سیر هر یک را به خود یکی می سپند و حتی ازین آیه که میفرمودند آنچه خوشی خبر
 عم و نامه ان در احمدی گشت رو او شسته اند همانا در سر اغار باشد که ان چون ان پیدایش اوم میفرمودند نزدیک آن
 طبیعت پس با نداد یکی نکاش آن رود که سر حشمتی در کوی او نباشته باشد میفرمودند چنانچه با زنج در نزدیکی
 کردن خود را و ناضی الهی انداختن است همچنان با زال که از راون گرفته باشد و بشتری از چاه و پنج ساله که میفرمودند
 نزدیکی با سنج شود می و او را در بود و نطفه با خبر کرد و و حاتی نیستی که آید و شه که گزند با و بر سر سازد میفرمودند
 بهنگام سنجی در پیوستن زن بر سر نده که با برخی ناخوشهای شین با است میفرمودند زیاده از یک تن بر پیش کردن
 در سخن شین کما بود و است اگر سرون بر آید با و زنده او نیاید بجای و میفرمودند که پیش ازین و است می از قلم و خودی
 بوم سر را و در می که عبت باید فرزند می دارد میفرمودند زمان نه و سنان جان بی بهار پس کم از ساخته میفرمودند
 در نه و سنان سیمی است پستانی که درین پس از فرود شدن هر چند با کامی شسته باشد خود را با شین از و جان
 اگر می خود را بکشته و نیشانی در باز و از سر بایر نگاری شود و اندک گفت از است مردان که است او نیز زن را
 خوش بر جوید میفرمودند و از وای نعمی است بن الا شایسته که بکار کرد و اسب سکاری آن بر خدا و داد گری
 و قدر دانی است و دیگر از افغان بر بری و نیایشگری میفرمودند و بدین ماندان از از و دی شین شسته اند که
 زبان روز کا ظل الله خاند هر آینه و دیار او سرایه یاد کرد و از و دی است و سایه از خدا و زار میفرمودند و جهانبا
 غایت است بزرگ نعلوان کس سود او باز کرد و نیکوهای و استکان بانیان که آید میفرمودند کاری که از زندگان
 آید و بوجاهم را خود باید پر دست که خطای بیکان از و چاره بر برد و خوش او را که است آرد میفرمودند و با و است
 با بیش ناست و با دانه ان لطف و قدر داده ساختن میفرمودند با بیش ناست سعادتی بر و بی و نیامیه کامروای
 میفرمودند که گویند قدیم بادشاهان امینی آسودگی او در طراز رستی دارد هر گاه جاد و رستی خاصنها بر و از
 کرده اوم چه دور خاصه که کار کرد او سپهانی جهانیان شد میفرمودند در کار فرمای و فرمان بر بر
 بیم و امید ناگزیر است که صوت بر آید و خلوت گاه منی فروغ که بر و سبک زیر است از کرانبار

بسیاری بنام و تفسیر بنویس و هنک زمان بزرگی بر سر چشم در چمن که با باد اومی خورند انجمن با وجود آمدند
 چندین فافله سالار خردندی و فوایم آمدن و هنک نامهای ستان پیش بر روی تل سپیده امروز عیار کو خرد بر یکدیگر
 و گران نمی آید از وی دیگر سلطان جمل را بر سر فرمان وانی بر شکلی فانی می آید و جهانانی را اینی ناز درین
 هنگام عصه شاد و تیار فراخ باید کرد و ترانه شاد کامی و زمره کامیابی را بلند آوازه گردانید چون فردوسی است فطرت
 در سبکری خویش شده و برده از دم در گشت و کوی داد و ستد بر گرفت او سخن و شش بود بهانید بدل از رنگ
 با در چند اندیشیده چون بی از زمان با در در کشاکش آوازش زبان و گشت بهار بی با و درن بی درن رخته
 این باده ساز فون احسان بنشاهی سبکس جلال لای او در درین قبال نامه بکار و نیز کی قدرت جان افین جهان
 ای بی بنویسد ابیات من این با در در گشتی بگری که گوهری شقی همانا که شتم در یک شست چون کم زبان عشق
 بسیار است اوسی سال حمت کشیده برای فزین ابد من نیست سال حمت بر دم بحمت افین جاوید اور
 با من نظم که قالب معین دارد و رختی گری کرد و من در صوای بی سرون فتوحان ایدر در سلک نخبه و در آوردم
 ابیات فلم انجون دل غشته ام که نثری کم از نظم نوشته ام ندان شر را با به بر نهند که مانفته کو هر
 گران دهند خدا بنده را با در پرستار چه نسبت و سپاسکار را با که برای چه است او را غرض پرده چشم ظاهر
 بین و نیست که در کارستان نهندی توقع صله از بزرگان زمان کرده اند و معامله بین را فنی ز سر سید چنین
 بی راه ز فنی و سخن بغض گزاردی و گوهر الا فطرتی و بنمایه گرفتاری شغوی چون غرض اندر بر پوشیده شد صد جاب
 از دل سبوی دیده شد عیب خود بگذره چشم کو را و می بیند که چه است او عیب جو صد حکایت بشنود و بوش حرص
 در دنیا بیکه مکوش حرص قطع نظر از آنکه در چهار سوی شناسای بند بوم روز کار سخن دلبر بر توانست آورد و با
 گران با بیکه نیت تواند شد او همان سخن طرازی گفته بود از وی در خلوت نام خود کشید که گرامی فزید و بر تپای خوشخوی
 جو اندر گشت و دو تنه آن نخت بیدار را فو غ خرد و نخت و دانش گزینان حقیقت منش را با وری گشت کند ساده لوحان
 سعادت نبرده را بسود و زبان روز کار شناساز و کو ماکون مردم غرضناک در رنج را اخلاص دار و

چنانچه به لازم و دانی آورد و به نشان را کرده شبر و انحال نیک و دزدک میدانان کوچک دل را گشاده رو و بزرگ
 بسج کرد اند و صاحبان محبت را بنویس و بیاید و بر و زوالا با یکی سر بلند می نخت بر چند و ظاهر خد متی برای بزرگان
 جهان تعظیم سازد در معنی شرح جواهر دانی خود را بجا رسو می شناسای بردار بر بار و با و محسن بخودی خود خورده
 دارا تبار لاج خوشش بجا دوشی او را از شکر این بزرگ عطای از وی کجا و صفت بودی ناز جهانیان چشم تحسین و
 احسان شستی بل لکر شکر انصاف در سر بودی قدری کار دانی و شستی هر آنکه غیر خفته منوی به به صورتی از خسته بکار
 و الا بروی که ذکر گرامی سر را به ظهور باید که هر او شده و با دکار می رسم از خانی اندکان الی جو گشت و مدد الحکم که به سرو
 توفیق از وی و با وری نخت خدا و کو هر امای این کار بن نامه در محبت پریری و شامش شوی که بسبک مردم
 در زمان آن بخت فو شند دل را بکو کانی داده است و فطرت را با ببال خوشش کرده نه در خیال و صحت آباد
 طبیعت او چه جای جهان فطرت و ترساع و نبوی از وی گرفته شد که فطرت عالی دارد و صفت بزرگ در صفت
 بیکانه مانده که بوی خفت بنشام او رسید و احسنی شناسد که صبر فی کار دانی است پر د خنی را با نخب موسی ناب
 چه بوی ایدر صری را با این باره بچهره نسبت که هر بی تنهای حقیقت را بخوف ریزد و نبوی چون فو ش
 دولت جاوید را بسین لعنان سپاسی زود و زوال جاباز و دم خاصه درین هنگام از میرانی زمانه و شکر خد کی روز کار
 جواهر گران بهانک ریزه سرا چه اقبال شه باطن حقیقت آموذ و اواع گهی روشنی بر برفه بر و زار شادمانی
 ابرش کن بود اگر از کالای است و سود چهار بازار صورت بهید است بودی و زمانه از بدخوی و غنج ارا می
 و نیاز به بر سناری انگین ستادی آن از و بر این خاطر گشته و چنین بی حاکمی بر خورده پسندید که بیک نظر استین
 حمایز و صیت که بوسله کارش شوده کو دانشا بنشاهی تعظیم رسد و ملاحظه ثانوی طبیعت از نقصان شبر نیست
 که بزرگان انیده و دانش بزرگان حال ازین بای بیکان هر ایدر برشته خانه کردار خود را با دوان کرد اند اگر صفت بلند
 و شستی از عرفه عیای توحید به بیابان شرک نیامدی لیکن چه تواند جهان سخن است که بنیوای اکاه و لان
 بهمان بوی منوی سکوید و فو و چه که خفت احوال انیم ای سخن لازم آمد شکر گانه دم زدن اگر اندیش

و در این کتاب
 و در این کتاب
 و در این کتاب

زنانکه هر چند اینک بخود که با کوه هم شسته اند زمان زمان جوش و کوبند و اندیشه افروزش بندگی صورت نمودنشان بر
 سر انجام شایسته خدا و مایه نموندی که سعادت هر کار برقرار گردد و از کون پاسبانیت باز کشیده و کار سبایکری
 جدا فرود و چون تعلیق این بود که بسج تقدس بر اوین خلل نشان کرد و شب از روز جزا نشاخته بر در تظلمت
 از آنجا که این چپ را سر مایه زندگی و پراختیصیل کمال حقیقی دریافت یکی اینک آن شست که فروغ تدبیر را با لعلان شمشیر نمود
 داده کاری چند پرواز و روشی تازه بطهور آورده که کارشناسان آنزوده شکفت مدانند و خوانندگان پست
 نامه بجزرت دشواری نامسپاسکاری این خفته خود کزین نموده باشد و لازم کار پیش گرفته بجای آمده و غرض نفس این آنزود
 افروزش می یافت و از آنسوی قوت بر زبان نمی آمد چون از خانقاه و مدرسه بارگاه سلطنت آمده بود و ظاهر پست
 را بخیری که بخاطر نیرسیه اندیشه ضمیر بود و جهان از ناصیه احوال بر نخواهد که اگر این بدست نشود و از دل بیرون نرسد فوس کبر
 قدران طفر بر نشاند از آنجا که باطن نورالکین کشور خدمات حقایق و جام جهان است بی عرض حال و گفتگوی سفارش
 من کنج کزین بی باور را در کبر بشیدن و بندک ساختن توجه فرمود و به بلند باکی اعضا رخصت خاص شد و مایه پاسبان
 گشت و فرمود و فری چند در سنگانه نشین و انشک انوای بنگان آمده و از دیر باز از من مجبها حی حسد از نیند از طایع که
 مربع کرد و آنکخانه در جستجوی شیر و در کار برت کار بر دار قلم سید م بر دهنده و در صقل کبی نشان زمانه در سرتیزی
 نوک خانه مانده و آن تقدس بنگاشتن کرامی احوال شرف نفاذ یافت بحیرانی کوناگون فرو شد از آنجا که دست مایه اینکا
 بدشت و دل را بدینگونه سخن برای سل بود و زرد بکشت که عجز خود را و انموده باز ایستد و خویش را از بیکار شرک برکنار
 کیه و ازین رو که غیب دانی کتی خداوند نشین بود و در برابر نوازش خدمتی گزیده بایست کرد و باری آن شست که از آن فرمود
 سرتا بدلی برین اندیشه افتاد که شهر بار دیده در حد کاری و او ان کوشش من منجوری اشرف برادران و در نظر دارم
 تا آنچه بنگا بوی شکوف و ارم آورد آن سخن سنج کوه را اما نظام شایسته نبخشه و این شغل شرک رود و انجام آورد
 و زمانی بر پشت کرم که کبر بکتابش معنوی چشم کشادی و با خود سرائیدی که و این شایسته ای افون سخن برای
 طلسم دانش افورست از نیت درست و بهت عالی این در کارش اندوه و شادی برین خدمت

رود و بیشتر اعتماد بر آن بود که توفیق بخشی از وی بر جمع جمیع احوال است کار و دیولای برای یکقدسی سر انجام خدمت
 سرائی بارگاه خلافت دانش الهی دولت مایون سر دفتر سخن گزاران و در کار پشوانی نظم کسرتان نثر پرورش و شیخ الفیض
 که برادر همین پایه برتری دارد و نظر عاطفت خواهد نمود و به پیرایه آن سخن نیاوست باقی تازه حسن صورت خواهد کرد
 هنوز از دفتر نخستین نمیه بروی کار نیامده بود که زمانه جهان نیز کی نمود و آن را و خاطر دلش آموذ و مفروض پس پیش
 گرفت سربازی دل را شکوف اندوی رود آورد و چون طلسم الطاف شایسته ای از آنک او اسکی شمر خدمت رسید
 نواز شهای کوناگون بر هم بند سوز و رونی فرمود و در جهان شغل بزرگ اهتمام بلیغ فرت روشنی بر گرفت که کشور
 خدای ادرین بایش خیال حبس و نظر و الای او کجا افتاده بر جهان تخیل روی دل آورد و به بیانش باز دوی در کشت
 مدته بدستی و جان غم آموذ و انوفی تعلق کیلف که جهان جهان کام و احوال صورت بجایه کرمی آن تواند آید و عالم
 ملود بانی لک طاهر و وای آن سوز تواند کرد و در جزو برای دل که در آن سحر اومی را و کار تواند کرد و در خلوت که
 تجدد و بیکانه تعلق هیچ طرز توان باز دشت تفاوت های شرک این دو حال شکوف چگونه نوبه و انبازی این دو وضع
 مربع یکدم بر و بر کویر نخستین مدباری فواره جوشی و لرزش یارنی و زرش شنبی از صفو که ضمیر بر می آرد و هزار دستا
 نوبه از دود چیدن آسمان مایع بر او از دوشین خود را بر و از حقیقت جاده و در لصد شنبی مغل مایون نشین خصل
 نبخشه و اندوه من نشان سنگ خارا و امار خشتی و این کلونج و زرش خاک نیر و از جهان سر خیمه ای اشکارا شده چهره
 عبرت افورده الکنی و مانده اکوی و لاف سرائی و هر زده در ای زمان بان باین نوبه بیکانه ظهور خا و حوض
 که ای اندوی صف شنبی نعلکان از خصایص آن و باین تپاه حالی و سر کردانی زرجلی باوری و تنهای زمان زمان
 جوش و کوبند و با آنکه شرت زمانه برست که پیوند کجی کمتر سر انجام دهد و هواره سلسله دوشی از هم بگسلاند است کو
 و در این شنگان با و در روز کار آمد و دوستان بایری شنبان قیدی و این اختلاط بر چند با تعلق بر دوش کشیدن
 و راه کویه شتافتن طریق خطرناک سپردن تن تنها کجا به راه رسد و کی نیر لکاه شتابد و بر باض قدس خرامیدن
 یکد و دوست خدای که درین فطسال مردمی دست آمده بود بر همه مصیبت با حیره دست نمود

و شکفت ترا که با چندین است از دشت زدگی و او برینش درونی و برونی است از این گشتن باز نیست و
 فتوری درین غمیت راه نمی پند نفس نفس است و دیگر بدی می آید و این جنگ شکوفه افراشته می شود و کشیک
 ظاهر باطن می آید و اما که نور حقیقت تابش فرموده که بسته کشایش نیست و عوایب اما قدسی نفس که باطن خود
 بتازگی خاطر نشین آمد و دل و دیده را نور سی برین فرو گرفت و نگاشته خود بر دهن پستان می تحققت خویش را
 اشکارا کرد و برین جابل سی که می شود که کرده و نهش نزد آن پیش نیست که حافظه سالار ملک است بر آینه و
 بر خواص علوم نهاده و ظاهر باطن از بر تو عاقلست ان کتابی جهان الکی آبادی بر پرده کار کبابی صورت
 که بر این علم بر که کیهای جهان از هزاران خلائق بر می کشند اگر چه یکی او میان در سطوت و توان او نشانی لیکن ظاهر این
 حکم آورد و درون و بهار راه نیاید و دیگر کتابی میان ملک الکی خبر بر باطن صافی است تسلط بر نگاشته چند چنانچه ظهور
 عموم او را و سایر صفیا از ان الکی خسته و دانش خود بر آن سعی و کان را با بان روزگار جز در دل عالمی نمی تواند ساخت
 و تاثیر نفس نشان بر این اید بدینا به از انجا که او زنگش زان بار از انزوانی ملک معنی نیز گردانیده اند نفس قدسی درین گنج
 زبان بی باور همچون چنین بر نگاشته می ظهور آورد و از حسیض گاه بیداشتی بر روز جانی حقیقت رسانید ایات
 نفیخ خالی و غیره و معنی سخن را و ادم از دولت بلند می طار از این ستم ظلم را زوم بر جام نشانه ترم را نخستین باید
 نماید آسمانی در فوهم و در طالع این دولت جاد و طراز انعام است و کوشش بر و نرسم و عادت بکار که بر این ستم اول
 زبان پیش نگار نیست و در بسیاری سوانح خود در میان معالیه بود و از غرض و تحایلی سلطت مایه بر امور چه الکی
 بکمال است از انجا که در سوس سخن که بیان خط گرفته بود و بر حافظه خود اعتماد نمی کرد و از بر کان دولت و نوبان والا
 شکوه دیگر قد جان می نمود پس نهایی مختلف نمود و بتقریر ای متنوع گفتا کرده بگاشتن ان ستمد عاقل و در هر
 ساخته زیاده از دست مرد و فوهمیده اعتبار که برین ستمها بر گرفت از اختلاف ای ستم که از بینندگان سوانح کوشش
 شکفت را از افتاد و دوشوار بهای سخت روا آورد و روز کار که یکی نیز بر زنده کار برداران و قابع و سوانح صخره صبا
 بر ستمد انور کاری چنین ستمش کشاده نظار کی خدیج این اختلاف روی آورد و میسر این قبیل روزا قرون

بچاره که می آن پای است فشرود و در سر انجام ان در بوزه دل نیست کار بسته کشایش نیست و سرگردانی روی در
 برشش آورد با همان نظر و امل که برین انچه پیشتر می یک طر از اتفاق نیستند بر گرفته نشاط افرو و جایی که گردانندگان
 سخن اختلاف نیستند کار را بر با بر می نمود می رست که می خرم اندیشی که رشت و دل برین انچه می بر سود و ساخته که از هر
 طرف که دیده مردم بودند با مخالف الکی پیش کوشش رسد از این وقت عرض جابون رسانیده خاطر را فایده گردانید از
 برکات دولت و فرازون است افروانی شانه است ای پیش اند و زنده با یکی اخلاص نه و نه و باور می سخت بیدار
 کتابی خایش آمد و بر روز مخصوص شد و چون ازین گروه و سوار بر عیافیت که رشت کتابی ستم نظام یافت
 لیکن برین منزل هوذا که در ترتیب سوانح چندین بار یک بینی زفته بود و سال و ماه انچه جام شایسته است باز
 توانک سخن ساز آورد و نوشتن باز سر گرفت و در پنج بسیار بر کشیده خاصه در تاریخ الهی ساعی حمیده ظهور آمد از انجا
 که روشنان ابلع در تابه بودند انجا زنده با سانی گرانید و نسخه علاقه چهره ظهور بر او نوشت و چون از کشایش
 غیبی پیام طرح نو کوشش هوش در آمد ان کهن قی پیشین را بر کشیده والا خلعت تازه یافت است مد پو شانید
 و بر بردی داد سخن از این شکوف کار و شوز نما نیر و در انجام آورد و کونا کون نشاط چهره نموده را از افروزش
 داد و چون ان شوخانه کبکی که جابودن آگاه دل است خاصه که دم سازان سعادت اند و در رغایب خدا و از سلسله
 کارشاس سگامه ای دل از رنگینی این سباط نور بر گرفته هر روز را از این ایام شمرد می خبر بد انچه در سفر و پسین بکار آید
 پروا نمی بین تباہ حالی بر عت راه رفتی و کارهای نموده و انچه نظام نیافتی و چون بر نوشت آسمانی مصلحتی در زند
 یافت با چه نام کار از سر گرفت و در و در انعام نهاد اگر چه غنوان بکار بود برین سگامه آن بود که نقش نگارای می نگهیده ستم
 آید و روابط سخنش دلی که بر لیکن با سر انجامی آن امور بطر مد آمد و بر اید اصلاح یافت و چون سفر و غمزه دلی با و بر
 درین تبه اندوه و اوان مدر گرفت که با چندین و داد و با چه مایه احتیاط چندین لغزش نیست و چنین خطا نمود
 شد حال چگونه خواهد بود و کار کجا خواهد انجامید با نیم دید بانی آغاز نهاد و از عنوان نامه نگار الکی بکار رفت
 اگر چه یکی ستم شکور برای موار ساختن ان معاصد و انتظام داد ان مطالب بود لیکن از انجا که سخن بر این

دیده و نظم را بکدام نثر شمارند و در آوردن ابیات مناسب که برین ساز سخن هم آنکس باشد نیز مقصود بود و گوشتش و او را
 بکار رفت و سترون در آوردن بسیار شد و قطع نظر از آن کرده و با در حقیقت نیست که آدمی را در وید و عیب خود
 و فوژند خویش چشم پوشیده دارد و هر چند گوشتش نماید عیب ای او نیز بجز هرگز دیگر نمک و نمک خود دوستی جهان
 خورده ام در وید این سخن سر نه تو استم خست و سبل نیای را علاجی نیارستم اندیشه لیکن ازین تکرار بچکانه و او
 طرز تازه چهار فوژ گفت برخی با خوان زبان بی روی و کوهی بخیات همکانه نشاط بر ساختند و نظم و نثر را در آن
 لباس پوشی در آوردن گرفته اند و نه آن نیست که در نه ششم تر خط و سوسه آموذ را نغمی خالی گردانند و این دور
 و شکل بسند بکار برد لیکن افزونی طلب کشور خدای و صفت آن را در ناگزیر جهان بکاشته نهیم باین پیشگاه نظر
 اور و پیرایه سعادت جاوید اند و خست ابیات کوهر ازین گونه ز کافی که داد نادره چندین زبانی که را در
 در هر حرف جهانی نهان عرصه هر لفظ جهان در جهان هر دوزین زبور هر دو سر است کرانست و خست کرانست
 امید که بیان درستی است و شایسته آن کاری که پیش نهادیم بر پاس گزارد و نیز بکش اینی سر انجام یابد و خاطر سوسه آموذ
 نغمی از آن شورش باز ماند با غنمی است و غمی شکوف در عرض نیست سال از آدم تا که بر قدرش شایسته ای محلی رقم زده و کلک است
 و از آغاز پدیدار شدن حضرت شاهنشاهی بر و از هستی تا موز که سال الهی بکل و در برید و قمری بر پیشش احوال شایسته سال
 تو نهال گلشن اقبال حن انجام گرفت و نغمی خاطر از آن با برک بسکه بخت است ابیات چو نیک نهاد با ستارا که هر خیز و بجا
 کل کیارا و انبیا و نیکبای اطراف ندای پادشاه خود زندلا امید که کارش احوال و صحت سال که شود خدا که چار فوژن شایسته
 و قمر انجام یابد و یاد کاری برای الهی طلبان انصاف کوهر نظام گیر و اینها مقدس شاهنشاهی ازین قدر اندیشیده بدین پنج دفتر
 انجام که بر آرد خیالی آورد و یادری کار ساز تحقیق و قمر انجام یابد و بار از دای الهی گفته شد و گنجینه حقیقت ساخته آمد
 ابیات ستم زد و ن حکمت آگاه ازین خانه خانه شاه تا بود که مرادش و داد که که بضمیر و دهاد امید که
 این سماع اخلاص کرد و قبول نیکو خاص ازین در توجاه و ادش مقبول خود عطا و ادش با دوش
 بمقام از جندی از که نام تو بندی از نام تو او خسته و دهاد وین بنده خسته نام از دوا اگر را

نیرنگ از بهیختی خود روزگار بولمون و قستی و دهران و دفر را نیز بکش ووشی سپایان بر دوا نامه اعمال سعادت
 آموذ که دانند و گرنه دیگر از ارفیق رنجا کرد و نخت باور که سال اسباب احوال این است و ابرقین همتی علی و گوشتش
 و او این غمی است و غمی والا و خاطر از آن کاشته نهان وین دوا اباد گردانند و سر سببان صحت و غمی را نشا و ایسا
 و این فده با دیر جانی را بباد آورند و در آن سعادت نامه خود دست برین نهند که سرشته این سلسله جاوید طراز را بر و
 کار آورد و این سخن برای است و داد و اگر بسند خاطر یابد و خوانند که خوانی باز زبان روز کار از سر آغازند و سر مایه
 سواد دولت ابدی را بهیا ساخته باشد بیت اسایش کائنات با دهاد و در سایه تیر دولت اگر شایسته
 در حال خود و نیایکان خود گوید

راقم شکر نامه را جهان در سر بود که انود جی احوال آبی قدسی نغمی از نیرنگی اطوار غنمته سال که با کانه سر انجام دهم
 و مایه عبرت دیده در آن دور یاب کرد و اندکین شغل کو ناگوین خالصه نوشتن اکتب الکی و از همه باز و نشت درین آفتاب
 بام از ای غمی جهان کارش نمود که بجا روزگار با این ندارد که هرست جای تنگ و اطوار بر و از تیر شایسته و نثر و ادب
 وقت است که نغمی از آن صین اقبان نامه بر گیر و ده چند جانبی که زده کرده بدی کار و بدین فوژ قدسی برخی از آن
 بر نشت و دخی خالی گردانند بجا که نسب سر شدن از تهیستی به ستوان باکان با نیکانی نمودن و کلامی نادانی با بار آورد
 است و از خود بر و نغمی و نیر و گران نازش کردن و نغمی پیش با دیر نمجوت که از آن طری بر و از و نغمی که از دای کند
 دین با دیر و بلاخ با نغمی سلسله بجای رسد و آبیاری اسباب صورتی از بهگاه غنمی بکار بباد ابیات
 چو نادانان در بند پر باش • بد پر کار و فوژند سر باش • چو دوا و دوشنی بود نشانه • چه حال را که اندیش را
 دوزخ و محاورات روزگار نسب را به نغمه و نثر و ادب و اشغال آن نمیزنایند و ان را بجالی و ماسفل با نغمه کردند
 هشیار آگاه دل داند که این بطن باز کرد و از آبی سیانی او یکی نغمه و نغمی نغمه ظاهر باشد شایسته حقیقت
 جیره و تی با نغمه نام با لقب یا حرفه پس گن شهرت گرفته و گرنه عامه که مردم را در از فوژندان آدم صغی
 نغمه بگنجگوی پستان که از آن دل نهاده احتمال دیگر را دهند بر ظاهر که درین معاطله از دور

راه از بای اندر و بدین کوهر کرامی اعتبار نگیرند پس چو سعادت گزین بدار دل برین افغانه بخوابد و بران تکیه زده
 از خفیت نبرد هیچی است باز کبر سر نوح را از این دشمناسی در چه سو و در اینم خلیل را از بت پستی اصل کلام زیان میت
 بنده عشق شدی ترک نسب کن جلی که درین فلان ابن فلان خبر نیست لیکن به نوشت آسمانی در میان صورت
 پست افتاده و با طایفه بر خیمه که نسب را جرب گزینند تا گزیننی از آن بر کوید و مانده برای آن کرده کسر شماره
 ابایی کرام آسمانی دوازدهست چگونه کرامی انفس را بنا بابت وقت بزودند برخی در لباس ولایت و کرمی بر علوم
 رسمی طایفه در سری امارت و جمعی در معالک کرامی و طایفه در تجرد و تنهایی سر برده اند از دیرگاه زمین می طنگاه این
 و الا ترادان بدار دل و بدین موسی تخمین جدا در مبادی حال بید کی از خلق رود و از ترک خانان نموده غرت کرد و
 بهر می علم عمل معجزه چهار بابی عبرت در نوشته در نامه تاسعه در قصه بی که نه نگاه است از سبوتان بهر نوشت
 آسمانی علت کرد و از پوند دوستی خدا گشتان خفیت نبرده که خدا شد اگر چه از صوابه نه آید لیکن خود به تعلق نشانت برهان
 نطع اکی بوده انفس کرامی را در او زینش خویش بکار بر روی و زنگی بی بل را در پیراستن نفس و بطون مصروف
 که اندی می و زدن این بایر سعادت آموذیر و این او بوده در سبک و شستند و انش عیانی و بیانی می انداختند و غفلت
 مانده تا شریخ خضر را از روی و بدین برخی اولیای سید و رفیق بدار حجاز و بدین اوس خود بسفر در آورده و با خدی از خوشبخت
 و دوستان صوب هند آمده بشهر ناکو رسید یکی بخاری اچی که نشین مخدوم جهانیاں بود در از ولایت مغوی بهره
 داشتند و شریخ عبدالرزاق قادری بغدادی از اولاد کرامی اسوه اولیای بزرگ سید عبدالقادر جیلی و شریخ پیر
 سید که بر صورت و منی فرموده بودند و بسا کمالات خفیه فواید آورده در کنگره از نهاد و در نهانی خلق اسیر برده جهانیا
 از راه آورده و از خبر بزرگ فتنی از کرم و جوی این بزرگان را که و از خاک و تکیه نگاه روزگار غرده آن در کرای غرت وطن
 گزید و سال نصیب از دم جوی شریخ مبارک از نه نگاه علم عین آمد و طلبان سنی بر پیش گرفت به نیروی هم گیرادر
 چهار سالگی لوامع اکی تواند خست و در نهانی و زافون چهره سعادت از خست و در نه سالگی سرایه شرک پیدا کرد
 در چهارده سالگی علوم تمام اوله انداخت و در هر علمی شتی یاد گرفت که چه غنایت از روی قافله سالاران

حال نیاکان

بخت بیدار بود و کوی بسیار بزرگان در بوز و موسی لیکن در طراست شریخ عظمی شریخ بر روی تشنگی باطن از نورش او
 افروزی شریخ ترک تراودست صد و ست سال عمر یافت و در زمان سکنه رود بی مدان شهر و طنگاه خود خست
 و در خدمت شریخ سالار ناکوری باب و الا شت خدمت پست آورد و شریخ و نوران ایران و شل کسب نموده بود
 انصاف شریخ خضر صوب هند باز کرد و یکی ادب آن بود که برخی نزدیکان از آن بلا و خست باین و بدار و در روز کار و سفر
 بهری شد و در حد و ناکو خطی شرک افتاد و پایی عام نفوت انجبت خیر از مادر و والده همه را روز کار بهری شد
 در بزرگوار را همواره غمیت جهان کرمی از خاطر نور الین سر بر روی و بدین بزرگان بر سر زمین و در بوز و فیض
 از روی نمودن بر جوشید لیکن آن که با نوحی خانان غت خست نیداد و سر کشی در خاطر سعادت منش نبود درین
 کشاکش باطن طراست شریخ فیاضی بخاری نفس مرده پیوستند و شورش دل از انش گرفت آن بر نورانی را از غازی
 نظریه بکانه بنده و از روی افتاد و در روشنی دل سعادت جاوید روزی شد و در بوز و ارادت و گردن روشنی معین نمود
 با شریخ یافت و درین نزدیکی کی را بر روز و رایت می برانند و بر نهانی جویند کان اکی نامزد میکنند صبه الله نام دارد که را
 لقب الفخر حاجه احمد بود و انظار آن حکام ناید و این او برگزیده خواهد در آن حکام ابدیای عرصه کجا بودند و در
 حبت جوی جاوید و حقیقت دداد و شستند چون وقت کار رسید بدین باب و الا سر و از روی یافت و طعن نبرد
 از و برگرفت کنایه راحلوت او و بودند و بی غنی پسته او متفر شد و در نهانی حاجه هر حاکم در روشنی تعبیر سوز و این بکانه
 افاق اینچنانند و ب چهل سال در و با خطا بر سر و در و شست و کوه غنرت تنهای انجبت صد و ست سال
 عمر کرامی رسید و او امار کرمی درونی همچنان از انش شست شبی در بزرگوار در آن مصر ولادت بخدی از خدا نیان
 سعادت بزرگستان خفیت می گفت بسا کمالات دل افروز و زافون می آمد نگاه اواز اکی بگوش رسید و بارقه
 الهی بشید هر خندان شیه وقت نشان با قند روز و بکر تکیا پوی سخت و حسب و جوی بسیار روشن شد و در خانه
 کلالی آن بزرگ مغوی علت گزین پست از نور ارادت او زمانی دل بر آسود و خاطر هرزه کرای باز آمد پسته
 چهار ماه سعادت می افروزد و بنظر اکسیر اثر روز افزون عماری میکردند و در آن نزدیکی سفر ملک

و در خبره عوب انواع علوم نقلی از شیخ سجاد صمدی قاضی هری بلخ شیخ ابوجعفر غفرانی برکت و چون به قصد بیجا
 و بهار خست بنظرگاه قدسی شیدانه کوار غم زایه خود شد عوار کشت و شوی باطن پاکیزه و آتش کوه بر
 برکاشت و بکار ساز صفتی روی نیاز آورد و در رس کونان علوم اشتغال و مود و گفتگوی پستانی را در بوش حال کرد
 و خوشش از زبان از دوش بر داز اهل اروت کوهی اخلاص کزین سعادت آموذ اگر معلومی به علم اخلاص روی نمی بر رفت
 و قدری در بایت بر رفتی و دیگر مردم را معذرت گفتی دست بدان نیاوردی کثیر و صنی شست گاه او بیاه و شوره
 و جای بازگشت بزرگ کوچک اندر حد پنجهها بر ساختند و از دوستی ظواهر استند از نخستین اندوه راه باقی و
 ناز پسینای شیرخان سلیم خان و دیگر بزرگان در تمام آن شدند که از وجه سلطانی خبری بر گیرند و بتولی در خور
 قرار یابد از آنجا که است بلند و نظر عالی شست سر بر زود و پیراهن از این منزلت کشت چون نهایی مردم در نهاد شسته
 بودند و از مکه باز روی و مان است کزاری شست و اشاره اولیای زبان با در و مهربانی سواد از آن روز افزون
 همواره باندگان مجلس و جنبه کان الهی را و مودتی بر خدای تبار مردم سرزنش کوهی ظاهر پستان خنجرین دست
 نچ زده کشتی و اندیشه ای از آن نمودی چون هیچ هنگامه را می رسید و می نمود و غایت مکرر کبری و کاداری
 بر این چنین کشتی نه در حق سراجی کوشش به کاران تخفیف قتی و نه بچاره سکالی میدگان بر خاست و توجه بر کشته و
 با نیمی از بهال استبان حقیقت منش و فرزندان سعادت کزین کربت و مود اگر چه همواره در گفتگوی علمی کرامی اوقات
 گذارش باقی لیکن در زمان افغانان و دشمنهای حقیقی کثیر بیان آدمی چون اسیر رابات جهان بانی خست استیانه
 تبارکی هندوستان از فرغ و دیگر بخشید چندی نورانی و ابرانی استبان آن شناسای روز انفسی افاقی سپه و نجر
 و نامی رونقی و دیگر پاد و شنگان خشک سال تمبر را میز باها لبر زنده و سباران اندیشه کرا و ز سگاه ارش
 جاکو قند منور هنگامه کرمی نه پزیرفته بود که خشم زخمی رسیدیم و پست چیرگی کشادگیان بر کار کوشه تحمل در شدند و سفر
 ناکامی پیش گرفته و بزرگوار از روی عمت در جهان را و به غولت ثبات پای فرمود از تابد از روی همو کار
 و دیگر از ستاده معذرت خواست و از غارنش آن حق کمال سپید از گنهای غم در ز سگاه شادی درآمد

در حسین جلوس شایسته ای با و بک خلافت جابجه سپید بر دولت افروزند و دفع صحن الکمال انکار خط سالی
 سرک دیده آمد و در فقره بلندی گرفت آن معجزه خراب و غیر از خانه چند از می نازد و با علم سرباری آن شورش بی اندازه
 بر جهان بانی سپیدانید و اکثر لادیند و ستان این نیکو سی و جانگزی بودان پرست و ضمیر جهان را و به قدری با عمت افروز
 کوه قوری بران صنوغاه نه شست از غم شکوفانه دران هنگام در سال سیم بود و نبره کی خبان بر شطابق منش می افت
 که شرح آن بجایه گفت در کعبه و کور آید به شکست می شنوای بانیان در نشود و این سانه یک بخاطر دارد و اکثر و بد و
 و دیگر معاضدان سختی روزگار خاندانها بر افکند و کرده کرده مردم فرودند دران کاشانه نهاد و کس از دگر و امانت خورد
 و بزرگ مانده بهشت اخوان روزگار از فراخی حال و نشاط و مویشان حیرت افزودی و کیمیاگری سحر طرازی مکان بود
 گاه یک سیر غلبه هر سید و از ایدیه های خالین جوشانیدنی اتفید به بن مردم قسمت باقی شکفت تراکم رور
 مدین منزل بود و بخاندیشه از روی پرست خیری بخاطر راه نمی یافت و بخوبی سبب نفسانی مطالعه اسرار حقیقت
 شغل دیگر بود اما که خست از روی بر بختان یافت ضای سرک چهره شادمانی بر خوریت اسیر است شایسته
 بر نو از خست و چهار اجداد روز افزون شناسایی خاص شید بارگاه خرد و در بالش در آمد و کالای الهی را بهای بزرگ
 بر دهنون حکمت و انواع دانش در میان شد و بیانهای تازه روی نمود و دست دیدای بلند و در باقیهای کرده
 بیدای گرفت و کونان مردم از خیزه عقل فواید بیکران بر دهن و خلوت کده ان نورانی شربت مجمع و انایان غیبت
 کشور آمد و سخن او بلندی کرامی شد صدای افروزه بر افروخت و ناتوان بنی بدو بران اوقایست و او بر این خوش
 سرگرم بوده راه رسم سپردی بر درین خست شسته راه در بایت نشانی مردم کم کار کوناه بین تپا شیده راه قهر سیر
 بشیرنی برده همده و پیوند وادی و از گفتار پستان و ستانها پروا نداشتی و ساده لوحان روزگار را غایبی و بخیل نای
 دل ازاری نکاد و نمودی بکی است او ز نیا به سچی انبان سانه شیخ علامی است کوهی در هند بهشت و میر سید محمد جوهر
 راهمدی و مود و نمرند و دران مبالغه نمایند و با علم و عمل و تهذیب و اخلاق خیرین نصوص را فراموش کرده درین سب
 معجزه نمایند در زمان سلیم خان شیخ علامی نام جوانی با رستکی ظاهر و باطن درین مراطه افتاد و دران مصر سعادت

ذکر کرده

نخستین بنیاست از او اختیار تجرد بدین پیر بزرگوار گرفته اند و زان بهانه جو از بان هزاره سرای و سرمایه گفتگو
 بدیدار علمای آن که نادانان خوش فتنه و در پیکارهای فتنه انگیزان بر سر پشته و بر سر پشته و بر سر پشته و بر سر پشته
 و بجهل است که در پیر بزرگوار ایشان موافقت نمود و عقل و نقل را معاضد ایشان یافت و در پیشگاه دربان نه دستار
 معرکه استند و با دشمنان به خویش راه گشتن سپهر و دستارهای حکومت خویش نشان روزگار را فراموش آورد و در
 جستجوی حکم شرعی تکاپوی نمود و پیر بزرگوار را نیز در آن محفل طلبیدند چون سخن از ایشان رسید بخلاف سرایان جا
 طلب با سخاوت و اندازند و از نوکران گریخته برین آیین تمیز کردند و در چنین معامله که وجود همدی از خیر احادیست بعض غناد
 خندان گشتند و نمودند که کار او برتری شد و برخی بدو کمران این شجره را گنودن ضمیر پخته راه گشتن سپهر و دستار
 که شناسا دیگر است و بر برای یک خاصه بن حکام کی از سادات عظام عراق را که بکانه زمانه بود و علم را با عمل مقرون
 داشتی و گفت را که در اینک انجمن شیدی دامن الوهیت گردانیدند و از توجه شایسته است بدین اوفیر سید روزی
 در محفل مایون گذارش نمودند که پیش نمازی بیرون است هرگاه کوهی او مودود باشد اقدار چگونه سرور او بود و در وقت
 چند از خفی نامهای پست پادشاه آوردند که از اشراف عراق را شهادت توان نمود و کار بر سر و شوار شد چون رابط
 اخوت و دوست خفیت را از نو پیر بزرگوار با سخنان خوش افزا و موده و دادند و بر شکوی بکالان و بر بزرگوار
 و پاسخ آن نقل چنان بر زبان گوهر بار گشت که معنی آن روایت نمیدادند آنچه در کتب خفی ازین باب نقل آورده
 اند عراق عرب را دوست و عراق عجم خدین جاد یعنی تصریح رفته و نیز نیز کرده اند و در بیان اشراف اشراف چه
 در مراتب پادشاهان بر زبان را چهار گونه ساخته اند نخستین اشراف یعنی حکما و علمای سادات و انصاف و هم همراه
 و ان عبارت از اهل و کثرت و از ان مثال آن پادشاه سوم اوساط و اندازند و در خفا و اهل با در محضر پادشاه و اکه بپایه اینان
 رسیدند با حیا آن هزاره کوان هر یک را با او آوازه جدا گشته اند تا به کام نیکو چنان سلوک و و کیف و کرداری
 هر کدام حکونه بود و الحی اگر بر بکنند را یکسان شش نمایند با بی از شاه راه سعادت یکسو کرده باشند میر ازین گاه
 ببالید و کونا کون نشانند و خست و از بدلی با کلامی خود را نشاناسا حال بدو کمران گشته شرح بنظر مایون

در روز و اولان خیره ده بان هزاره سراد که کجانی افتادند و چون معلوم شد که از کجا بر گرفته اوفند خسته و مثل این باور بها
 چند بار بر ملا افتاد و سرمایه شویش نشان گشت سبحان الله با آنکه کرد و کرده مردم اتفاق دارند و درین که هیچ
 گشته نه انجاست که یکم خلاف واقع دارد و نه اینچنین همه بطلان آموذ و با این معنی اگر یکی از شناسا در سلسله
 بخلاف انجمن تحسین می بدین سلسله و بکین آن نیز در و پس از و از سی سخن از ان نکوش با ریشخ منسوب کوفه
 لیکن احاطت الهی بدو را پخته کوشش سر سار پشوی و شوی زده با یال غم گشتی و از بدو کوهی و با بنیای عبرت
 تفرقی در جهان بکلی حیل انداختی تا آنکه بزرگوارانه و بوی نذر کار گشتی شکوف در میان آورد و تفرقه شرک چهره
 عبرت او و خست سال چهارم الهی مطابق هصد و هفتاد و هشت هلالی در بزرگوار از گوشه اتروا بر آمد و نتیجهای غیب
 رو آورد و نخی از ان بر روی سنده و عبرت نامه بر روی کوه چهارده زبور خاتمه شویش و و ما سوراخ و شمعی در جوش
 شجاع دوستی بی فروغ و بیکان روزگار دل مددی بسته و در بیکانی باز کرده بودند و خاتمه بجای کرار شست
 لیکن بن حکام که با بدیش بلند می بر رفت و بزرگان روزگار بکانه با افتروند و همگامه مردم کرمی بر رفت و بزرگوار
 بر این سخن جوهای گویده و بیرونی و ستان نیکو امان را از ان باز داشتی علمای نامه و شایخ روزگار که خست
 و لغات محبوب خود دوستی به تاه سکالی و چاره اندوزی شستند و خود را بیا سراج اندیشه های تاه با قصد و با خود
 در میان نمودند که اگر اندوختی نشین خیر با عدالت نروده کرد و کن اعتبار دای ملوچه ابر و خواهد آمد و انجام کار
 بر کلام حلال گویده و ارباب با مال غم و اندوه شد بکین تونمی شستند و به پیمان برای کام فراخ بر شستند و به پیمان
 گزافی حیل اندوزی بسیار نزد بیکان ضربه مایون با بختار دای که به الود از راه برودن غرض بدو کوهی و به
 و بی و ختم شویش در آوردند و لکه چه از و بر باز طرز به ستوده همین بود لیکن در هر زمانی با وری حق گزاران
 سعادت آموذ و از جوش بدو کمران بر آنکه شدی درین حکام کن کوه رستی پشته و دست پیوند و در تر
 شدند و سر آمد حرف سرایان بزم مایونی بکین از این شست تاه سر شستان بی از زم و د و نو تراد ان
 تا پار سکه هر قابو یافتند و بزرگوار منزل دوستی الهی تشعب برده بودند من نیز سعادت همراهی

قصه نجم سار

و ششم آن عورت فزون غور او را نیز در آنجای حاضر شد و حرف سرای می گفت مرستی پیش شب و در سر بود از
 در معالجه جا کامی برشته در بصره کو بهای او را ز بان کشود و سخن بجای ساریدم که او بخت و طایفه
 بحیرت فزودند از آن روز با تمام بدیشی بمبت برکاشت و آن کو که بسته امید را نیز ز کردار دیند بر بزرگوار از
 که بانان فایز دل من مرستی که بی خبرترین آن بدینان و بنا برست با من سالوسان شو بار بجای گذار
 و در آن شب سه پنجه ساختند و در آن از نو ازندان بسیار به بخوله جامی تیی و ستادند هرگاه خدیو عالم از
 خیر کالی و نیکبسی میماند که پیش و نش و داد را کردی بگو ظاهر گشته باشد و خود طیلسان بی توجهی
 بر دوش گرفته خن کو بان مرستی نش را بار کاسه باشد و دو یکبار آن دوش بهار بود و بزرگان دولت آن
 شته خیل باور شدند و تعصب را در بازار جانست که خاندانها را و فقه و ناموسها تمام تها کرد و در چنین هنگام
 که بگوهران تها کار به نیکوی نام برشته ماند و بدی که بدو پیشی فزودند و غویدن آید و دنیا داران بی ازرم
 جیره دوسی و تنگ چنان دل کو کرد و بین و سندانان و سواد و دست و است از آن کنج که بکشش مشک
 و نیا که کم فزون یکدیگر از آنجی سازند و چنان دل ازاری تازه کرد و اندیک از دور و دله و اروت سبب حال
 افسون بزرگ از راه بازی در دوش در بزرگوار به نیکوی خریده بودند و بان کرده نارسد بگو و می گیتی است
 بید کرد و افسون از آری و سپاس بهوشی بر خوانده نیم شبی و ستادند از شمع کازیر یکبار در آن تابش باطل
 از آن شبی که بان و نکی شکسته و دوسی فزودند و نیکو که همین بزرگوار شتافت و طلسمات بر کاری آن ساده لوح ربلی
 از هم ستاد و آن شتاف کوفتن را از جابر و خلاصه سخن آنکه بزرگان نه اند و برگاه و شمعی دارند و کم عیاران سپاس به
 از بر می امروز قاپو با فقه محرم نموده اند بسیار از ارباب علایم را شهو و برنجی را مدعی قرار داده و برای تشخیص نصرت بات
 بهای با شانی بسته انگیزه همه مانند این دم را در بارگاه مقدس چگونه محل اعتبار است و برای کرم بازی خود به سرور
 مردم را از زبان برشته و چه شکار بهای زبیرت نموده و محمی در خلوت ایشان ششم درین نیم شب مرا که می
 و من متیانه بشمار ساندیم سواد و از شود و کار از علاج کرد و اکنون ای نیست که من زبان شیخ را بی انگلیسی

اکی باید بگویم بر زود و زنده برکناره بپندارم و ستان ایام حقیقت حال بعضی بایون آن نیک ذات را
 و فقه و کوفت و بصیرت بیایی بخلو که شیخ فقه اجرا کردش نمود و نمود هر چند دشمنان چهره دنی دارند و به حال اکاوه
 با و شاه عادل بر سر و اما بان منت کشور حاضر اگر شتی کرده بی من و بانست از بدی حسنی آرام داشته باشد و
 بجای خدیو است و پیش ما و ز بسته اند و نیز اگر شت از روی را بر زار فقه است اگر عید آید سببی تواند رسانید
 و نیا که کاری بیازند باخت و بچگونه کردند می کار بسته و اگر خوش آن جهان افروزانیت مانیز بکشاده است و از
 روحی زندگی را می سپاریم و ست از جاسی سنجی باز میگیریم چون عقل بوده بود و غم افزوده حقیقت طرازی را
 فتنه سرای سوار نگیزی را سو کوار می بسته حربه بر کشاد که کار با مایه دیگر است و ستان تصوف یکرا از نبر وید
 و من شین اینان قصد میکنم و بکشتادانید من خود باری روز کار کامی را نه نیم از بوند بدی طغیت ابوب بریرا
 خوش شد و بدیده آن پر فزونی من بزرگوار شدم تا که بزرگان هم شب این تن مباد و بر دنده را سیر می را معین
 رفتار با بی ستوار مدبر بزرگوار در غنائی خبری تقدیر بوده و خوشی شت میان من برادر که در کار یک شغل عالم
 در آن هنگام و آن می گمان شت که شکسته و در پناه جاسی رفت هر کرا او پیداست من بزرگوارم هر که من می شمردم
 اوست و فتنه ادبیات دشمنان است و کین بر آورده دوستی هر بان می بایم یکجهان می می نیم مردمی میان
 می بایم نیم شمع و کینم را که باری از دشمنان می بایم تا که بر بزرگان کا و بخانه بی از مردم که حقیقت
 منشی و چنین مردم بود و من شتاف صبح وجود و زبان کار بازار ترکیب مکانی نیم در سینه شده او را از دیدن
 این بزرگان سوده روز کار دل از جاسی رفت و از آمدن شپان شد و بروی در ماند تا که بر جای بایمی بود و خیار کرد
 چون بزرگان شوریده مکان فتنه شد بریشان تر از خاطر او بود و شکوف عالی نش آمد و طوطی اندوی سر بای می گفت
 همین برادر دمن او بخت با وجود فزون شناسای غلط رفت و نوبدان کم اختلاطی دست اندر شید
 اکنون چاره کار چیست راه اندیشه کدام دوم اسایش کجا توان بر گرفت چنان با سخ و دوم هنوز
 از فتنه است برشته بزاویه خود باید رفت و مراناب سخن کرد و اندیک طیلان زبانان

پوشته اید کار و کشته نشود که بودم افون بود برین سخن کوید و برادرم بر جان من سر باز نه گفت ازین سرگزشت
 ترا خبری نیست و از کار و کشته نشی و اروت نشی این هم که می داری ازین لوی بگر سخن در له بگو با آنکه بادی از خون بود
 بود و بود و زبان خود و مردم بر کتفه باغای الهی کی با بخت آورد که از شش خود جهان بر پیشگاه باطن تو رفت
 که کار و کشته نشود و باوری توان نمود و لیکن شکست گیری پس شوار که هم پای ناید چون با تکیه است و خاطر
 بریت ابرو و کام پوشیده آید با بی در گزای فواج خوش شید و از شکوفاری روزگار عبرت می آید و
 عوده و نقای توکل از دست رفته راه بدلی پیش گرفت عالم را جوابی خود انگاشته کامی نیجاری پوشیده می نشی
 سخت جانی نبرد و غیب دل گرانی و زوکی روز سنا خیزد که هر آن روبروی صبح صادق برده و رسیده و شد
 از روی الهی کرم خوی پیش گرفت شایسته خلوت که معین گردانید غمهای کونکون نیتی بر کناره شد و درین کام که
 پس از روز و روزی آمد که تفسید و لالان حد برده از رم بر پوشیده کنون خلوت خست آکین خود را بر لاله انداختند
 و با من بخت کاران روبا به از صبح مشب بوقت عرض با یون رسانیدند و خاطر اقدس را شوش ساختند
 از بارگاه خلافت فرمان شد که جانات ملک مال بی اسنوا نشان صورت نمی باید این خود کار و کشته نشی
 انجام آن خاص بریشان باز کرده و در محکمه اللت باز طلبند و میانچه شریعت غدا و اکا بر روز کار و کشته نشی آورند
 چو نشان شایسته کار را با غایبه بطلبند و از و چون بر حقیقت کار الهی شستند در پیدا ساختن کشته نشی
 نمودند و کاران شریعت اندیش را همراه ساختند چون بخانه یافتند که ماری فروغ رستی را دست اندر شید
 خانه را که گرفته و شیخ ابو نعیم برادر در آن منزل یافته عقبه اجمال بر نه و بصدا آت آب و سنان بهان
 شدن را باز نمودند و از رحمت سخنان بازدم اندر شیدند از باغ مائدت اسمانی از آن هجوم بدو بیان بطرز هزاره
 سرای شهر بار دیده و در شمسنا بریزفت و پاشخ داد که انیمه سخت گیری در کار و کشته نشی کشته نشی پیش
 ریاضت کیش چست و چندین از برش پیوده برای چه میکنند شیخ عماره بر سر برد و اکنون تماشای رفته
 باشند آن خردال را برای چه آورده اند و منزل را چرا و قوق کرده در ساعت آن خور و سال باره کردند

و از گرد خانه بر چاند نسیم عاقبتی بدان منزل آمد از آنجا که قدری ناکامی در راه بود و اینه چهره و شست و شوی
 مختلف نقیض آن بر سید باور و شسته در خفا کوشیدند که هر آن و وایه بخت زده درین خیال افتادند و امروز
 که بی خانان شده اند چاره ایکار بایدست و سید و فرمان برده راسی را با یکدکشت با هر جا که نشان یا بنداریم
 گردانند با و ازین حال الهی یافته خود را بقیه بوسی جاپوش سازند و هنگامه وادار فروغ و شش خویش بیاریند
 با شش شایسته ای را بهمان کرده سخنان شست و افرا دشت آکیز از زبان مقدس در میان اخته و شایسته
 ساده لوح و دوستان روزگار را بهم افروزدند و دست او برای دشمن بر می یافتند مردم در اندیشه و از روی
 دست از باوری غیل باز شسته و نفعه چون بی خند خجسته نیز از دست رفته راه بی از می پیش گرفت و
 ملازمان او این شایسته ای بر گردانیدند عقل زیست و اینه آمد و خاطر سرایه نقیض شد که آن حکایات نخستین صلی
 دارد و باوشاه در پرورش عالم در کجا چو بخت بهما صاحب خانه گرفته می سپارد و اندوهی بوجوب سراپا
 خاطر گرفت و اندر نه ترک در دل راه یافت کفتم از ماجرای در بار خود انقدر دادم که حکایت نخست رستی دارد
 و کینه برادر را نامی کردند و مردم از گرد خانه بنی شسته انیمه نخی که بخاطر سیر سلطان نباشد هرگاه در زمان اینی
 هزاره سرای کوش بر سید کرده مردم و بید زده بکین بر نیستند امروز اگر شل ضد بخانه در نیم را افتاده و در شپ
 و کوه تمام گرفت که بر شت تغییر و کوه کلا بریزفت و توفی در یکجایی نمود با افسانه ساری تباها کلالان بر کوه
 او را کالو ساخته است و مردم را برین شسته ناز و بد خوئی نکو سیده منزل او را اهلیم و او را از آن بار خاطر بر او بیک
 بحال آمد و بجایه سچی بر آوردیم و شوار از شبل سیاه و روبرو بد آمد و مردم روز کاری رونمود بر این شمسنا
 نخستین در آن سال سخن نمودند و در شت و تو من این شیدند و از خورد سالی چشم پوشیده عهد بستند که دیگر
 خلافت نانی شود چون نام درآمد با علی بزرگش و مغربی و سینه زخم اندوز و خطای کرانداران عکله و افرا
 بیرون نایم باوری در نظرونه پای سوار نه بهای جای پلا و نه زمانه آریه ناکاه در آن دبو لایخ
 خلعت آمد و رفتی خورشید شمسلی چهره افروخت کی از ملازه را منزل پیدار شد و نشی دم آسایش گرفته آمد

هر چند خانه او تنگ نرازد و او بود و دل او سباه نزارش بختین لیکن خدی بر او بود و از سر کردانی بی سربون بازیم
 و در اینجا کار و زوایا محمول فکر و دوا و دوشده و یا با سبکاش کام فراخ بخت چون اسایش جایی بدید نیاید و اطمینان
 روی نیاید و پاسخ است حال بهترین کاروان و درین میان و حکم ترین میان همین چند روز بر تو ظهور است
 اکنون صلاح و بد وقت نیست که از این شهر بفریاد که و بال خانه دانش و گزند کاه کمال است رخت بیرون کشیم
 و از این شهر نمایان و در دوستان با بر جای که با فی خاداری ایشان بر بار سب و رخت با بر روی سبیل
 تند و بر کنار نشویم باشد که کنج خلوتی بدید آید و بیکانه سعادت آموذ بر پنهان خود کرد و در اینجا بر حال خود روزگار
 شناسا است افق و انداز لطف و فکر گرفته آید اگر گنجایی است باشد با برخی از نیک اندیشان انصاف ظاهر
 در میان آورده شود و ششامی از فراخ زمانه نموده آید اگر وقت باوری نماید و زمانه نجیبی دهر باز رجوع بخیر
 شود و گرنه و اخراجی هم راستک ساخته اند هر مرغ از سر شاخ و کنج شیبانی است و برات آقامت دایمی
 بدین مصر کمال نیاید و روحانی شهر فلان اخیر است اطلاع یافته و داده فتمی نور رستی از روزهای اول و خوانده
 میشود و بوی محبتی از و منبام عقل و در اندیش میرسد اکنون است از همه باز داشته و پناه بریم باشد که نیمی در اینجا
 بی نشان آسایشی یافته شود اگر چه ششامی و بنا داران را در می نیاید اما بقدر است که اورا میزنی و بیک
 بدان دم نمیشود برادر کرامی تغییر لباس نموده قدم راه نهاد و بدان صوب سرعت نمود و ازین اکی شادمانی اند و
 و بکشاده پیش مقدم انعمت نمود و از اینجا که روز بازیم بود ترکی چند را همراه آورده و راه گزندی نزد و بای بند
 برونه کان بدو هر کدیم قدیم شب ابدی آن تیر است اکاه دل رسید نوید آسودگی رسانید و پیام از پیش
 آورده و همان بان لباس گردانده قدم در راه نهاد و بطریق مختلف تا و تاق او رسیدند شایسته شرک و خدمتی
 گزین بجای آورد و آرامشی بزرگ نموده سعادت داده و روز باریان بر منزل رسیدگی بوده و از عده نامی روزگار در
 پناه که بیکارگی نشانی سخت تر از آنچه روداده بود و از اسان نقد بر و بار به چنان آن مرد را بدید بطلبند و از آن با
 که دوین مرد بهوش شد و در کار این ساده لوح نیز که در خدمت بوش نزارش بخت و در قش ششامی

بیکبارگی در نور و شبی از اینجا بر آمده بدوشی سپه شد و مقدم کرامی انعمت نمود و از اینجا که در شب یکی بدو بری
 شورش نشانی شد و سبکی شرک را آورد و حیرتی بی اندازه کانیوست چون مردم خواب در شدند مقصد گاه
 یامین کام حیرت برشته آمد و چند اندیشه بکار رفت و تا مل بجای آمد از امکاهی بدید نیاید و جابر بادی از شوب و خاطر
 غم نمود و بان سرزنش نقد شد شکفت ترا که مردم آن با و اکی از رغن در شستند و از نیکه گیس شسته و کل اسایش گرفتند
 و از آن بر گشتی بر کنار نهاده اند و تازی را در آنکه را بدن از اینجا و همه بودند و بفرمان خود هر چند که از شرفست که بوقلمون
 احوالش نمونی است روشن و اختلاف و ضلع بر شماران و لیلی است بدید سودمند نیاید هر چند علامات کرائی از این
 و شت چاره دیگر بدست نمی آید چون این سبک کو ماه عقل و از سودا وید که این قیامت نا فغان نشسته و بنشیند و خیمه
 او را حالی نمی سازد و روز روشن بی آنکه صلاح کند و در و در فتنه شامی بزرگان را مذکور نمود و از نیکان خیمه بار کرد
 روانه شد و ماسه کس آن صحرای نزدیک او نخاس است نوشته اندیم و شکوفه حانی بدید آمد آیه جایی بودن نه
 را می فتنه نه برده و در میان از هر طرف ششامیان دور و دشمنان صدمه زد و ما وید کان سخت پشانی و عید کرائی
 نا بیاورد و نکاو و مادر شت بی پناه بر خاک بجا یکی نشسته بار و ز کارسی و نرم و روی کارسی بر گشته و دراز نامی
 اندوه در شدم بهر حال بر جهان بجایی کام بر شستن ناکر بود و در آن هنگامه بد سکالان راه سپردیم و دست الهی
 برده بر چشم مردم فرو شست و یادری و پشانی از روی از آن هم کاه بر آمده خشت خانه همای و دوسازی بکنان
 بر سبیل کاه نهادیم از گوش بیکان خیر و بوشنایان سبک بار با عجب اتفاق افتاد و بنای روی نمود و نیروی
 زفته باز آمد و دل را قوی شرک را و داده ناکاه بدید شت که چندی از بر و بند کان با و جام گزاره دارند از نکا پوی
 بسته آمده و نامی اسایش گردیده اند بادی شمره شمره و ظاهری بر گشته و بیرون شدیم و بهر جا که فتنه میشد بلای
 ناکهانی سیاهی میکرد و کم ناکه ده جاجاده کرای با و به خط ناک می کشیم تا آنکه در آن دوا و و بی نابی و در و و کورانه
 باغبانی نشانت و حال اگر گشت نزدیک بود که غالب نمی کرد و نقد زندگی سپرده آید ان سعادت
 شرت بگو مان مهربانی دل فتنه را باز آورد و از راه نیکوئی بخانه خود بر و به غمخوار کس شرت اگر چه

اگر اسی برادران کوهیده حال میروند و زمان بان یکم و اگر کون شد یکی را بر خلاف آن مست افروزی نامورستی
از ناصیه حال این که بر بخامی و پدر بزرگوار خود باز و بهمال بوده بر طبع الی خورشید بودی نیز کی تقدیر را تا نشان کرد
نعمتی از شکر گشته بود که خلاصه در روز کار پیوسته بدله می آمد و زبان بخایه و از زکوه که با وجود مثل من دوستی ارادت
کردن در خوش شگانه کجا سر برده نمی شد و امن از من چار کوفته بودید آنچه بخاطر نرسید این کزیده مرد بود و باسخ کرد و کم که
درین طوفان کاه و شمع کاهی از هم پنهان بیک و هوا خوانان بکدل دوری بسته آمد و از این بکر از اسی بدیشا
درین نعمتی شکفتن درآمد و گفت اگر کوشه مرا خوش میکنید و اندیشه بکار برود و نهانخانه امن نشان داد و امان دوستی
از کف اودید بر آید خوشش از برزقته بجمول جایی کزیده و وادیم چنانچه دل منجوت صنو نگاه بست افتاد از این
سرنزل با مهای حقیقت طراز سعادت نشان انصاف کرین و پنهان باری رستی اند و از رسالت پادشاه کشتی
حال شده بخار کرمی و در و اعناق اطینان رود و یکماه کسری مدان ارشش جابسر برده میشد و ان برادر کرامی
از او که بچشم پشته است تا و ان اردوی بزرگ پیوسته چاره کارایان دستور اگر تر کرد و اند صبحی آن نام هر دو را بدیش با هزاران
در و غم آمد و پیام روز کار سخت رو آورد و نهانی از بزرگان دولت و اق سقاوی بارگاه خلافت الی و پنهان
طرازی میدان بکو هر شورش و در وی انکه این نازندی پیش کبر و اداب بندگی سپرد و بخود عالم بر شستی
پیش آمد و ندی نمود که در دور سپهر آخر میشود و روز رستخیز نزدیک که درین دولت بد کاران شوریده
سفر اشتها و از مردم نیک سر کردانی این چه این است که بجای آید و چه پنهان است که رسید و ان بر و بار
از دم دست بزرگی و بخشوده بکناده پیشانی گزارش و مود که میکوی این کس بخوابی خواب به باختر میزند
شوی یکی راه یافته چون نام بر حضرت بر بگرائی و اشتیاق و بزرگان آوردند که یکی اکابر و بکشکی جاکو اسی او
همت بسته اند و فتوا دست کرده و زمانی مرا ساین نمیدهند و با آنکه سید انیم که شیخ در فلان است و نشان این خلوت
و اند و بد و بسته تغافل بیرون هر یکی را باسخی و در نمی نشایم و توانا داشته می خروشی و بای از اندازده
بیرون می نمی صباح کس رود شیخ را حاضر کردند و هنگامه علام و انیم آید برادر کرامی همان بان این

شورش نشینده بنیاسب خود را با بغیر ساینده و بی الی مردم باز باین پیش دبایس و کبر کرده را شیمی و شمشیر
از همه نام کامی شورش باطن افرو و اگر چه شورش شد که مردم با کجا حمله اند و با شهر بار و اگر چه اگر شورش نموده و
غیب و از آنکه بکنه بر حال الی است لیکن پیشانی سخت شورش درون آورد و الی آن مردم مدان بکاه سواد
کوفته آمد و در سنان افتاب نازیکیان بکو هر و هجوم سالک شهر و هنگامه نرونده کان با فوج جام و با و زنا بدیشا
و باز اندازده تا یافت ظلم جوین را چه بار که قدری از ان حال بر گزار و هر کاهه بان فصیح را الکنی رود و این شکافته باز
که نام نیر و ناگزیر سیمکی کونامون بخوابه رو آورده شد و نعمتی از شورش شهر و بدیده و پنهان آرسودیم از انجا که ان
کیمیا ضعیف بانی معلوم شده بود و با مایه جان قرار گرفت که بسی چند سامان نموده آید و ازین خرابه بدان مصر
اقبال متافقه شود و درخت کاه فلانی که است باری و برین میان است رفته آید باشد که این غوغا و شورش و با و
دست بنیاسب کشتاید ناگزیر باین بچکان سامان راه نموده شیبی نبره تر از در و جن سکا لان و در از تر از دست آنها
پیوده سرایان راه در آیدیم و با خاک برهای فلافرو کج و بهای او در نور کاه سخی بدان نبره جایی رسیده
ان پنهان سا اگر چه از جا بغیر با چندین پنهان هم بر خواند که بگفت در نیاید و از راه مهر بانی بزرگان و کون
وقت کرشته است و خاطر مقدس نشانی فدی از رده اگر بستر این آمدن شیب کردندی میرسد و با س
کار و شوار ساخته میشد و برین نزدیکی و بی نشان دارم روزی چند در ان محول کاه باید سیر برده خاطر مقدس نشانی
نوازش کردید و دیگر و دنی نشانه روانه ضروب گردانید بکونامون اندوه هم غوغا شیب و داد و چون بد انجا شیبیم خانه
کشاورزی که با میدا و فوسناده بود غیبت شیب و در انجا بهموری بچانیدیم و دروغه از بخاندن کتابی احتیاج
اقاد و انار و اناسی در ناصیه با یافته طلبید از انجا که شکی وقت بود و راه انکار شافته شد و کمتر زانی بدیدند که
این بنسب بکی از سنگین و لاشخوریده مغرور است او را ساده لوحی با انجا فرستاده و بصد بیتا و اندوه ناک خود را
از ان محله بیرون ان ختم و بر سیری پنهان سا کوفته بدی از و از ان خلاصه اگر که بوشی نامی انجامی آید و در انم از و تر و
سی کرده بر شیشه فنه بدان غمیت کاه پیوستیم آن نیکو خصال مرد میانه بظهر آورد لیکن سید که در انجا نیز

سینه می کج که انی نای کوئی با بر سامی مردم گذر نشود و در عزای بکاران اتهام نمود و نیتی فتیسی آن راز
 سرتبه کشیده عثمان بود از با سخنان ولی نعمت شرمندگی شد از الامر ناکر پیر گزشت خویش بوقت عرض ساریند
 جویش و نه را چار دگرشده و صد که خاطر نشود و ماسوز کین هم آمد القصه چون ایات اهل یون دار السلطنت لایحه بخت
 مصالح ملی توقف نمود و خاطر جدای آن حقیقت سر سبکی شد و سال سی و هلالی مطابق هجده نو و پنج هلالی
 النامه مکرانی نمود اینک سالی نفس وفاق از دوز بر رفته است و سوم خرداد ماه الهی سال سی و دوم مطابق شش و ششم
 حبیب سال مکر سابه عاطفت برین کثرت آرای حدت کربن زخمت و کج و ناکون نازش سر بلند می شید همواره و گو
 از و از سر سینه و دوی و دست از همه باز داشته با واره نویسی روز کار خود و بر این نفس ابوالید اربع روز گذرانید
 اگر چه معلوم ظاهر کثرت بر دختی لیکن همواره در ذات و صفات از دوی سخن فرمودی و عبت را بایه بر کف می و بر کنار
 از و نشستی و دامن سیکاری کف می تا آنکه مزاج قدسی نیتی از اعتدال خشوع در کونی بر پرفت هر چند این قسم
 رنجوری بسیار شدی این بار از سفر و اسپین الی بر رفته و این شوریده را طلبیده شسته سخنان هوش افزا بر زبان
 رفت و لوازم و دواع بطه و آد چون همه در برده سخن بر رفت ولی درین میان برده مار و ارگردانیده بودند پس سخن
 فرو خورده و خوشترن با صبد میانی قدری نگاشت نفس کبرای آن شوای که تقدس نیتی از صدد و پس از رفت روز
 و کمال الی صبح حضور است و چهارم امرداد ماه الهی هجدهم و بیعه سال هزار و یک بر بعض قدس خرمید نیز سپهر
 شناسا در جانب و دیده عقل از دوشناس مار یک کشت پشت زدن و تانی کوفت و تانی بود کاسیری
 شتری ز و از سر نهاد و عطار و فم و شکست قطعه رفت انکه فیوف جهان بود و در جهان در آبی همان سجا کشوده
 ای بو نیم مرده و نه از بانی کوادم فابل و عیسی و ده بو جنبه نیتی در جانی خود گذارده آمد چون رنجی از حال کرامی نیاکان
 خود انکاشت نیتی از خود سیکو بر و ملی خالی سکن و سخن را بی سید و زبان رانیدی سیکتا به نفس قدسی را با بدن عنصر
 و سال چهارم و هجدهم مطابق هلالی مطابق هجدهم و پنجاه و هفت هلالی پیوند دادند و در شرب یک شنبه ششم محرم
 هجدهم و پنجاه و هشت هلالی موافق شب است و هجدهم و سی ماه سال چهارم و هجدهم و هشتاد و سه هلالی

از حال خود گوید

از شنبه شری به تیره نگاه دینا تر شش و یک سال کسری شوی از بانی کرامت نمودند و در پنج سالگی اکا بهای غیر متعارف
 آورد و در پنج سواد کشودند و در بازده سالگی خزان نش بر بزرگوار که خجور آمد و جوهر سخانی را با سارین شد و با بر سر گنج
 نشست بکف نرا که از کوش سپهر و فلون عواد خاطر علوم کتبی و در سوم زمانی دل زده و خوشش سیده و طبع در
 که یزد و بیشتر اوقات کثرتی همید بر بر بنط خوش افسون الی دیدی و در هر وقتی مختصری تالیف و موده یاد داد
 و مرا که بر پیش از دوی از رستان علم خبری و بنیادی کاه مطلقا در باقی در زمانی اشتباه پیش راه کف می
 و در بان با کور کردی که از بر کو به حجاب الکنی می آورد و با نمونی سخن کلامی شد در آن سخن کجیه افتاد و نکوش خود
 و شدی و درین انتا را یکی از طاهر کونی علاقه خاطر می بدید و دل از آن کم نمی و کوهی خشت باز ماند و روزی چند
 نگزشتند بعد که هم زمانی و تمشینی او جویای سیر گردانید و خاطر سربا رسیده را بد آنجا فرود آوردند و از خبر ناکه بر
 یکبارگی مار بودند و دیگری آوردند بر با عی و در ویر شدم خبری آوردند بنی ز شراب ساخی آوردند کیفیت او
 ماران خود بخود کرد و بفری آوردند خفاقی حکمی و فاقین سبک و طهور از دخت و کتابیکه بطور زیاده بود
 روشن راز خوانده غار
 بند کوار و یاد و اولاد
 کشت ده سال و یک
 و خلوت و از صحبت
 و یکنمی همید شناسا
 همیشه بجزرت در
 را طبیعت او
 نماید که ترند او
 بیشتر از آن

بومنی خاص بود که از خوش نفس نزول صعودی نمود و لیکن انفس کرامی پدر
 هر علم فاکسته شدن این سلسله باوری شرک نمود و کربن سها کتایش
 و افاده مردم شب از روز نشانت و کرسکه از سیری جدا نیاست کرد
 که گردانید و بارای جدا کردن غم از شادی شد غیر از سبت شهودی ربطه علمی خیر
 رنگه دور و دور سر سپری شید و خدا دارونی آمد نفس نشین اندوز را بد و میل
 افتاد می افروزد و زچان با سخ میداد که سبت عواد از الف و عادت بر سبت خاصه بجا
 چگونه از خوردن است باز میدارد و سبکس شکفت نمی آمد از کوه نمونی نیر انوشی بر دچرا
 باز کنن و شنودن از بر کشت مطالب و ملا از کربن اوراق تبارزه صفه دل آوردند
 با با از خضض میدانشی را و ج سبک سا بر خواند سخن پیشین بیان می با مردم

انصافش شک کم در آل ضعیف از در غنی حاشی است رستم حاتم و چون با بود از ریزه خوان اگرش سیر نظام حصار اهل سنا از
 طارح احسانش بدو چون موق طلف کلاش کوش فراست کجوز نه علم کوه غفلت به بهانه مانهای دلش شرم باز کرد
 سر به ای هم رساند آتش و جوش صفر کوبین نکست دعوی شرف نوع انسان بر گشتی نشست مجبار که هر وقت
 بخش کرانما قیاب از یاب نهی صبرش بید یار قوت نایب لی امدو کلاش تقدالبدن مدوام نبات نمد و لعد اقباب
 بی فیض طبعش باز بکنی به لعل و با قوت نمد صحت یکتا پیش دوینی از نیم اهل بسته و اثر را پیش کجی در مکان ابرو نکشته
 تلمت غیبت مرش چشم ساعه نولاس نشسته از بیم پیش از لاریت مستان پس حساب اگر از بر کفش بایر بشتی جعفر
 زرد و کلهای لعل کلش کشی دیده شمش افونی خود و بویای دل ندیده و دواغ شمش نهی جبا حراق روح نشیده
 روبر کار با تر انصافش ابرید تر از دلهای فراخ از در محبت و زمانه بیامین عدلش اسوده تر از خاطر امی بی دواغ کفبت
 طبیعت فیضش تربیت جسام جاوید نایب بی اعانت تحکیم در بر آوردن نباتات کاهن خاشاک در هوا جلیوت
 صبرش بر فم تصویر اقباب غیر از پرو بر در اندر و چون اگر می از شنبه نایبی او بر در مریخ عقل اول خردانه بر بختش کارند
 در بزم انصافش موج ساز بران قاطع و در شتابان عدلش شعله شمع ارجح ساطع کوه قاف از لاریت چشم خشم نهی
 نسب و درشت عدم از سوزش دواغ اعدایش بدو رخ محسوب عجات نامه کلاش تصیر بران قلم ناقص تواند ماند
 و حرف طوار آتش با شوخی صوت کوبیدگان بلند توان خواند صبا اگر فیض از در سه تعلیمش می بر دوسن را
 از خلوت خاک کویا بر می آورد و سر بلند می از علوی قدسش فلک ساقی سعی از جبهه غرضش ساهم
 آنکه تصور در کجی نشست نقش بر ابرو وجودش است آنکه هر در جگر کان نهاد آن که اندر کفش اندان نهاد

نایب کرمی کل رمی گرفت	رسم عطای بی رمی گرفت	نقش که از پیش رخا گرفت	افسرد و سرافلاک گرفت
مهر که بر فرق نهان افت	از در و تریش بر گرفت	آنکه ساعه کفش نصافت	روکش می هم صافت
کیمت که با او است	کیمت که با او است	و جعدن جلقه بوشش	کل سخن کوش از ساعه
کمان از لعل حاصل گرفت	ابر بر کفش اجبی گرفت	از شنبه شکست کوه	آردا با در فاعلست کوه

عقل که را بی کمالش نیست ز منجی حلالش نیست دولت او ملک سر گرفت جانی ز قبال سندر گرفت
 دواغ رسوب و دل مبدایش مایه کجمنه دریا و کان عقل و بر سر از افانست این سخن سخن با غر کفبت
 سخن صبح کیم عدلش او در شتم سوز نور دیده دولت و قبال نمد حقه شمت اجلال کاف انا و انا انام کافی کناه کافه خا
 عام در با بی عا و شمت نفاخر جواد الدوله سید احمد خان بجا در که موزر سنده عهده صدر امین در بر جوشش قوس سوا شهر
 بخوبی از سبلی عدل انصافش کلش است احمر حلال و عدضا پیش از ان بر برست که زبان نور بر جان خاصیت بی عهده
 تقریر شیرازی از دغایر لکایش بر کون انعام گرفته حوصله کاه خدا و لوح را از بار جواهر نظام شکفتی تاسش گرم سوزش تر است
 محیط و ماده تهدید کادیبش نواز خود و ذوق کمال اصناف هم تو مارک امتیاز اقسام علوم را انگونه بالا برده که سبک تار
 براق است به خط از ان دعوی فضل و کمال چه جایی سدره المنتهی نبات قاصد غایت آن بلارج و دهانی اذاج و دواغ معابر
 کلام کثیف از پیشینان در حک و اصلاح حرف خطا و جبر کورسی با فکر سوا و بر سببان در لاریت راه تقیم و لاریت الموم
 منتی نهاده که زبان سپاس از نامه شسته خورش با اسد و در عهد ادای حق مقام بر نیا چشم از حال سبک کمال شیدگان
 را اگر کجای جی ششم عبرت و بر در شمش در به شمش کلاش سخن در باب بصیرت و خلاصه در ان حسن سیرت میرود و در کج که
 خود را از لاریان بلند نگاه در این کج عرابی جبهه حیرت مانهای با نگاه مایل طارک اند که عالی فطرت بلند لاش ما و لا
 بر نمونی فایده فوین لپی و تلاش را در حال اکامی راه از دیا و خنق قجاده افادیش نفیس قیه کشف بعضی از سر شیدهای ساقی ایهام
 و شیخ برخی از نهفته رویان با نجا اودام وضعی که تفحصان جابرسوی تلاش بقیان احوال و فغان نوال هر کجی سانی بی تو خند
 با جبهه بلند کوانید و حمل اسایش انفسش شیدگان گنجای کما و نیست آبادضا و نهی خیر اید بر اصل ان شمش استطاب
 که کما بر شطای غنائش با رفام سببه هر مقام مرقوم و مجموع و ایم ان صفحات بلحات موسوم است طرح کرده در جبهه انیکان از ک
 منتی که فوق شغلان اشغال را لازمی در کفیل آهانش سر از لاریت نظر تر اند بر و بر و دوش نصف نهاد و در کج مارک یک
 از خجالت تصیری که بقاوه کجی کاف و روی فاکش دوبار زنده شمع شاشی شمش کشتش نایب و در و در
 بیل مقال و صفح مملولات عده مرم غلاط و ز فاقان کور سوا و از لاریت عیشین نصرهای قهرمان بی استعداد

نگار غایب به پنهانی منبره شهر و دیار و نیز صحیح از سیم است زده بی پرو
 دو و چنان خردن و فروز و تفتیش فرسوده نشانها رخ برودن آب و شیر و جادو
 برکنده آن کلین که در چرخک سال بی بصری نامی میشت و دیگر باره سرسبز
 کشتگان از پای و سیاه شفتی در باره طلاب کمال کار برود که از سر کردانی صحرا
 ناکامی و دله و در می طاع نامی باز بسته سازد حصول کام و جاده حصول ملهم را
 کوه اندازد و بیست راسا سکارم که ذات کرمات این کایه کاشنا
 جیاد و چرب آرومانی این دوگان محاله پس حصول نقد مسک طغنی
 که شکسته چهل پستی گرم و یارانی منبری برانخواست عیب از سر بارشنا
 زعم باطل گوئی که دیدن فضایل بحرف باور هوای که خبر تیر و خون سخن کند و زایل دعوی
 و باور برمی که گویند بر پیش کرف و جلال زنده در هوای لبه پس می شوکند
 از بام و عوهای بلند بر خاک بی اعتباری افتاده اند و نیک را از پشته کمان جبر
 نشان با تیغ جبهه ای فاطمه از بوبار یک تر و زحیات ایشان سبب بخت نبرد از
 این لحظه کمان شیرین از ان قحط و دکان حلا

بی اعتباری با بن حد رسد نوید جلال است برون غیر از عصبیت لذت
 خاصه منبری که این سر آمد بار یک بنیان کشا از شیر جدا بگرداند و از خط پای
 قلم بخواند و گوئی که زبان فضول صهیایی مدینه نشی محتمی که از محانه نقد بر عارض
 ساعده ای بود و زرم حد رسانیده این همه حرف بلند و آشی بود الفضول زرم
 درین عالم خود اورا نشناخته ام سه قبله خاتم با خدا یا کعبه یا پیغمبر
 من و بوانه ام و تنها بحث از استحقاق نیست و تنها از انابت است

ضمیمه

شعار شبها و تحقیق نهامات شبها
 جلدیه باز و رون و در حال اینج
 رخ فضا شک اغلاط و تجات
 ت و اما قیامت آسمه سری باد
 برین ملود و مانعان غلام آمد و پیا
 از کس و مهبای رواج نمود
 لیاج کس و کارگاه سخن و در و
 بیلا کمال کشته اند و جویگان
 بر کون بی اعتباری می برانند
 در آوج و خضض انبار نکرده
 حتی کوار نیا و گردن دعوی
 تر خون هر و مذاق
 این آه که شورش ز نو کرده
 نکشت تیر توان برود
 عند لب زبان
 دروس جاعل
 حج از محبت گو که
 طلال شوق سبب است
 بان آه فقط

سرکار کوثر شست محل سہ سہو									
جوبی کوثر وغیرہ دو محل یکہ سہو		کونیا وغیرہ سہ محل یکہ سہو		جاجو وغیرہ سہ محل یکہ سہو					
جوبی کوثر	بہانم پور	کونیا	کبیر پور پنا	جاجو	محسن پور	مجموع			
سرکار کالیچر وہ محل یکہ سہو									
کالیچر	اکوای	اجیکہ	نہیندا	سونی	نشاوی پور	رسن	کپڑہ	مہوا	سودا
سرکار اکیپور چار وہ محل دو سہو									
جوبی اکیپور وغیرہ وہ محل یکہ سہو		رائی پٹی وغیرہ چار محل یکہ سہو							
اکیپور	ارول	بہلول	سلون	جلال پور کبیر	رائی پٹی	تہرہ			
زببات کرارہ	قوانا	کھنوت	نصیر آباد		جابس	دلو			

[illegible][illegible]

۱ سرکار اوده بست یک محل سه دستور									
جوبی اوده نوزده محل یک دستور					دو پرتو داخل خیر آباد				
اوده پور	انودا	انودا	بجهه رانه	یک گنه کدستور	اوده پور	انودا	انودا	بجهه رانه	یک گنه کدستور
بلدی	بودی	ننه پید	کبنا	اباسیم آباد	بلدی	بودی	ننه پید	کبنا	اباسیم آباد
دریاد	رونی	سیلک	سلطان پور	یک گنه کدستور	دریاد	رونی	سیلک	سلطان پور	یک گنه کدستور
سان پور	سبته	سروا	سرکه	کوتی	سان پور	سبته	سروا	سرکه	کوتی
کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی
۲ سرکار کوک پور بست دو محل سه دستور									
جوبی کوک پور					جوبی کوک پور				
اوده پور	انودا	انودا	بجهه رانه	یک گنه کدستور	اوده پور	انودا	انودا	بجهه رانه	یک گنه کدستور
بلدی	بودی	ننه پید	کبنا	اباسیم آباد	بلدی	بودی	ننه پید	کبنا	اباسیم آباد
دریاد	رونی	سیلک	سلطان پور	یک گنه کدستور	دریاد	رونی	سیلک	سلطان پور	یک گنه کدستور
سان پور	سبته	سروا	سرکه	کوتی	سان پور	سبته	سروا	سرکه	کوتی
کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی
سرکار لکنو پنجاه و پنج محل دو دستور									
جوبی لکنو و غیره چهل و هفت پرتو یک دستور					انام و غیره پرتو یک دستور				
اسلی	اسلی	اسلی	اسلی	اسلی	اسلی	اسلی	اسلی	اسلی	اسلی
نیکوان	نیکوان	نیکوان	نیکوان	نیکوان	نیکوان	نیکوان	نیکوان	نیکوان	نیکوان
دور	دور	دور	دور	دور	دور	دور	دور	دور	دور
سید پور	سید پور	سید پور	سید پور	سید پور	سید پور	سید پور	سید پور	سید پور	سید پور
کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی
کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی
کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی
کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی

بیمعی سوبه اوده

بیمعی سوبه اوده									
اسلی	اسلی	اسلی	اسلی	اسلی	اسلی	اسلی	اسلی	اسلی	اسلی
نیکوان	نیکوان	نیکوان	نیکوان	نیکوان	نیکوان	نیکوان	نیکوان	نیکوان	نیکوان
دور	دور	دور	دور	دور	دور	دور	دور	دور	دور
سید پور	سید پور	سید پور	سید پور	سید پور	سید پور	سید پور	سید پور	سید پور	سید پور
کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی
کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی
کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی
کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی
کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی	کوتی

صوبہ دار الخلفہ اگر وہ سرکاری جوہر العمل

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible]

[illegible][illegible]

نام جنس	لاهور وغیرہ	پنیا لہ وغیرہ	برسر وغیرہ	ایبٹ وغیرہ	جاند وغیرہ	رہاں وغیرہ	ساگوت وغیرہ	ہزارہ وغیرہ
ترنہ ولایتی
ارہر
لہرہ	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا
کودم	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا
نندہ	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا
کنجہ	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا
نمنان	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا
موتک	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا
زرد چوب	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا
کفن	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا
صوبہ مالوہ و وازوہ سرکار چارستو								
سرکار اجین غیر شش سرکار کدو	سرکار کدو	سرکار کدو	سرکار کدو	سرکار کدو	سرکار کدو	سرکار کدو	سرکار کدو	سرکار کدو
سرکار اجین و محل	بلدہ مندو	اچرہ	ہا پور و محل	ہیل	ہوری	سی و محل	سرکار کدو	سرکار کدو
رٹلام	نہ لای	ہبہ	دکھان	بھوج پور	بالا بھت	تھانہ میر جا	سرکار کدو	سرکار کدو
بدینا ور	کنہل	دہم کانو	ساگور	جارجی	جہانوی	جلودا	بھت و محل	بھت و محل
انہل	کھا جودر	چان	وار	طنجی پور	دامونی	دیکھوارہ	سرکار کدو	سرکار کدو
سانویر	پان بہار	برودہ	حاصل پور	دیورود	وانہ	راہین پور	نہ محل	نہ محل
سرکار کوزی پیرایہ	سنگا	کوترہ	کیسورہ	کھام کدہ	کرکدہ	نشت و یک محل	سرکار کدو	سرکار کدو
نہ محل	ننادرہ	نعلیجہ	کورانہ	لاہر پور	مادہ مند	کھار پور	سرکار کدو	سرکار کدو
سرکار سارنگ پور	ننالی	.	شاہ پور	کھیل	کھار پور	کھار پور	سرکار کدو	سرکار کدو
بھت محل

نام جنس	لاہور وغیرہ	پنیا لہ وغیرہ	برسر وغیرہ	ایبٹ وغیرہ	جاند وغیرہ	رہاں وغیرہ	ساگوت وغیرہ	ہزارہ وغیرہ
ترنہ ولایتی
ارہر
لہرہ	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا
کودم	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا
نندہ	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا
کنجہ	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا
نمنان	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا
موتک	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا
زرد چوب	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا
کفن	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا	چنگا چنگا
صوبہ مالوہ و وازوہ سرکار چارستو								
سرکار اجین غیر شش سرکار کدو	سرکار کدو	سرکار کدو	سرکار کدو	سرکار کدو	سرکار کدو	سرکار کدو	سرکار کدو	سرکار کدو
سرکار اجین و محل	بلدہ مندو	اچرہ	ہا پور و محل	ہیل	ہوری	سی و محل	سرکار کدو	سرکار کدو
رٹلام	نہ لای	ہبہ	دکھان	بھوج پور	بالا بھت	تھانہ میر جا	سرکار کدو	سرکار کدو
بدینا ور	کنہل	دہم کانو	ساگور	جارجی	جہانوی	جلودا	بھت و محل	بھت و محل
انہل	کھا جودر	چان	وار	طنجی پور	دامونی	دیکھوارہ	سرکار کدو	سرکار کدو
سانویر	پان بہار	برودہ	حاصل پور	دیورود	وانہ	راہین پور	نہ محل	نہ محل
سرکار کوزی پیرایہ	سنگا	کوترہ	کیسورہ	کھام کدہ	کرکدہ	نشت و یک محل	سرکار کدو	سرکار کدو
نہ محل	ننادرہ	نعلیجہ	کورانہ	لاہر پور	مادہ مند	کھار پور	سرکار کدو	سرکار کدو
سرکار سارنگ پور	ننالی	.	شاہ پور	کھیل	کھار پور	کھار پور	سرکار کدو	سرکار کدو
بھت محل

نام جنس	اوجین غیر	رانی غیر	مند و غیر	مرد و غیر	لحد				
سنگار	بهار و کلاه	صد و نازده	شش و یک	کودم					
لوبیا				سند و					
حجار	چهل و چهار			سنگ					
زردک				شماخ					
کوری	باز و دام			سویک					
زرد و لای				زرد و جوب					
ارهر				کلت					

صوبه بلقان سرکار سه و ستو

سرکار بلقان	سرکار ویا لپورست نه محل کد ستو	صد کرده و غیره	سرکار بکر
چهل و ست کل	ویا لپورست	تصد کرده	سرکار بکر
یک ستور	سرکار بکر	خانجور	سرکار بکر

نام جنس	لغان غیر	ویا لپورست	صد کرده	نام جنس	لغان غیر	ویا لپورست	صد کرده
کنم	چهار و دام	چهار و دام	شرف	کنم	چهار و دام	چهار و دام	شرف
خود کا			ارزن	خود کا			ارزن
نخود			سنگ	نخود			سنگ
جو	چهل و دام	چهل و دام	کزد	جو	چهل و دام	چهل و دام	کزد
حکس	چهار و دام	چهار و دام	پیار	حکس	چهار و دام	چهار و دام	پیار
مکسفر	چهار و دام	چهار و دام	شکلیت	مکسفر	چهار و دام	چهار و دام	شکلیت
کونبار	چهار و دام	چهار و دام	خز و لای	کونبار	چهار و دام	چهار و دام	خز و لای
سنگار	چهار و دام	چهار و دام	خز و لای	سنگار	چهار و دام	چهار و دام	خز و لای

نام جنس	لغان غیر	ویا لپورست	صد کرده	نام جنس	لغان غیر	ویا لپورست	صد کرده
کنم	چهار و دام	چهار و دام	شرف	کنم	چهار و دام	چهار و دام	شرف
خود کا			ارزن	خود کا			ارزن
نخود			سنگ	نخود			سنگ
جو	چهل و دام	چهل و دام	کزد	جو	چهل و دام	چهل و دام	کزد
حکس	چهار و دام	چهار و دام	پیار	حکس	چهار و دام	چهار و دام	پیار
مکسفر	چهار و دام	چهار و دام	شکلیت	مکسفر	چهار و دام	چهار و دام	شکلیت
کونبار	چهار و دام	چهار و دام	خز و لای	کونبار	چهار و دام	چهار و دام	خز و لای
سنگار	چهار و دام	چهار و دام	خز و لای	سنگار	چهار و دام	چهار و دام	خز و لای

جلد اول امین اکبری نام شد

اشاریہ

آئین اکبری

مرتبہ

ڈاکٹر محمد معتمد عباسی

(سابق استاد شعبہ فارسی، مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ)

سرسید اکیڈمی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

۲۰۰۵ء

“الف”

۲۲۳	:	ابوعلی سینا	۱۸۱	:	آخند بیگی، حیدر محمد خاں
۱۸۵	:	ابوالفتح (تالیق)	۱۸۷	:	آصف خاں
۱۸۵	:	ابوالفتح (پور مظفر مغل)	۸۱	:	ابراہیم اصفہانی، میرزا
۲۲۳	:	ابوالفرح عماد الدین	۸۳	:	ابراہیم سرہندی، حاجی
۲۲۳	:	ابوالفضل بیتی	۵	:	ابراہیم عادل شاہ (تکمہ متعلقہ ۲۰۸)
	:	ابوالفضل مبارک: ۲، ۱ (تکمہ متعلقہ ص ۲۰۸)	۳۷	:	ابراہیم مولانا
۱۸۴	:	ابوالقاسم (برادر عبدالغفار آخوند)	۱۸۰	:	ابراہیم، میرزا
۱۸۴	:	ابوالقاسم، سید (پرسید میر عبدل)	۲۱۱	:	ابرخس
۱۸۵	:	ابوالعالی (پرسید میر عبدل)	۳۳۷	:	ابن ابی لیلیٰ
۲۲۰	:	ابوموسیٰ اشعری	۲۲۳	:	ابن خلکان
۲۲۳	:	ابوفضری	۲۲۳	:	ابن کثیر
۱۸۷	:	اتکہ خان	۲۲۳	:	ابوالخلق بزاز
۱۸۰	:	اتکہ خان، شمس الدین	۱۸۶	:	ابوالخلق، سید (پرسید زار فیض صفوی)
۲۲۳	:	احمد بن سیار	۱۸۸	:	ابوالخلق مرتکب، شیخ
۱۷۶	:	احمد حجه، ملا		:	ابوبکر
۳۷، ۱۶	:	احمد علی علوی، مولانا	۲، ۳، ۲، ۱ (متعلقہ ص ۲۲)	:	ابوالحسن بیتی
۱۸۵	:	احمد نظام الدین (پرشاد محمد خان)	۲۲۳	:	ابوالحسن، سید (پرسید محمد میر عادل)
۸۱	:	اختیار ششی، خواجہ	۱۸۶	:	ابوالحسنین (مؤلف تاریخ خسروی)
۱۸۲	:	اخلاص خاں، خواجہ سرا	۲۰۳	:	ابوریحان بیرونی
۱۸۸	:	ادب	۲۱۷، ۲۹	:	ابوسعید، میرزا (پور سلطان حسین میرزا)
۸۱	:	ادریس، مولانا	۱۸۴	:	ابوسفیان
۱۸۴، ۱۵۴	:	ادہم خاں	۲۳۷	:	ابوعبداللہ

۲۱۴	:	ارجن سندارائے	۸۳	:	اسن خاں مشہدی، محمد
۱۸۴	:	ارجن سنگھ (پسر راجہ مان سنگھ):	۱۸۲	:	ایمنائے ہروی، خواجہ جہاں:
۱۸۴	:	ارتجانی، حاجی محمد	۱۴۷	:	انبالقا
۱۸۵	:	اردستانی، حکیم مظفر	۱۸۲	:	اندراپی، علی قلی خاں
۲۱۱	:	ارسطر جس	۱۹۹	:	ایسی شاملو
۲۱۱	:	ارشیدس	۱۸۳	:	قدوق خاں (برادر ہرم خاں اوغلان):
۸۰	:	ارغنون کاہلی	۱۸۴	:	ایرج (پور میرزا خان خاناں):
۸۰	:	ارغون عبداللہ	۱۸۶	:	ایغور، ایک محمد
۱۸۳	:	ارغون، میرک بہادر	”ب“		
۱۸۹	:	ازبک، درویش محمد			
۱۸۴	:	اسپ، علی محمد	۱۸۸	:	بابا بلاس
۸۱	:	اسحق محمد	۱۸۳	:	بابو منگلے
۱۸۱	:	اسماعیل قلی خاں	۱۸۶	:	بارہہ، سید لاد
۲۰۴	:	اسیری رازی	۸۱	:	باری ہروی، مولانا
۸۱	:	اشرف خاں (میرنشی):	۱۸۳	:	باز بہادر (پسر سجاد خاں):
۱۸۵	:	اشرف، خواجہ (پور خواجہ عبدالہاری):	۱۸۵	:	باشی، شیربیک کسادل:
۲۳۷	:	اشعری، ابو موسیٰ	۸۳	:	باقر، ملا
۲۰۴	:	اشکی قلی	۱۸۶	:	باقی بے (پور نظر بے)
۲۲۳	:	اسمی	۱۸۱	:	باقی خاں
۸۱	:	اطہر، مولانا	۱۸۴	:	بازید، شیخ (نبیرہ شیخ سلیم):
۱۸۲	:	اعتماد خاں، خواجہ سرا	۱۸۵	:	بازید بارہہ، سید
۱۸۱	:	افضل خاں	۲۱۴	:	بچیا کہندن، راجہ
۲۱۱	:	الغ خاں	۱۸۸	:	بخاری، سید حامد
۱۸۸	:	امان اللہ، شیخ	۱۸۷، ۱۸۲	:	بخاری، شیخ فرید
			۱۸۱	:	بخاری، شیخ محمد

۱۴۷	:	بخاری، صادق	۱۴۷	:	لجی، حاجی قاسم
۱۷۶	:	بخاری، عبداللطیف	۱۷۶	:	بلوچ، بہادر خاں
۱۷۶	:	بخاری، قلع علی	۲۳۷	:	بو یوسفیہ
۱۴۷	:	بخاری، بیک (پور آغا ملا)	۱۸۷، ۱۸۱	:	بہادر خاں،
۱۸۴	:	بخشی، قاضی خاں	۱۸۲	:	بہادر خاں، (اصغر)
۱۸۱	:	بدارغ خاں، شاہ	۱۸۴	:	بہادر خاں، علی مروان
۲ (متعلقہ ص ۲۲) ۸۲	:	بدایونی، عبدالقادر:	۱۸۱	:	بہار ایل، راجہ
۱۸۳	:	بدخشی، اسکندر بیک	۱۸۱	:	بہار ایل، راجہ جگناتھ پور:
۱۸۲	:	بدخشی، الغ خاں	۱۸۵	:	بھکری، میر معصوم
۱۸۲	:	بدخشی، خواجہ ابراہیم	۱۷۶	:	بہلول، خواجہ
۱۸۷	:	بدخشی، سلطان محمود	۱۸۴	:	بھدوریہ، راجہ کہمن
۱۸۸، ۱۸۲	:	بدخشی، غازی خاں	۱۸۱	:	بھگوانداس، راجہ
۱۸۴	:	بدخشی، میرزا قاسم	۱۸۸	:	بھیم ناتھ
۱۸۵	:	برخوردار (پسر عبدالرحمن دولدی):	۴ (کملہ متعلقہ ص ۲۰۸)	:	بیاضی
۱۸۸	:	برم اندر	۸۰	:	بیرام خاں
۱۸۸	:	برہان، شیخ	۱۵۷	:	بیرم خاں
۵ (کملہ متعلقہ ص ۳۸)	:	برہان نظام الدین شاہ	۲۲۳	:	بیضاوی، قاضی نظام الدین:
۱۸۸	:	بشن ناتھ	۱۸۵	:	بیک، افتخار (پسر بازید بیک):
۲۱۹، ۳۱۲، ۲۱۱	:	بطیموس	۱۸۳	:	بیک، مختیار (پسر شاہ منصور):
۱۸۷	:	بغدادی، قاضی علی	۱۸۵	:	بیک، تانار (پسر محمد علی اسپ):
۲۱۳	:	بکر ماجیت	۱۸۶	:	بیک، تومان (برادر میرزا خاں):
۱۸۵	:	بگلی وال، حسین	۱۸۵	:	بیک، صفدر (پور حیدر محمد خاں):
۱۸۲	:	بکلیہ، راجہ رام چندر	۱۸۵	:	بیک، طاہر (پور خاں کلاں):
۱۲۸	:	بلہ			

- بیک، قاسم : ۱۸۸
بیک علی (پسر پایندہ خاں) : ۱۸۶
بیک، ہاشم (پور قاسم خاں) : ۱۸۴

”پ“

- پانی پتی، شیخ حسن : ۱۸۸
پر تاب سنگھ (پسر راجہ بھگوانداس) : ۱۸۵
پنوار سانکھ : ۱۸۶
پنوار جگ مال : ۱۸۳
پور قلیچ (پسر القون خاں) : ۱۸۴
پور مبارک (ابو الفضل) : ۲۴۴
پتاجی، عبدالسلام : ۲۰۵
پیر محمد، مولانا : ۱۸۸، ۸۰
پیر دی ساو جی، امر بیک : ۲۰۵

”ت“

- تاجیک : ۱۸۷
تارا : ۸۴
تاریخی، شاہ قلی خاں : ۱۸۴
تبریزی، اسد اللہ خاں : ۱۸۱
تبریزی، علی : ۱۴۷
تبریزی، فولاد : ۱۴۷
تبریزی، قاسم بیک : ۱۸۵

- تبریزی، محمد قلی خاں : ۱۴۷
تبریزی، میرزا اکبر سوار : ۱۴۷
ترقی، مظفر خاں : ۱۸۱
ترقی، میر عزیز اللہ : ۱۸۷
ترخان، مولانا نور الدین : ۱۸۸
ترسون خاں : ۱۸۱
ترک : ۱۸۷
ترکستانی، یالتون خاں : ۱۸۳
ترکستانی، رستم خاں : ۱۸۱
ترکستانی، مراد : ۱۴۷
ترکستانی، مولانا سعید : ۱۸۸
ترکمان، بایزید بیک : ۱۸۵
ترکمان، محمد خاں : ۱۸۵
ترکمان، محمد علی : ۱۸۳
تروی بیک : ۱۸۲
تشمبہ کاشی : ۲۰۴
تھکین، ابوالقاسم : ۱۸۳
تھکین، کابلی : ۳۷
تھانسیری، شیخ جلال : ۱۸۸
تونور، کشن داس : ۱۸۵
توقیای، محمد علی : ۱۸۲
توڈرل، راجہ : ۱۸۶، ۱۸۱، ۲۲

”ج“

- جادون، تلسی داس : ۱۸۵
جادون، سانول داس : ۱۸۶
جاپوری، خونی خاں : ۱۸۴
جانی بیک، میرزا : ۱۸۱
جدائی، سید علی : ۲۰۲
جدروت : ۱۸۸
جدو شتر، راجہ : ۲۱۳
جذبی، بادشاہ قلی : ۲۰۴
جعفر بیک : ۱۸۷
جعفر بیک، آصف خاں : ۱۸۲
جعفر تبریزی، مولانا : ۸۱، ۸۰
جعفر خاں : ۱۸۲
جکپال (برادر در راجہ بہار مال) : ۱۸۳
جگت سنگھ (پسر کلاں راجہ مان سنگھ) : ۱۸۵، ۱۸۳
جگن : ۸۴
جلال الدین، سید (پور سید احمد بارہہ) : ۱۸۳
جلال الدین محمد اکبر بادشاہ : ۵، ۴، ۳، ۲، ۱ (متعلقہ ص ۲۲)
جلال الدین مظفر حکیم : ۱۸۸
جلال، شاہم خاں : ۱۸۲
جمال الدین، شیخ : ۱۸۲
جمال الدین، محمد قزوینی : ۸۱
جمال الدین حسین، مولانا : ۸۰
جمال الدین حسین، میر : ۱۸۳
جشید : ۲۲۰
جشید معنائی : ۸۱
جنید دل : ۱۸۶
جوز جانی، منہاج سراج : ۲۲۳
جوی، میر مراد : ۱۸۴
جوئی، عطا ملک : ۲۲۳
جہنی وال، شیخ داؤد : ۱۸۸
جے بسا دل : ۱۸۶
چشتی، شیخ سلیم : ۱۸۸
چشتی، شیخ کبیر : ۱۸۶
چشتی، کاکر علی خاں : ۱۸۲
چوہان، میدنی رائے : ۱۸۳
چیلہ، شمال خاں : ۱۸۳
حاجی محمد : ۸۰
حاجی محمد علی : ۱۸۶
حافظ آبرو : ۲۲۳
حافظ ناھکندی : ۱۸۸
حبشی، بلال : ۱۴۷
حبیب : ۱۷۶

”ج“

”ج“

”خ“

- خانی، خواجہ محبت علی : ۱۸۵
 خانی، بش الدین : ۱۸۳، ۱۸۷
 خالد بن عبداللہ قشری : ۲۴
 خالد بن عبدالملک مروی : ۲۱۱
 خان، اشرف (پورا بولسٹر) : ۱۸۳
 خان اعظم : ۱۸۷
 خان، باز بہادر (پورشرف خاں) : ۱۸۳
 خان، پیشرو : ۱۸۳
 خان، تاش بیگ مغل : ۱۸۳
 خان، جلال (پرمحمد خاں پیر آدم نگر) : ۱۸۳
 خانخاناں : ۱۸۷
 خانخاناں میرزا عبدالرحیم : ۲ (تکملہ متعلقہ ص ۲۰۸)
 ۱۸۱، ۱۸۲، ۳۰
 خان، رحمت (پور پسر علی) : ۱۸۵
 خان، سید عبداللہ (پرمیر خوند) : ۱۸۳
 خان، شاہ بیگ (پروکوچک علی بدشتی) : ۱۸۱، ۱۸۲
 خان، شیرودیہ (پرشیراٹن خاں) : ۱۸۳
 خان، غیاث الدین : ۱۸۲
 خان، فاضل (پرخان کلاں) : ۱۸۳
 خان، فرخ (پورقاسم خاں) : ۱۸۳
 خان، قاسم علی : ۱۸۳
 خان، قلیق قدم (آختہ بیگی) : ۱۸۲
 خان، عمر (پرمبدالطیف قزوینی) : ۱۸۳

- حاج یوسف : ۲۴
 حذیفہ : ۲۳
 حزنی اصفہانی : ۱۹۰
 حسام الدین، مولانا : ۱۸۸
 حسن علی مشہدی، مولانا : ۸۱
 حسن بیگ (برادر حسن خاں بزرگ) : ۱۸۲
 حسین ثانی مشہدی، خواجہ : ۱۹۴
 حسین، نبی خاں : ۱۸۳
 حسین، شیخ : ۳۷
 حسین قلی خاں، خانجماں : ۱۸۱
 حسین مروی، خواجہ : ۱۹۷
 حسین، یادگار (پرقبول خاں) : ۱۸۵
 حضوری فی، میر عزیز اللہ : ۵ (تکملہ متعلقہ ص ۳۰۸)
 حکیم ارسطو : ۱۸۸
 حکیم الحق : ۱۸۸
 حکیم دواے : ۱۸۸
 حکیم شفای : ۱۸۸
 حکیم گنجہ : ۱ (تکملہ متعلقہ ص ۲۰۸)
 حکیم الملک : ۱۸۸
 حکیم ہمام : ۱۸۸
 حلوائی، مولانا صادق : ۱۸۸
 حلیم بیگ، خان عالم : ۱۸۱
 حیاتی گیلانی : ۱۹۸
 حیدر دوست (برادر قاسم علی خاں) : ۱۸۶
 حیدری تمیزی : ۲۰۶

- خان کلاں، میر محمد : ۱۸۰
 خان مبارک (پورکمال خاں نگر) : ۱۸۳
 خان، محبت علی : ۱۸۲
 خان، محمد سرمست (پوررستم خاں) : ۱۸۶
 خان، محمد قاسم نیشاپوری : ۱۸۱
 خان، معصوم (پرمحیی خاں فرنجودی) : ۱۸۳
 خان، مقیم (پورشہامت خاں) : ۱۸۶
 خان، میاں جمال : ۱۸۸
 خان، میر بساؤل : ۱۸۶
 خان، میرزا حسین (برادر میرزا نجات خاں) : ۱۸۲
 خان، میرزا علی (پرمحترم خاں) : ۱۸۳
 خان، میرزا نجات (برادر سید برکہ) : ۱۸۲
 خان، نقیب (پرمبدالطیف قزوینی) : ۱۸۳
 خان، محمد یوسف (مرزبان کشمیر) : ۱۸۳
 خان، نظر (پورسعید خاں) : ۱۸۳
 خراسانی، تاتار خاں : ۱۸۲
 خراسانی، خواجہ جلال محمد : ۱۸۱
 خراسانی، مسعود : ۱۸۷
 خراسانی، مقیم : ۱۸۷
 خسرو، امیر : ۸۵، ۵۳
 خسرو، سلطانی : ۱۸۰
 خسروی، قانی : ۲۰۲
 خلیفہ دانش : ۲۴۰
 غلیل قلی : ۱۸۵
 خنداں، سلطان محمد : ۸۱
 خواجہ تاج کمانی : ۸۱
 خواجہ جہاں : ۱۸۷
 خواجہ قاسم (پورخواجہ عبدالہاری) : ۱۸۵
 خواجہ مقیم (پورخواجہ میرکی) : ۱۸۶
 خواجگی، محمد حسین میرزا : ۱۸۳
 خیر آبادی، شیخ الہادیہ : ۱۸۸
 دامتو در بحث : ۸۱
 دانیال شہزادہ : ۱۸۰
 دلی اصفہانی : ۲۰۷
 درویش بہرام : ۲۰۰
 درویش، سید (پرشش بخاری) : ۱۸۶
 درویش، مولانا : ۱۸۷، ۸۱
 دکنی، خاوند خاں : ۱۸۳
 دھارا (پورلچہ توڈرل) : ۱۸۳
 دلپت (پورراؤ سنگھ) : ۱۸۳
 دوست : ۱۸۳
 دوست محمد : ۱۸۶
 دولت، مختیار، شیخ : ۱۸۵
 دولدی، اسلعل خاں : ۱۸۱
 دہلوی، شیخ عبدالعزیز : ۱۸۸

۲۲۳	:	دینوری، ابوحنیفہ
۱۸۵	:	دیوان، رائے رام داس
<u>”ر“</u>		
۱۸۵	:	راٹھور، بلی دھر
۱۸۶	:	راٹھور، کیشو داس
۱۸۳	:	راج سنگھ، راجہ، (پورراجہ آسکرن کچواہہ)
۱۸۳	:	راجو بارہہ، سید
۱۸۲	:	راجہ پیر بر (برہمن)
۸۴	:	رام
۱۸۸	:	رام بھدر
۱۸۸	:	رام تیرتھ
۱۸۴	:	رام چند (راجہ اڑیسہ)
۱۸۴	:	رام چند (مدرک)
۱۸۴	:	راول بھیم جیسلمری
۱۸۳	:	رائے بھوج (پیر رائے سرجن)
۱۸۷	:	رائے پرکھوتم
۱۸۲	:	رائے درگا
۱۸۲	:	رائے سرجن
۱۸۱	:	رائے سنگھ، رائے
۱۸۴	:	رائے منوہر (پور دگر)
۱۸۸	:	روح اللہ، حکیم
۱۸۵	:	رحیم قلی (پیر خانجماں)
۱۸۰	:	رستم میرزا
۲۰۸	:	رشی ہمدانی
۲۲۳	:	رشید طیب
۱۸۴	:	رضا قلی (پور خانجماں)
۱۸۸	:	رکن الدین، شیخ
۲۰۳	:	رفعی کاشی، حیدر
۱۴۷	:	رنجبر ناتھ
۱۸۲	:	روپسی پیراگی (برادر راجہ بہار مال)
۱۸۲	:	روی خاں
۲۰۸	:	رہی نیشاپوری
<u>”ز“</u>		
۱۸۴	:	زاہد (پیر صادق خاں)
۸۱	:	زرین قلم، مولانا شاہ محمود
۱۸۸، ۱۸۳	:	زنبیل، حکیم (برادر میرزا محمد طیب شیرازی)
۱۸۱	:	زین خاں
۸۱	:	زین، مولانا
<u>”س“</u>		
۳۰۶	:	سامری
۸۴	:	سانولہ
۱۸۷	:	سجستانی، خواجہ طاہر
۱۴۷	:	سدھو دیال
۱۷۶	:	سرانند
۲۰۰	:	سردی، اصفہانی

۱۸۵	:	سردی، شریف
۱۸۸	:	سری بھٹ
۱۴۷	:	سری رام
۱۸۳	:	سعادت میرزا (پور خواجہ خضر خاں)
۱۸۸	:	سعد اللہ، مولانا
۱۸۱	:	سعید اللہ خاں
۱۸۴	:	سکت سنگھ (پیر راجہ مان سنگھ)
۱۸۶	:	سکرا (برادر پرتاب رانا)
۱۷۶، ۲۱۱، ۲۱۹	:	سکندر
۱۸۱	:	سکندر خاں
۲۳۷	:	سکندر لودی
۱۸۳	:	سلد وز، مہر علی خاں
۱۸۴	:	سل سنگھ (پور راجہ مان سنگھ)
۸۰	:	سلطان ابراہیم (پور میرزا شاہ رخ)
۸۱	:	سلطان حسین، فخر
۱۵۴	:	سلطان خواجہ
۱۸۲	:	سلطان خواجہ، عبدالعظیم
۸۱	:	سلطان علی مشہدی، مولانا
۲۲۱	:	سلطان ملک شاہ سلجوقی
۱۸۴	:	سلہدی (پور راجہ بہار مال)
۲۳۸	:	سلیم خاں
۱۸۲	:	سلیم خاں، اکبر
۱۸۰، ۳۴	:	سلیم شہزادہ سلطان
۱۸۰	:	سلیمان میرزا
۲۲۳	:	سلیم ہتاکتی
۱۸۲	:	سامنجی خاک
۱۷۶	:	سرقتدی، مقصود
۱۷۶	:	سرقتدی، ملازادہ
۲۲۰	:	سنبل
۲۰۴	:	سنجر کاشی
۱۸۴	:	سنجر، میرزا
۱۸۶	:	سندر (زمیندار اوڑیسہ)
۱۸۶	:	سنہرا داس
۱۸۸	:	سنہلی، شیخ نیچو
۱۸۸	:	سنہلی، میاں ہاشم
۸۳	:	سوہتہ کھار
۲۴۵	:	سید احمد
۱۸۲، ۱۶۸	:	سید احمد بارہہ
۱ (متعلقہ ص ۲۲)	:	سید احمد (پور مبارک)
۱۸۴	:	سید چچو بارہہ
۲۰۵	:	سید گلری
۱۸۲	:	سید قاسم
۱۸۱	:	سید محمود بارہہ
۱۸۱	:	سید ہاشم (پور محمود بارہہ)
۱۸۱	:	سیتانی، حاجی محمد خاں
۱۸۵	:	سیف اللہ (پور قلیج خاں)
۱۸۸	:	سیف الملک، حکیم
۱۸۳	:	سیف الملوک طاہر
۱۸۸	:	سیوجی

”ش“

- شادماں، (پسرخان اعظم مرزا کوکہ) : ۱۸۴
 شادی شاہ، محمد قاسم : ۸۱
 شہباز خاں : ۱۸۷
 شاہرخ میرزا : ۱۸۰
 شاہ عبدالعزیز : ۸۱
 شاہ فخر : ۱۱
 شاہ محمد (پرسید علی) : ۱۸۶
 شاہ محمد (پور سعید خاں نگر) : ۱۸۶
 شاہ محمد (پور قریش سلطان) : ۱۸۵
 شاہ محمد، مولانا : ۱۸۸
 شاہ محمد، شاہ آبادی : ۸۳
 شاہ مشہدی، مولانا : ۸۰
 شہسروی نقبا : ۱۵۵
 شرف الدین حسن، مرزا : ۱۸۰
 شرف الدین منیری، شیخ : ۳۴
 شریف (پور خواجہ عبدالصمد) : ۱۸۵
 شریف آملی، میر : ۱۸۳
 شریف خاں : ۱۸۱
 شریف، میرزا (میرزا علاء الدین) : ۱۸۶
 شریفی، میرزا مرتضیٰ : ۱۸۸
 شفا علی : ۱۸۵
 شکر اللہ (پرزین خاں کوکہ) : ۱۸۶
 شکیب سپاہی : ۱۹۸
 شمس الدین بایستغری : ۸۰
 شمس الدین خطائی : ۸۰
 شمس (پور خاں اعظم میرزا کوکہ) : ۱۸۳
 شہاب الدین احمد خاں : ۱۸۱
 شہرخ دغوری : ۱۸
 شیبانی، خانزماں : ۱۸۰
 شیخ ابراہیم : ۱۸۲
 شیخ احمد (پسر شیخ سلیم) : ۱۸۳
 شیخ احمد : ۱۸۸
 شیخ اوصن : ۱۸۸
 شیخ، نبیا : ۱۸۸
 شیخ حسن، مولانا : ۱۸۸
 شیخ زادہ سہروردی، احمد : ۸۰
 شیخ رہانی : ۲۰۲
 شیخ ساقی : ۲۰۳
 شیخ سلطان تھانگیری : ۸۳
 شیخ گداکی (پور جمال کنو) : ۱۸۷
 شیخ مبارک (راقم اقبال نامہ پور) : ۱۸۱
 شیخ محمد، مولانا : ۸۱
 شیخ یعقوب : ۱۸۸
 شیخاوت : ۱۸۲
 شیرازی، خواجہ سلیمان : ۱۸۸

- شیرازی، خواجہ شاہ منصور : ۱۸۷، ۱۸۲
 شیرازی، حکیم عین الملک : ۱۸۴
 شیرازی، شرف بیک : ۱۸۵
 شیرازی میر فتح اللہ : ۱۸۸
 شیر خواجہ : ۸۳
 شیر محمد : ۱۸۶
 شروانی، پیر محمد خاں : ۱۸۱
 شیر آنگن (پرسید خاں کوکہ) : ۱۸۵
 شیر خاں : ۲۳۸
 شیریں قلم، خواجہ عبدالصمد : ۱۸۴
 شیریں : ۲۰۸
 شیریں، ملّا : ۸۳

”ص“

- صادق خاں : ۱۸۱
 صافی، میرزا محمد جعفر : ۶ (کلمہ متعلقہ ص ۲۰۸)
 صالحی، محمد میرک : ۲۰۰
 صبری، روز بہانی : ۸ (کلمہ متعلقہ ص ۲۰۸)
 صہبوی چغتائی : ۲۰۰
 صہبوی ساوجی : ۲۰۱
 صدر جہاں، خواجہ : ۱۸۷
 صدر الدین محمد خاوند : ۲۲۳
 صفوی، شاہ اسطیعیل : ۱ (کلمہ متعلقہ ص ۲۰۸)
 صفوی، شاہ اسطیعیل ثانی : ۶ (کلمہ متعلقہ ص ۲۰۸)

- صفوی، شاہ طہاسب : ۶، ۵، ۱ (کلمہ متعلقہ ص ۲۰۸)
 صفوی، شاہ عباس : ۶، ۵، ۴ (کلمہ متعلقہ ص ۲۰۸)
 صفوی، نصر اللہ میرتھی : ۸۰
 صیرفی کشمیری : ۲۰۰

”ض“

- ضمیری، کمال الدین حسن سپاہی : ۱ (کلمہ متعلقہ ص ۲۰۸)

”ط“

- طالب اصفہانی، بابا : ۲۰۷
 طاہر خاں، میر فراغت : ۱۸۲
 طبری : ۲۲۳
 طلب علی، حکیم : ۱۸۸
 طوسی، خواجہ نصیر الدین : ۲۱۱
 طوفی تبریزی : ۶ (کلمہ متعلقہ ص ۲۱۸)
 طہرانی، عنایت بیک : ۱۸۵

”ظ“

- ظہیر الدین، خواجہ (پسر شیخ ظلیل اللہ) : ۱۸۶
 ظہوری، نور الدین ترشیزی : ۴ (کلمہ متعلقہ ص ۲۰۸)

”ع“

- عادل خاں (پسر فلاں) : ۱۸۲
 عباس بن مصعب : ۲۲۳
 عباسی، منصور : ۲۳۷
 عباسی، ہارون رشید : ۲۳۷

عبدالسمان (پسر عبدالرحمن دوری):	۱۸۵
عبدالسلام، مولانا :	۱۸۸
عبدل، سید محمد میر (سادات امر وہد):	۱۸۲
عبدالباقی، مولانا :	۱۸۸، ۱۸۷
عبداللحی، بنز واری :	۸۰
عبداللحی :	۸۰
عبداللحی، مولانا :	۸۱
عبداللحی، میر (میر عدل):	۱۸۲
عبدالرحمن (پور موندے دولہ):	۱۸۳
عبدالرحمن، میرزا (برادرزادہ میرزا حیدر):	۱۸۳
عبدالرحیم، حکیم :	۱۸۸
عبدالرحیم، جلوس :	۸۰
عبدالرحیم، خوارزی :	۸۱
عبدالرحیم، مولانا :	۸۳
عبدالصمد، مولانا :	۸۱
عبدالغفور، شیخ :	۱۸۸
عبدالقادر، مولانا :	۱۸۸
عبدالکریم، مولانا :	۸۰
عبداللطیف، میر :	۱۸۸
عبدالحمید، آصف خاں :	۱۸۱
عبدالحمید، خواجہ :	۱۸۷
عبدالطلب خاں :	۱۸۲
عبداللہ، میر (پسر میر سرتقدی):	۱۸۶
عبداللہ (پسر خان اعظم مرزا کوکھ):	۱۸۲
عبداللہ، آشپز :	۸۰
عبداللہ، اوزبک :	۱۸
عبداللہ، خواجہ :	۱۸۳، ۸۰
عبداللہ، سلطان (برادر میرزا دوری سلطان قریشی):	۱۸۳
عبداللہ، شیخ (پسر محمد غوث):	۱۸۳
عبداللہ، نظامی قزوینی، میر:	۸۳
عبدالغنی، شیخ :	۱۸۷، ۱۵۶، ۱۵۴
عبدالواحد، سید :	۱۸۶
عبدی، نیشاپور، مولانا :	۸۱
عثمان :	۵، ۴، ۳، ۲، ۱: (متعلقہ ص ۲۲)
عثمان بن حنیف :	۲۳۷
عشم کوئی :	۲۲۳
عراقی، بکیر الدین :	۲۲۳
عرب، حیدر علی :	۱۸۲
عرفی شیرازی :	۱۹۶
عروسی، خلیل بن احمد :	۸۰
عقاب بنی، نجفی :	۲۰۱
علاء الدین، ہروی، مولانا:	۸۱
علاء الدین، مولانا :	۱۸۸
علم شاہی، میرزا علی بیگ:	۱۸۲
علی :	۵، ۴، ۳، ۲، ۱: (متعلقہ ص ۲۲) ۸۰
علی :	۱۳۷

”ف“

علی احمد ملا :	۲۰
علی بن ہلال :	۸۰
علی چن کشمیری :	۸۳
علی، زین العابدین :	۱۸۶
علی قلی :	۱۸۶
علی کبیر :	۱۸۱
علی قوشچی، ملا :	۲۱۹
علی مسکویہ، حکیم :	۲۲۳
عماد الملک :	۱۸۵
عمر :	۵، ۴، ۳، ۲، ۱: (متعلقہ ص ۲۲)
عمر بن مغیرہ :	۲۲
عمر خطاب :	۲۲
عمر خیام :	۲۲۱
عنایت خاں، دربار خاں (پسر لشکر خاں قصہ خواں):	۱۸۳
عیشی، مولانا :	۸۱
عین الملک، حکیم :	۱۸۸
”غ“	
غازان خاں :	۲۲۱
غازی خاں چک :	۶۹
غازی خاں، شاہ (از سادات تہریز):	۱۸۳
غجدانی، عزت اللہ :	۱۸۵
غزالی مشہدی :	۱۹۶
غیرتی شیرازی :	۲۰۳
غیوری، حصاری :	۲۰۸
فارسی، ابوالحسن :	۲۲۳
فاروق :	۲۲
فاضل جندی :	۲۲
فانی، سلطان علی :	۸۱
فتح اللہ (پور محمد وفا) :	۱۸۲
فتح اللہ، حکیم :	۱۸۸
فتح اللہ، خواجگی :	۱۸۷
فتح اللہ، شیرازی امیر، (عضد الدولہ):	۸۲، ۲۳
فتح اللہ، میر :	۱۸۷
فتح پوری، شیخ خوبو :	۱۸۲
فتح خاں (حبیبہ خاں) :	۱۸۶
فخر الدولہ، شاہ :	۱۸۲
فخر الدین :	۲۲۳
فخر الدین، علی، حکیم :	۱۸۸
فرہاد (عم زادہ میرزا حیدر):	۱۸۳
فرات علی، جزہ بیک :	۱۸۲
فرحت خاں (میر شکار) :	۱۸۲
فرخ قلیاقت :	۸۲
فردوسی طوسی :	۲۲۳
فرغجودی، خواجہ معین الدین:	۱۸۷
فرحبی رہی :	۲۰۶
فریدوں، میرزا (پسر محمد قلی خاں برلاس):	۱۸۲

- نگاری، قاضی احمد: ۵ (مکملہ متعلقہ ص ۲۰۵)
 فہمی رازی : ۲۰۵
 فیروز خاں (غلام جنت آشیانی): ۱۸۶
 فیروز ظہبی، سلطان : ۱۶۹
 فیضی، شیخ : ۱۸۳، ۱۸۴
 ۱۸۹
”ق“
 قایل (پور علیق) : ۱۸۶
 قاسم ارسلان شہدی : ۲۰۷
 قاسم ارسلان، نور اللہ : ۸۳
 قاسم بیک : ۸۳
 قاسم خاں، مہدی : ۱۸۱
 قاسم خاں، میر بحر : ۱۸۱
 قاسم کاہی : ۱۹۵
 قاسم ماؤندرانی : ۲۰۸
 قاضی احسن : ۱۸۸
 قاضی نوری سپاہانی، نور الدین محمد: ۶ (مکملہ متعلقہ ص ۲۰۸)
 قاشقان، مجنوں خاں : ۱۸۱
 قبا خاں (پیر صاحب خاں): ۱۸۳
 قبول خاں : ۱۸۲
 قدسی، میر حسن : ۲۰۶
 قرا بحر (پیر قرا تاق خاں): ۱۸۵
 قراری، گیلانی، نور الدین : ۲۰۱
 قریش سلطان (پیر عبدالرشید خاں) : ۱۸۳
- قزوینی، جعفر بیک : ۱۹۷
 قزوینی، حسین خاں : ۱۸۰
 قزوینی، حمد اللہ مستوفی : ۲۳۳
 قزوینی، فضل الحق : ۱۸۴
 قزوینی، قاضی حسن : ۱۸۴
 قشری، خالد بن عبدالرزاق : ۲۴
 قطب الدین خاں : ۱۸۱
 قلی خاں، شاہ محرم بہارلو : ۱۸۱
 قلی خاں، محمد : ۱۸۱
 قلیچ التون (پور خاں قلیچ) : ۱۸۵
 قلیچ خاں : ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۷
 قلیچ حسن : ۱۸۵
 قوجین بیک، نورس خاں : ۱۸۳
 قوجین، تولک خاں : ۱۸۳
 قورچی، جلال خاں : ۱۸۳
 قورداز، بہادر خاں : ۱۸۴
 قورخوجی، سماعی خاں : ۱۸۲
 قیدی شیرازی : ۲۰۵
- ”ک“
 کابلی، آختہ بیک : ۱۸۳
 کابلی، احمد بیک : ۱۸۳
 کابلی، ملا عالم : ۱۸۸
 کاشفی، ابوالقاسم (مولف زبدہ): ۲۲۳
 کاشفی، خواجہ عبدالصمد : ۱۸۵

- کاشی، ضیاء الملک : ۱۸۴
 کامی شیرازی : ۲۰۵
 کبیر حسین : ۸۹
 کچک خواجہ (پیر خواجہ عبداللہ): ۱۸۴
 کچواہہ، پالکا : ۱۸۴
 کچواہہ، رام داس : ۱۸۴
 کچواہہ، کلا : ۱۸۶
 کچواہہ، مالک : ۱۸۴
 کچواہہ، مان سنگھ : ۱۸۵
 کرد، شاہ قلی خاں : ۱۴۷
 کرمانی، شمس الدین : ۸۱
 کشمیری، یوسف : ۱۸۶
 کشن جوتشی : ۸۳
 کسعی، ابوالقاسم : ۲۲۳
 کلنگی، میر حسن : ۸۳
 کلیان مل، رائے (زمیندار ایکانیر): ۱۸۲
 کنہیو، شہباز خاں : ۱۸۱
 کنہیا : ۱۴۷
 کور، مقصود علی خاں : ۱۸۲
 کوکلاش، خان اعظم : ۱۴۷
 کوکہ، احمد قاسم : ۱۸۵
 کوکہ، سیف خاں : ۱۸۱
 کوکہ، قادر علی میرزا شاہرخ : ۱۸۶
 کولابی، کوچک علی خاں : ۱۸۲
- کولابی، لعل خاں : ۱۸۳
 کولابی، میر شریف : ۱۸۶
 کوہلوت، بہادر : ۱۸۵
 کھتری، برہمانند : ۱۸۳
 کھتری، مہر اداس : ۱۸۶
 کھتری، رائے پتر داس : ۱۸۳
 کھتریہ، تاج خاں : ۱۸۶
 کھیم کرن : ۸۴
 کیسو : ۸۴
 کیشور داس (پور بھٹل): ۱۸۱
- ”گ“
 گجراتی، اعتماد خاں : ۱۸۱
 گدائی، میر (پیر ابوتراب): ۱۸۵
 گلبدن بیگم : ۳۳
 گنگ، قبا خاں : ۸۳
 گنگا دھر : ۸۳
 گنیش : ۱۴۷
 گوالیری، شیخ محمد غوث : ۱۸۸
 گوجر خاں (پیر قطب الدین خاں اکملہ): ۱۸۳
 گیلانی، حکیم ابوالفتح : ۱۸۲
 گیلانی، حکیم حسن : ۱۸۸
 گیلانی، حکیم علی : ۱۸۳، ۱۸۸
 گیلانی، کامران بیک : ۱۸۵
 غیلانی، میرزا خاں : ۱۴۷

”ل“

لال	: ۸۴
لالہ (پسر پیر بر)	: ۱۸۶
لشکر خاں، محمد حسین خراسانی:	۱۸۲
لشکری (پسر میرزا یوسف خاں):	۱۸۶
لطف اللہ، حکیم (پور عبدالرزاق گیلانی):	۱۸۵
لکھنوی، شیخ عبدالرحیم:	۱۸۳
لودی، دولت خاں:	۱۸۵
”م“	
مادھو	: ۸۴
مادھو بھٹ	: ۱۸۸
مادھو سرمستی	: ۱۸۸
مادھو سنگھ	: ۱۸۲
مالک، مولانا	: ۸۱
مان سنگھ، راجہ	: ۱۸۱
مبارک شاہ زریں قلم، مولانا:	۸۰
مجدوب، بابا کپور	: ۱۸۸
مجدوب، شیخ علاء الدین:	۱۸۸
مختشم کاشی:	۲ (کھملہ متعلقہ ص ۲۰۸)
محمد بلخی	: ۲۲۳
محمد بن داؤد	: ۲۲۳
محمد بن الخلق	: ۲۲۳
محمد حسن تبریزی، مولانا:	۸۱
محمد حسن منشی، خواجہ	: ۸۱
محمد حکیم حافظ، مولانا	: ۸۰
محمد خاں (خواہزادہ ترسون خاں):	۱۸۶
محمد خاں قلانی، شاہ	: ۱۸۲
محمد صالح خواجگی	: ۱۸۷
محمد صوفی، ملا	: ۲۰۲
محمد مشہدی	: ۱۸۷
محمد مقفع	: ۲۲۳
محمد، مولانا	: ۸۱
محمدی ہمدانی	: ۲۰۱
محمود سیادش، مولانا	: ۸۰
محمود نیشاپوری، شاہ	: ۸۰
محمی الدین مغربی	: ۲۱۷
مخدوم الملک	: ۱۸۸
مخصوص خاں	: ۱۸۱
مدسودن	: ۱۸۸
مذہب، غیاث الدین	: ۸۱
مراد خاں	: ۱۸۱
مراد خاں، شہزادہ	: ۱۸۰، ۳۴
مراد، میر (از سادات بہزدار):	۱۸۳
مروان، عبدالملک	: ۲۴
مریم مکانی	: ۳۴
مسعودی، محمد بن عبداللہ:	۲۲۳
مسکین	: ۸۴

مسلم بن قتیبہ	: ۲۲۲
مسح الملک، حکیم	: ۱۸۸
مشفق بخاری	: ۲۰۰
مشہدی، میرزا میرک رضوی:	۱۸۲
مصری، حکیم	: ۱۸۸، ۱۸۴
مصعب ابن زبیر	: ۲۴
مصطفیٰ غلوی	: ۱۸۴
مظفر (برادر خاں اعظم)	: ۱۸۵
مظفر حسین، میرزا	: ۱۸
مظفر خاں	: ۱۸۷
منظہری کشمیری	: ۲۰۰
معروف بغدادی، مولانا:	۸۰
مقزکاشی، میر	: ۸۱
معین الدین توری	: ۸۰
مغل، پایندہ خاں	: ۱۸۱
مغل، دانش بہادر	: ۱۸۴
مغل، شیر خاں	: ۱۸۴
مغل، عبداللہ خاں	: ۱۸۱
مغل، خاں	: ۱۷۴
مفتی صدر جہاں	: ۱۸۳
مقدسی	: ۲۲۳
مقصود، مولانا	: ۳۷، ۲۰
مقصود (مہر کن)	: ۲۰
مقیم عرب، شجاعت خاں:	۱۸۱
مکمل خاں گجراتی	: ۸۴، ۸۲
مکند	: ۸۴
ملا کمال	: ۱۸۸
ملک قتی	: ۴ (کھملہ متعلقہ ص ۲۰۸)
ملکی	: ۵ (کھملہ متعلقہ ص ۲۰۸)
منصور، امیر	: ۸۱
منعم خاں	: ۱۸۷
منعم خاں (خانزماں):	۱۸۰، ۱۵۴
مقرر، شیخ	: ۸۳
موسیٰ، شیخ	: ۱۸۸
موسوی، میر طاہر	: ۱۸۴
موسوی، میر مغز الملک مشہدی:	۱۸۱
مولانا الخلق	: ۱۸۸
مولانا زادہ شکر	: ۱۸۸
مولانا عشقی	: ۱۸۷
مولانا قاسم	: ۱۸۸
مولانا محمد	: ۱۸۸
مہادیو	: ۱۸۸
مہانند	: ۸۳
مہتر خاں (انیس)	: ۱۸۳
مہیش	: ۸۴، ۸۲
میاں وجیہ الدین	: ۱۸۸
میاند، حسن خاں	: ۱۸۵
میدانی، بند علی	: ۱۸۴
میر دوست کابلی	: ۳۷

۱۸۵ :	میر شب، خواجہ ملک علی
۱۸۱ :	میر لوس ایلفور
۸۱ :	میر علی تبریزی، خواجہ
۸۱ :	میر علی ہروی، مولانا
۸۲، ۸۱ :	میر علی ملا
۱۸۸ :	میر کلاں، مولانا
۱۸۲ :	میر نجفی، شاہ خطائی پور
۱۸۶ :	میرزا ابراہیم، پورم کولہ
۱۸۷ :	میرزا خاں
۱۸۵ :	میرزا خاں نیشاپوری
۱۸۶ :	میرزا خواجہ (پیر میرزا اسد اللہ):
۱۸۶ :	میرزا خواجہ بیگ (پور معصوم بیگ):
۱۷۴ :	میرزا سلطان حسین
۱۷۱ :	میرزا عمر شیخ
۱۸۷ :	میرزا کوکہ
۱۸۱ :	میرزا کوکہ (خان اعظم)
۱۸۳ :	میرزا محمد
۱۸۳ :	میرزا مظہر حسین (پیر ابراہیم میرزا):

“ن”

۲۰۸ :	نادری شیریں
۱۸۸ :	نارنوی، شیخ نظام الدین
۵۴ :	نارہ
۱۸۸ :	نرائن اسرم
۱۸۰ :	نردی بیگ خاں
۱۸۸ :	نرسنگ
۱۸۶ :	نصیر حسین
۱۸۷ :	نظام الدین احمد، خواجہ
۱۸۳ :	نظر بے اوزبک
۸۰ :	نعت اللہ نواب، مولانا
۱۸۸ :	نعت اللہ، حکیم
۸۱ :	نور، سلطان محمد
۱۸۸ :	نور اللہ شوستری، میر
۱۸۳ :	نور، میرزا (پیر خان اعظم میرزا کوکہ):
۱۴۷ :	نورانی، محمد علی
۲۰۰ :	نوعی مشہدی
۱۸۵ :	نوقبای بیگ، محمد
۱۸۷ :	نہراوی، مولانا تاجی
۱۸۶ :	نیشاپوری، عبدالقاسم
۱۸۴ :	نیازی، محمد خاں
۱۸۵ :	نیل کشکھ (زمیندار اوڈیسہ):
۱۴۷ :	نیلوگ

“و”

۱۸۷، ۱۸۱ :	وفا، میرزا قاسم کومابادی: ۱ (تکملہ متعلقہ ص ۱۰۸)
۲۰۳ :	وفا کی سپاہی
۲۰۳ :	وحشی باغی
۱۸۷، ۱۸۱ :	وزیر خاں
۲۲۳ :	واقدی
۲۲ :	وقوعی نیشاپوری، شریف:
۲۲۳ :	وہب بن منیہ

“ہ”

۸۱ :	ہجرائی، مولانا
۸۳ :	ہرنس
۱۸۸ :	ہرجی سور
۱۸۸ :	ہرکن، شیخ یوسف
۱۸۳ :	ہروی، ثانی خاں
۱۸۴ :	ہروی، سلطان
۱۸۴ :	(محمد منف خاں)
۱۸۸ :	ہروی، ملا میر طیب
۱۷۶ :	ہروی، مومن
۱۹۷ :	ہروی، میلی
۱۸۳ :	ہمام، حکیم (پور مولانا عبدالرزاق گیلانی):

“ی”

۲۰۴ :	یادگار حاتی
۱۸۴ :	یار
۲۲۳ :	یافعی
۸۰ :	یا قوت مستعصمی
۸۰ :	یحیی شیرازی، مولانا
۲۴ :	یزید بن عبدالملک
۱۸۳ :	یکہ، تیمور خاں
۶: (تکملہ متعلقہ ص ۲۰۸)	یحیی سنائی
۱۸۴ :	یوسف خاں، حاجی

۱۸۱ :	یوسف خاں، مرزا
۸۰ :	یوسف شاہ مشہدی
۲۳ :	یوسف عمر

“مقامات”

۱۶۶، ۳۹، ۲۲:	آگرہ
۱۶۶ :	آمیر
۲۸، ۲۲ :	اجیر
۱۰۹، ۱۰۳ :	آقین
۲۲ :	اچھود
۷۱، ۳۲ (متعلقہ ص ۳۲):	احمد آباد
۲۲ :	انک
۹۵ :	اوڈیسہ
۵: (متعلقہ ص ۲۰۸)	اصفہان
۲۲ :	الور
۲۲ :	الہ آباد
۲۱۹ :	انطالیہ
۳۲ :	اودھ
۱۶ :	ایران
۵۸، ۲۲ :	بنارس
۲۲ :	بداؤں
۱۰۳، ۵۰ :	بدخشاں

۲۱۱	:	بغداد	۲۲	:	جونیور
۱۳۸، ۵۵، ۱۰۳	:	بنگالہ	۱۶۶	:	جھونجھ
۲۳۳، ۴۱	:	بھرائج	۹۵	:	جھارکندھ
۵۰، ۲۲	:	بھکر	۱۶۱، ۱۰۹	:	جیسلمر
۲۲	:	بہرہ	۹۵	:	چندیڑی
۱۶۶	:	بھٹنڈا	۱۶۶، ۴۱، ۲۲	:	حصار فیروزہ
۹۵	:	بیجا کڈہ	۲۲۳	:	حجاز
۲۱۹	:	بیت المقدس	۱۶۶	:	خاصہ پاڑی
۱۰۹	:	بیکانیر	۵۵، ۲۳	:	خاندیش
۱۶۶، ۲۲	:	پٹن	۳۹	:	خوزستان
۲۲	:	پٹنہ	۱۳۸، ۶۸، ۵	:	دکن
۶۹	:	پرک پور	۲۱۲، ۱۱۳، ۲۲	:	دہلی
۱۶۶، ۱۱۴، ۱۰۳، ۴۰	:	پنجاب	۴۱	:	راجوری
۴۰	:	منہیان	۱۶۱	:	رالہ پور
۱۲۳	:	تاجیک	۹۵	:	رتن پور
۱۱۳، ۱۰۳، ۳۵	:	تبت	۲۲	:	ریتپور
۱۰۳	:	ترکستان	۲۱۹، ۱۰۸	:	روم
۱۶	:	توران	۹۵	:	رہتاس
۲۲	:	ٹانڈہ	۹۵	:	ریاسین
۱۶۱، ۱۰۹	:	ٹھٹھ	۵۰	:	زابلستان
۱۶۱، ۱۰۹	:	ٹھٹھیر	۲۲	:	سارنگ پور
۲۲	:	جالندھر	۳۹	:	سبزدار
۴۸	:	جالور	۶۵	:	سراندیپ
۱۶۶، ۱۰۹	:	جودھ پور	۹۵	:	سرکچہ

۱۶۶	:	سرناہن	۱۶۳	:	قرغز
۲۲	:	سروج	۶۵	:	قیسوس
۲۲	:	سرہند	۵۱، ۵۰	:	کابل
۱۶۶	:	سجادلی	۲: (تکملہ متعلقہ ص ۲۰۸)	:	کاشان
۲۱۱، ۵۱	:	سمرقند	۳۲	:	کاپی
۲۳۳، ۲۲	:	سنبل	۱۰۳	:	کچھ
۱۶۶	:	سٹام	۹۵	:	کڈھ
۹۵	:	سنٹواس	۳۹	:	کرمان
۲۲	:	سندھ	۲۲	:	کلاپور
۲۲	:	سورت	۹۵	:	کورنگھاٹ
۳۹	:	سورون	۶۹	:	کول
۲۲	:	سہارنپور	۶۶، ۵۵	:	گجرات
۲۲	:	سیالکوٹ	۷۱، ۶۸	:	
۱۰۳	:	شروان	۱۱۳، ۱۰۹	:	
۶: (تکملہ متعلقہ ص ۲۰۸)	:	شیراز	۴۱، ۲۲	:	گوالیار
۲۲۳، ۱۱۵، ۱۰۳، ۱۰۳	:	عجم	۲۲	:	گورکھپور
۲۳۷، ۱۱۸، ۱۰۳، ۲۲	:	عراق	۴۰، ۲۲	:	لاہور
۱۳۸	:	عراق عجم	۷۱، ۵۵	:	
۲۳۷، ۱۱۸، ۱۰۳، ۱۰۳	:	عرب	۲۲	:	لکھنؤ
۱۶۶، ۱۳۰، ۷۲، ۲۹	:	فتح پور	۲۱۲	:	لنکا
۲۲	:	فیروزہ	۶۸، ۵۵	:	مالوہ
۵۰	:	قندھار	۲۲	:	مانک پور
۲۲	:	قنوج	۲۱۹	:	مقدونیہ
۶۵	:	قبرس	۲۲	:	ملتان

”کتابیات“

۱۶۶ :	میرٹھ	آتشکدہ آزر:	۱۴۷
۱۰۳، ۱۴۷ :	میوات	انباتکا	۸۳
۱۶۶، ۲۲ :	ناگور	اخلاق ناصری	۸۵۱
۹۵ :	نندن پور	اقبالنامہ	۸۳
۳، ۲ (کلمہ متعلقہ ص ۲۰۸) :	ہندوستان	بوستان	۲۲۳
۲۸، ۵۰، ۵۴، ۶۶ :		تاریخ جہانگشا	۲۲۳
۱۰۳، ۱۴۸، ۱۵۹ :		تاریخ خسروی	۸۲
۲۲۱، ۲۳۷، ۲۳۱ :		تاریخ کشمیر	۲۲۳
۹۰ :	ہنڈیہ	تاج المآثر	۸۳
۲۲ :	ہردوار	جام جم	۸۴
۹۰ :	ہرباکدہ	چنگیزنامہ	۸۳
۶، ۵ (کلمہ متعلقہ ص ۲۰۸) :	ہمدان	حدیقہ	۸۳
۹۰ :	ہوشنگ آباد	خمسہ نظامی	۸۳
۹۵ :	یسرو	دیوان انوری	۸۳
۲۱۹ :	یونان	دیوان خاقانی	۸۴
۳۹ :	جمنہ	رزم نامہ	۸۳
۳۹ :	چناب	شاہنامہ	۸۳
۳۹، ۲۵ :	حنگ	شیری خسرو	۲۲۳
۲۳۷ :	رودخامصری	طبقات ناصری	۸۴
۲۵ :	سندھ	ظفرنامہ	۸۴
		عیار دانش	۸۳
		قابوس نامہ	

”دریا“

۸۳ :	کلیات جامی	تاش بیک قپچانی (قہری):	۲۰۹
۸۳ :	کلیات خسرو	تان ترنگ خاں، پورمیاں تان سین (کونندہ):	۲۰۹
۸۴، ۲۲۵ :	کلیلہ و دمنہ	حافظ خواجہ علی مشہدی (خوانندہ):	۲۰۹
۸۳ :	کیمیائے سعادت	حافظ سلطان حسین مشہدی (خوانندہ):	۲۰۹
۸۳ :	لیلی و مجنوں	چاند خاں گوالیری (گویندہ):	۲۰۹
۸۲ :	لیلاوتی	داؤد ڈھاؤی (گویندہ):	۲۰۹
۲۲۳ :	مخزن البلاغت	رحمت اللہ، برادر ملا تلخ (گویندہ):	۲۰۹
۱ (کلمہ متعلقہ ص ۲۲۳) :	مخزن الفرائب:	رنگ سین، آگرہ (گویندہ):	۲۰۹
۸۲۱ :	مکتوبات شرف منیری	سبحان خاں گوالیری (گویندہ):	۲۰۹
۸۳ :	معجم البلدان	سرکھان خاں (برک نواز):	۲۰۹
۸۳ :	مہابھارت	سلطان ہاشم مشہدی (طنبورہ نواز):	۲۰۹
۸۲ :	نیاجک (در علم تنجیم)	سرمندل خاں گوالیری (سرمندل نواز):	۲۰۹
۸۴ :	غل و من	سرود خاں گوالیری (گویندہ):	۲۰۹
	”اسمہائے خدیا گراں“	سور داس، پسر رام داس (گویندہ):	۲۰۹
۲۰۹ :	استاد دوست مشہدی (ثانی):	شاہ محمد (سرنامی):	۲۰۹
۲۰۹ :	استاد محمد آمین (طنبورہ نواز):	شیخ داؤد ڈھاؤی (سرنامی):	۲۰۹
۲۰۹ :	استاد محمد حسین (طنبورہ نواز):	قاسم (مختر ساز میان قمر در باب):	۲۰۹
۲۰۹ :	استاد یوسف ہروی (طنبورہ نواز):	محمد خاں ڈھاؤی (گویندہ):	۲۰۹
۲۰۹ :	بابا رام داس گوالیری (کوندہ):	ملا تلخ ملتانی (گویندہ):	۲۰۹
۲۰۹ :	باز بہادر مرزبان مالوہ (بے ہتا گویندہ):	میان تانسین گوالیری:	۲۰۹
۲۰۹ :	بخترخان، برادر سبحان خاں (گویندہ):	میاں جنید گوالیری (گویندہ):	۲۰۹
۲۰۹ :	بہرام قلی ہروی (نچی):	میاں نصرت گوالیری (گویندہ):	۲۰۹
۲۰۹ :	پرین خاں (گویندہ):	میر سید علی گوالیری (نچی):	۲۰۹
۲۰۹ :	بھڑاڑ، نصیرہ میر قوام خراسانی (گویندہ و خوانندہ):	میر عبداللہ برادر میر عبدالحی (قانونی):	۲۰۹

نانک جرجو گوالیاری (گویندہ) ۲۰۹:

نات خاں گوالیری (جن نواز) ۲۰۹:

”اشیائے شکوہ سلطنت“

اورنگ	۳۵
شمن طوق	۳۶
جھنڈا	۳۶
چتر	۳۰
چتر طوق	۳۶
دہل	۳۶
سانبان	۳۵
سرنا	۳۶
سج (جھانجھ)	۳۶
علم	۳۵
تیور کم	۳۵
کور کہ	۳۶
کوکہ	۳۵
نفسیر	۳۶
نقارہ	۳۶

”اشیائے عمارت سازی“

بانس	۱۳۱
بکائین	۱۳۱
بھس	۱۳۲، ۱۲۲

خس	۱۳۲
پہڑی	۱۳۰
توت	۱۳۱
چیدہ	۱۳۱
دستک	۱۳۱
دیال	۱۳۱
زودادگی	۱۳۱
سرس	۱۳۱
سرکی	۱۳۲
سریش	۱۳۲
سن	۱۳۲
سنگ سرخ	۱۳۰
سنگ کولہ	۱۳۰
سیسون	۱۳۱
شیشہ	۱۳۲
صمغ	۱۳۲
قلعی	۱۳۱
قلعی سنگین	۱۳۱
کاہ چھپر	۱۳۱
کھیریل	۱۳۱
کلیج	۱۳۱
گل سرخ	۱۳۲
لک	۱۳۲
مونخ	۱۳۲

”اقسام اسپ“

تازی	۱۳۷، ۱۴۰
ترکی	۱۳۷، ۱۴۰
جنگہ	۱۳۷، ۱۴۰
عراقی	۱۳۷، ۱۴۰
عربی	۱۳۷
مچھی	۱۳۷، ۱۴۰
یابو	۱۳۷، ۱۴۰

”ساز و سامان اسپ“

اورنگ جیت	۱۰۵
پائے بند	۱۰۵
پشت تنگ	۱۰۵
پشمین رو پاک	۱۰۵
تختہ	۱۰۵
خرخرہ	۱۰۶
قیرہ	۱۰۵
تیر تھماق	۱۰۶
دستمال	۱۰۶
سبد	۱۰۶
کراہ آہنی	۱۰۷
مجہ بند	۱۰۶
مسین سطل:	۱۰۶
گمس ران:	۱۰۵، ۱۰۶

نعل	۱۰۶
نمبرہ	۱۰۶
یال پوش	۱۰۶
”اقسام فیل“	
پہند رکیہ	۱۳۹
سادہ	۱۳۹، ۱۴۰
شیر گیر	۱۳۹، ۱۴۰
کرہہ	۱۳۹، ۱۴۰
مست	۱۳۹
مٹبولہ	۱۳۹، ۱۴۰
”رخت فیل“	
اجیلی	۹۸
اندھیاری	۹۹
انڈو	۹۸
آنکس	۱۰۰
بچوہ	۹۹
بلند	۹۸
بکری	۱۰۱
بیری	۹۸
پاکہر	۱۰۰
پائے رنجن	۱۰۰
پیٹ کچھ	۱۰۰
ٹیا	۱۰۰

۱۰۰	:	جنگلک
۱۰۰	:	جھنڈہ
۹۹	:	چرخ
۱۰۱	:	چکاوٹ
۱۰۰	:	چوراسی
۹۹	:	ڈور
۹۸	:	دہرنہ
۱۰۰	:	رن پیل
۱۰۰	:	قطاس
۱۰۰	:	میکھ ڈنپر
۱۰۰	:	کج باک
۱۰۰	:	کج محب
۱۰۱	:	کچڑ
۱۰۰	:	کتیلی
۹۹	:	کدوتی
۹۸	:	کدہ پیری
۹۹	:	کہ یکہ
۹۹	:	کلاوہ
۹۹	:	کنار
۹۹	:	دوہتی
۹۸	:	لوہ لنگر
<u>”اسمہائے شتر“</u>		
۱۰۹	:	اردانہ
۱۰۹	:	بغدی
۱۰۹	:	بغر
۱۰۹	:	جمازہ
۱۱۰	:	گہرد
۱۱۰	:	لوک
۱۱۰	:	مایہ
<u>”ساز و سامان شتر“</u>		
۱۱۰، ۱۱۱	:	افسار دم
۱۱۰، ۱۱۱	:	افسار مہار
۱۱۱	:	بالا پوش
۱۱۰	:	پچھتہ کللی
۱۱۰	:	پست پوز
۱۱۰	:	جلا جل
۱۱۰، ۱۱۱	:	جہاز
۱۱۰	:	خردار
۱۱۰	:	زنجیر آہنی
۱۱۰	:	سرنجی تنگ
۱۱۰	:	سرننگ
۱۱۰	:	سرچادر
۱۱۰، ۱۱۱	:	شیب بند
۱۱۱	:	خلیہ ٹاٹ
۱۱۱	:	سینہ بند
۱۱۱	:	طاقہ طنب
۱۱۰	:	قطارچہ
۱۱۰	:	کاشی

۱۱۰	:	کوچی
۱۱۱	:	گردن بند
۱۱۰، ۱۱۱	:	گلوبند
<u>”سامان استرو بار برداری“</u>		
۱۱۵	:	آہنی زنجیر
۱۱۵	:	پالان
۱۱۵	:	پلاس تنگ
۱۱۶	:	خل
۱۱۶	:	چرمین
۱۱۵	:	چرمین تختہ
۱۱۶	:	خرخرہ
۱۱۵	:	راکی چرمین
۱۱۶	:	ردہ ریشمانی
۱۱۶	:	سردوز
۱۱۵	:	شال تنگ
۱۱۶	:	طاقہ طنب
۱۱۶	:	قرعلاق
۱۱۶	:	مکس ران
۱۱۶	:	مونین جل
۱۱۶	:	نمبر
<u>”تھیار“</u>		
۸۵	:	بانک
۸۶، ۸۵	:	برچہ
۸۶	:	پست خار
۸۶، ۸۵	:	پیازی
۸۶	:	پیکانی کش
۸۶، ۸۵	:	تبر
۸۶	:	تحش کمان
۸۶، ۸۵	:	ترکش
۸۶	:	ترنگار
۸۶	:	تفسک دہان
۸۶، ۸۵	:	تیر
۸۶	:	تیر بردار
۸۶	:	تیر زانئون
۸۶	:	جگر بسولہ
۸۶	:	جمد ہر
۸۵	:	جم کھاک
۸۶	:	جنوہ
۸۶	:	چاقو
۸۵	:	خنجر
۸۶	:	دڑی
۸۶، ۸۵	:	زانغولی
۸۶	:	سانگ
۸۵	:	پیر
۸۶	:	سختی
۸۶	:	سیلوہ

”معدنیات و فلزات“

آہن	: ۲۸، ۲۹، ۳۰
ارزیریل (رائگ)	: ۲۹
اسرب و ہن (شیشہ)	: ۲۹
اشت دات	: ۲۸
برنج (پیتل)	: ۲۸، ۲۹
بلور	: ۳۰
بہنکار	: ۲۸
توتیا	: ۲۸
زرا لکن	: ۲۹
زرخ	: ۲۸، ۲۹
زمرّد	: ۳۰
زہیق الم (پارہ)	: ۲۹
سرب	: ۳۰
سیماب	: ۲۵، ۲۶، ۲۹، ۳۰
سیم خضہ	: ۲۸
شہدہ (پیتل)	: ۲۹
صفر	: ۳
صفر ماہ (کانسی)	: ۲۹
طلا	: ۳۰
طلائے خام	: ۲۷

۸۶	:	شش پر
۸۶	:	شمع آویز
۸۵	:	شمشیر
۸۶	:	تچی گادر
۸۶	:	کارد
۸۵	:	کپتی عصا
۸۵	:	کتک
۸۶	:	کتارا
۸۵	:	کروہہ
۸۶	:	کروہا کمان
۸۵	:	کھانڈہ
۸۶	:	کلنڈھ
۸۶، ۸۵	:	کمان
۸۵	:	کمان مشہدی
۸۵	:	کبچہ
۸۶، ۸۵	:	کچن
۸۶	:	کپتی کارد
۸۶	:	گرز
۸۵	:	ناوک
۸۵	:	زرسنگ موٹھ
۸۶، ۸۵	:	نیزہ

۱۳۳	:	انہلی	۲۵	:	طلائے سرخ
۱۳۶	:	اند	۲۸	:	کانسی
۱۳۵	:	بان براس	۲۸، ۲۹	:	کبریت
۱۳۵	:	ببول	۲۸	:	کھریا
۱۳۵	:	بجیار	۲۸	:	کول پتر
۱۳۳	:	بقم	۲۸، ۲۹	:	گوگرد
۱۳۶	:	بکائین	۳۰	:	قنق
۱۳۳	:	بلوط	۳۰	:	قلعی
۱۳۳	:	بنوس	۳۰	:	لعل
۱۳۵	:	بھر	۳۰	:	لازورد
۱۳۵	:	پاپری	۳۰	:	مردارید
۱۳۶	:	پرماکہ	۲۹، ۲۸	:	مس
۱۳۳	:	پرسدہ	۳۰	:	نحاس
۱۳۶	:	پلاس	۳۰	:	نحاس زرد
۱۳۳	:	پہلای	۳۰، ۲۸، ۲۹	:	نقرہ
۱۳۶	:	پیتل	۲۸	:	ہفت جوش
۱۳۵	:	پیلو	۳۰	:	یا قوت آسانی
۱۳۵	:	توت	۳۰	:	یا قوت سرخ
۱۳۵	:	جامن	”۱ سمہائے درختاں و پتوں“		
۱۳۳	:	حمر مری	۱۳۳	:	آنبوس
۱۳۳	:	چری	۱۳۳	:	آملہ
۱۳۵	:	چنپا	۱۳۵	:	آنب

۱۳۴	:	چندن	فراس	۱۳۵	:
۱۳۵	:	چھوکر	عنا	۱۳۴	:
۱۳۵	:	چیدہ	فندق	۱۳۵	:
۱۳۵	:	چنار	کروین	۱۳۶	:
۱۳۵	:	دارہرو	کشل	۱۳۶	:
۱۳۵	:	دھامن	کنیمیر	۱۳۵	:
۱۳۴	:	دھو	کھندو	۱۳۵	:
۱۳۵	:	ڈڈی	کھرنی	۱۳۴	:
۱۳۵	:	دیار	کھرہر	۱۳۴	:
۱۳۴	:	رکت چندن	کھیر	۱۳۴	:
۱۳۶	:	رہرا	کیلاس	۱۳۵	:
۱۳۴	:	زچون	کیم	۱۳۵	:
۱۳۵	:	ساگون	لسوڑا	۱۳۶	:
۱۳۴	:	سال	مہوا	۱۳۴	:
۱۳۴	:	ساندن	مین	۱۳۵	:
۱۳۶	:	سرخ بید	نیب	۱۳۵	:
۱۳۵	:	سرس	ہلدی	۱۳۵	:
۱۳۶	:	سین	<u>”اسمہائے درختاں پھل“</u>		
۱۳۶	:	سینیل	آنب	۵۲، ۵۳	:
۱۳۵، ۱۳۴	:	سیسون	آلوچہ	۵۱	:
۱۳۴	:	شمشاد	امرد	۵۱	:
۱۳۴	:	صندل	انار	۵۱، ۵۰	:

۵۲	:	انبرت پھل	۵۰	:	تریز
۵۴	:	انبہ	۵۳، ۵۷	:	ترری
۵۴	:	انگول	۵۲	:	توت
۵۵، ۵۰	:	انگور	۵۷، ۵۳	:	ترکل
۵۳	:	انگور کوئی	۵۴	:	تیدو
۵۵، ۵۳	:	اناس	۵۳	:	جامن
۵۳	:	انہلی	۵۳	:	جینری
۵۲	:	اوسیرا	۵۵، ۵۱، ۵۰	:	خرپوزہ
۵۵، ۵۲	:	اوکھ	۵۲	:	ڈیلا
۵۰	:	باباشنی	۵۵، ۵۱	:	زرد آلو
۵۳	:	بروتہ	۵۷	:	سالک
۵۳	:	بڑیل	۵۷	:	سنگھاڑہ
۵۳	:	بنگہ	۵۱	:	سیب
۵۵	:	بہدیہ	۵۱، ۵۰	:	شفتالو
۵۵، ۵۱	:	بہی	۵۰	:	علیشری
۵۲	:	بیر	۵۳	:	قالہ
۵۳	:	پاکر (پاکھل)	۵۱	:	کیلاس (نشاہ آلو)
۵۷	:	پنڈ آلو	۵۳	:	کانگو
۵۷	:	پنڈ کھجور	۵۶، ۵۵، ۵۲	:	کشل
۵۲، ۵۳	:	پنیالہ	۵۳	:	کرنا
۵۲، ۵۳	:	پیاز	۵۳	:	کروندہ
۵۳	:	پیلو	۵۳	:	کرہری
۵۲	:	پپیل	۵۳	:	کمرک
۱۳۲	:	تیل	۵۷، ۵۳	:	کنہی

”اسمہائے میوہ میخوش وترش پھل“

۵۴	:	آلولہ	۵۵، ۵۲	:	کنولا
۵۳	:	اٹل بیت	۵۱	:	کونار
۵۴	:	بجورا	۵۲	:	کھرنی
۵۴	:	پول	۵۳	:	کیت
۵۴	:	پہما	۵۶، ۵۲	:	کیلا
۵۴	:	ترکی	۵۵	:	کیولاس
۵۴	:	پنڈ آلو	۵۳، ۵۲	:	گولر
۵۴	:	چینیڈا	۵۱	:	گرد آلو
۵۴	:	ساک	۵۳	:	لسبورا
۵۴	:	سگھاڑا	۵۲	:	سد پھل
۵۴	:	سورن	۵۷، ۵۳	:	مولسری
۵۴	:	سیالے	۵۷، ۵۳	:	مہوا
۵۴	:	سینب	۵۳	:	نارنگی
۵۴	:	کچالو	۵۷	:	ناریل
۵۴	:	کدو	۵۵، ۵۱، ۵۰	:	ناسپاتی

۴۷	:	شتاقل	۵۴	:	کرلیہ
۴۳	:	شلغم	۵۴	:	کسیرو
۴۷	:	کرم	۵۴	:	لکوره
۴۷	:	کنکجہ	۵۳	:	کلکل
۴۷	:	ٹھونڈ کھیار	۵۴	:	کندوری
۴۷	:	گل سیر	۵۴	:	کھپ

”اقسام اجار“

۴۹	:	آب لیو	۵۴	:	کاجر
۴۹	:	اجارادر	۵۳	:	لیو
۴۹	:	اجاراشترغا	”اقسام سبزی“		
۵۰	:	اجار بادنجان	۴۷	:	اہلہاک
۴۹	:	اجار بانس	۴۷	:	ادرک
۵۰	:	اجار بھئی	۴۷	:	بھتوا
۵۰	:	اجار پیاز	۴۷	:	بھیر
۵۰	:	اجار ترب	۴۷	:	پالک
۵۰	:	اجار توری	۴۷	:	پودینہ
۵۰	:	اجار خیار	۴۷	:	پوی
۴۹	:	اجار زردک	۴۷، ۴۳	:	پیاز
۵۰	:	اجار سیرا	۴۷	:	ترپ
۵۰	:	اجار کھنڈ	۴۷	:	جیتو
۵۰	:	اجار سرشف	۴۷	:	چوکا
۵۰	:	اجار بید	۴۷	:	چولائی
۵۰	:	اجار شتالو	۴۷	:	دھوریتو
۵۰	:	اجار کچالو	۴۷	:	رتسکا
			۴۷	:	سودکا

۵۰	:	اچار کینار	۵۱	:	جوز
۵۰	:	اچار کشمش منقی	۵۱	:	خرما
۵۰	:	اچار گل کرین	۵۱	:	چلغوزه
۵۰	:	اچار اکیل	۵۷	:	ساک
۴۹	:	ادر شارخ	۵۱	:	سجد
۵۰	:	انبه (در تیل)	۵۴	:	سونپاری
۴۹	:	انبه (در سرکه)	۵۷	:	سنگھاڑا
۴۹	:	ترس لیو	۵۲	:	عنا ب
۴۳	:	سرکه	۵۱	:	فندق
۴۹	:	سرکه شکر	۵۱، ۴۲	:	سکشش
۴۹	:	سرکه انگوری	۵۴	:	کنول کهنه
۴۹	:	شلفم (در سرکه)	۵۴	:	سکھور
۴۹	:	لیو (در آب نمک)	۵۱	:	گردگان
۴۹	:	لیو (در تیل)	۵۱	:	مغز بادام
۴۹	:	لیو (در سرکه)	۵۴	:	مکھاناں
		<u>”اسمهای میوه جات خشک“</u>	۵۲	:	منقی
۵۱	:	آبجوش	۵۲	:	موبانی
۵۴	:	آخروث	۵۴	:	ناریل
۵۴	:	آلو بخارا			<u>”مصلحہ جات“</u>
۵۲	:	انجیر	۴۹	:	اجوائن
۵۱، ۵۰، ۴۲	:	بادام	۴۹	:	انگزه (پینگ)
۵۴	:	پردنجی	۴۹	:	بادیان
۵۷، ۵۴	:	پنڈکھور	۴۳، ۴۲	:	دارچینی
۵۱، ۵۰، ۴۲	:	پسته	۴۹، ۴۴	:	

۴۹	:	رد چوب	۴۴	:	تخم مرغ
۴۲، ۴۳	:	زعفران	۴۴	:	تنوری
۴۹	:		۴۲	:	تھولی
۴۹، ۴۴	:	زنجیل تر	۴۴	:	جغرات
۴۹	:	زنجیل خشک	۴۴	:	چپاتی
۴۹، ۴۴	:	زیره	۴۳	:	چقندر
۴۹	:	سیاه دانه (کلونجی)	۴۲	:	چکھنی
۴۸	:	شکر سرخ	۴۳	:	مقشر
۴۸	:	شکر سفید	۴۳	:	حلوا
۴۹	:	فلفل دراز	۴۳	:	حلیم
۴۹	:	فلفل گرد	۴۲	:	خشکه
۴۹، ۴۳	:	فالقه	۴۴	:	دم بخت
۴۳، ۴۴	:	قرنفل	۴۴	:	دو پیازه
۴۹	:		۴۲	:	زرد روغن
۴۸	:	قد سفید	۴۳	:	زردک
۴۹، ۴۳	:	کشیر	۴۳	:	زیر بریاں
۴۸	:	نیات	۴۳	:	ساک
۴۹	:	نمک	۴۳	:	شیت
		<u>”اسمهای اشیائے طعام و خوردنی“</u>	۴۲	:	شیر برنج
۴۲	:	اسفناخ	۴۳	:	قبولی
۴۲	:	بادنجان	۴۴	:	قلیہ
۴۲	:	برنج	۴۳	:	قیمہ پلاؤ
۴۴	:	برباں	۴۳	:	قیمہ شله
۴۳	:	بھت	۴۴	:	کباب

۴۶	:	کستان	۶۲	:	دائے بیل
۴۳	:	کشک	۶۴	:	رتن بالا
۴۴	:	کھجری	۶۳	:	رتن منچی
۴۳	:	ماش	۷۱	:	ریحان
۴۴	:	مشن	۶۴	:	سردن
۴۳	:	مطلب	۶۳	:	سرکبه‌دی
۴۴	:	مطبخه	۷۰، ۶۳	:	سربن
۴۳	:	ملغوبه	۶۴	:	سن
۴۴	:	هریسه	۶۸، ۶۳	:	سنگارهار
۴۴	:	پننی	۷۱	:	سون
<u>”اسمهای گل خوش رنگ و خوشبو“</u>			۷۰، ۶۴	:	سون زرد
۷۰، ۶۳	:	بهون چنپا	۶۲	:	سیوتی
۷۱	:	بنفشه	۷۱	:	شقاقین
۶۸	:	پادلی	۷۱	:	قلفه
۷۱	:	تانج خروش	۶۳	:	کپوربیل
۶۳	:	تبیج گلال	۶۳	:	کدم
۶۳	:	جعفری	۶۴	:	کرن پھول
۶۹، ۶۳	:	جوهی	۶۴	:	کریل
۶۴	:	جیت	۷۰، ۶۴	:	کنکائی
۶۳، ۶۲	:	چنپه	۶۳	:	کنیر
۶۳، ۶۴	:	چنبیله	۶۳	:	کوره
۶۶، ۶۲	:	چنبیلی	۶۸، ۶۲	:	کتکی
۶۳	:	ناگ کیمبر	۶۳	:	کیوڑه
۶۴	:	دھتر	۶۳	:	کیسو

۷۰، ۶۳	:	گڑبیل	۶۱	:	بارجات
۶۳	:	گلال	۶۰	:	نخور
۶۳	:	گل آفتاب	۶۲، ۶۹	:	بیج بنفشه
۶۴	:	گل حنا	۶۴	:	چوده
۶۹، ۶۳	:	گل زعفران	۶۰	:	روح افزا
۷۱	:	گل سرخ	۶۰	:	روغن چنبیلی
۶۳	:	گل شکوفه	۶۲	:	زعفران
۶۳	:	گل کره	۶۴	:	سگنده کولکا
۶۳	:	گل کنول	۶۰	:	سنتو کھر
۷۰، ۶۴	:	گل مالتی	۶۱	:	سنبل الطیب
۶۸، ۶۳	:	مولسری	۶۱	:	عیراگ
۶۲	:	موگرا	۶۲، ۶۱، ۶۰	:	عرق بهار
۶۴	:	لاهی	۶۴	:	عرق بیدمشک
۷۰	:	ناگ سیر	۶۴	:	عرق چنبیلی
۷۱، ۶۳	:	نرمس	۶۴	:	عرق بنفشه
۶۳	:	نواری	۶۰	:	عنبر اشهب
۷۱	:	یاسمین	۶۲، ۶۱، ۶۰	:	صندل
<u>”خوشبو جات“</u>			۶۲، ۶۱، ۶۰	:	عود
۶۰	:	ارکچھ	۶۱	:	فتیلہ
۶۲، ۶۱، ۶۰	:	اشنه (چھریله)	۶۱	:	غسول
۶۴	:	اطفار الطیب	۶۸، ۶۳، ۵۹	:	کافور
۶۴	:	اکلی			
۶۴	:	الک			
۶۱	:	اوپنه			

”اسہائے اجناس فصل خرفی“

۴۶	:	برنج چچی
۴۶	:	برنج دوتا
۴۶	:	برنج دیوریزہ
۴۶	:	برنج دیگر
۴۶	:	برنج زری
۴۶	:	برنج ساٹھ
۴۶	:	برنج سام
۴۶	:	برنج سکھاس
۴۶	:	برنج شکرچینی
۴۶	:	جوازی
۴۶	:	چینہ
۴۶	:	شالی سادہ
۴۶	:	شالی مٹکین
۴۶	:	کچھ سفید
۴۶	:	کچھ سیاہ
۴۶	:	ککئی
۴۶	:	کودم
۴۶	:	کوری
۴۶	:	لوبیا
۴۶	:	لہڑہ
۴۶	:	ماش
۴۶	:	موٹھ
۴۶	:	موگ

۶۱	:	کشتہ
۶۰	:	کلکامہ
۶۳	:	کلینک
۶۳	:	کورہ
۶۰	:	کیہلہ
۶۲، ۶۰	:	گلاب
۶۰	:	گل روغن
۶۳	:	لوبان
۶۳	:	سلارن
۶۰، ۵۹	:	مشک
۶۲، ۶۱	:	

”اسہائے اجناس فصل ربیع“

۴۶	:	ارزن
۴۶	:	عجم مصفر
۴۵	:	جو
۴۶	:	دشت
۴۶	:	سنگ
۴۵	:	عرب
۴۶	:	کبود
۴۵	:	گندم
۴۵	:	نخود سیاہ
۴۵	:	نخود کابی
۴۶	:	میتھی

”اقسام دال“

۲۴۰	:	شال کور
۲۴۰	:	شملیت (میتھی)
۲۴۳، ۲۳۹	:	عرب (مسور)
۲۴۳، ۲۳۹	:	کتان (السی)
۲۴۲، ۲۳۹	:	گندم
۲۴۰	:	مشک (مٹر)
۲۴۰	:	ناخواہ (اجوائن)

”اقسام آٹا“

۴۷	:	جو
۴۷	:	خفکھ
۴۷	:	معدہ
۴۷	:	نخود

”اقسام زمین و پیداوار آٹا“

	:	بارانی
۲۴۲، ۲۳۹	:	نجر
۲۴۲، ۲۳۹	:	چر
۲۴۱، ۲۳۹	:	پردی
۲۴۱، ۲۳۹	:	پولج (اساور)
۲۴۱	:	سیدبی

”زمین پولج و اجناس فصل ربیع“

۲۴۳، ۲۴۰	:	ارزن (چنا)
۲۴۰	:	عجم مصفر
۲۴۲، ۲۴۰	:	سرشف (سرسوں)
۲۴۱	:	چنا
۲۴۱	:	خیار
۲۴۱	:	زرد چوب
۲۴۱	:	سن
۲۴۱	:	سنگھارہ

”اسباب“
”اسمائے فراش خانہ“

۳۸	:	انڈھ کھنڈیا
۳۸	:	بارگاہ
۳۹	:	بلوچی
۳۹	:	تکینہ مند
۳۹	:	جام جم
۳۲	:	چوئیں رواتی
۳۲	:	چوئیں کاجی
۳۹	:	حصیر
۳۸	:	دو آشیانہ منزل
۳۲	:	دوسرے
۳۸	:	رادئی
۳۸	:	زمین دوز
۳۳	:	سائبان
۳۹	:	شامیانہ
۳۹	:	شطرچی
۳۸	:	عجائی
۳۹	:	قلندری
۳۲	:	کلال بار
۳۹	:	کال باز

۲۴۰	:	شالی سادہ
۲۴۰	:	شالی مسکین
۲۴۳، ۲۴۰	:	شاماخ (سانوان)
۲۴۳، ۲۴۱	:	کال (کنکئی)
۲۴۱	:	کچالو
۲۴۱	:	کچرہ
۲۴۱	:	کدو
۲۴۱	:	کرلیہ
۲۴۱	:	کلت
۲۴۳، ۲۴۱	:	کنجد
۲۴۳، ۲۴۱	:	کودری
۲۴۱	:	کوکناڑ
۲۴۱	:	قدسیاہ
۲۴۱	:	کلوڑہ
۲۴۱	:	لوہیا
۲۴۳، ۲۴۱	:	لہدرہ
۲۴۲، ۲۴۰	:	ماش (موگ)
۲۴۰	:	ماش سیاہ (ارد)
۲۴۳، ۲۴۱	:	منڈوہ
۲۴۳، ۲۴۲، ۲۴۱	:	موٹھ (ماش ہبز)
۲۴۱	:	نیل

۴۵، ۴۴	:	زری	۳۹	:	گلیم ایرانی
۴۴	:	زریں	۳۹	:	گلیم تورانی
۴۲	:	سلک	۳۴	:	گلیمی سراپردہ
۴۴	:	سوسنی	۳۸	:	مندل
۴۴	:	سیکی	۳۹	:	مہتابی
۴۴	:	صندی	”اقسام شال، رنگ و لوازمات شال“		
۴۴	:	عنابی	۴۵	:	ابریشمی
۴۳	:	طوس	۴۴	:	ازغوانی
۴۴	:	طوس سفید	۴۳	:	الچہ
۴۴	:	طوگلی	۴۴	:	الچہ سفید
۴۴	:	عسلی	۴۴	:	بادامی
۴۴	:	قرمزی	۴۴	:	پرن
۴۴	:	علقی	۴۴	:	پنبہ
۴۳	:	فستقی	۴۴	:	باندھنوں
۴۴	:	کاسنی	۴۴	:	بھوج پتر
۴۴	:	کاهی	۴۴	:	پرگل
۴۴	:	گل	۴۴، ۴۳	:	پشم سفید
۴۴	:	گلابی	۴۳	:	پشم سیاہ
۴۴	:	گلخار	۴۸، ۴۶	:	پشینہ
۴۴	:	لعل	۴۴	:	ترنجی
۴۴	:	منجنی	۴۴	:	چھینٹ
۴۲	:	مخمل	۴۴، ۴۶	:	ریشمانی
۴۴	:	بارنجی	۴۲	:	زربف

”اسمہائے لباس و پوششہا“

ازار	: ۷۳
برقع	: ۷۳
پٹکت	: ۷۳
پرم نرم	: ۷۳
ٹپاکت زیب	: ۷۳
پودک	: ۷۳
پیشواز	: ۷۳
تن زیب	: ۷۳
جام مسرب گاتی	: ۷۳
چترکت	: ۷۳
چکمن	: ۷۳
دوتائی	: ۷۲
سرہا	: ۷۳
سوزتی	: ۷۳
سہس	: ۷۳
شال	: ۷۳
شاہ آچیدہ	: ۷۲
فرجی	: ۷۲
فرگل	: ۷۲
فوط پتکت	: ۷۳
قلبی	: ۷۲
کور	: ۷۲
کلاہ	: ۷۳
کیس کہن	: ۷۳
گلوچہ	: ۷۲
نیم تنہ	: ۷۳
یارچیراہن	: ۷۳
”کھیل“	
جندل مندل	: ۱۷۷
چوڑ بازی (چوسر)	: ۱۷۷
چوگان بازی	: ۱۷۷
شطرنج بازی	: ۱۷۸
عشق بازی (کبوتر بازی)	: ۱۷۴
گنجفہ	: ۱۷۸
”نصاب آموزش“	
اخلاق	: ۱۶۰
الہی	: ۱۶۰
بیا کرن نیائے	: ۱۶۰
بیدانت	: ۱۶۰
پانچل	: ۱۶۰
حساب	: ۱۶۰
تاریخ	: ۱۶۰
تدبیر منزل	: ۱۶۰
رٹل	: ۱۶۰
ریاضی	: ۱۶۰

سیاست مدن	: ۱۶۰
سیاق	: ۱۶۰
طب	: ۱۶۰
طبعی	: ۱۶۰
فلاح	: ۱۶۰
مساحت	: ۱۶۰
منطق	: ۱۶۰
نجوم	: ۱۶۰
ہندسہ	: ۱۶۰

”اسمائے سکۃ حیات و تقوڑ“

آتمہ	: ۲۱
آفتابی	: ۲۱
ادبیلہ	: ۲۲
اشٹ	: ۲۴
اطیری	: ۲۴
الہی	: ۲۱
بغلی	: ۲۴
ہست	: ۲۱
پانڈو	: ۲۱
پنج	: ۲۱
پاولہ	: ۲۲
پیہ	: ۲۲
تمنی	: ۲۱

جلالہ	: ۲۲
جو	: ۲۴
جیل	: ۲۲
جہ	: ۲۵
چرن	: ۲۲
چرول	: ۲۴
چگل	: ۲۱
چھدام	: ۲۱
چھار گوشہ	: ۲۱
دام	: ۲۲
دائک	: ۲۴
درب	: ۳۲
درہم	: ۲۴
دسا	: ۲۲
دین	: ۲۱
دینار	: ۲۴، ۲۰
ڈڑہ	: ۲۱
رہی	: ۲۱
روپیہ	: ۲۲، ۲۱
رہسن	: ۲۱
سلیبی	: ۲۱
سوکی	: ۲۲
سہنہ	: ۲۱، ۲۰

طسوح	:	۲۴، ۲۵
طیری	:	۲۴
عدل منته	:	۲۱
نلس	:	۲۴، ۲۵
فتیل	:	۲۴، ۲۵
قیراط	:	۲۴
قطیر	:	۲۱
کلد	:	۲۱
گزرد	:	۲۱
لعل جدی	:	۲۱، ۲۲
	:	۲۳
مشقال	:	۲۴، ۲۵
محرابی	:	۲۱
معینی	:	۲۱
من	:	۲۱
مهر	:	۲۴
نصف سیبی	:	۲۱
مهر	:	۲۴
نقیر	:	۲۴
یمنی	:	۲۴

“احوال هندوستان”

“الف”

آدم	:	۱۸۹
آرام شاه (پور قلوب الدین ایک):	:	۱۹۸
آن	:	۷۴
ابا بکر	:	۲۰۶
ابراہیم ادم بلخی (کنیت ابوالحق):	:	۲۰۵
ابراہیم قندری	:	۲۰۷
ابن حجر عسقلانی، شیخ	:	۲۰۷، ۲۳۸
ابو احمد ابدال، خواجہ	:	۲۰۵
ابوالحق شامی	:	۲۰۵
ابوالحق نبی شہباز	:	۲۰۴
ابوبکر صدیق	:	۲۰۵
ابوبکر واسطی	:	۲۰۳
ابوتراب، شیخ	:	۲۶۶
ابوتراب یحیی	:	۲۰۲
ابوجعفر حداد	:	۲۰۲
ابوحامد، شیخ	:	۲۶۶
ابوحسین دراج	:	۲۰۳
ابوحسین مرین	:	۲۰۳
ابو حفص	:	۲۰۲
ابو حلمان دمشقی	:	۲۰۲
ابو حنیفہ	:	۲۱۳
ابوراشد، شیخ	:	۲۶۶
ابوسعید خراز (احمد بن یحیی بغدادی):	:	۲۰۳
ابوسعید مبارک	:	۲۰۵
ابوصالح نیشاپوری	:	۲۰۲
ابوطالب، شیخ	:	۲۰۳
ابوعبداللہ	:	۲۰۲
ابوعبداللہ، محمد بن حنیف	:	۲۰۳
ابوعبداللہ بصری	:	۲۰۳
ابوعلی بکار	:	۲۰۵
ابوالحسن خرقانی، شیخ	:	۲۰۶
ابوالخیر، شیخ	:	۲۵۴، ۲۶۶
ابوالقاسم، خواجہ	:	۲۶۴
ابوالقاسم گرگانی	:	۲۰۶
ابوالعباس شتاری	:	۲۰۳
ابوالفتح شیرازی، میر	:	۲۶۶
ابوکو	:	۶۲
ابوعلی ماریدی	:	۲۰۶
ابوالفضل	:	۴۰
ابوالفضل کازرونی	:	۲۲۶
ابوالکارم، شیخ	:	۲۶۶
ابومحضر بلخی	:	۳، ۲۰۱

ابو یوسف عیونی	: ۲۰۵	اقبالمد، مغل	: ۲۰
ابی عبداللہ حارث بن اسد:	۲۰۱	الپ ارسلان	: ۲۰۵
احمد بن عمر حیونی (کنیت ابوالخیا، لقب کبری):	۲۰۴	الغ خاں	: ۲۰۰
احمد ابی الجوزی	: ۲۰۲	الغ خاں (غیاث الدین بلبن):	۱۹۸
احمد خضرویہ	: ۲۰۲	الیاس	: ۲۱۴
احمد خٹاری، مولانا	: ۲۱۱	ام سلمہ	: ۲۰۳
احمد کھٹو، شیخ	: ۲۱۳، ۲۱۲	امیر کلال	: ۲۰۶
احمد نبروالہ، شیخ	: ۲۱۱	امیر ناصر الدین بکتیگین	: ۱۹۷
احمد غزالی، شیخ	: ۲۰۵	انوشیرواں	: ۱۹۶، ۳
احمد یسوی، خواجہ	: ۲۰۵	انونیابھاؤ	: ۷۳
افنی سراج، شیخ	: ۲۰۸، ۲۱۲	القورنواسہ جنگیز خاں	: ۲۰۰
ادھم	: ۳۰۲	<u>پ</u>	
ارتہ	: ۷۲	بابا اٹحق مغربی	: ۲۱۲
ارتنگ	: ۱۹۶	بابا رتن (کنیت ابوالرضا، پورنہر تندی):	۲۰۷
اردشیر پاکان	: ۱۹۶	بابا کمال بخدی	: ۲۰۴
ارسطو	: ۱۱	بابا نظام الدین ابدال	: ۲۱۴
ارشیدک	: ۱۵	باد	: ۷۱
اسفندیار	: ۱۹۶، ۱۹۰	باسدیومصر	: ۱۸۸
اسکندر	: ۱۹۱، ۲۵	بامن اوتار	: ۱۶۵
اسکندر روی	: ۲۴۱	بامن بھٹ	: ۱۸۸
اسماعیل قسری، شیخ	: ۲۰۴	بایزید	: ۲۰۲
اشوک	: ۷۰	بایوبی	: ۷۲
افلاطون	: ۳	بہیک	: ۷۴

بخشو	: ۱۳۹، ۱۲۸	بلراج	: ۱۸۶
پنڈا	: ۷۱	بہاتی	: ۶۴
بدراندہ	: ۷۱	بہادر گجراتی	: ۲۱۴
بدھونواس	: ۱۸۸	بہاک	: ۷۴
بدرالدین اٹحق، مولانا (پورنہراج الدین بخاری):	۲۱۰	بہاؤ الدین	: ۲۰۶
بدرالدین، شیخ	: ۲۱۰	بہاؤ الدین ذکریا، شیخ	: ۲۱۱، ۲۰۹، ۲۰۷
بدرالدین فردوسی سرقندی، شیخ:	۲۰۹	بہاؤ الدین سپاہانی	: ۲۲۵
بدرالدین، غزنوی، شیخ:	۲۰۸	بہاؤ الدین شطاری، شیخ:	۲۱۳
بدھ	: ۷۲، ۶۹، ۱۶۷	بہاؤ الدین قادری شطاری، شیخ:	۲۱۴
بڈالک	: ۶۳	بہاؤ الدین نقشبندی (محمد بن محمد بخاری):	۲۰۶
برہان الدین غریب	: ۲۰۸	بہرام گور	: ۱۹۷
برزو	: ۱۹۱	بہرام گور (ہرز دھرد)	: ۱۹۶
بشن	: ۷۳، ۶۳، ۱۷۴	بہرام گور ہرمزد	: ۱۹۶
برہما	: ۷۲، ۷۱، ۱۶۴	بہر دواج، حکیم	: ۱۶۵
برہمن	: ۷۱، ۷۲، ۱۶۵، ۱۶۴	بہمن	: ۱۹۶، ۲۴۱
بزرجمہر	: ۲	بہمن بن اسفندیار	: ۱۹۱، ۱۹۰
بزر رویہ (حکیم)	: ۱۹۶	بھنور	: ۱۳۸
بشرحانی	: ۲۰۳، ۲۰۴	بیرم خاں	: ۲۲۸
بشواتیر	: ۱۷۰، ۱۷۸	بیرونی، ابوریحان	: ۵۵
بطلمیوس	: ۱۱، ۱۴، ۲۵، ۲۶	<u>پ</u>	
بکیل بن زیاد	: ۲۰۳	پرس رام اوتار	: ۱۶۵، ۱۶۶
بلید ہرمصرا	: ۱۸۸	<u>ت</u>	
		تاج الدین بلدوز	: ۱۹۸
		ترتاک (فرزند جنگیز خاں):	۲۰۰

تیورنوئن	:	۱۹۹	
توری	:	۲۰۰	
<u>ج</u>			
جبرت (رابعه)	:	۱۶۶	
جعفر صادق، امام	:	۲۰۶	
جلال الدین تبریزی، شیخ	:	۲۰۹	
جلال الدین دوانی، مولانا:	۲۳۶، ۲۳۷		
جلال الدین رومی، مولانا:	۲۱۱		
جلال الدین محمد (برادرزمین شیخ شرف الدین):	۲۱۱:		
جرکن برهمن	:	۱۶۵	
جشید	:	۱۹	
جنت آشیانی (هایوں):	۲۱۴		
جندید	:	۲۱۲	
جندید بغدادی	:	۲۰۲، ۲۰۳	
<u>ج</u>			
چندر پرکاش	:	۱۳۸	
<u>ح</u>			
حاجی محمد کنھی، شیخ	:	۲۱۲	
حارث محاسبی	:	۲۰۲، ۲۰۳	
حام	:	۱۹۰	
حبیب	:	۲۰۴	
حبیب عجمی	:	۲۰۳	
حجاج (بن یوسف)	:	۲۰۴	
حذیفه مرثی	:	۲۰۵	
حرجان	:	۶۸	
حسام الدین مالکپوری، شیخ:	۲۱۲، ۲۱۳		
حسن (امام)	:	۲۰۳	
حسن اندقی، خواجہ	:	۲۰۶	
حسن بصری	:	۲۰۳، ۲۰۴	
حسن شاه بقال، خواجہ	:	۲۳۶	
حسن صباح	:	۲۲۸	
حسین (امام)	:	۲۰۳	
حسین بن منصور حلاج بغدادی:	۲۰۱، ۲۰۳		
حکاک	:	۱۸۴	
حکیم ابوالفتح	:	۲۲۵	
حکیم ترندی (محمد بن علی):	۲۰۲		
حکیم مرزا	:	۲۱۹	
حکیم هام	:	۲۲۵	
حمدون (پورا احمد بن عماره):	۲۰۲		
حمید الدین ناگوری، قاضی:	۲۱۰، ۲۱۱		

<u>خ</u>			
خالد بن عبد الملک	:	۱۶	
خسرو شاه بن بهرام شاه:	۱۹۷		
خضر	:	۲۱۴	
خضر (نام بلهان)	:	۲۱۴	
خواجہ احمد	:	۲۰۵	
خواجہ جہاں چشتی	:	۲۰۷	
خواجہ حافظ	:	۲۲۵	
خواجہ حسن	:	۲۰۸	
خواجہ رشید			
(جامع رشیدی)	:	۲۰۰	
خواجہ سمعانی	:	۲۰۵	
خواجہ عبداللہ انصاری	:	۲۰۳	
خواجہ علی	:	۲۰۶	
خواجہ قطب الدین	:	۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰	
خواجہ قطب الدین ادشی:	۲۰۱		
خواجہ کرک	:	۲۰۹	
خواجہ محمد (بابا ساسی):	۲۰۶		
خواجہ معین الدین	:	۲۰۸، ۲۱۲	
خواجہ معین الدین چشتی بخری:	۲۰۱		
<u>ز</u>			
داؤد طائی	:	۲۰۴	
<u>ز</u>			
ذوالنون مصری	:	۲۰۲، ۲۰۳	
<u>ز</u>			
زابعہ	:	۲۰۳	
زاقوڑ	:	۶۴	
زابعہ پتی	:	۱۷۸	
زابعہ جد ہشتر	:	۶۳، ۶۴	
زابعہ رکھ	:	۶۳	
زابعہ سکر	:	۶۳	
زابعہ سناک	:	۶۳، ۶۴	
رام ادتار	:	۱۶۶، ۱۷۱، ۱۸۵	
رام چند	:	۱۶۷	
رام کشن	:	۱۸۸	
رامن	:	۷	
راون	:	۱۶۶	
رائے پتھورا	:	۱۹۸	
رستم	:	۱۹۱، ۲۲۱	
رضی الدین، شیخ (علی لال):	۲۰۴		
رفیع الدین مغوی، میر:	۲۳۷		
رکن الدین ابوالفتح	:	۲۰۹، ۲۱۱، ۲۱۲	
رکن الدین فردوسی، شیخ:	۲۰۹		
روز بہان	:	۲۰۴	

“ز”

- زال : ۲۳۱
زال بن سام : ۱۹، ۱۹۱
زین العابدین (امام) : ۲۰۶

“س”

- سام بن زریمان : ۱۹، ۱۹۱
سدهودن، راجه : ۱۶۷
سری سقطی : ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴
سعد الدین حموی، شیخ : ۲۰۴
سعد الدین، مولانا : ۲۲۴
سعید تبریزی، شیخ : ۲۰۹
سفیان ثوری : ۲۰۵
سکندر : ۱۹۴، ۲۲۵
سکندر لودی : ۲۱۴
سلطان ابراهیم (بن مسعود) : ۱۹۷
سلطان ابراهیم شرقی : ۲۱۲
سلطان احمد : ۲۱۲
سلطان بهادر گجراتی : ۱۳۹
سلطان جلال الدین : ۱۹۹
سلطان جلال الدین خلجی : ۲۰۰
سلطان جلال الدین مکرانی : ۱۹۸

سلطان شهاب الدین (برادرزاده علاء الدین حسین) : ۱۹۷

سلطان شمس الدین التتمش : ۱۹۸، ۱۹۹

سلطان عبدالرشید بن محمود : ۱۹۷

سلطان علاء الدین خلجی : ۲۰۰

سلطان علاء الدین مسعود شاه : ۱۹۹

سلطان علی بن مسعود : ۱۹۷

سلطان غیاث الدین بلبن : ۱۹۸

سلطان غیاث الدین بن سام : ۱۹۷

سلطان معز الدین محمد بن سام (شهاب الدین غوری) : ۱۹۷

سلطان فیروز : ۲۱۲

سلطان قطب الدین مبارک شاه : ۲۰۰

سلطان محمد (پور سلطان مظفر) : ۲۱۳

سلطان محمد بن سلطان ملک شاه سلجوقی : ۱۹۸

سلطان محمد تغلق : ۲۱۳

سلطان محمد خدا بنده : ۲۰۰

سلطان محمود (نیرسلطان فیروز) : ۲۰۰

سلطان محمود خوارزم شاه : ۱۹۸

سلطان محمود غزنوی : ۱۹۷

سلطان محمود گلاں : ۲۰۳

سلطان مسعود (پور محمود) : ۱۹۷

سلطان مودود بن مسعود بن مودود : ۱۹۷

سلطان ناصر الدین (الغ خان) : ۱۹۹

سلطان ناصر الدین محمود : ۱۹۹

سلیمان فارسی : ۲۰۶

سلیم بن حسین : ۲۰۲

سلیم خواص : ۲۰۵

سندھیا : ۱۶۸

سورج پرکاش : ۱۳۸

سہیل بن عبداللہ تشدی : ۲۰۲

سید ابراہیم (پور محسن بن عبدالقادر حسینی) : ۲۱۴

سید احمد : ۲۱۴

سید جلال، مخدوم جہانباں

(پور سید محمود بن جلال بخاری) : ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴

سید حسینی : ۲۰۵

سید علی، میر : ۲۱۳

سید مبارک غزنوی : ۲۱۰

سید محمد جوہوری (سید بدھا دیسی) : ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵

سید محمد گیسو دراز : ۲۱۳

سید محمود : ۲۱۴

سیف الدین : ۱۹۷

سیف الدین باخرزی، شیخ : ۲۰۴، ۲۰۹

“ش”

شاہ پور (بن ارد شیر بابکان) : ۱۹۵

شافعی، امام : ۲۱۱

شاہ عالم، سید محمود (پور قطب عالم) : ۲۱۳

شاہ محمد حسن، شیخ (بن شیخ حسن طاہر) : ۲۱۴

شاہ مدار (بدیع الزماں) : ۲۱۱

شلی : ۲۰۲، ۲۰۵

شیخ سادی : ۲۳۸، ۲۳۷

شیخ سعدی شیرازی : ۲۰۱

شیخ شرف الدین پتی (کنیت پوٹلی قلندر) : ۲۱۰

شیخ شرف الدین منیری (پور مچی بن اسماعیل) : ۲۱۱

شیخ صدر الدین : ۲۰۷

شیخ صدر الدین، راجو نال (پور احمد بن سید جلال بخاری) : ۲۱۴

شیخ عراقی : ۲۰۱، ۲۰۷

شیخ علائی : ۲۴۹

شیخ علی پرو (مولانا احمد علی مہاشی) : ۲۱۳

شیخ علی غزنوی (کنیت ابوالحسن) : ۲۰۷

شیخ علی فیروز آبادی : ۲۰۴

شیخ فاضل شطاری : ۲۱۳

شیخ قطب الدین (پور برہان الدین بن جمال الدین ہانسوی) : ۲۱۳

شیخ محمد (بن شیخ عارف بن عبدالحق) : ۲۱۴

شیخ محمد حاج : ۲۱۲

شیخ محمد طیفوری بسطامی : ۲۱۱

شیخ محی الدین عربی : ۲۱۳

شیخ منتخب : ۲۰۸

شیخ نجیب الدین : ۲۰۹

شیخ یوسف : ۲۳۷

شیرازی، ملا قطب الدین : ۱۶

“ص”

صدر الدین بخاری، سید : ۲۱۴

صدر الدین سوائی ناگوری، شیخ (پور شیخ احمد) : ۲۱۰

صدر الدین عارف، شیخ : ۲۰۸

- صدرالدین قونوی : ۲۲۶
صدرالدین، مولانا : ۲۱۱
صوفی بدھن، شیخ : ۲۰۹

”ض“

- ضحاک ضیاء الدین ابونجیب : ۱۹
عبدالقادر سہروردی، شیخ : ۲۰۵
ضیاء الدین دہلوی، شیخ : ۲۱۰

”ط“

- طالب سپاہانی، ملا : ۲۲۵
طاہر (ازامرائے چنگیز خاں) : ۱۹۹
طرفی نومان : ۲۰۰
طم طم ہندی (بیاس) : ۳
طوسی، محقق : ۱۶
طہورث : ۱۹۰
طیفور بن عیسیٰ بسطامی : ۲۰۴
طیفور شامی : ۲۰۴

”ظ“

- ظفر خاں : ۲۰۰

”ع“

- عبدالخالق غجدانی، خواجہ : ۲۰۶
عبدالعزیز : ۲۱۳
عبد الغفور لاہری، مولانا : ۲۱۴
عبدالقادر جیلی، شیخ : ۲۰۷

- عبدالقادر جیلانی، مولانا : ۲۱۴
عبد القدوس، شیخ : ۲۱۴
عبد الملک : ۱۹۷
عبدالواحد بن زید : ۲۰۳
عبدالواحد بن زید، شیخ (کنیت ابوعلی کونی) : ۲۰۵
عبدالواحد، شیخ (بن شہاب الدین احمد غزنوی) : ۲۰۹
عبدالوہاب، حاجی : ۲۱۴
عبداللہ رخی، خواجہ : ۲۰۶
عبداللہ خاں (نیرہ ہلاکو خاں) : ۱۹۹
عبداللہ خاں (مرزبان تورانی) : ۲۲۴
عبداللہ دہلوی، شیخ : ۲۱۴
عبدالرحمن : ۲۶۷
عبدالرحمن عمرالصوفی : ۱۴
عبدالرزاق، شیخ : ۲۱۴
عثمان بن الرعلی جیلانی : ۲۰۷
عثمان چشتی، خواجہ : ۲۰۷
عزازیل : ۱۸۹
علاء الدین حسین غوری جہانسوز : ۱۹۷
علاء الدین بھستانی، شیخ : ۲۰۷
علاء الدین، طوسی : ۲، ۴
علاء الدین محمد، شیخ (نیرہ شیخ مجتہد) : ۲۱۴
علی امیر المومنین : ۲۰۳
علی بیک (فرزند چنگیز خاں) : ۲۰۰
علی بندیل حارا : ۲۲۸

”ق“

- علی بن عیسیٰ : ۱۶
علی نصیر آبادی : ۲۰۲
علوی دنیوری، شیخ : ۲۰۵
عماد الدین طوسی، شیخ : ۲۰۹
عماد الدین، مولانا : ۲۴۶
عمار یاسر : ۲۰۴
عمر توی، شیخ : ۲۴۷
عمر خطاب : ۲۰۳
عمر خیام : ۲۲۵
غیاث الدین : ۱۹۸
غیاث الدین، سلطان : ۱۹۵
فخر الدین نازقہ، مولانا : ۴۱۱
فرامر (دلدرستم) : ۱۹۰، ۱۹۱
فرخ زاد بن مسعود : ۱۹۷
فرخ شاہ کابلی : ۲۰۸
فرید الدین گنجشکر، شیخ (پور صدر الدین سلمان) : ۲۱۱، ۲۰۸، ۲۰۷، ۲۰۶
فریدون : ۱۹۰
فضل : ۱۸۹
فضیل عیاض : ۲۰۵
قآن (بزرگ چنگیز خاں) : ۱۹۸
قاسم (دخت زادہ احمد بن شتاری) : ۲۰۳
قاسم انوار، شاہ : ۲۱۴
قاسم بن محمد بن ابوبکر : ۲۰۶
قاضی خاں (یوسف) : ۲۱۳
قاضی شہاب الدین (دولت آبادی) : ۲۱۴
قاضی محمود (پور شیخ حامد بن محمد گجراتی) : ۲۱۳
قتلغ خواجہ : ۲۰۰
قدر خاں (پور سلطان غیاث الدین بلبن) : ۱۹۹
قطب الدین اوشی، خواجہ : ۲۶۱
قطب الدین ایبک : ۱۹۸
قطب الدین بختیار کاکی (بن کمال الدین احمد موسیٰ) : ۲۰۸
قطب الدین، سلطان : ۲۰۹
قطب الدین کی، مولانا : ۲۱۱
قطب عالم برہان الدین (پور شاہ محمود بن جلال خدوم جہانیاں) : ۲۱۳
قلج خاں : ۲۲۵
کاشی ناتھ : ۱۸۷
کبک مغل : ۲۰۰
کرشن : ۱۸۶
کرن : ۶۲
کشن : ۱۷۶، ۱۷۱

”غ“

”ف“

”م“

۲۰۳	:	ماکی ابوالحسن
۱۸۹، ۱۶	:	مامون
۶۲	:	مانش
۱۹۵	:	مانی
۲۰۳	:	محمی الدین بغدادی، شیخ
۲۱۰	:	مجدالدین جرجانی مولانا
۲۰۷	:	مجدالدین فیروز آبادی
۱۳۹، ۱۳۸	:	مچو
۱۸۹	:	محمد امین
۲۰۲	:	محمد بن علی حکیم ترمذی
۲۰۲	:	محمد بن (مشهور به ابن بغوی)
۲۰۳	:	محمد بن منصور طوسی
۲۰۷	:	محمد پارسا، خواجہ
۲۱۳	:	محمد حسین، شیخ
۲۰۵	:	محمد صالح
۱۹۷	:	محمد قاسم (عم زاده حجاج)
۲۰۲	:	محمد قطاب
۲۰۲	:	محمد قصباب
۱۹۷	:	محمد کھول (بن سلطان محمود)
۲۱۳	:	محمد مودود لاری، شیخ
۲۳۶	:	محمی الدین اشکبار، مولانا
۲۰۵	:	محمی الدین عبدالقادر جیلی
۱۹۹	:	مصالح الدین شیخ سعدی شیرازی

۱۶۶	:	کشن اوتار
۱۸۸	:	کشن پنڈت
۱۶۷	:	کلکی اوتار
۱۶۶	:	کوشلیا
۲۳۱، ۱۹۱	:	کنخرو
۶۳	:	کیشب
۱۸۹	:	کیومرث
۲۳۱	:	گرسا شپ
۱۹۱، ۱۹۰	:	گرسا شپ بن اترت
۱۹۰	:	گشتا شپ
۱۶۲	:	گنمتی
۱۶۷، ۱۶۷	:	گنیش
۱۸۸	:	گوپی ناتھ
۱۷۸	:	گوتم
۶۹	:	گوتم حکیم
۶۵	:	گوگر
۷	:	گوری
۱۸۸	:	گوری ناتھ
۱۶۳	:	لچھمن
۱۹۰	:	لہر اسپ

”دگ“

”ل“

”ن“

۲۱۱	:	ناصر الدین، مولانا
۲۰۹	:	نجم الدین صغری، شیخ
۲۰۳	:	نجم الدین کبری، شیخ
۲۱۱	:	نجیب الدین سمرقندی، مولانا
۲۱۱	:	نجیب الدین فردوسی، شیخ
۲۱۰	:	نجیب الدین متوکل، شیخ (برادر فرید گنجشکر)
۱۶۳	:	نرسنگھ اوتار
۱۷۱	:	نرسنگھ
۱۹۱	:	نریمان
۲۱۳، ۲۱۱، ۲۱۰	:	نصیر الدین چراغ دہلی، شیخ
۲۰۹	:	نظام الدین الوالموید، شیخ
۲۶۱، ۲۱۳، ۲۱۱، ۲۰۹	:	نظام الدین اولیا، شیخ
۲۱۳	:	نعت اللہ ولی، شیخ
۱۹	:	نوح
۲۰۲	:	نورین سیراب دل (احمد بن محمد)
۲۱۲	:	نور الدین (بن شیخ عمر سعد)
۲۱۲	:	نور قطب عالم (علاء الحق)، شیخ
۲۰۲	:	نیک معاذ
۲۰۳	:	یوسف بن حسین برازی
۲۰۶، ۲۰۵	:	یوسف ہمدانی، خواجہ

”ی“

۲۰۳	:	معروف کرخی
۱۹۹	:	معزز الدین بہرام شاہ (پور سلطان شمس الدین)
۲۰۷	:	معزز الدین سام
۶۸	:	معلم اول
۲۰۷	:	معین الدین، خواجہ (پور غیاث الدین)
۲۱۱	:	معین الدین دولت آبادی، مولانا
۱۱	:	مغری، محی الدین
۱۹۹	:	ملک خاں خلج
۱۹۹، ۱۹۸	:	ملک ناصر الدین قباچہ
۲۰۰	:	مہر خاں
۱۹۹	:	منگو بیہ (از امرائے ہلاکو خاں)
۱۷۴	:	مہیش
۲۰۵	:	مودود چشتی، خواجہ
۲۱۳	:	مودود لاری، شیخ
۷	:	مہا بدیہ
۱۷۴، ۱۶۵، ۷، ۵	:	مہادیو
۷	:	مہاکاتی
۷	:	مہا لچھمن
۷	:	مہامایہ
۲۰۷، ۲۰۱	:	میر حسینی
۲۰۱	:	میر سید علی ہمدانی

” “ ” “			
ہندی حکیم	: ۱۹۴	برہ	: ۵۷
ہوشنگ	: ۱۸۹	برہانپور	: ۱۷۴
” مقامات “		بغداد	: ۲۰۸، ۲۰۲
آگرہ	: ۱۶۵، ۱۶۴	بگرام	: ۲۰۰
اجودھیا (اودھ)	: ۱۷۵	بلوچستان	: ۶۵
اجودھن	: ۲۱۰، ۲۰۸	بنارس	: ۳
اچہ (ملتان)	: ۱۹۸، ۱۹۹	بنگلہ	: ۲۰۹، ۱۸۸، ۶۵
	: ۲۱۱	بہار	: ۲۱۱
احمیا (سندھ)	: ۱۷۵	بھٹنڈہ	: ۲۰۷
الہاس	: ۱۸۹، ۱۶۱	پانی پت	: ۲۱۴
اندلس	: ۵۷	چوہ (احمد آباد)	: ۲۱۳
اودھ	: ۱۷۶، ۱۷۷	چٹن	: ۲۰۸
	: ۲۱۰، ۲۰۹	پنجاب	: ۲۰۸، ۱۹۹، ۱۹۱
اوریا (نزد بنارس)	: ۱۷۴	پہاگ (الہ آباد)	: ۱۷۶
اوش	: ۲۰۸	پیر پور	: ۲۱۳، ۲۱۴
اوتھکا (اچین)	: ۱۷۵	تبت	: ۵۷، ۴
ایران	: ۵۷، ۶، ۴	ترکستان	: ۲۰۶
	: ۱۹۱، ۶۶	تلنگانہ	: ۶۵
	: ۲۹۱، ۲۱۲	توران	: ۴، ۶، ۶۶
باختر	: ۱۶۱، ۵۷	قانسیر	: ۲۱
براؤں	: ۲۱۱، ۲۱۰	جدہ	: ۱۸۹
		جونپور	: ۲۱۳
		مجموعہ	: ۲۱۴

جیلی	: ۲۰۵	زابلستان	: ۱۹، ۱۹۱
چتور	: ۲۰۰	سدہ پور	: ۱۸
چشت	: ۲۰۵	سپاہان	: ۱۸۹
چین	: ۵۷، ۴	سراغدیپ	: ۱۸۹، ۴
جش	: ۵۷	سلطانپور	: ۱۷۴
حجاز	: ۵۷	سمرقند	: ۱۹۱
ختا	: ۱۹۰، ۵۷	سنبل	: ۱۶۷
خٹن	: ۱۹۰، ۵۷	سند	: ۵۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰
خراساں	: ۱۹۸، ۱۸۹، ۵۷، ۳	سورون (قصبہ)	: ۱۷۵
خرہ (مقام)	: ۲۱۳	سون بھدر	: ۱۶۵
خراڑہ	: ۲۰۲	سیستان	: ۲۰۸، ۱۸۹
خط استوا	: ۵۶، ۵۵	سیوستان	: ۲۰۰
خوارزم	: ۵۶	شام	: ۵۷
دکن	: ۲۰۸، ۵۷	شیراز	: ۲۳۶
دوارکا	: ۱۷۶	صیقالیہ	: ۵۷
دہسو (مقام)	: ۲۱۴	ظفر آباد	: ۲۱۳
دہلی	: ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۷، ۲۰۸	عجم	: ۲۱۲
	: ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۳، ۲۱۴	عراق	: ۵۷، ۱۹۹، ۲۵۰
دیبال پور	: ۱۹۹	عرب	: ۵۷، ۲۱۲
رسول آباد (احمد آباد)	: ۲۱۳	غزنہ (غزنیں)	: ۱۹۱، ۱۹۷، ۱۹۸
رنگنا (موضع)	: ۱۶۵	فرغانہ	: ۲۰۸
روس	: ۵۷	قبط	: ۵۷
روم	: ۵۷	قندھار	: ۲۰۸، ۶۵
		قنوج	: ۱۹۱، ۱۹۰، ۲۰۱

۱۷۴	:	سرتی
۱۷۴	:	سریو (سرو)
۱۷۴	:	کوشکی (رودن زور ہتاس):
۱۷۴	:	گاندکی (سلطان پور، سوہا دودھ):
۱۷۶، ۱۸۸	:	گنگ
۱۸۹	:	
۱۷۴	:	گنگا
۱۷۴	:	گوداوری
۱۷۴	:	گومتی
۱۷۴	:	نامر پرنی (اقصائے دکن):
۱۷۴، ۱۷۵	:	نربدہ
۱۷۴	:	ننداوتی

”زیورات“

۲

اشیائے سنگار و آرائش“

۱۸۳، ۱۸۴	:	انگشتری
۱۸۱	:	انگوٹھی
۱۸۲	:	انوٹ
۱۸۱	:	بازو بند
۱۸۱	:	بالی
۱۸۱	:	باہو
۱۸۱	:	ہندی

۱۷۶	:	مایا (ہردوار)	۱۸۹، ۶۵	:	کابل
۱۷۵، ۱۷۶	:	مقہرا	۲۳۲، ۲۰۰، ۱۹۰	:	
۵۷	:	مصر	۱۹۰	:	کابلستان
۵۷	:	مغرب	۱۷۵	:	کاشی
۵۷	:	مغلاب	۱۷۶	:	کانچی (زمین)
۱۹۹	:	مکران	۲۰۹	:	کرہ ماک پور
۲۱۲	:	مکن پور	۶۵، ۴	:	کشمیر
۱۹۸، ۶۵	:	ملتان	۱۷۶، ۱۶۱، ۱۷۶	:	
۲۰۷، ۱۹۹	:		۲۲۶، ۱۹۰	:	
۲۰۹، ۲۰۸	:		۵۷	:	کشور ہندی
۲۳۸	:	ملیپار	۲۰۷	:	کوٹ کر (ملتان)
۱۶	:	موصل	۱۷۶	:	کوکن (زمین)
۲۱۲	:	میرنگ (احمد آباد)	۲۲	:	کوہ قاف
۱۸۵، ۱۷۶	:	مگر کوٹ	۲۰۹	:	کیتھیل
۲۱۱	:	نہروالہ	۲۰۸	:	کیونوال (قصبہ عثمان)
۲۰۷، ۲۰۲	:	نیشاپور	۲۰۸، ۶۵	:	گجرات
۲۰۸، ۱۸۱	:	ہانسی	۲۱۲، ۲۱۳، ۲۳۶	:	
۲۱۲، ۲۱۱	:		۲۱۳	:	گلبرگہ
۱۹۱	:	ہرات	۱۷۶	:	گنیش پور
۱۶۴	:	ہرن پور	۲۱۳، ۱۹۹، ۱۶۱	:	لاہور
۱۸	:	ہماچل	۱۷۵	:	لودھیانہ
۵۷، ۳، ۲	:	ہند	۲۰، ۱۸	:	لکا
۶۴، ۲۰، ۹، ۸، ۴، ۳، ۲	:	ہندوستان	۵۷، ۴	:	ماچین
۲۹۶، ۱۹۰، ۱۹۰، ۱۸۹، ۶۸، ۶۵	:		۶۵	:	مارواڑ
۲۳۲، ۲۰۳، ۲۰۰، ۱۹۹، ۱۹۸	:			:	

۱۸۱	:	گلوبند	۱۸۱	:	بیسر
۱۸۲	:	گھونگھرو	۱۸۲	:	پاکل
۱۸۳	:	لاک	۱۸۱	:	پچھوا
۱۸۱	:	لوئک	۱۸۰	:	پیل پتی
۱۸۰	:	مانگ	۱۸۱	:	تاڈ
۱۸۲	:	مسوری	۱۸۰	:	ٹیکا
۱۸۱	:	مور پھنور	۱۸۱	:	جوبی
۱۸۱	:	تہہ	۱۸۲	:	جیمہ
۱۸۰	:	دندہ	۱۸۱	:	چنپاگلی
۱۸۰	:	انگیا	۱۸۰	:	چندن
۱۸۰	:	پشواز	۱۸۱	:	چور
۱۸۰	:	چادر	۱۸۱	:	چورا
۱۸۰	:	لنگی	۱۸۱	:	چورین
۱۸۰	:	لہنگا	۱۸۱	:	چدر گھٹکا
<u>”نصاب آموزش“</u>			۱۸۲	:	دوئدھی
۱۶۰	:	الہی	۱۸۰	:	سپس پھول
۱۶۰	:	بیا کرن	۱۸۰	:	سرمہ
۱۶۰	:	بیدانت	۱۸۰	:	سہرا
۱۶۰	:	پاتھجل	۱۸۰	:	تشفہ
۱۶۰	:	تاریخ	۱۸۱	:	کٹ میکہیلا
۱۶۰	:	تدیر منزل	۱۸۰	:	کرن پھول
۱۶۰	:	حساب	۱۸۱	:	کنگن
۱۶۰	:	ریاضی	۱۸۰	:	کھنڈا
۱۶۰	:	رہل	۱۸۱	:	گمجرہ

۲۰	:	مہائل	۱۹	:	سپارو
۲۰، ۱۹	:	مہندر	۲۰	:	سٹل
۲۰	:	ناک کھنڈ	۲۰	:	شلوک
۱۸	:	نیل	۱۷	:	سرتی
۱۹	:	ہر کھنڈ	۲۰	:	سرک لوک
۱۹	:	ہرنی کھنڈ	۱۸	:	سرک ونت
۱۸	:	ہما چل	۲۰، ۱۹، ۱۸	:	سکل
۱۸	:	ہمیکوٹ	۲۰	:	سکھندہ پربت
<u>”اسمہائے جانوراں“</u>			۲۰	:	سمیر
۱۷، ۱۷، ۱۷	:	آہو	۲۰	:	سوم کھنڈ
۲۲۸	:		۱۷	:	شاک دیپ
۱۷، ۱۷، ۱۷	:	اسپ	۱۷	:	شامل دیپ
۲۶	:	اسب عراقی	۲۰	:	کھمت منت
۲۶	:	اسب عربی	۱۷	:	کشن دیپ
۱۶، ۱۶، ۱۶	:	ادم گاؤ	۲۱، ۲۰	:	کمار کھنڈ
۱۶۹	:		۱۹، ۱۸	:	کنده دادن
۱۶۹، ۱۶۱	:	بز	۱۹	:	کنر کھنڈ
۶۵	:	بن مانس	۱۷	:	کروچہ دیپ
۱۶۹	:	بوزنہ	۱۷	:	کومید کردیپ
۱۶۹	:	بوم	۲۰، ۱۸	:	لکا
۲۲۸	:	چیتہ	۱۹، ۱۸	:	مالونت
۱۶۹، ۱۶۷	:	خر	۲۱	:	مدھ دیس
۱۷۲	:		۱۸	:	کلہندہ
۲۶	:	خرس	۱۹	:	ملی
			۱۹	:	مندر

۶۶	:	گرہہ زرد	۱۷، ۱۶، ۱۷	:	خوک
۶۶	:	گرہہ سفید	۱۷۳	:	
۶۶	:	گرگ	۱۷۲	:	دہلہ گاؤ
۱۷، ۱۷، ۱۷	:	گوسفند	۱۶۹	:	راسو
۱۶۹	:	مار	۶۶	:	روپاہ
۱۶۹، ۱۶۷	:	موش	۶۶	:	سار دول
۱۶۹، ۱۶۷	:	میشی	۱۶، ۶۶	:	سگ
۶۶	:	میمون	۱۷، ۱۶، ۱۶	:	
۶۶، ۶۵	:	پوز	۶۶	:	سگ آبی
<u>”اسمائے پرندگان“</u>			۶۶	:	سیاہ آہو
۱۶۹	:	بگلہ	۶۶	:	سیاہ گوشتی
۶۶	:	بلبل	۱۷، ۱۶، ۱۶	:	شتر
۱۶۹	:	بو قلموں	۱۷۳	:	
۱۶۹، ۶۶	:	بیا	۶۶	:	شغال
۶۶	:	پتیا	۱۶۹، ۶۵	:	شیر
۱۶۹	:	ترخا	۱۷۲	:	
۱۶۹	:	خروس	۱۶۹	:	غوک
۱۶۹	:	سارک	۱۶، ۶۶، ۶۵	:	فیل
۱۶۹	:	سرخاب	۱۷، ۱۶، ۱۶	:	
۶۶	:	شکرہ	۶۶	:	کرکدن
۱۶۹، ۶۶	:	طوطی	۱۶۹، ۱۶۶	:	گاؤ
۶۶	:	کاؤ قٹاس	۱۷۱	:	
۱۶۹، ۶۶	:	کیوتر	۱۷، ۶۶	:	گاؤ میشی
۱۶۹	:	کرگس	۱۷، ۱۶، ۱۶، ۶۶	:	گرہہ
			۶۶	:	گرہہ پردار

۶۶ :	کویل
۶۶ :	کنجنگ
۱۶۹ :	کیاں
۱۶۹ :	مرغابی
۶۶ :	پینا
۶۶ :	ہارل
<u>”ماہی“</u>	
۱۹۶ :	ماہی
۱۶۹ :	روہو
۱۶۹ :	سنگارا
۶۵ :	مورچہ
<u>”نام کتب“</u>	
۲۰۵ :	آداب المریدین
۲۰۵ :	اپ برن
۱۱۸ :	اپ بید
۱۱۰ :	اپنا
۱۱۷ :	اتہرن
۱۲۲ :	ارتھ شاستر
۲۶۷ :	الہی محبت
۱۱۹ :	بششہ
۱۱۹ :	بھاگوت
۱۱۰ :	بیا کرن
۱۱۰ :	بیا کشھ
۷۰ :	بید
۶۹ :	بیدانتی
۱۱۸، ۱۱۷، ۸۷ :	پران
۱۱۹ :	پرم شاستر
۶۹ :	پانجل نامی
۱۹۸ :	جادواں خرو
۱۹۷ :	حذیقہ سنائی
۱۱۷، ۷۰ :	رگ وید
۱۱۷ :	سام وید
۱۱۷ :	سمرت
۱۳۱ :	کام شاستر
۲۰۷ :	کشف الحجب
۱۹۷ :	کلیہ دومنہ (نصر اللہ مستونی):
۲۸، ۲۶ :	مجلسی
۱۱۷ :	مجر وید
<u>”مقامات مقدسہ ہندواں“</u>	
۱۹ :	ہیل
۱۹ :	بھدراسو کھنڈ
۱۸ :	جھکوٹ
۱۹ :	رجنگ
۱۹ :	رمیک کھنڈ
۱۸ :	رومک
۱۹ :	سپارسو
۱۸ :	سدہ پور
۱۸ :	سرنگ ونت

۱۹ :	سکندہ پربت
۱۹ :	سکل
۱۸ :	کندہ مادن
۱۹ :	کرکھنڈ
۱۹ :	کنزکھنڈ
۱۹ :	کیت مال
۱۹ :	لاورت
۱۸ :	لنکا
۱۸ :	مالونت
۱۸ :	ممکوٹ
۱۸ :	مکھوٹ پربت
۱۹ :	مندر
۱۹ :	مہیدر
۱۹ :	ملی
۱۸ :	نیل
۱۹ :	ہرکھنڈ
۱۹ :	ہرنی کھنڈ
۱۸ :	ہماچل
<u>”اسم ماہ ہای ہندواں“</u>	
۱۸۶ :	بھادوں
۱۸۶ :	پھاگن
۱۸۵ :	پیساکھ
۱۸۶ :	پوس
۱۸۵ :	چیتھ (چیت)
۱۸۶، ۱۸۵ :	سادن
۱۸۶ :	کانک
۱۸۶ :	کنوار
۱۸۶ :	مارک
۱۸۶ :	ماگھ
<u>”اسم جشن ہای ہندواں“</u>	
۱۸۵ :	امادس
۱۸۵ :	اسوکا شمس
۱۸۶ :	بجی دسین
۱۸۶ :	بسنٹ پنچی
۱۸۵ :	پرس رام شستیں
۱۸۶، ۱۸۵ :	پورنماشی
۱۸۵ :	میچ
۱۸۵ :	چرتھی
۱۸۵ :	چرتھی
۱۸۵ :	چودس
۱۸۵ :	درگا
۱۸۵ :	بجی دسین
۱۸۵ :	دسہرہ
۱۸۶ :	دیوالی
۱۸۵ :	راکھی
۱۸۵ :	رام نوی
۱۸۶ :	سراوہ کناگت
۱۸۵ :	سرشتھاؤ

۱۸۵	:	سری پٹنیں
۱۸۶	:	شیورات
۱۸۵	:	نورات
۱۸۵	:	نویں
۱۸۵	:	ہولی
<u>”نام سارگاں و روزہائے ہفتہ“</u>		
۹	:	ادت (سورج)
۹	:	برجیس
۹	:	بہرام (منگل)
۹	:	سورج
۹	:	کیوان (سنچر)
۹	:	ماہ
۹	:	ناہید
۹	:	بدھ
۹	:	برہسپت (برجیس)
۹	:	سنچر
۹	:	سوم
۹	:	شکر (ناہید)
۹	:	منگل
۹	:	ادت وار
۹	:	بدھ وار
۹	:	برہسپت وار
۹	:	سنچر وار
۹	:	سوم وار

۹	:	شکروار
۹	:	منگل وار
<u>”اسم گھڑیاں و اوقات“</u>		
۱۰	:	پہل
۱۰	:	پہل
۹	:	پہر
۱۰	:	پنگان
۹	:	گھڑی
۹	:	ہفت جوش
<u>”ذات و قوم ہندواں“</u>		
۶۱	:	الوکو
۶۱	:	انفت
۶۱	:	اوکر
۶۱	:	برہمن
۶۵	:	بنک (بنیا)
۶۳	:	بہاتی
۶۳	:	پوراہ (اورا)
۶۱	:	بیدیہ
۶۳	:	پرہار
۶۳	:	پوار
۶۳	:	جادون
۶۳	:	جنوبہ
۶۳	:	چارپچ

”پیشہ وراں“

۱۶۷	:	بازگیر	۶۳	:	چندراوت
۱۶۹	:	جراح	۶۳	:	چنڈال
۱۶۷	:	جلاد	۶۳	:	چوبان
۱۶۹	:	جولاہہ	۶۱	:	چپتا
۱۶۹	:	چرم گر	۶۱	:	چھتری (کھتری)
۱۶۹، ۱۶۷	:	چمار	۶۳	:	راجپوت
۱۶۹	:	خمار	۶۳	:	راٹھور
۱۶۷	:	خفاگر	۶۱	:	سوت
۱۶۹	:	خولچہ سرا	۶۳	:	سولنگی
۱۶۹	:	دیاغ	۶۳	:	سودیا
۱۶۹، ۱۶۷	:	رقاص	۶۱	:	شودر (لیچھ)
۱۶۹	:	رنگریز	۶۲	:	سورج ہنشی
۱۶۷	:	روغن گر	۶۲	:	سوم ہنشی
۱۶۹، ۱۶۷	:	ریختہ گر	۶۳	:	سون
۱۸۳	:	زرکوب	۶۱	:	کرن
۱۸۳	:	سکبان	۶۵	:	گوگر
۱۶۹	:	سلاجا	۶۳	:	گہلوت
۱۶۹	:	شیران	۶۱	:	ماکدہ
۱۶۹	:	صیاد	۶۱	:	ماہنیش
۱۶۹	:	طیب	۶۱	:	مورد ہاوسکٹ
۱۶۹	:	فروشدہ	۶۱	:	نشاہ
۲۲۷	:	قصاب	۶۳	:	ننور
۱۶۷	:	کناس	۶۱	:	دیش

گاؤر	:	۱۶۹
ماہی کیر	:	۱۶۹
<u>”معدینات و فلزات“</u>		
الماس	:	۱۸۷
بلور	:	۱۸۳
سرب	:	۱۸۳
سنگ	:	۱۸۳
سیم	:	۱۸۳
طلا	:	۱۸۳، ۱۸۲
فولاد	:	۱۸۷
گوگرد	:	۱۸۳
لعل	:	۱۸۳
مرجان	:	۱۸۳
مروارید	:	۱۸۳
مس	:	۱۸۳
نقرہ	:	۱۸۳، ۱۸۲
<u>”اسمہائے اوزان“</u>		
آؤہک	:	۶۷
انجیل	:	۶۷
برنج	:	۶۷
بسوہ	:	۶۷
پرستہ	:	۶۷
پل	:	۶۷
تولچہ	:	۶۷
جو	:	۶۷
خردل	:	۶۷
دروں	:	۶۷
سرخ	:	۶۷
سرخف	:	۶۷
سکت	:	۶۷
سورپ	:	۶۷
کول	:	۶۷
کھاری	:	۶۷
ماشہ	:	۶۷
مانکا	:	۶۷
مرچ	:	۶۷
مشقال	:	۶۷
وزن جوہری	:	۶۷
وزن میرنی	:	۶۷
<u>”اسمہائے جہات و خداوندان جہات“</u>		
اخر (شمال)	:	۶۰
اگن	:	۶۰
اگنی (درمیان جنوب و مشرق):	:	
ادھ (تحت)	:	۶۰
اردوہ (فوق)	:	۶۰
ایسانی (درمیان شمال و مشرق):	:	۶۰
ہای	:	۶۰

جہا	:	۶۰
پانہی	:	۶۰
جم	:	۶۰
پنجم	:	۶۰
پورب	:	۶۰
دھن (جنوب)	:	۶۰
کبیر	:	۶۰
ناگ	:	۶۰
نیرت (میان جنوب مغرب):	:	۶۰
نرت	:	۶۰
درن	:	۶۰
<u>”اسمہائے وقت و گھڑیاں“</u>		
پہل	:	۱۰
پل	:	۱۰
پنگان	:	۱۰
پہر	:	۱۰، ۹
گھڑی	:	۱۰، ۹
ہفت جوش	:	۱۰
<u>”اسمہائے سنگ و وزن“</u>		
ادھک	:	۶۷
انجیل	:	۶۷
بسوہ	:	۶۷
پرستہ	:	۶۷
پل	:	۶۷
تولچہ	:	۶۷
جو	:	۶۷
خردل	:	۶۷
دروں	:	۶۷
دڑہ	:	۶۷
سرخ	:	۶۷
سرخف	:	۶۷
سکت	:	۶۷
سورپ	:	۶۷
ماشہ	:	۶۷
مالفا	:	۶۷
مشقال	:	۶۷
مرچ	:	۶۷
ناگک	:	۶۷
کول	:	۶۷
کھاری	:	۶۷
<u>”اسمہائے اعداد و مراتب ہندی“</u>		
ابت	:	۵۸
انج	:	۵۸
ارید	:	۵۸
انقی	:	۵۹
ایکم	:	۵۹
پراترہ	:	۵۹
پریت	:	۵۸

جلدہ	۵۹	:	کھرب	۵۸	:
سنگھ	۵۸	:	وش	۵۸	:
سنہر	۵۸	:	وش سہرم	۵۹	:
سہرم کوتا کوت			وشم	۵۹	:
شب	۵۸	:	وش کوتم	۵۹	:
شم	۵۹	:	وش لکھم	۵۹	:
شم و ش کوتا کوت			وش کوتا کوت سہرم	۵۹	:
کوت	۵۸	:	وش کوتا کوت کوتم	۵۹	:
کوتم	۵۹	:			
کوتا کوتم	۵۹	:			
کوتا کوت سہرم	۵۸	:	ادھ ناتھ	۱۰۵	:
کوتا کوت شم	۵۹	:	بودھ	۶۹	:
کوتا کوت کوتم	۵۹	:	بیدانت	۸۵، ۶۹	:
کوتا کوت لکھم	۵۹	:	پانچل	۹۳، ۶۹	:
کوتا لکھم	۵۹	:	جین	۶۹، ۱۰۰	:
کوتا لکھم	۵۹	:	حکیم بیاس	۸۵	:
کوتا کوتا کوت	۵۹	:	حکیم پانچل	۹۳	:
کوتا و ش کوتا کوت	۵۹	:	حکیم جن	۱۰۰	:
کوتا کوت لکھم	۵۹	:	حکیم کپل	۸۸	:
کھرب	۵۸	:	حکیم کشاد	۸۲	:
کوش (ک)	۵۸	:	حکیم کوتم	۶۹	:
لکھم و ش	۵۹	:	حکیم جین	۸۲	:
لکھم و ش کوتا کوت			راجہ بھرت	۱۰۵	:
لکھم کوتا کوت کوتم			سانکھ	۸۸، ۶۹	:
مدھ	۵۹	:	شکھیک	۸۲، ۶۹	:
مہاپدم	۵۸	:			

”اسمہائے دلکش و دانش آموزان ہند“

مہادیو	۱۰۳	:
میانکار	۸۲، ۶۹	:
ناتک	۱۱۶، ۶۹	:
نیای	۶۹	:
”اسمہائے اقلیم“		
اقلیم اول	۲۶	:
اقلیم دوم	۲۷	:
اقلیم سوم	۲۷	:
اقلیم چہارم	۲۷	:
اقلیم پنجم	۲۷	:
اقلیم ہشتم	۲۷	:
اقلیم ہفتم	۲۷	:
اسمہائے فرمانروان عالم (ہفت اقلیم)		
راجا حدیشٹر	۶۳	:
راجا رکھ	۶۳	:
راجا سکر	۶۳	:
راجا سیامک	۶۳	:
راجا کھواک	۶۳	:

جدول اسمہائے بلادریع مسکون۔

وطول و عرض آنہایہ تصحیح و اضافہ سرسید : ۴۸، ۴۹

جدول اسمہائے بلاد اقلیم اول۔

وطول و عرض آنہایہ تصحیح و اضافہ سرسید : ۲۹، ۱۳

جدول اسمہائے بلاد اقلیم دوم۔

وطول و عرض آنہایہ تصحیح و اضافہ سرسید : ۳۱، ۳۳

جدول اسمہائے بلاد اقلیم سوم۔

وطول و عرض آنہایہ تصحیح و اضافہ سرسید : ۳۳، ۳۲

جدول اسمہائے بلاد اقلیم چہارم۔

وطول و عرض آنہایہ تصحیح و اضافہ سرسید : ۴۲، ۴۸

جدول اسمہائے بلاد اقلیم پنجم۔

وطول و عرض آنہایہ تصحیح و اضافہ سرسید : ۴۸، ۵۳

جدول اسمہائے بلاد اقلیم ششم۔

وطول و عرض آنہایہ تصحیح و اضافہ سرسید : ۵۱، ۵۳

جدول اسمہائے بلاد اقلیم ہفتم۔

وطول و عرض آنہایہ تصحیح و اضافہ سرسید : ۵۲، ۵۳

جدول اسمہائے بلاد خارج از اقلیم سبھ : ۵۳، ۵۴

”اسمہائے راگ و موسیقی“

الاپ	۱۳۰	:
انندی	۱۳۰	:
بمنت	۱۳۶	:
بشن پدہ	۱۳۹	:
بھاوئی	۱۳۰	:
بھیردی	۱۳۷	:
پاٹ	۱۳۰	:
پد	۱۳۰	:
پر بند ادھیانی	۱۳۹	:

۱۳۹	:	پر گیر لکا آدھیائی	۱۳۹	:	سکرائی
۱۳۶	:	پنجم	۱۳۰	:	سکھر
۱۴۰	:	تال	۱۳۹	:	سورو
۱۴۰	:	تاروال	۱۳۹	:	سکرائی
۱۴۰	:	تبت	۱۳۹	:	کڑک
۱۴۰	:	تت	۱۴۰	:	گہن
۱۳۹	:	جکری	۱۴۰	:	گیت
۱۳۸	:	جومرا	۱۳۹	:	لچاری
۱۳۹	:	چٹکھ	۱۴۰	:	وازیادھیال
۱۳۹	:	چٹکھ	۱۳۶	:	دمم
۱۳۹	:	چند	۱۳۶	:	میکھ
۱۳۹	:	دہرو	۱۴۰	:	نال ادھیائی
۱۳۸	:	دہرپہ	”اسمہائے آلات موسیقی“		
۱۳۸	:	دپک	۱۳۲	:	اپنک
۱۳۹	:	دہناسری	۱۴۱	:	ادھوتی
۱۳۸	:	دڳنی	۱۴۱	:	ازدو حادج
۱۳۹	:	دیساک	۱۴۱	:	انہرنی
۱۳۸	:	داسیکال	۱۴۱	:	ادج
۱۳۸	:	دیسکی	۱۴۱	:	ہین
۱۳۹	:	راگ الاپ	۱۴۱	:	پکھاوج
۱۳۹	:	روپ الاپ	۱۴۱	:	پناک
۱۳۸	:	راگ کدم	۱۴۱	:	تال
۱۳۹	:	رام کلی	۱۴۱	:	جلو جل
۱۳۹	:	سارنگ	۱۴۱	:	جنتر
۱۳۸	:	سردتی			

۱۳۵	:	پیشہک	۱۴۱	:	جنجری
۱۳۵	:	پچر لندھا	۱۴۱	:	دف
۱۳۵	:	پت	۱۴۱	:	دہل
۱۳۲	:	پدنی	۱۴۱	:	رباب
۱۳۲	:	پرکیا	۱۴۱	:	سارنگی
۱۳۲	:	پرودھا	۱۴۱	:	سرتان
۱۳۳	:	پرودھٹ بھرٹکا	۱۴۱	:	سرین
۱۳۳	:	ترگہیا	۱۴۱	:	سرمندل
۱۳۳	:	جھٹھا	۱۴۱	:	سہنا
۱۳۳	:	چتدلی	۱۴۱	:	مچک
۱۳۵	:	دھن	۱۴۱	:	کٹھ تال
۱۳۵	:	دونی	۱۴۱	:	کنکرہ
۱۳۵	:	دھٹ	۱۴۱	:	مرلی
۱۳۳	:	دھیرا	۱۴۱	:	مٹک
۱۳۵	:	سابھتاس	۱۴۱	:	زیتا ادھیائی
۱۳۵	:	سامانیا	”اسمہائے زنان مختلفہ ہندی“		
۱۳۵	:	سکھی	۱۳۲	:	ابھارکا
۱۳۲	:	سکنی	۱۳۵	:	ابپت
۱۳۲	:	سوادھن پٹکا	۱۳۲	:	اککا
۱۳۲	:	سویا	۱۳۲	:	اتھا
۱۳۵	:	شہہ	۱۳۲	:	ادھا
۱۳۳	:	کنشہا	۱۳۳	:	ادھیرا
۱۳۲	:	کڑکا	۱۳۳	:	انسا
			۱۳۲	:	باسکھ سجا

۱۳۳	:	کلنبا
۱۳۴	:	کلبامترتیا
۱۳۴	:	کھنڈتیا
۱۳۲	:	گیتا
۱۳۴	:	گز
۱۳۴	:	لکھ
۱۳۴	:	مان
۱۳۴	:	رہا
۱۳۳	:	رہیا
۱۳۴	:	مدی
۱۳۴	:	مکدھا
۱۳۲	:	ناک
۱۳۳	:	ویدنگدھا
۱۳۴	:	ہمتنی